يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ

الحمد للہ والمنۃ مجموعہ خطب جو اکثر مکہ معظمہ و مدینہ منورہ میں پڑھے جاتے ہیں مع دیگر خطبہائے فوائد و جو ہر مہینے کو تازے تازے پانچ پانچ بلکہ اس سے زیادہ ہوتے ہیں عقاید و فقہ توحید و اتباع سنت اخلاق و عبادات و بعض معاملات و احوال قیامت کے بیان میں اور دیگر اعمال نیک کی ترغیب اور بد افعال کی ترہیب میں بے نظیر ہر خطبہ گویا ایک وعظ دلپذیر ہے

مجموعہ خطب حرمین الشریفین مع ترجمہ

ترجمہ و تالیف کیا گیا حامی کتاب و سنت جامع شریعت کثیر التصانیف والتوالیف صاحب تصرفات و حالات شریف فیاض زمان واعظ سحر البیان حاجی و زائر حرمین شریفین المتوفی بین الحرمین حضرت مولانا مولوی شاہ محمد عبد الحی صاحب واعظ رحمۃ اللہ علیہ کا جو چاروں مذہب کے موافق اور حدیث کے مطابق ہے حسب اجازت جناب محمد عبد الرحمن صاحب فیضی خلف حضرت مولوی حاجی غلام محمد صاحب شوکت قبلہ مرحوم تاجر کتب مالک مطبع شوکت الاسلام گورنمنٹ بنگلور

ناشر
سید عبد القادر اینڈ سنس تاجران کتب حیدرآباد دکن
مطبوعہ اعظم اسٹیم پریس حیدرآباد دکن

ترجمہ فتوائے عالم جید فاضل اشہر امجد مفتی میاں جان محمد سوتی مروج از خواندن خطبہ اردو

سوال کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین کہ لوگ جب عربی زبان نہ جانتے ہوں زبان اردو میں کہ جسکو مسلمانی زبان کہتے ہیں اور وہ زبان اکثر عربی اور فارسی الفاظ کو بھی شامل ہے خطبہ پڑھنا جائز ہے کہ نہیں۔

الجواب لوگ جب عربی نہ جانتے ہوں دوسری زبان میں جو سامعین سمجھتے ہوں خطبہ پڑھنا امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے پاس درست ہے کیونکہ خطبہ سے مقصود احکام دینی کا سمجھانا اور طاعات وعبادات پر رغبت اور گناہوں سے نفرت دلانا ہے سو سامعین سمجھتے ہیں سو زبان میں خطبہ پڑھنے کے سوائے یہ مقصود حاصل نہیں ہوتا ہے خطبہ کا سننا تو فرض ہے یہاں تک کہ خطبہ پڑھنے کیوقت سلام وکلام اور نماز بھی ناجائز بلکہ حرام لکھے ہیں تاکہ خطبہ سننے میں خلل نہ آوے اور اصل مقصود فوت ہووے ظاہر ہے کہ ایسی تاکید وتقیید فقط الفاظ پڑھنے اور سننے پر نہیں آئیگی یہی مذہب امام کا ہے اور صاحبین کے قول میں تفصیل ہے کہ سامعین عربی سے ناواقف رہنے کی تقدیر میں ان کا قول بھی امام صاحب کے قول کے موافق ہے اور لوگ جب عربی سے واقف ہوں تو پھر بلا ضرورت عمل صحابہ کے برخلاف دوسری زبان میں خطبہ پڑھنا صاحبین کے نزدیک درست نہیں اور یہ اختلاف بھی اس صورت میں ہے کہ تمام خطبہ فقط فارسی یا اردو میں پڑھا جاوے لیکن جب عربی کیساتھ اسکا ترجمہ پڑھیں یا اول بقدر جواز عربی پڑھ کے اسکے بعد آیات واحادیث معہ ترجمہ یا فقط انکا ترجمہ پڑھیں صاحبین کے پاس اقرب الی الجواز ہے۔ اللہ نے فرمایا وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ اور خاتم الانبیا کے حق میں فرمایا وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا پس ضروریات دینیہ اور اوامر ونواہی شرعیہ سامعین جو زبان جانتے ہوں اسی زبان میں انکو خطبہ میں سمجھانا اور ابلاغ احکام کرنا جائز بلکہ ضرور ہے اسباب میں امام اعظم کا مذہب اوفق وانسب ہے تا دین کی حجت کامل ہووے اور لوگوں کے جہل کا عذر باقی نہ رہے اور امام کے نزدیک قرأت اور اذکار نماز بھی خطبہ کے مانند غیر عربی میں جائز ہے چنانچہ جواہر اخلاطی میں مذکور ہے کیونکہ مقصود اللہ تعالیٰ کی تحمید اور توصیف ہے اور یہ بات معنی سمجھنے کے سوائے بوجہ احسن حاصل نہیں اور مقصود اصلی الفاظ سے معانی ہیں نہ قوالب الفاظ صاحبین کے نزدیک عربی سے عجز کے سوائے قرأت دوسری زبان میں جائز نہیں قرأت اور اذکار نماز کے باب میں اکثر کتابوں کے درمیان فتویٰ صاحبین کے قول پر ہے کیونکہ مقصود اصلی نماز سے عبادات اور تعظیم ہے اور الفاظ قرآنی ان کی معانی نا سمجھ کے پڑھنا بھی عبادت ہے

لے نہ فرستادیم ہیچ پیغمبرے را مگر بزبان قوم او یعنے گروہ از ایشان بود درمیان ایشان زادہ ومبعوث بدیشان شدہ چوں ہر پیغمبرے را دعوت خود بایکان خود باید کرد حق سبحانہ انبیاء را بزبان قوم ایشان فرستادہ سلہ ونفرستادیم ای محمد مگر فرستادنی عامہ وشامل مر ہمہ مردمان را از احمر واسود وجن وانس بالفرستادیم مگر عامہ خلق را ایں از خصائص افضلیت آنحضرت است علیہ السلام کہ مبعوث بجمیع افراد آدمیان وجنیان وغیر آن وتکلیف ازانبیاء تمام جن وانس مبعوث شدہ سلہ یعنی عربی تلفظ وہ نہیں کرسکتا ہے تو سکہ لیکن امام آخر میں اس قول سے قول صاحبین کیطرف رجوع کرگئے نماز کے باب میں کہ سوا قرآن ... ہوا

اور تعظیم کی صورت نماز میں حاصل ہے نماز کا مشروع ہونا اور اس میں قراءت مقرر کرنا تعلیم و تفہیم کیلئے نہیں بس عجز کے سوائے غیر عربی جائز نہیں وریہی اختلاف ہے خطبہ میں بھی کما قال فی الدر المختار صح لو شرع فی غیر عربیۃ ای لسان کان وشرطنا عجزہ وعلی ھذا الخلاف الخطبۃ ۔ وایضا فیہ والامر بالسعی الی الذکر لیس الا الاستماع وفی العید ویعلم الناس فیھا ای فی خطبۃ عید الفطر من لم تؤدھا وینبغی تعلیمھم فی الجمعۃ التی قبلھا لیخرجوھا فی محلھا وھکذا کل حکم احتیج الیہ لان الخطبۃ شرعت للتعلیم فافہم انتھی یعنی صحیح ہے اگر قرأت شروع کیا غیر عربی میں جس زبان میں کہ ہو اور ہم شرط لگائے ہیں اس کے عجز کی یعنی جس تقدیر میں کہ وہ عربی پڑھنے سے عاجز رہے اور ایسا ہی اختلاف خطبہ میں اور اسی میں ہے کہ قرآن مجید میں عبادت کی طرف دوڑنیکا جو حکم آیا ہے وہ نہیں ہے مگر سننے کے واسطے اور عید الفطر کے خطبہ میں فطرہ کے احکام کی تعلیم کر دیوے تا جو شخص کہ فطرہ نہ دیا ہو ادا کرے ۔ بلکہ چاہیے کہ عید کے آگے جو جمعہ آوے اسی جمعہ کے خطبہ میں فطرہ کی تعلیم کردے تا کہ اسی وقت میں اسکو نکالے یعنی خطبہ کے آگے فطرہ نکالے اور ایسا ہی ہر حکم جو اسکی طرف احتیاج ہو کیونکہ خطبہ مشروع ہوا ہے تعلیم کے لئے انتہی ۔ اور اس باب میں جب امام کا مذہب اوفق دالیب ہو مفتی کو چاہیے کہ فتوی امام کے ہی مذہب سے کما فی السراجیۃ اذا لم یکن المفتی مجتھدا فالاصح انہ یفتی بقول الامام یعنی سراجیہ میں ہے کہ جب مفتی مجتہد نہ ہو تو صحیح تر یہی بات ہے کہ امام کے قول پر فتوی دے فی التجنیس الواجب عندی ان یفتی علی قول ابی حنیفۃ علی کل حال والحاصل انہ لا یرجح قول صاحبیہ او احدھما علی قول الامام الا بموجب من ضعف دلیل وضرورۃ او تعامل واختلاف لسان ہ یعنی اور تجنیس میں ہے کہ میرے پاس واجب ہے کہ امام کے قول پر ہی فتوی دیو ہر حال میں خواہ مفتی مجتہد ہو یا نہ ہو حاصل یہ کہ صاحبین کے قول کو یا انمیں ایک کے قول کو ترجیح نہ دیویگے امام کے قول پر ، مگر جب ضعف دلیل یا ضرورۃ یا عمل یا اختلاف زبان کا موجب ہوگے ۔ اور در المختار میں بھی ایسا ہی ہے اور شرح طحاوی میں ہے کہ فقیہہ مجتہد نہ ہو تو صاحبین کا قول نہ لیوے مگر معاملات میں انتہی پس ضرور ہے کہ عبادات مقصودہ میں فتوی امام کے قول پر دیوے خصوصًا جبکہ ضرورۃ داعی ہو اور سراجیہ میں ، ولو خطب بالفارسیۃ یجوز یعنی اگر خطبہ پڑھے فارسی سے تو جائز ہے اور جواہر اخلاطی میں ہے ولو کبر بالفارسیۃ او بای لسان کان وھو یحسن العربیۃ اولا جاز بالاتفاق یعنی اگر تکبیر کہے فارسی سے یا جس زبان کہ ہو اور وہ عربی خوب

ف لیکن ہم اوپر تصریح کر چکے ہیں کہ نماز میں قرأت غیر عربی میں جائز نہیں ہے کیونکہ قول ہے امام اعظم آخر میں رجوع کر گئے صاحبین کے قول کی طرف کیونکہ نماز کی قرأت سے تعلیم مقصود نہیں کما فی العینی و نور الانوار و مجمع الانہر بخلاف خطبہ کہ جس سے تعلیم مقصود ہے اُردو زبان پر دوسری زبانوں کو قیاس نہیں کر سکتے کیونکہ اردو زبان میں عربی فارسی الفاظ ملے ہوتے ہیں اور آنحضرت فارسی زبان بھی بولے ہیں بخلاف دوسری زبانوں کے جو کفار میں رائج ہیں اردو فارسی جائز ہے جب عربی کے ساتھ اُردو بھی ہو امام اور صاحبین کے پاس بے اختلاف جائز اور درست ہے ۔ ولیس ۱۲

پڑھ سکتا ہو یا نہ بالاتفاق جائز ہے انتہی اور غیاث المفتین میں ہے لایجوز صلوٰۃ الجمعۃ اذا لم یعلم الخطیب مایقول یعنی جائز نہیں نماز جمعہ جبکہ نہ جانے خطیب کہ کیا پڑھتا ہے یعنی خطبہ میں لوگوں کو کیا حکم کرتا ہے اور کیا سکھلاتا ہے پس وہ قبلہ کی طرف پیٹھ کرکے منبر پر کس لئے کھڑا ہے پس اس نے فقط آواز کا ارادہ کیا ہے نہ وعظ و نصیحت کا یہ مسئلہ روایۃً و درایۃً کی رو سے اقرب الی الصواب ہے اور دفع حرج اور ضرورۃً اور نفع عام کیلئے بعض اہل تیز محققوں نے فتویٰ دیا ہے چنانچہ خطبہ عربی پڑھنے سے اس کا سیکھنا اور سکھلانا خلق کو اسقدر ضرور ہے کہ خطبہ سننے کی حالت میں اسکے معانی مقصود سمجھ لیں یہ بات اس زمانہ میں عوام ہند کے حق میں مشکل اور ہر حرج عظیم کا سبب ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وماجعل علیکم فی الدین من حرج اور فرمایا ولکن یرید لیطھرکم ولیتم نعمتہٗ علیکم لعلکم تشکرون پس حرج کا دفع ہونا اور پوری طہارت حاصل کرنا اور نعمت تمام ہونا اور اسپر شکر بجالانا سوائے معنی اور مطلب سمجھنے کے کیونکر ہو سکے گا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یرید اللہ بکم الیسر ولا یرید بکم العسر پس سزاوار یہ ہے کہ لوگوں کے نسبت دین میں جو بات آسان اور فائدہ مند ہو اسی پر فتویٰ دیں واللہ اعلم

اضعف عباد اللہ الصمد میاں جان احمد سورتی

یہ فتویٰ فارسی میں مطول تھا جناب مصنف علیہ الرحمہ نے بعض سائلین کے جواب میں اختصار کیسا تھ اسکا ترجمہ کیا لہذا درج کیا گیا

احکام و آداب خطبہ برائے خطیب و سامعین وغیرہ

جاننا چاہیئے کہ نماز کے آگے خطبہ جمعہ کی ایک شرط ہے اور واجب ہمارے حنفی مذہب میں خطبہ کے دو ہی فرض ہیں وبس ایک تو وقت ہے بعد زوال سے نماز کے آگے اگر قبل زوال یا بعد نماز پڑھے جائز نہیں دوسرا ذکر اللہ تعالیٰ کا اگرچہ قصداً ایک تحمید یا ایک تہلیل یا ایک تسبیح سے ہو فرض ادا ہو جاتا ہے اسکے سوا باقی احکام و آداب جو احادیث سے ثابت ہیں وہ سب خطبہ کے سنتوں میں داخل ہیں وہ جملہ پندرہ ہیں ۱ طہارت ہے حدث اور جنابت سے ۲۔ قیام یعنی کھڑا ہو کے خطبہ پڑھنا ۳ قوم کی طرف منہ کرنا۔ ۴ خطبہ کے آگے دلمیں اعوذ باللہ پڑھنا۔ ۵ قوم کو خطبہ سنانا یعنی ایسا پڑھے کہ لوگوں کے سننے میں آئے۔ ۶ لفظ الحمد سے شروع کرے۔ ۷ حق تعالیٰ کی ثنا اور توصیف کرنی ۸ شہادتین[1] ۹۔ درود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ۱۰۔ وعظ و نصیحت ۱۱۔ قرأت قرآن اسکا تارک گنہگار ہوتا ہے مقدار اس کا ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں[2] ۱۲۔ دوسرے خطبہ میں حمد و ثنا اور درود اعادہ کرے اور اس میں ذکر خلفای راشدین اور حضرت کے دو چچا حمزہ و عباسؓ کا مندوب و مستحسن ہے اور یہ نشانی اہلسنت کی ہے

[1] یعنی اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشہد ان محمداً عبدہٗ و رسولہ [2] اقل درجہ ایک آیت بھی ہے چنانچہ طحاوی نے روایت کی ہے حدیث سے عوف بن قیس کے ابو درداء سے کہ آنحضرت بیٹھے منبر پر روز جمعہ اور خطبہ پڑھا لوگوں پر اور تلاوت کی ایک آیت انتہی عینی اور شرح سفر السعادت میں لکھا ہو کہ قرأت بعض اوقات بسبب بحدیث قصر خطبہ ۱۲۔

۱۳ مسلمین و مسلمات کیلئے آخر میں دعا پڑھے ۱۴۔ ہر دو خطبوں کو سورہ طوال و مفصل کے مقدار تخفیف کرے ۱۵۔ دو خطبوں کے درمیان تین آیات پڑھے مقدار بیٹھے انتہیٰ از عالمگیریہ و عینی و شرح ہدایہ و در مختار اور مذہب شافعی میں پہلے خطبہ میں چار چیزیں فرض ہیں کہ بغیر اس کے خطبہ ادا ہوتا ہی نہیں (۱) الحمد سے شروع کرنا (۲) درود آنحضرت پہ (۳) وصیت تقویٰ یا اطاعت کی بلفظ اتقوا اللہ یا اطیعوا اللہ یا ایسا ہی کوئی لفظ (۴) قرآن کی قرأت اقل درجہ ایک آیت اور ایسا ہی دوسرے خطبہ میں مگر اس میں دعا مومنین اور مومنات کیلئے زیادہ کرے اور قرأت قرآن کے باب میں شافعیہ کے درمیان بھی اختلاف ہے چنانچہ حلیہ میں لکھا ہے کہ بعضوں نے کہا کہ ہر دو خطبوں میں واجب ہے بعضوں نے کہا ہے کہ ہر دو میں واجب نہیں بعضوں نے کہا ہے دو خطبوں سے کسی ایک میں پڑھے تو بھی جائز ہے اور بعضوں نے کہا قرأت قرآن دوسرے خطبہ میں مستحب ہے بعضوں نے کہا کہ واجب ہے انتہیٰ (از عینی و فتح المبین) اور خطبہ میں حمد و نعت اور شہادتین کے بعد لفظ اَمَّا بَعْدُ سے پند و نصیحت شروع کرنا مستحب ہے کیونکہ اکثر خطب ہائے نبویہ میں لفظ اما بعد مذکور ہے اور منع ہے خطبہ میں جو کہ منع ہے نماز میں یعنی سلام و کلام اکل و شرب وغیرہا اور خطیب کمان یا عصا پر تکیہ کرے کہ اس کو مستحب لکھا ہے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فعل سے ثابت ہے لیکن سفر السعادۃ میں لکھا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عصا یا کمان پر تکیہ فرمانا منبر بننے کے آگے تھا۔ اور سامعین کو پہلا خطبہ سننا فرض ہے خموشی کے ساتھ پس خطبہ کے وقت بات نہ کرے بلکہ نماز بھی نہ پڑھے حتیٰ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک بھی سنے دل میں درود شریف پڑھ لے نہ زبان سے اور کسی نے نفل نماز شروع کیا۔ اور سجدہ کے آگے خطیب نے خطبہ شروع کیا تو نماز قطع کر دیوے اور خطبہ سننے کے وقت ایسا بیٹھے جیسا نماز میں دو زانو بیٹھتے ہیں خصوصاً پہلے خطبہ میں کہ اس کا سننا تو فرض ہے اور اس سے ظہر کے فرض دو رکعت ساقط بھی ہوتے ہیں۔ کذا فی کتب الفقہ والحدیث

احکام اذان جمعہ و عید الفطر و عید الضحیٰ وغیرہ

جمعہ کی اذان کا حکم احادیث و آثار صحیحہ سے بالاتفاق ثابت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے وقت ایک ہی اذان تھی جو خطیب کے روبرو دروازہ مسجد پر کہی جاتی تھی اموات لوگوں کے گھر اور دکان مسجد کے نزدیک واقع تھے پس اذان سنتے ہی سب لوگ اپنی تجارت اور کاروبار موقوف کر کے دوڑتے آتے اور خطبہ و نماز میں شریک ہو جاتے تھے۔ آنحضرت کے حکم ظاہر سے یہاں پہونچے بعد مدینہ منورہ کی آبادی دور دور پہونچے

ملا سنت ہے خطبہ جمعہ منبر پر پڑھنا۔ اور پہلے دوسرا خطبہ الحمد للہ نحمدہ و نستعینہ آخر تک اس میں ایک آیت قرآن پڑھنا سنت ہے۔ اور بادشاہ اسلام عادل کی مدح اور اس کے لئے عدل و احسان اور حضرت کے واسطے دعا کرنی بھی جائز ہے ۱۲

لگی تھی خطیب کے روبرو دروازہ مسجد کے پاس کی اذان دور تک سنائی دینا دشوار ہو گیا تھا۔ باختلاف روایت سیدنا عمر فاروقؓ و سیدنا عثمان غنیؓ کی اجتہاد و فراست سے ایک اذان زیادہ کی گئی جو بعد زوال مقام زوراء[1] پر کہی جانے لگی جس کو دور کے رہنے والے لوگ سماعت کر کے اپنے اشغال کو موقوف کر کے مسجد کو پہونچکر خطبہ و نماز میں شامل ہوتے تھے اور خطبہ نماز جمعہ جو فرض ہے جس کے فوت ہونے کا اندیشہ لگا رہتا تھا دور ہوا۔ اور اضافہ اذان سے لوگ مستفید ہو نے لگے۔ اور وہ اذان بھی باقی رکھی گئی جو خطیب کے روبرو کہی جاتی تھی تاکہ حاضرین مسجد کو معلوم ہو جائے وہ سلام و کلام کو بند کر کے خاموش خطبہ سننے کے منتظر رہیں۔ دوسری اذان کے اضافہ کو خلفائے راشدینؓ نے کیا جس کو صحابہ کبار نے خود قبول فرما کر اسپر [11] ہجری تک عامل رہے۔ زمانہ صحابہ میں اس اذان سے کسی کو انکار نہیں تھا۔ بعد ازاں تابعین و تبع تابعین سے لیکر آجتک اہل سنت میں جمعہ کیلئے دو ہی اذان کا دستور چلا آ رہا ہے۔ اور بحکم حضور انور شافع محشر صلی اللہ علیہ وسلم علیکم بسنتی وسنت الخلفاء الراشدین کی پیروی سنت محکم با سنتہ ہے اور یہ طریقہ صحابہ اور سب بزرگان سلف خیر القرون کا ہے پس اس پر قیام کرنا اہل سنت کی نشانی ہے اور ایسے کام کو ترک کرنا یا اس کی صورت بدل دینا کام رافضیوں کا ہے نہ اہل سنت کا۔

خطبۂ عیدین | خطبۂ عیدین سنت ہیں چاہیئے کہ بعد نماز دو خطبہ پڑھے (بغیر اذان و اقامت کے) چنانچہ آنحضرتؐ کا عیدین میں دو خطبہ پڑھنا ابن ماجہ کی روایت سے ثابت ہے۔ اور قیاس بھی یہی ہے اور خطبہ بلندی پر پڑھے جیسے منبر یا ٹیلہ (پتھر کی ٹیکری) بخاری کی روایت سے آنحضرتؐ کا بلندی پر پڑھنا ثابت ہے اور خطبہ فطر تکبیر اور تہلیل اور تسبیح اور درود کیساتھ پڑھے جسمیں احکام صدقہ فطر کے رہیں۔ اور مستحب ہے کہ پہلا خطبہ تو تکبیر سے پے در پے شروع کرے اور دوسرا خطبہ سات تکبیر سے اور ظاہر روایت میں اس کے عدد نہیں کما فی الطحطاوی اور خطبہ عید الضحے میں خطبۂ فطر سے بھی تکبیریں زیادہ ہیں اور اسمیں بھی احکام قربانی اور تکبیرات تشریق کے بیان کرے۔ اور خطبۂ عید کے پہلے خطیب منبر پر نہ بیٹھے (جیسے جمعہ میں کہ وہ جلوس اذان کے لئے ہوتا ہے) اور خطبۂ عید کیلئے اذان نہیں۔ ہاں دو خطبوں کے درمیان جلسہ خفیف کرے یعنی تھوڑا بیٹھے۔ اور جب خطبہ میں امام تکبیر کہے حاضرین بھی آہستہ تکبیر کہیں۔ اور جب خطیب درود پڑھے۔ تو حاضرین بھی آہستہ اپنے دلمیں درود پڑھیں یا خاموش رہکر سنیں اسکے سوا خطبۂ جمعہ کے سنتیں اور مکروہات جو ہیں وہی خطبۂ عید کے ہیں اور جاننے کہ تحمید سے شروع کرنیکے تین خطبے ہیں۔ خطبہ جمعہ، خطبہ استسقا، خطبۂ نکاح اور تکبیر سے شروع کرنیکے پانچ خطبے ہیں۔ خطبہ عیدین تین خطبے حج کے کما فی العالمگیری و الدر المختار

---

[1] کذا فی الطبرانی و ابن خزیمہ و تفسیر جو ہیرہ، حاشیہ موطا امام محمدؒ ص زوراء محیط میں لکھا ہے کہ زوراء ماذنہ یعنی اذان کہنے کی جگہ کو کہتے ہیں۔ بعضوں نے کہا ہے کہ وہ ایک جگہ ہے بازار مدینہ منورہ میں۔ بعضوں نے کہا ہے کہ وہ بلند جگہ ہے منارہ کے مانند۔ بعضوں نے کہا کہ وہ ایک پتھر کا ٹیلہ تھا مسجد نبوی کے دروازہ پر فی الواقع ان اقوال میں کچھ اختلاف نہیں۔ سب کا مال ایک ہی ہے کیونکہ مدینہ منورہ میں اسوقت مسجد کا دروازہ بازار ہی پر تھا۔ وہیں گلی تھی۔ ایک پتھر کا ٹیلہ منارہ کے مانند تھا جسپر اذان کہا کرتے تھے۔ حاشیہ ترمذی ۱ شرح سفر السعادت ۱۲

اعلان: مذہب حنفی میں خطبہ کے درمیان دو فرض ہیں اور شافعی مذہب میں چار فرض ہیں۔ لہذا یہ مسودہ مذہب کے موافق ہر کتاب تصنیف کی گئی ہے۔

خطبہ کرامت نشان مشتمل بر اسماءِ سُورۂ قرآن از امام زین العابدین علی بن حضرت امام حسین شہید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ فَتَحَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ كَلَامَهُ الْقَدِيْمَ ○ وَاَوْدَعَ فِي الْبَقَرَةِ
وَاٰلِ عِمْرَانَ وَالنِّسَآءِ اَحْكَامَ التَّحْلِيْلِ وَالتَّحْرِيْمِ ○ وَاَمَدَّ لِلْمُقَرَّبِيْنَ مَائِدَةَ
قُرْبِهٖ وَجَعَلَ الْاَنْعَامَ مِنْ اِنْعَامِهٖ وَفَضْلِهِ الْعَمِيْمِ ○ وَرَفَعَنَا عَنِ الْاَعْرَافِ
وَاخْتَصَّنَا بِاَنْفَالِ الْغَنَائِمِ وَقَبِلَ تَوْبَةَ مَنْ اَتَاهُ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ○ وَاَنْجٰى يُوْنُسَ
وَهُوْدًا وَيُوْسُفَ وَاَزَالَ رَعْدَ الْخَوْفِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ وَنَزَّهَ الْحِجْرَ مِمَّنْ
تَلَا النَّحْلَ وَاَيَّدَهٗ بِالْاِسْرَآءِ وَاَخْبَرَ عَنْ اَصْحَابِ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ○ وَبَشَّرَ
عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ بِاَنَّهٗ طٰهٰ اِمَامُ الْاَنْبِيَآءِ عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالتَّسْلِيْمُ ○ وَ
فَرَضَ الْحَجَّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَهَدَاهُمْ بِنُوْرِ الْفُرْقَانِ وَهَدٰى بِهِ الْمُسْتَقِيْمَ ○
وَاَعْجَزَ الشُّعَرَآءَ عَنْ مُعَارَضَتِهٖ وَكَانُوْا عَدَدَ النَّمْلِ وَكُلٌّ فِيْ ضَلَالِهٖ قَدِيْمٍ ○
وَقَصَّ الْقَصَصَ عَلٰى مَنْ عَشْعَشَ الْعَنْكَبُوْتُ عَلٰى غَارِهٖ وَاٰمَنَتْ بِهِ الْعَرَبُ
وَالرُّوْمُ وَفَاقَ لُقْمَانَ الْحَكِيْمَ ○ فَكَمْ سَبَّحَ لِلّٰهِ فِيْ كُلِّ سَجْدَةٍ اِذْ هَزَمَ لَهُ الْاَحْزَابَ
وَسَبَا عِيَالَ الْمُشْرِكِيْنَ كَانَ فَاطِرًا لِكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ○ فَسُبْحَانَ مَنْ مَدَّ
يٰسٓ بِالصّٰٓفّٰتِ فَصَادَ زُمَرَ الْاَعْدَآءِ بِتَاْئِيْدِ ذِی الطَّوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ○ وَاَيَّدَهٗ بِقَوْمٍ فُصِّلَتْ بِسُيُوْفِهِمْ رِقَابُ الْمُشْرِكِيْنَ وَكَانَ اَمْرُهُمْ
شُوْرٰى بَيْنَهُمْ فَاَبْطَلُوْا زُخْرُفَ الْجَاهِلِيَّةِ وَدُخَانَ الشِّرْكِ وَاِفْكَهُ
الْقَدِيْمَ وَاِذَا كَانَتِ الرُّسُلُ جَاثِيَةً فِيْ اَحْقَافِ الْحَشْرِ سَاَلَ مُحَمَّدٌ
الشَّفَاعَةَ مَعَ الْفَتْحِ الْمُبِيْنِ ○ وَالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ○ وَكَسَّرَ حُجُرَاتِ الْكَافِرِيْنَ
بِكُلِّ قَافٍ اَثَرَهٗ وَنَصَرَ بِالذّٰرِيٰتِ وَفَضَّلَ عَلٰى صَاحِبِ الطُّوْرِ وَسَمَّى الْكَلِيْمَ ○

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوٰى إِنَّهُ شَقَّ لَهُ الْقَمَرَ الرَّحْمٰنُ لِيَفُوزَ الْمُخْلِصُونَ بِالْعِزِّ وَالتَّكْرِيمِ ○
وَأَيَّدَهُ فِي كُلِّ وَاقِعَةٍ بِبَأْسٍ لِلْحَدِيدِ فَقَطَعَ بِالْمُجَادِلَةِ قُلُوبَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ
فِي الْحَشْرِ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ○ وَأَوْقَعَ الْامْتِحَانَ فِي صَفِّهِمْ كُلَّ جُمُعَةٍ وَالْمُنَافِقُونَ
بِالتَّغَابُنِ وَالْخِزْيِ الْعَظِيمِ ○ وَأَحَلَّ الطَّلَاقَ وَالتَّحْرِيمَ ○ فَهُوَ مَالِكُ الْمُلْكِ
ذُو الْفَضْلِ الْعَمِيمِ ○ مَنْ جَعَلَ أَمْرَهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّونِ الْحَاقَّةِ كَلِمَتَهُ لِمَنْ
سَأَلَ عَنْهَا بِالتَّفْهِيمِ ○ وَأَرْسَلَ نُوحًا إِلَى قَوْمِهِ وَعَمَّ الْإِنْسَ وَالْجِنَّ بِدَعْوَةِ
الْمُزَّمِّلِ الْمُدَّثِّرِ الْمُنْبَاءِ عَنْ قِيٰمَةِ الْإِنْسَانِ وَالْمُرْسَلَاتِ بِالنَّبَإِ الْعَظِيمِ ○
الْمُوقِعِ فِي النّٰزِعٰتِ مَنْ عَبَسَ عَلَيْهِ لَمَّا كُوِّرَتْ شَمْسُ الْكُفْرِ وَانْفَطَرَتْ قُلُوبُ
لِلْمُطَفِّفِينَ وَمَنْ لَمْ يَزِنْ بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ○ فَيَا وَيْلَهُمْ إِذَا انْشَقَّتِ
السَّمَاءُ ذَاتُ الْبُرُوجِ وَظَهَرَ الطَّارِقُ بِأَمْرِ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى الْمُدَبِّرِ الْحَكِيمِ ○
هُنَالِكَ تَغْشٰهُمُ الْغَاشِيَةُ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ الصَّادِقُ لِمَنْ أَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ○
وَظَهَرَتْ لِلْمُتَّقِينَ فِي الْبَلَدِ شَمْسُ الْإِيمَانِ وَاخْتَفَى لَيْلُ الشِّرْكِ الْبَهِيمِ
فَلَهُ الْحَمْدُ إِذَا كَمَّلَ الْخَمْسَ وَالْوِتْرَ وَالضُّحٰى عَلٰى لِسَانِ مَنِ اخْتَصَّهُ
بِشَرْحِ الصُّدُورِ وَالْوَصْفِ الْجَمِيلِ وَالْخُلُقِ الْعَظِيمِ وَأَقْسَمَ بِالتِّينِ أَنَّهُ
أَكْمَلُ الْمَخْلُوقِينَ مِنْ عَلَقٍ وَشَرَّفَهُ وَأُمَّتَهُ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ لِمَنْ يُرِيدُ الْفَخْرَ
وَالتَّعْظِيمَ وَلَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنْفَكِّينَ
عَنْهُ بَلْ زُلْزِلَهُمْ بِالْعٰدِيٰتِ الْقَارِعَةِ لِكُلِّ مُلِيمٍ ○ وَلَمْ يُغْنِ عَنْهُمُ التَّكَاثُرُ
فِي الْعَصْرِ وَوَيْلٌ لِكُلِّ هُمَزَةٍ كَأَصْحٰبِ الْفِيلِ وَكَكُفَّارِ قُرَيْشٍ وَمَانِعِ الْمَاعُونِ مِنْ
مَا وُعِدَ مِنَ الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ○ فَجَلَّ مَنْ أَعْطَى الْمُصْطَفٰى ﷺ الْكَوْثَرَ فَمَنَحَهُ
الْمُؤْمِنُونَ وَمَنَعَهُ الْكٰفِرُونَ وَأَيَّدَهُ عَلَيْهِمْ بِالنَّصْرِ فَتَبَّتْ أَيْدِي كُلِّ كَفَّارٍ
أَثِيمٍ ○ وَلَمْ يَفُزْ بِالْإِخْلَاصِ إِلَّا مَنْ آمَنَ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَالنَّاسِ وَاتَّبَعَ هَدْيَهُ
وَصِرَاطَهُ الْمُسْتَقِيمَ ○ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

خطبہ مختصر عربیہ روز جمعہ موافق روایت ابو اللیث سمرقندی علیہ الرحمۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ حَيًّا قَيُّوْمًا عَالِمًا قَدِيْرًا مُدَبِّرًا سَمِيْعًا بَصِيْرًا وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَاُكَبِّرُهٗ تَكْبِيْرًا ○ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ اُرْسِلَ اِلَى النَّاسِ كَافَّةً بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ لَكُمْ مَعَالِمَ فَانْتَهُوْا اِلٰى مَعَالِمِكُمْ ○ وَاِنَّ لَكُمْ نِهَايَةً فَانْتَهُوْا اِلٰى نِهَايَتِكُمْ ○ فَاِنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ بَيْنَ مَخَافَتَيْنِ بَيْنَ اَجَلٍ قَدْ مَضٰى لَا يَدْرِيْ مَا اللّٰهُ صَانِعٌ بِهٖ ○ وَبَيْنَ اَجَلٍ قَدْ بَقِيَ لَا يَدْرِيْ مَا اللّٰهُ قَاضٍ بِهٖ فَلْيَتَزَوَّدِ الْعَبْدُ مِنْ نَفْسِهٖ لِنَفْسِهٖ وَمِنْ حَيَاتِهٖ لِمَوْتِهٖ وَمِنْ شَبَابِهٖ لِكِبَرِهٖ ○ وَمِنْ دُنْيَاهُ لِاٰخِرَتِهٖ فَاِنَّ الدُّنْيَا خُلِقَتْ لَكُمْ وَاَنْتُمْ خُلِقْتُمْ لِلْاٰخِرَةِ فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ مِنْ مُّسْتَعْتَبٍ وَلَا بَعْدَ الدُّنْيَا دَارٌ ○ اِلَّا الْجَنَّةُ اَوِ النَّارُ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ○ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ○ اَقُوْلُ قَوْلِيْ هٰذَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ اَجْمَعِيْنَ ○

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

ماہ محرم الحرام کے پہلے جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مُقَدِّرِ الشُّهُوْرِ وَالْاَعْوَامِ ○ وَمُجَدِّدِ الدُّهُوْرِ وَالْاَیَّامِ

الَّذِیْ افْتَتَحَ الْعَامَ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ ○

ثنا و حمد سزا وار حق تعالیٰ ہے — وہی شمارِ مہ و سال و یوم کرتا ہے
وہ تازے کرتا ہے ایام دہر با انداز — کیا ہے اس نے محرم سے سال کا آغاز

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ○ ثُمَّ اسْتَوٰی

عَلَی الْعَرْشِ مُتَفَرِّدًا بِالْبَقَاءِ وَالدَّوَامِ ○

یہ آسمان و زمیں اور جو ان میں ہیں چیزیں — کیا ہے پیدا بترتیب ان کو چھے دن میں
ہوا ہے عرش پہ غالب وہ پھر بشان علا — وہی دوام و بقا میں ہے واحد و یکتا

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ اَحْمَدُهٗ حَمْدًا کَثِیْرًا عَلَی الدَّوَامِ

سوائے اس کے نہ معبود دوسرا ہے کوئی — ہے بادشاہ وہی قدوس اور سلام وہی
میں حمد کرتا ہوں حمد کثیر اس کی سدا — نہ حمد اس کی ہو ہرگز کسی بشر سے ادا

وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ شَهَادَةً اَدَّخِرُهَا لِیَوْمِ الْقِیَامِ ○

گواہی اب میں یہ دیتا ہوں ہے وہی معبود — وہ ایک ہے نہیں اس کا شریک کوئی موجود
گواہی ایسی ہے یہ بالیقیں بصدق و صواب — ذخیرہ جس کا میں کرتا ہوں اب برائے حساب

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○ نَبِیٌّ اَرْسَلَهٗ رَحْمَةً لِّلْاَنَامِ ○ صَلَّی اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ ○

بھی دوں گواہی کہ سیّد ہمارے اور نبیؐ — رسول و بندۂ حق ہیں محمّد عربی
رسول ایسے ہیں وہ جن کو خالق اکرم — کیا روانہ ہے ٹھہرا کے رحمت عالم

اَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِیْنَ اِعْلَمُوْا اَنَّهٗ قَدِ اسْتَقْبَلَكُمْ عَامٌ جَدِیْدٌ ○ وَ شَهْرُ مُحَرَّمٍ حَمِیْدٌ ○ اَوَّلُ شُهُوْرِ السَّنَةِ بِالتَّحْرِیْمِ ○ وَاَحَقُّهَا بِالتَّفْضِیْلِ وَالتَّعْظِیْمِ ○

اے حاضرو یہ نیا سال تم پہ آیا ہے! — مہینا اب یہ محرم کا منہ دکھایا ہے!
مہینا سال کا پہلا یہی ہے با تحریم — احق مہینوں میں سب سے بعزت و تعظیم

اَتَتْ بِفَضْلِهِ الْاَخْبَارُ ○ وَعَظَّمَهُ الصَّالِحُوْنَ وَالْاَخْیَارُ ○ فَیَا طُوْبٰی لِمَنْ وَدَّعَ السَّنَةَ الْمَاضِیَةَ بِصَالِحِ الْاَعْمَالِ ○ وَلَمْ یُضَیِّعْ عُمْرَهٗ بِطَلَبِ الْمُحَالِ ○

صحیح اس کی فضیلت میں آئے ہیں اخبار — بزرگ رکھتے تھے اس مہ کو صالحین وخیار
خوشی ہو وے مسلمان کو جو بوجہ کمال — جو گذرے سال کو رخصت کیا بہ نیک اعمال
کیا نہ عمر کو ضایع طلب کیا نہ محال — وہ یعنی کی ہے نہ طمع زیادت زر و مال

وَوَیْلٌ لِّمَنْ عَاشَرَ الْجُهَّالَ وَالضُّلَّالَ ○ وَشَهِدَ عَلَیْهِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ بِالْوِزْرِ وَالْوَبَالِ ○ اَلَا وَاِنَّ السَّعِیْدَ مَنْ حَاسَبَ نَفْسَهٗ قَبْلَ اَنْ یُّحَاسَبَ عَلَی النَّقِیْرِ وَالْقِطْمِیْرِ وَذَرَّةِ الْمِثْقَالِ ○

ہے وائے اس کو جو گمراہ جاہلوں کے ساتھ — رکھا ملاپ بھی صحبت میں ان کے تھا دن رات
ہو روز حشر میں وزر و وبال ویسے پہ — ہے دی گواہی کہ وہ پاوے گا عذاب سقر
وہی ہے نیک کہ اپنا لیا ہو آپ حساب — حساب حشر میں لینے کے آگے ہی دریاب
کہ ذرے ذرے کا لیں گے حساب روز جزا — جزا ہے نیکوں کو اس روز اور بدوں کو سزا

وَاِنَّ الشَّقِیَّ مَنْ اَعْرَضَ نَفْسَهٗ عَنْ طَرِیْقِ الْحَقِّ وَسَلَكَ سَبِیْلَ الضَّلَالِ ○ اَلَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَالْتَجِئُوْا اِلَیْهِ بِالتَّضَرُّعِ وَالْاِبْتِهَالِ ○

ہے بد وہ جس نے رہِ حق سے آپ کو پھیرا — بھی چھوڑ کر رہِ حق راہ گمراہی پہ چلا
اے مومنو ہو خبردار اور خدا سے ڈرو — بھی گریہ زاری سے تم التجا اسی سے کرو

وَتُوبُوْا اِلَیْهِ قَبْلَ اَنْ یُّذِیْقَکُمْ وَبَالَ الْوَبَالِ ۝

عذابِ حشر میں چکھنے کے آگے اے لوگو! — تم اپنے سارے گناہوں سے جلد توبہ کرو

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَجِّلُوْا بِالتَّوْبَةِ قَبْلَ الْمَوْتِ ۝ وَعَجِّلُوْا بِالصَّدَقَةِ قَبْلَ تَحْوِیْلِ الْمَالِ ۝ وَعَجِّلُوْا بِتَزْوِیْجِ الْبَنَاتِ قَبْلَ الْفَضِیْحَةِ ۝ وَعَجِّلُوْا بِدَفْنِ الْمَیِّتِ قَبْلَ الْحَدَثِ ۝ وَعَجِّلُوْا بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ الْفَوْتِ ۝ وَعَجِّلُوْا بِاسْتِعْدَادِ الْمَوْتِ قَبْلَ نُزُوْلِ مَلَکِ الْمَوْتِ ۝ وَعَجِّلُوْا بِالْاَعْمَالِ الصَّالِحَةِ قَبْلَ فَنَاءِ الْعُمُرِ ۝ وَعَجِّلُوْا بِاِرْضَاءِ الْخُصُوْمَةِ قَبْلَ النَّدَامَةِ ۝

کہا نبی نے کہ توبہ میں مت کرو دیری — تم اپنی موت کے آگے ہی کیجیو جلدی
بھی صدقہ دینے میں جلدی کیا کرو خوشحال — حوالے غیر کے ہونے کے آگے اپنا مال
بھی لڑکیوں کے نکاحوں میں تم کرو جلدی — انھوں کی لوگوں میں ہونیکے آگے رسوائی
بھی مردہ پھولنے سڑنے کے آگے اے لوگو — ضرور دفن میں ہوتی کے جلدی تم کیجیو
بھی وقت جانیکے آگے نماز میں جلدی — تہیا موت کا مرنے کے کیجیئے آگے ہی
فنائے عمر کے آگے عمل میں جلدی کرو! — بھی کیجو نیک عمل اور سدا خدا سے ڈرو
بھی دشمنوں کو کریں جلد راضی اپنے سے — بروزِ حشر پشیمان ہونے کے آگے!

وَتَوَسَّلُوْا بِاَجْمَعِکُمْ یَا اَللّٰهُ یَا مُتَعَالُ وَفِّقْنَا لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ ۝

دعا خدائے تعالیٰ سے کیجو بالتصدیق — کہ ہم کو نیک عمل کی الٰہی دے توفیق

وَفَّقَنَا اللّٰهُ وَاِیَّاکُمْ لِلصّٰلِحٰتِ ۝ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَیُذْکَرَ فِیْهَا اسْمُهٗ یُسَبِّحُ لَهٗ فِیْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۝ بَارَکَ اللّٰهُ لَنَا وَلَکُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَادٌ

كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّؤُفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

ماہ محرم کے دوسرے جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الْجَلِيْلِ ○ اَلسَّتَّارِ الْعَظِيْمِ الْجَمِيْلِ ○ رَافِعِ قُبَّةِ السَّمَآءِ وَمُكَلِّلِهَا بِالنُّجُوْمِ تَكْلِيْلًا ○

سزا ہے حمد ہے حق جو ہے بادشاہ جلیل	وہی ہے جا نپوستار اور عظیم و جمیل
بلند اس نے کیا آسمان کا قبہ	اور اس کو رونق و زینت ستاروں سے دیا

وَبَاسِطِ الْاَرْضِ وَمُذَلِّلِهَا تَحْتَ الْاَقْدَامِ تَذْلِيْلًا ○ وَخَصَّ وَعَمَّ بِالْاَجْرِ هٰذَا الْيَوْمَ الْمُبَارَكَ بِالتَّشْرِيْفِ وَالتَّفْضِيْلِ ○ اَحْمَدُهٗ حَمْدًا يُّبَلِّغُ بِهٖ مِنَ اللّٰهِ الْاَجْرَ الْجَزِيْلَ ○

بچھایا..... پانی پہ فرش زمین کو اس نے	ہمارے پاؤں کے نیچے کیا ہے پست اسے
کیا مبارک و برتر یہ روز عاشورا	بہت ہی رکھا ہے اس میں ثواب اجر و جزا

وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً يُّتَّخَذُ بِهَا اِلٰى رِضْوَانِ اللّٰهِ سَبِيْلًا ○

گواہی دیتا ہوں میں ایک ہے وہی معبود	وہ ایک ہے نہیں اسکا شریک کوئی موجود
شہادت ایسی ہے یہ جو کہ سچے دل سے کہے	تو راستہ اسے اللہ کی خوشی کا ملے

وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ اتَّخَذَهُ اللّٰهُ نَبِيًّا وَّرَسُوْلًا وَّحَبِيْبًا وَّخَلِيْلًا ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ بُكْرَةٍ وَّاَصِيْلٍ ○

بھی دوں گواہی کہ سید ہمارے اور رہبر	محمد اس کے ہیں بندے اور اس کے پیغمبر
خدا نے جن کو کرم سے کیا نبی و رسول	کیا ہے اپنا حبیب و خلیل اور مقبول

اَمَّا بَعْدُ ابْنَ اٰدَمَ لَا تَغْفُلْ وَلَا تَمِيْلْ ○ وَاَرْشِدْ نَفْسَكَ اِلٰى خَيْرِ مَنْهَجٍ وَّسَبِيْلٍ وَّارْحَمْ تُرْحَمْ وَاِيَّاكَ لِلْغُرُوْرِ تَمِيْلُ ○ وَدَعْ عَنْكَ الزُّوْرَ وَالْقَالَ وَالْقِيْلَ فَاِنَّهٗ يُحِلُّ بِكَ الْعَذَابَ الْوَبِيْلَ ○

اسے بھائی راہ گم کر کسی پہ ظلم نہ کر	لے راہ شرع کی رہ نیکیوں میں شام و سحر
تو رحم خلق پہ کر حق بھی تجھ پہ رحم کرے	غرور و مکر و فریب اور کبر مت کیجے

جو پاک ایسے بداخلاق سے نہ ہووے گا ۔۔۔ خدا عذاب اسے روز آخرت دے گا

وَتَزَوَّدْ مِنْ دُنْيَاكَ فَاِنَّهَا دَارُ فَنَاءٍ وَّزَوَالٍ وَّرَحِيْلٍ ۝ وَتَهَيَّا لِلْمَوْتِ
فَاِنَّكَ مَيِّتٌ عَنْ قَلِيْلٍ ۝

لے توشہ حشر کا دنیا سے ہی تو سے فی الحال ۔۔۔ اخیر عالم دنیا کو ہے فنا و زوال
تو اپنی موت کی تیاری آپ کر جلدی ۔۔۔ کہ عنقریب یقیں تیری موت آئے گی

وَفَضِّلْ لَكَ مِنْ مَّلَابِسِ التَّقْوٰى اَحْسَنَ تَفْضِيْلٍ ۝ وَلَا تَظْلِمْ فَيُقْتَصَّ
مِنْكَ عَمَدًا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ فَتِيْلًا ۝

ہمیشہ کیجئے لازم تو آپ پر تقوے ۔۔۔ حرام و شرک سے بدعت سے آپکو تو بچا
نہ ظلم کرنے محشر میں ظلم کا بدلہ ۔۔۔ نہ ظلم ذرہ کسی پر بھی ہے کرے مولا

فَعَلَيْكَ بِمِثْلِ يَوْمِ عَاشُوْرَاءَ فَاِنَّهٗ يَوْمٌ فَضِيْلٌ ۝

تو نیک کام کیا کر بروز عاشورہ ! ۔۔۔ فضیلتیں بہت اس کو خدا نے کی ہیں عطا

مَنْ صَامَهٗ فَكَاَنَّمَا صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهٗ فَازَ بِالْاَجْرِ الْجَزِيْلِ ۝

کہا نبی نے جو اس روز روزہ رکھے گا ۔۔۔ گناہ اس کے خدا سال بھر کے بخشے گا

وَمَنْ كَسَا فِيْهِ عُرْيَانًا اَجَارَهُ اللّٰهُ مِنَ الْعَذَابِ الْوَبِيْلِ ۝

جو ننگے لوگوں کو للہ دیوے کا کپڑا ۔۔۔ عذاب حشر سے مولا اسے بچا دیگا

وَمَنْ وَسَّعَ فِيْهِ عَلٰى عِيَالِهٖ وَسَّعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ سَائِرَ السَّنَةِ بِالتَّعْجِيْلِ ۝

پکاوے زاید و بہتر طعام عادت سے ۔۔۔ کھلاوے اہل و عیال اور دوست کو اپنے
یہ توسعہ کرے اس روز جو کہ ہے سنت ۔۔۔ ہو ایک سال تلک گھر میں وسعت و برکت
کریں تلاوت قرآں بھی صدقہ و خیرات ۔۔۔ ثواب روح پہ شہدا کے بخشیں صدق کیساتھ
کریں نہ ایسے معظم دنوں میں کچھ بدعات ۔۔۔ حرام شرک و کبیرہ گناہ کے حرکات
ہے جیسے شدہ پرستی بھی نذر اور منت ۔۔۔ فقیر ہونا بھی بدلانا سیرت و صورت
خوارج اور روافض کے ہیں یہ سب بدکار ۔۔۔ کہ آخرت کریں برباد ایسے بدکردار

وَفِیْهِ قُتِلَ سِبْطُ رَسُوْلِ اللّٰهِ الْحُسَیْنُ
وَکَمْ قُتِلَ مَعَهٗ مِنْ قَتِیْلٍ ○

بھی اس ہی روز صد افسوس آہ سبط رسول
حسینؑ سید مظلوم آہ تشنہ وہاں
ہے دین حق کی اعانت میں محض بہر خدا
تھے اس کے ساتھ جو بہتر یہ دو عدد ابرار
صحیح حدیث یہ ہے اُمّ فضل سے منقول
بٹھائی اس کو رسول خدا کے گود اندر
تھے ہر دو چشم مبارک سے آہ اشک رواں
میں پوچھی کس لیئے روتے ہو یا رسول اللہ
اب آسماں سے از بارگاہ ربّ جلیل
حسینؑ میرا پیارا جو ہے مرا فرزند
سو اس کو بعض ستمگار میری اُمّت کے
شہادت اس کی یقیں جس زمیں پہ ہوگی
ہے نقل یوں بن عباسؓ سے کہ اس نے کہا
میں دیکھا خواب میں تشریف لائے حق کے رسول
مبارک آپ کی ڈاڑھی پہ سر پہ بھی اسے یار
یہ دیکھ آپ کی حالت میں بے قرار ہوا
رسول رب جہاں کیا ہے آپ کا یہ حال
حسینؑ سبط مرا اب ہوا شہید جہاں
یہ خواب دیکھ کے گھبرا کے وہ ہوئے بیدار
اسی دن اور اسی وقت پر یقیں اسے سید

امام وقت جگر گوشہ علیؑ و بتولؓ
ہزاروں کربت و غربت میں باہمہ یاراں
ظہر کے وقت سر اپنا دیا شہید ہوا
لہو وہ اپنا بہائے کٹائے سر اک بار
حسینؑ کو گئی اک دن میں لے کے نزد رسولؐ
مبارک آپ کے چہرہ پہ کی ہے میں نے نظر
کمال درد سے روتے تھے سرور اکوان
تو درد و غم سے یہ ارشاد تب کئے ہیں آہ
خبر سنائے ہیں یہ آن کر مجھے جبرئیلؑ
یہ نور چشم مرا میرے جان کا پیوند
کمال ظلم سے ہیہات قتل کر دیں گے!
یہ خاک سرخ وہاں کی ہے لا کے بتلائی
بوقت دوپہر اک روز میں نے خواب کیا
بہت ہی آپ تھے غمگیں اور بہت ہی ملول
لگی ہوئی تھی میں دیکھا ہوں گرد اور غبار
جناب پاک میں اس طرح عرض کرنے لگا
زبان پاک سے فرمائے ہیں بدرد و ملال
سو قتل گاہ پہ اس کے میں اب گیا تھا جہاں
کمال درد سے رونے لگے ہیں زار و نزار
ہوئے تھے حضرت شبیر کربلا میں شہید

تھا روز جمعہ کا دسویں تھی وہ محرم کی / تھی آہ ساعت و تاریخ درد و ماتم کی

بھی آئی ایک روایت ہے اُمّ سلمہؓ سے / کہ ایک روز رسول اللہ خواب کرتے تھے

پھر اپنے خواب سے جس وقت ہوگئے بیدار / نظر کی میں نے کہ روتے ہیں آہ زار و نزار

بھی خاک سرخ تھی حضرت کے ہاتھ میں اسدم / سو منقلب اسے کرتے تھے سرورؐ عالم

وہ دیکھ عرض کی میں نے کہ یا رسول اللہ / یہ مٹی سرخ کہاں کی ہے اب مجھے فرما

کہا نبیؐ نے کہ اب آکے جبرئیلؑ امیں / اے اُمّ سلمہؓ خبر دی ہے یہ مجھے بہ یقیں

حسینؑ آہ جگر بند میرا سبط سعید / یقین ہوگا مرے بعد کربلا میں شہید

شہید آہ وہ ہووے گا جس زمین اوپر / مجھے دکھائے ہیں مٹی وہاں کی یہ لاکر

اسی کے واسطے افسوس اب میں روتا ہوں / اور اپنے اشک سے میں آہ منہ کو دھوتا ہوں

روایت اک ہے کہ وہ خاک شاہِ موجودات / کمال درد سے بی بی کے ہاتھ دے یہ بات

کہا ہے آپ نے اس طرح اسکو تب ارشاد / اے اُمّ سلمہؓ مری بات تو یہ رکھیو یاد

یہ خاک سرخ بلاشبہ خون ہووے جب / پسر حسینؑ مرا یہ گیا ہے مارا تب

وہ خاک ڈال کے شیشہ میں ایکؓ بی بی / رکھی تھی اور اسے دیکھ کر یہ کہتی تھی

یہ خاک آہ یقیں خون ہووے گی جس روز / وہ روز ہوگا بڑا سخت اور درد اندوز

وہ بولتی ہے کہ عاشورہ کے ہی روز عیاں / میں دیکھ ہوگئی وہ خاک آہ خون رواں

وہ خاک خون ہوئی آہ اس نے جب دیکھی / کمال درد سے بے اختیار رونے لگی

خبر یہ آئی مدینہ کو بعد ازاں بے نیں / ہوا شہید اسی روز کربلا میں حسینؑ

مدام حق سے ہو ان سب پہ رحمت رضواں / بلند ان کے مدارج بھی حق کرے ہر آن

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ○

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ الْمَقْبُوْلِیْنَ فِیْ ھٰذَا الشَّھْرِ الْفَضِیْلِ ○ وَخُصَّنَا فِیْہِ بِالْاَجْرِ الْوَافِرِ وَالْعَطَاءِ الْجَزِیْلِ ○ وَاغْفِرْ لَنَا فِیْہِ کُلَّ ذَنْبٍ عَظِیْمٍ ○ وَخَفِّفْ ظُھُوْرَنَا مِنْ کُلِّ وِزْرٍ ثَقِیْلٍ ○ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

الٰہی اس میں ہمارے سے کروا ایسے کام! — کہ اس کی برکتیں ہم کو ملیں اور جسم تمام
جو بندے تیرے ہیں مقبول اس مہینے میں — کرم سے کیجئے داخل الٰہی ان میں ہمیں
گناہ بخش ہمارے تو اپنی رحمت سے — ترے رسول کی حرمت سے اور برکت سے

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ أَنْفُسَهُمْ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَلٰى جَزِيْلِ الْمَوَاهِبِ وَالْمِنَنِ

حمد اس حق کے لئے ہے جو ہے ربّ العالمین — بخشش کامل پہ اسکے شکر ہے واجب یقین

وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِي السِّرِّ وَالْعَلَنِ

شاہدی دیتا ہوں میں ہے ایک وہ پروردگار — کوئی شریک اس کا نہیں ہے ظاہر و سر و جہار

وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○

اور دیتا ہوں گواہی جان و دل سے کر قبول — ہیں محمد مصطفیٰ اللہ کے بندے اور رسول

نَبِيٌّ قَالَ جَابِرٌ فِيْ وَصْفِهٖ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا وَالْقَمَرُ فِيْ لَيْلَةِ كَمَالِهٖ اَتَفَكَّرُ اِلَى النُّوْرَيْنِ ○ فَاِذَا نُوْرُ النَّبِيِّ اَبْهٰى وَاَحْسَنُ

وہ نبیؐ ایسے ہیں جن کی وصف یوں جابرؓ نے کی — میں نے دیکھا اک جگہ تشریف رکھے تھے نبیؐ
اور اس شب میں نہایت خوب روشن تھا قمر — چاند پر اور نور پر حضرتؐ کے بیٹھے کی نظر
پس نبیؐ کا نور روشن تر تھا اور احسن زیاد — نور سے بھی اس مہ تاباں کے اور روشن زیاد

اَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ اِتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى وَاعْلَمُوْا اَنَّ الدُّنْيَا دَارُ الْاَكْدَارِ وَالْحَزَنِ ○ وَدَارٌ كَثُرَتْ كَسْرٌ اَعْدَادٌ بِالْحُسْنِ وَالْحُسْنِ ○

حاضرو جانو کہ یہ دنیا ہے دار درد و رنج! — اور ہے دار مصیبت اور ہے فتنوں کا گنج

اور یہ دنیائے دوں مغضوب ہے اللہ کی ۔۔ آہ جو حسنینؓ سے بھی وہ دغا اور مکر کی

بَيْنَمَا أَنْتَ مُرَفَّهُ الْحَالِ خَالِي الْبَالِ قَوِيُّ الْبَدَنِ ○ إِذْ نَزَلَ بِكَ هَادِمُ اللَّذَّاتِ وَمُفَرِّقُ الْجَمَاعَاتِ ○ فَأَخْرَجَكَ مِنْ سَعَةِ الْقُصُورِ إِلَى ضِيقِ الْقُبُورِ ذَاتِ الْوَحْشَةِ وَالْغَبَنِ ○ فَأَلْقَاكَ فِي زَاوِيَةٍ سَوْدَاءَ مُدْلَهِمَّةٍ ظَلْمَاءَ وَحِيدًا فَرِيدًا لَا أَهْلَ وَلَا سَكَنَ ○

تو ہو خوش گذراں قوی تن اور فارغ بال جب ۔۔ یک بیک آوے گی تیری موت بحکم رب
دوستوں سے دور کر دے لذتوں کو توڑ دے ۔۔ اور یہ آراستہ محلوں سے لے جاوے گی
تنگ قبروں میں لیجا ڈالے جو وحشتناک ہے ۔۔ جو اندھیرا اور سیاہ اک غار دہشتناک ہے
تو اکیلا اور تنہا ہی رہے گا پر محن ۔۔ نہیں رہیں گے اہل اور اولاد تیرے در وطن

فَآهٌ عَلَى أَرْوَاحٍ رَاحَتْ عَنِ الدُّنْيَا وَمَا رَاحَ مِنْهَا حُبُّ الْوَطَنِ ○ فَيَا أَيُّهَا الْمُبْتَلَى أَتُرِيدُ الصَّفَا فِي دَارِ النَّوَائِبِ وَالْمِحَنِ ○

وائے ان جانوں کے اوپر ہے گئے دنیا سے جو ۔۔ پر نہیں ان سے گئی حب الوطن کی آہ ہو
دار رنج و غم ہے دنیا اسے گرفتار بلا ۔۔ کیا تو چاہے گا صفائی دار محنت میں بھلا

فَهٰذَا لَا كَانَ وَلَا يَكُونُ مُذْ كَانَ الزَّمَنُ ○ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ بَيْتٍ إِلَّا وَمَلَكُ الْمَوْتِ يَقِفُ عَلَى بَابِهِ فِي كُلِّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ ○

ہے روایت یوں انسؓ فرزند مالک نے کہا ۔۔ اس طرح ارشاد فرماتے ہیں شاہ انبیاء
گھر نہیں ایسا کوئی جو در پہ اس کے عزرئیلؑ ۔۔ پانچ بار آکر کھڑا رہتا ہے ہر دن اے خلیل

فَإِذَا وَجَدَ الْإِنْسَانَ قَدْ نَفِدَ أُكُلُهُ وَانْقَطَعَ أَجَلُهُ أَلْقَى عَلَيْهِ غَمَّ الْمَوْتِ فَغَشَّاهُ كُرُبُهُ وَغَمَرَتْهُ سَكَرَاتُهُ ○

جب کسی انساں کا کھانا اور اجل آخر ہوئی ۔۔ ڈالتا ہے ان کے اوپر موت کا وہ غم کبھی
پھر تو اس بیچارے کو آ ڈھانپتے ہیں کربتیں ۔۔ کرتے ہیں سکرات کے بیہوش لے سختیاں

فَمِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ النَّاشِرَةُ شَعْرَهَا ○ وَالضَّارِبَةُ وَجْهَهَا ○ وَالْبَاكِيَةُ لِشَجْوِهَا ○

ف

وَالصَّارِخَةُ لِوَيْلِهَا فَيَقُوْلُ مَلَكُ الْمَوْتِ وَيْلَكُمْ مِمَّا الْفَزَعُ وَفِيْمَا الْجَزَعُ فَمَا
اَذْهَبْتُ لِاَحَدٍ مِّنْكُمْ رِزْقًا ○

اپنے مُنہ پر مارتے ہیں اسکے تب اہل وعیال — اور غم سے نوچتے ہیں آہ اپنے سر کے بال
اور چلاتے ہیں اس کے درد سے رُوتے ہیں زار — آہ عزرائیل یوں کہتا ہے تب ان کو پکار
وائے تم پر کس لئے روتے ہو تم زار و نزار — لے گیا نہیں میں کسی کا قوت تم سے زینہار

وَلَا نَقَصْتُ لَهٗ عُمْرًا ○ وَّلَا اَتَيْتُهٗ حَتّٰى اُمِرْتُ ○ وَلَا قَبَضْتُ رُوْحَهٗ حَتّٰى
اسْتُؤْمِرْتُ ○ وَاِنَّ لِيْ فِيْكُمْ لَعَوْدَةً ثُمَّ عَوْدَةً حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْكُمْ اَحَدٌ

اور کسی بندے کی میں نے عمر کو نہیں کم کیا — اور نہ آیا میں نہیں جبتک ہوا حکم خدا
اور نہیں ہرگز کیا ہوں میں کسی کا قبض جان — جب تلک مجھ کو ہوا نہیں حکم خلاق جہاں
اور مقرر ہے مجھے تم پاس آنا بار بار — یہاں تلک تم سے کوئی باقی رہے اک جاندار

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَوْ يَرَوْنَ
مَكَانَهٗ وَيَسْمَعُوْنَ كَلَامَهٗ لَذَهَلُوْا عَنْ مَّيِّتِهِمْ وَبَكَوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ

اس طرح فرماتے ہیں پیغمبر آخر زماں — ہے قسم اس کی کہ جس کے ہاتھ میں ہے میری جاں
دیکھیں گر اس کے مکاں کو اور سنیں اسکا کلام — اپنی میت سے ہو غافل رو دیں اپنے پر تمام

نَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الْمَوْلَى الْكَرِيْمَ ○ اَنْ يَّتَدَارَكَنَا بِرَحْمَتِهٖ وَاَنْ يُّمِيْتَنَا
مُسْلِمِيْنَ ○ وَيَغْفِرَ لَنَا اَجْمَعِيْنَ ○ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ
اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ
لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○
اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّؤُفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا يَعْزُبُ عَنْ عِلْمِهٖ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ

اَلْعَلِيْمِ بِخَطَرَاتِ النُّفُوْسِ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ ○ اَلْخَبِيْرِ بِمَا تُخْرِجُهُ الْاَشْجَارُ
حُلْوَةً وَّمُرَّةً ○ اَلْمُحِيْطِ بِمَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَلِيْلٍ وَّكَثِيْرٍ حَتَّى الذَّرَّةِ ○

ہے اسی کو حمد لائق علم سے جس کے یقیں !
در زمین و آسماں کوئی چیز پوشیدہ نہیں
اور جو خطرے دلوں میں بعد اک کے ایک آئیں
اور جو اشجار میوے تلخ اور شیریں اگائیں
جانتا ہے علم سے اپنے یقیں اس کو سبھی
کوئی ذرہ علم سے باہر نہیں اس کے کبھی
اور جو چیزیں بحر و بر میں ہوویں تھوڑے یا زیاد
ہے محیط ان پر بلاشک دائما رب العباد

جَذَبَ الْوُجُوْدَ لِطَاعَتِهٖ بِزِمَامِ الْقُدْرَةِ ○

اور کیا اپنی عبادت کے لئے جذب وجود
قدرت کامل سے اپنے حضرت رب الودود

خَلَقَ الْخَلَائِقَ فَقَدَّرَ لِكُلِّ اَحَدٍ عُمُرَهٗ ○ فَاِذَا جَاءَ اَجَلُهُمْ فَلَا تَاخِيْرَ لِذٰلِكَ وَلَا نَظِرَةَ

اپنی قدرت سے وہی سب خلق کو پیدا کیا
اور ہر اک کیلئے اک عمر بھی ٹھہرا دیا
پس اجل جب ان کی آوے تب نہ کچھ تاخیر ہو
کوئی بندہ ایک ساعت کا نہ مہلت گیر ہو

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تَنْفَعُنَا يَوْمَ الْمَخَافَةِ وَالْحَسْرَةِ ○

شاہدی دیتا ہوں کوئی معبود نہیں اس کے سوا
وہ یگانہ ہے شریک اس کا نہیں کوئی دوسرا
ہے یہ ایسی شاہدی جو نفع دیوے گی ہمیں
خوف او حسرت کے دن یعنی روز حشر میں

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ جَعَلَهُ اللّٰهُ لِعُيُوْنِ الْعَالَمِيْنَ قُرَّةً
وَلِوُجُوْدِ الْاَنَامِ عِزَّةً وَّنُصْرَةً ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْخِيَرَةِ ○

اور گواہی دوں کہ بیشک وہ ہمارے پیشوا
ہیں محمدؐ اس کے بندے اور رسول و رہنما
وہ نبی ہیں ایسے افضل جن کو رب العالمیں
نور چشم عالم و آدم کیا ہے بالیقیں
اور وجود عالمیں کو ان سے ہے عزت دیا
اور وجود اس شاہ دیں کا رحمت عالم ہوا

اَمَّا بَعْدُ اِخْوَانِيْ قَدْ نَقَلَكُمُ اللّٰهُ مِنْ مُحَرَّمٍ اِلٰى صَفَرٍ ○ وَذٰلِكَ عَلَامَاتُ
التَّرْحِيْلِ وَاَمَارَاتُ السَّفَرِ ○

سوسنو سوچو کہ ماہ و سال جاتے ہیں گذر — اور تازے تازے ماہ و سال آتے ہیں دگر
اب محرم سے صفر جانب تمہیں لایا خدا — یہ مسافر اور سفر کے ہیں نشاں جانو سدا

وَهَلِ الشُّهُوْرُ اِلَّا مَرَاحِلُ ○ وَمَنَازِلُ لِلْاِنْتِقَالِ وَمَنَاهِلُ ○

یہ نہیں سال و مہینے جو کہ جاتے ہیں گذر — نقل کرتے ہیں مگر وہ منزلیں ہیں سربسر
یعنی دنیا سے سوئ عقبیٰ چلے ہو تم سدا — قطع کرتے ہو منازل دمبدم صبح و مسا
جو تمہاری عمر سے اک ایکدن گذرے یہاں — ایک ایک منزل وہ طے ہوتی ہے جانو جاو داں
ہر مسافر کو بھی توشہ جیسے لازم ہے قصور — توشہ نیک اعمال کا پس اس سفر میں ہے ضرور

فَتَزَوَّدُوْا قَبْلَ اَنْ يُعَجِّلَكُمُ الرَّحِيْلُ ○ وَاغْتَنِمُوْا فُرْصَةَ الشَّبَابِ فَاِنَّهُ يَتَغَيَّرُ وَيَسْتَحِيْلُ ○ وَلَمْ يَبْقَ لِرَدِّهٖ سَبِيْلُ ○ وَاَنْذَرَكُمُ الْمَشِيْبُ بِقُدُوْمِ الْاَجَلِ ○

پس سفر کے آگے تم توشہ کی تیاری کرو — اور فرصت کو جوانی کے غنیمت جان لو
جب جوانی جاوے پھر آتی نہیں اے نیکنام — اور بڑھاپا موت کا ہر دم سناتا ہے پیام

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَتُوْبُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا ○ وَبَادِرُوْا بِالْاَعْمَالِ الصَّالِحَةِ قَبْلَ اَنْ تَفُوْتُوْا

پس ڈرو حق سے کرو توبہ تم آگے موت کے — اور کرو تم نیک ہی اعمال آگے فوت کے

فَكَيْفَ اِذَا ظَهَرَتِ الْقَبَائِحُ ○ وَخُتِمَ عَلَى الْاَفْوَاهِ وَتَكَلَّمَتِ الْجَوَارِحُ ○

پس ہو کیا جب قبائح ہو دیں ظاہر بیگماں — ہو زباں پر مہر اور اعضا کریں باتیں وہاں
یعنی محشر میں بدوں کے مہر منھ پہ ہو ویگا — اور گواہی دیوینگے اس روز بیشک دست و پا
جس طرح قرآں میں فرمایا ہے رب العالمیں — سورہ یٰسین میں آئی ہے یہ آیت بالیقیں

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○

ہاتھ بولے جو گنہ بندے نے ہاتھوں سے کیا — پاؤں بولے پاؤں سے عصیاں کی جانب جو چلا

وَتَجَلَّى الْجَلِيْلُ جَلَّ جَلَالُهٗ لِلْحِسَابِ ○ وَاَوْقَفَكُمْ مَوْقِفَ الثَّوَابِ وَالْعِقَابِ ○

آہ محشر میں حساب عمر دینے کے لئے — جب حضور پاک میں اللہ کے لایا ہمیں ہم
اور موافقت میں ثوابوں اور عذابوں کے جہاں — جب فرشتے کھینچ لیجا کر کھڑا کر دیں وہاں

وَهُنَالِكَ تَغِيْبُ الْعُقُوْلُ وَيَشِيْبُ الْوَلِيْدُ ○ وَتَرَى النَّاسَ سُكَارٰى وَمَا هُمْ بِسُكَارٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ○

پس وہاں دہشت سے مردم عقل اپنی کھوئینگے — اور اسدن غم سے جو بچے ہیں بوڑھے ہو وینگے
اور ہوں گے لوگ بھی مدہوش و بیخود بے عدد — وہ نہیں مدہوش لیکن ہے عذاب حق اشد
بس کرو توبہ گناہوں میں نہو بیباک تم — سب برے اوصاف سے کیجے دلوں کو پاک تم

جَاءَ فِي الْحَدِيْثِ الشَّرِيْفِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ سَيَأْتِيْ زَمَانٌ عَلٰى اُمَّتِيْ تَكُوْنُ قُلُوْبُهُمْ كَقُلُوْبِ الذِّيَابِ وَكَلَامُهُمْ كَكَلَامِ الْاَنْبِيَاءِ وَفِعْلُهُمْ كَفِعْلِ الْفَرَاعِنَةِ وَاَنَا بَرِيْءٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ بَرِيْئُوْنَ مِنِّيْ ○

اب سنو تم اس طرح فرمائے شاہ انبیاء — ہے قریب امت پہ میرے وقت ایسا آئیگا
ان کے دل ہوں مانند گرگوں کے دل کے مانند جانیو — یعنی ان کے دل نہایت سخت تر ہر قسم ہو
اور کلام ان کا رہے مثل کلام انبیاء — یعنی باتیں منہ سے وے اچھے کریں گے ظاہرا
اور ان کے کام ہوں فرعونوں کے جیسے کام — دور ہوں ہیں ان سے اور وے دور ہیں مجھسے تمام

وَقَالَ ثَلٰثَةٌ فِي النَّارِ الْاَمِيْرُ الْجَابِرُ وَالْعَالِمُ الْكَذَّابُ وَالشَّيْخُ الزَّانِيْ

اور فرمائے نبی دوزخ میں جاویں شخص تین — ان سے ہے سلطان ظالم جانئے پہلا یقین
عالم کذاب جھوٹا ان سے ہیگا دوسرا — اور بوڑھا زانی بدکار ان سے تیسرا!
دیوے حق توفیق توبہ تم کو اور ہم کو تمام — از طفیل مصطفےٰ و آل اور اصحاب کرام

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ اَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الَّذِيْ لَا يَصُدُّ عَنْ بَابِهٖ طَارِقٌ ○

حمد بیحد ہے اسی اللہ واحد کو یقیں! — جس کے دروازے سے کوئی روکنے والا نہیں

وَلَا يُرَدُّ عَنْ جَنَابِهٖ مِنَ الْكِتٰبِ وَالسُّنَّةِ مُوَافِقٌ ○

سنت نبوی کا اور قرآں کا جو تابع رہے — وہ نہ پھیرا جائے گا اس کی جناب پاک سے

فَسُبْحَانَهٗ مِنْ اِلٰهٍ يَّعْلَمُ دَبِيْبَ النَّمْلَةِ السَّوْدَاءِ فِي الصَّخْرَةِ الصَّمَّاءِ فِيْ جُنْحِ اللَّيْلِ الظَّلَامِ الْغَاسِقِ ○

پاک ہر اک عیب سے بیشک وہی معبود ہے — ذرہ ذرہ پاس اس کے حاضر و مشہود ہے

کالی چیونٹی کالے پتھر پر اندھیری شب میں — جانے اس کو اور اس کے پاؤں کی آواز کو

اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْمَغَارِبِ وَالْمَشَارِقِ ○

میں ثنا اس کی کروں جو پاک ہے وہ کردگار — کوئی نہیں اس کے سوا معبود در سر و جہار

مشرق و مغرب کے عالم کا وہی رب بجا — پالنے والا وہی ہے جانیو سب خلق کا

وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ مُحَقِّقُ الْحَقَائِقِ ○

میں یہ دیتا ہوں گواہی ایک وہ معبود ہے — اور شریک اس کا نہیں ہرگز کہیں موجود ہے

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمَبْعُوْثُ رَحْمَةً لِّلْخَلَائِقِ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ مَا لَاحَ بَارِقٌ وَّذَرَّ شَارِقٌ

اور دیتا ہوں گواہی ہیں محمد مصطفیٰ — بندے اس کے اور رسول اس کے ہیں بھیجا ہما

سارے عالم کی طرف بھیجا ہے حق ان کو یقیں — ذات پاک ان کی ہے بیشک رحمۃ للعالمین

اَمَّا بَعْدُ اِبْنَ اٰدَمَ اِتَّقِ اللّٰهَ كَيْفَ عَصَيْتَ مَوْلَاكَ وَهُوَ خَالِقٌ لَّكَ وَرَازِقٌ ○

اَمَا اسْتَحْيَيْتَ مِنْ مُّلَاطَفَتِهٖ لَكَ فِي الرَّازِقِ وَالرَّامِقِ ○

ابن آدم کیوں گنہ کرتا ہے مولیٰ کا ترے — وہ تجھے پیدا کیا اور رزق دیتا ہے تجھے

کیا نہیں شرماتا ہے تو لطف سے اپنے خدا — رزق دیتا ہے تجھے اور وہ نگہباں ہے ترا

اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ مَلَكَ الْمَوْتِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَّسَاعَةٍ لَّكَ رَامِقٌ ○ اَمَا تَيَقَّنْتَ

اَنَّ بَيْنَ يَدَيْكَ قَبْرًا وَّمَوَازِيْنَ تَزِنُ الْخَرْدَلَةَ وَالدَّقَائِقَ ○

کیا نہ سمجھا تو کہ عزرائیل ہر دن سر بسر
ہر گھڑی ہر روز میں کرتا ہے بس تجھ پر نظر

کیا نہ جانا قبر اور میزاں بھی آگے ہے ترے
تولیں گے اعمال تیرے جو ہیں چھوٹے اور بڑے

رائی کے دانے برابر ایک ذرہ بھر عمل
بھی نہیں چھوڑیں گے تولے بن بلا ریب و خلل

أَمَا سَمِعْتَ أَنَّ عَلَى مَتْنِ جَهَنَّمَ صِرَاطًا أَدَقَّ مِنَ الشَّعْرَةِ وَأَحَدَّ مِنَ السَّيْفِ لَهُ كَلَالِيبُ تَخْطِفُ الْكَافِرَ وَالْفَاسِقَ ○

پل جو دوزخ پر رکھیں گے کیا نہیں تجھ کو خبر
تیز ہو تلوار سے اور بال سے باریک تر

ہوں کلالیب اس میں یعنی ہوویں کانٹے تیز تر
کافر و فاسق کو وہ پکڑیں گے بے ریب و خطر

فَافْزَعْ إِلَى اللّٰهِ عَاجِلًا ○ بِالتَّوْبَةِ وَالْاِسْتِغْفَارِ ○ وَاجْعَلْ وَسِيلَتَكَ سَيِّدَ الْخَلَائِقِ ○

پس دعا و التجا اللہ سے کر جلد تر
اور گنہ سے اپنے تو توبہ و استغفار کر

اور شہ عالم رسول اللہ کو ہی بالدوام
تو وسیلہ اپنا ٹھہرا تو خلاق انام

وَقَدْ وَرَدَ فِي الْحَدِيثِ الشَّرِيفِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْعَرَقَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَيَذْهَبَنَّ فِي الْأَرْضِ سَبْعُونَ ذِرَاعًا وَإِنَّهُ لَيَبْلُغُ إِلَى أَفْوَاهِ النَّاسِ أَوْ إِلَى آذَانِهِمْ ○

مصطفٰے فرمائے محشر میں پسینہ خلق کا
جا تو ستر گز تلک نیچے زمیں کے جائیگا

اور وہ پہنچے خلق کے ہونٹوں تلک مثل لگام
اور بھی پہنچے گا کانوں تک کسی کو لاکلام

آہ الیاروز ہے آگے تمہارے بھائیو
فکر اس دن کی بھلا کچھ اپنے دل میں لائیو

وَعَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عِشْ مَا شِئْتَ فَإِنَّكَ مَيِّتٌ وَأَحْبِبْ مَنْ شِئْتَ فَإِنَّكَ مُفَارِقُهُ وَاعْمَلْ مَا شِئْتَ فَإِنَّكَ مَجْزِيٌّ بِهٖ

اور فرماتے ہیں یوں وہ بادشاہ مرسلیں
جی تو جب تک جو ہے آخر مرنے والا ہے یقیں

اور تو جس چیز کے تئیں دوست رکھنا چاہیگا
دوست رکھ آخر مقرر اس سے ہوویگا جدا

اور عمل کر جو عمل کرتا تو چہتا ہے یہاں
اس عمل کا جو کہ بدلا ہے تو پاویگا وہاں

یاد آوے الست دنیا سے لے شہر وگماں
تو شقی کی تمہارا کر یہ سمجھیاں

وَوَفَّقَنَا اَجْمَعِیْنَ ○ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○ اَعُوْذُ
بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ
الْمَوْتِ ○ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ○ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ
الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ○ وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا
وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاكُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِیْمِ ○
اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَادٌ كَرِیْمٌ مَّلِكٌ قَدِیْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ وَّرَبٌّ حَلِیْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَلْوَلِیِّ الْوَفِیِّ الْمَعْبُوْدِ ○ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ

حمد ہے اللہ کو جو ہے وہ رب العالمین
مومنوں پر ہے وہی بے شبہ رحمٰن و رحیم
مؤمنوں کا دوست اور معبود سب کا ہے یقیں
بخشنے والا انھوں کا ہے وہی ربّ کریم

اَلَّذِیْ اَبَادَ عَادًا وَّاَهْلَكَ ثَمُوْدَ ○ وَدَمَّرَ اَصْحَابَ الْفِیْلِ وَمَزَّقَ مُلْكَ نُمْرُوْدَ ○

جب ثمود و عاد کی وہ قوم سرکش ہو گئی
اور نمرود لعین بھی اور وہ اصحاب فیل
ایک پل میں مار ڈالا قہر سے ان کو وہی
جب ہوئے سرکش تو مار انکو کر خوار و ذلیل

وَزَیَّنَ الْوُجُوْدَ بِاَشْرَفِ مَوْلُوْدٍ ○ اَلنَّبِیِّ الْعَرَبِیِّ الَّذِیْ شُرِّفَ بِهِ الْاٰبَاءُ وَالْجُدُوْدُ

اس نے وہی ہستی کو زینت اشرف مولود سے
اور بدولت آپ کے ہی انکے آبائے کرام
کون یعنی وہ شہ عالم رسول اللہ کے
پائے اکرام و شرف اور فخر و عز و احترام

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
شَهَادَةً تَنْفَعُ قَآئِلَهَا فِیْ ضِیْقِ اللُّحُوْدِ ○ صَلَّی اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ الْمَحْمُوْدِ ○

دوں گواہی کہ خدا اک ہے شریک اس کا نہیں
یہ گواہی ایسی ہے قائل کو اپنے بے گماں
ہیں محمد حق کے بندے اور رسول اس کے یقیں
نفع دیوے گی بلاشک گور کی تنگی میں جاں

اَمَّا بَعْدُ فَیَآ اَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰی وَاحْذَرُوْا یَوْمًا فِیْهِ تَنْطِقُ الْجُلُوْدُ
وَیَفْتَضِحُ اَهْلُ الْمَعَاصِیْ عَلٰی رُءُوْسِ الْاَشْهَادِ وَالشُّهُوْدِ ○

تم ڈرو اس دن سے اے لوگو کہ ہے وہ سخت تر ... پوست بھی باتیں کرے گا واں تمہارا سر بسر
اور گنہ گاران امت روبرو سب خلق کے ... جانو رسوا اور فضیحت حشر میں ہو جائیں گے

فَتَنْطِقُ الْيَدَانِ بِمَا عَمِلَتْ وَالرِّجْلَانِ بِمَا اقْتَرَفَتْ وَالرَّأْسُ بِمَا دَعَى فَمَا يَنْفَعُ الْجُحُودُ ○

اور ہر دو ہاتھ ہر دو پاؤں ہر دو گوش و سر ... جو جو دنیا میں کئے ہیں دیں گے سب اس کی خبر
اپنے اعضا ہی گناہوں کا کرے اقرار جب ... فائدہ کیا دیوے گا تم کو بھلا انکار تب
پس بچو عصیاں سے ہر دم اور کرو نیکی کا کام ... ایسے ایام مبارک میں خصوصاً صبح و شام

وَاعْلَمُوا أَنَّ فِي مِثْلِ هٰذَا الشَّهْرِ الشَّرِيفِ وُلِدَ مَنْ لَوْلَاهُ مَا خُلِقَ الْوُجُودُ ○

اس مہینے میں ہوئے پیدا ستودہ پاک ذات ... گر نہ ہوتے وہ نہیں ہوتے یہ کل کائنات

وُلِدَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ لِاِثْنَيْ عَشَرَ لَيْلَةً خَلَوْنَ مِنْ رَبِيعِ الْاَوَّلِ ○

پیر کے دن بارہویں کو اس مبارک ماہ کے ... شہر مکے میں رسول اللہ ہیں پیدا ہوئے
تب عجائب اور غرائب ہیں بہت آئے نظر ... گر پڑے سارے بتاں رو دئے زمیں پر ڈال سر

فَمَنْ عَظَّمَ لَيْلَةَ مَوْلِدِهٖ بِمَا اَمْكَنَهٗ مِنَ التَّعْظِيْمِ وَالْاِكْرَامِ كَانَ مِنَ الْفَائِزِيْنَ بِدَارِ السَّلَامِ

پس شب میلاد حضرت کو معظم جو رکھا ... حرمت و اکرام تا مقدور وہ لایا بجا
اس کے بدلے دار جنت میں یقیں وہ جائیگا ... جنت ماویٰ کی بہتر نعمتیں وہ پائے گا

فَقَدْ رُوِيَ اَنَّ اَبَا لَهَبٍ اَعْتَقَ جَارِيَتَهٗ ثُوَيْبَةَ ○ حِيْنَ بَشَّرَتْهُ بِوِلَادَةِ صَاحِبِ الْهَيْبَةِ
فَهُوَ يُخَفَّفُ مِنْ عَذَابِهٖ فِيْ كُلِّ لَيْلَةِ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ ○ كَرَامَةً لِفَرْحَتِهٖ بِوِلَادَةِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ ○

بولہب کی ایک باندی جو ثویبہ نام تھی ... آ کے خوشخبری اسے حضرت کی پیدائش کی دی
کر دیا آزاد اس کو ہو خوشی سے کامیاب ... اس لئے ہے پیر کی شب اسکو تخفیف عذاب
پس ولادت پر نبی کی جو کرے فرح و طرب ... اس کے بدلے کیوں نہ جنت دیوے اس محسن کو سب

وَعَنْ كَعْبِ الْاَحْبَارِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ لَمَّا اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّخْلُقَ الْمَخْلُوْقَاتِ
بَسَطَ الْاَرْضَ وَرَفَعَ السَّمَاءَ قَبَضَ قَبْضَةً مِنْ نُوْرِهٖ وَقَالَ لَهَا كُوْنِيْ مُحَمَّدًا اِنْصَادَتْ
عَمُوْدًا مِنْ نُوْرٍ فَعَلَا حَتّٰى انْتَهٰى اِلٰى حُجُبِ الْعَظَمَةِ فَسَجَدَ وَقَالَ فِيْ سُجُوْدِهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ○

ہے روایت کعب احبار عظم نے کہا ... حق نے عالم کے بنانے کا ارادہ جب کیا
تب زمیں پھیلا دیا اور آسماں اونچا کیا ... اور نور احمدی سے نور بس تھوڑا لیا
پس محمد ہو کہا اس نور کو رب الانام ... حکم ہوتے ہی ہوا اس نور سے تب ایک کام
کر ترقی پردہ عظمت تلک پہونچا ہے جا ... اور کیا سجدہ نبی کی سجدہ میں تحمید خدا

فَقَالَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی لِهٰذَا خَلَقْتُكَ وَسَمَّيْتُكَ مُحَمَّدًا اَمْلُكَ اَبْدَءُ الْخَلْقَ وَبِكَ اَخْتِمُ الرُّسُلَ ○

حق کہا اس واسطے ہی میں تجھے پیدا کیا ... اور محمدؐ اس لئے ہی نام تیرا میں رکھا!
تجھ سے ہی سب خلق کی آغاز پیدائش کیا ... اور تجھ ہی کو کروں گا خاتم کل انبیا

وَبَقِيَ ذَالِكَ النُّوْرُ فِيْ فِطْرَةِ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَجَدَ لَهُ الْمَلٰئِكَةُ ○ وَاَسْكَنَهُ الْجَنَّةَ حَتّٰى اَصَابَ الْمَعْصِيَةَ فَاَخْرَجَهُ مِنْهَا فَتَوَسَّلَ بِمُحَمَّدٍ اِلٰى رَبِّهٖ فَقَبِلَ تَوْبَتَهٗ وَاجْتَبَاهُ ○ وَغَفَرَلَهٗ ذَنْبَهٗ وَخَطَايَاهُ ○

نور اقدس تھا وہ باقی حضرت آدم میں جب ... سجدہ لائے ہیں بجا حق کے فرشتے انکو سب
اور حق نے حضرت آدم کو دی جنت میں جا ... جب ہوئی لغزش نکالا ان کو جنت سے خدا
سر زمیں پر ڈال کر دو سال وہ روتے رہے ... پس وسیلہ لاکے حضرت کا دعا کرنے لگے
تب کیا توبہ قبول ان کا وہیں رب العلا ... ان کی لغزش عفو کی پھر از رہ لطف وعطا

نَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الْمَوْلَى الْكَرِيْمَ ○ اَنْ يَّتَدَارَكَنَا بِرَحْمَتِهٖ وَاَنْ يُّمِيْتَنَا مُسْلِمِيْنَ ○ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ فَتَلَقّٰى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ الْجَمِيْلِ ثَنَاءُهٗ وَالْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ الْجَلِيْلِ كِبْرِيَاءُهٗ الْغَنِيِّ الْكَرِيْمِ

الْجَزِيْلِ عَطَآءُهٗ ○ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ الْوَسِيْعِ غِنَآءُهٗ ○ ذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ
الرَّفِيْعِ بَهَآءُهٗ ○ النَّافِذِ فِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ قَدَرُهٗ وَقَضَآءُهٗ ○ الْوَاجِبِ
وُجُوْدُهٗ وَبَقَآءُهٗ ○ الْمُمْتَنِعِ عَدَمُهٗ وَفَنَآءُهٗ ○ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَارْتَفَعَ
بِاَمْرِهٖ سَمَآءُهٗ ○ وَاخْتَفٰى دُوْنَ جَلَالِهٖ غَبْرَاءُهٗ ○ وَمَطَرَتِ السُّحُبُ اِذْ
وَجَدَتْ اِنْشَاءَهٗ ○ وَمِنْ اٰيَاتِ قُدْرَتِهٖ اِيْجَادُ الْعَالَمِ وَاِمَاتَتُهٗ وَاِحْيَاءُهٗ ○
لَا تُعَدُّ نَعْمَآءُهٗ ○ وَلَا تُحْصٰى اٰلَآءُهٗ ○ صِفَاتُهٗ عُلْيَا وَحُسْنٰى اَسْمَآءُهٗ ○ اَشْهَدُ اَنْ
لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
الْمَرْفُوْعُ عَلَمُهٗ وَالْمَنْصُوْبُ لِوَآءُهٗ ○ بَعَثَهُ اللّٰهُ سِرَاجًا مُّنِيْرًا اِسْتَنَارَ بِنُوْرِهٖ رُسُلُهٗ
وَاَنْبِيَآءُهٗ ○ وَفَضَّلَهٗ عَلَيْهِمْ وَخَتَمَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَاَعْلٰى عُلْيَاءَهٗ ○ اَكْرَمُ عَلٰى بِنَاءِ
النَّاسِ بِنَآءُهٗ ○ سَجَدَتِ الْكَعْبَةُ شُكْرًا لِلّٰهِ اِذَا وُلِدَ مُتَقَلِّبًا فِي السَّاجِدِيْنَ جُدُوْدُهٗ
وَاٰبَاءُهٗ ○ اَحْيَى التَّوْحِيْدَ بَعْدَ مَا صَارَ كَالْجِدَالِ وَذَهَبَ رُوَاءُهٗ ○ وَمَنْ لَوْلَاهُ
لَمْ يُخْلَقِ الْكَوْنُ لَيْسَ وَرَآءَهٗ ○ فَرَضَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حُبَّهٗ وَوِلَآءَهٗ ○ وَالْمَطْلُوْبُ
لَدَى اللّٰهِ رِضَآءُهٗ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَخِلَّاءُهٗ وَاَصْدِقَاءُهٗ

اس مہینے میں شہ دنیا و دیں پیدا ہوا — بادشاہِ اولیں و آخریں پیدا ہوا
جس کے آنے کی بشارت انبیاء دیتے تھے سب — آج وہ محبوب رب العالمین پیدا ہوا
ہے وہی نورِ قدیم کے بحر کا دُرِّ یتیم — دُرِّ تاجِ انبیاء و مرسلیں پیدا ہوا
یُمن سے اس کے ہوئی تھی رد بلا دنیا سے دور — جب جہاں میں رحمۃ للعالمین پیدا ہوا
دورِ خاتم جس کا باقی ہووے روزِ حشر تک — شکر للہ اب وہ ختم المرسلیں پیدا ہوا
انبیاء کو آرزو تھی جس کے ہوویں اُمتی — وہ امام الانبیاء و مرسلیں پیدا ہوا
عرش سے لے فرش تک توحید کا شہرہ ہوا — حجلۂ وحدت کا جب خلوت گزیں پیدا ہوا
منہدم کیونکر نہ ہو جائے کنشت شرک و کفر — کعبۂ توحید کا رکنِ رکیں پیدا ہوا
گر گئے زمیں پہ جتنے بت تھے سب جھکے سرنگوں — جب بنائے کفر کا ہادم یقیں پیدا ہوا

شکر کا سجدہ کیا کعبہ نے ہے اللہ کو — جب وہ معبودانِ باطل کا نہیں پیدا ہوا
اور کہا کعبہ بتوں سے اب کیا حق مجکو پاک — قاطعِ اصنامِ قومِ مشرکیں پیدا ہوا
درمیاں میرے نہو گی بت پرستی حشر تک — جبکہ ایسا قیمِ احکامِ دیں پیدا ہوا
نار سوزاں اہلِ فارس کی ہوئی ہے سرد تر — جب وہ نورِ افسرِ عرشِ بریں پیدا ہوا
سالہا سے انبیاء میں نقل کر آیا جو نور — آمنہ کے گھر میں وہ نورِ مبیں پیدا ہوا
نور ایک ایسا درخشاں ہو گیا آفاق میں — نور پیرا جب کہ وہ روشن جبیں پیدا ہوا
آمنہ اس نور میں دیکھی ہے بصرے کے قصور — اس کے گھر رشک مہ چرخ بریں پیدا ہوا
تختِ شاہانِ زماں کے سب کے سب الٹے ہیں — جب شہِ دیں صاحبِ فتحِ مبیں پیدا ہوا
کر دئے تھے اک لوائے سبز کعبے پر نصب — جب جہاں میں ناصبِ اعلامِ دیں پیدا ہوا
قصرِ کسریٰ کے گرے چودہ کنگورے آشکار — جبکہ ایوانِ رسالت کا مکیں پیدا ہوا
جانور مکے کے کرتے تھے خوشی سے یہ کلام — اب حبیب اللہ ختم المرسلیں پیدا ہوا
ملک اور ملکوت میں اس بات کا تھا ولولہ — خاتمِ دورِ رسالت کا نگیں پیدا ہوا
وجد میں بھی تھا زیادہ سب سے جبریل امیں — جب زمیں پر مہبطِ روح الامیں پیدا ہوا
جنت و دوزخ کو بچھا دالے سنوارے جنتیں — جب سرِ فردوس کا مسند نشیں پیدا ہوا
تھی یک تھاں ٹکا تھا زمیں سے تا سماء — جب زمین و آسماں کا وہ امیں پیدا ہوا
ہو چکے منسوخ تورات اور انجیل و زبور — جب شہِ دیں صاحبِ حبل المتیں پیدا ہوا
اور سب پیغمبروں کے اٹھ گئے احکامِ دیں — جب جہاں میں شارعِ شرعِ متیں پیدا ہوا
مومنوں اس کی ولادت پر کرو فرح و طرب — رحمتِ عالم شفیع المذنبیں پیدا ہوا

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ هُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاكُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِیْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَادٌ كَرِیْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ وَّرَبٌّ حَلِیْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُتَوَحِّدِ بِالذَّاتِ الْمُقَدَّسَةِ ○ وَالصِّفَاتِ الْمُنَزَّهَةِ الْمُجَلَّلَةِ ○

اَلْمُتَفَرِّدِ بِالْبَقَاءِ فَلَا اٰخِرَ لَهٗ وَلَا اَوَّلَ لَهٗ ○ اَلْبَاعِثِ الَّذِيْ بَعَثَ نَبِيَّنَا مُحَمَّدًا اَوْ اَرْسَلَهٗ ○ وَخَتَمَ بِهٖ اَنْبِيَاءَهٗ وَرُسُلَهٗ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ شَرَّفَهٗ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ وَفَضَّلَهٗ ○ وَزَيَّنَ بِهِ الْوُجُوْدَ وَجَمَّلَهٗ ○ صَاحِبُ الْاٰيَاتِ الْمُفَصَّلَةِ وَالْمُعْجِزَاتِ الْمُجَلَّلَةِ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ صَلٰوةً وَّسَلَامًا مُكَمَّلَةً ○

حمد بیحد ہے سزاوار اسی کو ہر دم — جو ہے معبود ہے بحق سب کا خدائے عالم
وہ یگانہ ہے یقیں اس کا نہیں کوئی شریک — اور محمدؐ ہیں یقیں اس کے رسول اکرم
سب رسولوں پہ دیا آپ کو ہی سرداری — اور کیا سارے رسولوں کا انھیں کو خاتم
اور نبوت کے بلاشبہ دلیلیں روشن — معجزے آپ کو بخشا ہے بلا حد بہ کرم
معجزے سرور عالم کے ہزاروں سے ہیں — ان کی تفصیل کی تحریر میں عاجز ہے قلم
تھوڑے اعجاز بیاں ان سے ہیں لکھتا ہوں سنو — جاننا ان کا ہے مومن کو ضرور اور اہم
نور تصدیق رسالت ہو زیادہ اس سے — اور ایمان یقین ہووے گا اس سے محکم
جانے اس کو جو نہ کفار سے دھوکا کھاوے — جادۂ دین محمدؐ سے نہ پھسلاوے قدم
معجزات نبوی جتنے ہوئے ہیں ظاہر — ان سے بس معجزۂ شق قمر ہے اعظم
چاند انگلی کے اشارے سے ہوا جبکہ دو نیم — مچ گئی دھوم ہے اس بات کی در عرب و عجم
دوسرے ملک کے لوگوں نے یہ دیکھا جس شب — چاند دو ٹکڑے ہو بس چرخ سے اترا ہے بہم
وقت و تاریخ لکھے لوگوں نے کی جب تحقیق — ہوا معلوم کہ ہے معجزۂ شاہ امم
جس کو تحقیق ہوئی لائے وہ دل سے ایماں — کیا عرب غیر عرب حاضر و غائب اسدم
ہند میں لایا ملیبار کا راجہ ایماں — بھوج کا راجہ بھی ایماں سے لیا فیض اتم
معجزہ چاند پہ جس طرح کہ ظاہر یہ ہوا — اور سورج بھی زاعجاز رسول اکرم
یعنی ظاہر ہوا خورشید پھر از بعد غروب — جب دعا درگہ خلاق میں کی شاہ امم
پیرتا آیا ہے پانی پہ بڑا اسا پتھر — اور گواہی بھی دی حضرت کی رسالت پہ بہم
حکم پہ آپ کے چلتا ہوا آیا ہے شجر — جانور صدق رسالت پہ بھی کھائے ہیں قسم

نہریں پانی کی رواں انگلیوں سے انکی ہوئیں
سوکھی اک شاخ کو حضرت نے زمیں میں بویا
اور ہاں پیٹ کے اندھے بھی ہوئے ہیں بینا
جی اٹھے مردے بھی اعجاز سے اس سرور کے
علوی و سفلی موالید ثلاثہ میں تمام
آپ کے حمل و ولادت کے بہت ارہاص
اور جو اشعار میں تھی آپ کی بعثت مذکور
عزت و حرمت اسلام ہے جن سے ظاہر
ابرہہ فوج لے جو کعبہ گرانے آیا
گزرے اس واقعۂ فیل سے جب پچپن روز
جتنے کعبہ میں تھے بت اوندھے گرے سب نہیں
باتیں کرنے لگے آپس میں وحوش اور طیور
اور وہ پیدا ہوئے ناف بریدہ مختون
نور ایسا ہوا اک وقت ولادت رخشاں
پشت پر آپ کے تھا مہر نبوت منقوش
بولا ہر اک نے ہے اس عصر کا یہ پیغمبر
بعد بعثت کے بھی اوصاف و علامات کو دیکھ
جیسے ورقہ بن نوفل و نجاشی سلمانؓ
پس تعصب سے نہ لائے اگر ایمان کوئی
اگلے نبیوں کے بھی منکر ہوئے اکثر کفار
اور خصائص جو تن پاک میں حضرت کے تھے
آپ کا سایہ نہ پڑتا تھا زمیں پر کا ہے!
اور کبھی آپ کو ہرگز نہ جمائی آئی
گزریں جس راہ میں اس راہ میں ہوتی خوشبو
اور تھے شفاف و سفید آپ کی ہر دو بغلین

سیکڑوں شخص پئے ہیں وہ زلال اکرم
پھول و پھل اس سے نمودار ہوئے ہیں اسدم
اور بہت پائے ہیں بیمار شفائے اعظم
معجزے ایسے بلا حد ہیں کہاں تک ہو رقم
آپ کا سکۂ اعجاز چلا ہے دردم
ہوئے آفاق میں ظاہر بعرب اور عجم
ویسے اشعار سنے غیب سے لوگوں نے بہم
کفر اور شرک کی تحقیر ہے جن سے منضم
اس کو مقہور کیا پل میں خدائے عالم
پائے کعبہ میں ولادت وہ نبی الاکرم
بلکہ کعبہ کے سوا اور جہاں تک تھے صنم
کہ ہوا ختم رسل پیدا بشان اعظم
سجدہ کرتے ہوئے بس پاک مصفا اسدم
آمنہ شام کے دیکھے ہیں عمارات بہم
بعض احبار یہود اس پہ نظر کر اسدم
آسمانی ہے کتب میں یہ علامات رقم
لائے ایمان یہود اور نصاریٰ اسلم
اور ایسے ہی کئے حاطم انصاف شیم
کیا عجب ہے یہ نہیں امر نیا جانیں ہم
دیکھو عیسیٰؑ کے بھی منکر ہیں یہود اظلم
ان سے اب تھوڑے یہ کرتا ہوں سنو قید قلم

دھوپ میں ابر کا سایہ رہے سر پہ ہر دم
احتلام آپ کو گاہے نہ ہوا اے اکرم
اور پسینے میں بھی خوشبو نہ تھی عطر سے کم
بال کے نام و نشاں کو تھا وہاں حکم عدم

دور ونزدیک سے یکساں ہی نظر فرماتے
اور رہتے آپ کو یکساں ہی سنو نور وظلم

اور براز آپ کا کوئی نہ زمیں پر دیکھا
کہ زمیں شق ہو نگل جاتی تھی اس کو ہردم

اور اس جائے پہ خوشبو ہی مہکتی رہتی
اور تھی پیشاب کی خوشبوئی شفا سے منضم

اس کو جب جوش محبت سے پیا بعضوں نے
عمر بھر ان کو کوئی دم نہ ہوا درد شکم

کھارے پانی میں لعاب آپ کا پڑتا تھا اگر
پانی اس چاہ کا میٹھا وہیں ہوتا تھا بہم

جو پڑا چاہ انسؓ میں وہ لعاب اطہر
ابھی میٹھا وہ مدینے میں ہے برکات شیم

چکھتا گر دودھ کا بچہ کبھی وہ پاک لعاب
شام تک سیر ہی رہتا تھا وہ بچہ خرم

اور جب تک کسی مرکب پہ وہ رہتے تھے سوار
لید وپیشاب نہ کرتا تھا وہ مرکب کوئی دم

نقش پا آپ کا پتھر پہ نمایاں ہوتا!
اور نہ بالوں پہ نمودار تھا وہ نقش قدم

ایسے اعجاز وخصائص ہیں بہت حضرتؐ کے
کہ یہاں عجز سے ہے خامۂ تبیاں ہمدم

ایسے حالات نہیں غیر نبی سے ممکن!
عقل وانصاف کہا کرتے ہیں یونہی ہردم

جو نہ لیجا دے رسالت پہ یہ حالات سے پے
کودن محض وپلید اس کو نہ جانیں کیوں ہم

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اِخْتَارَ لِنَفْسِهِ الْبَقَآءَ وَالدَّوَامَ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ○ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ وَلَا تُغَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ وَتَعَاقُبُ الْاَزْمَانِ وَالدُّهُوْرِ ○ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً اَسْتَعِدُّهَا لِيَوْمِ النُّشُوْرِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○ شَفِيْعُ الْاُمَمِ يَوْمَ يُبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْخِيُوْرِ

کر ادا احمد خدا نعت رسول انس وجان
بولتا ہوں مختصر حضرتؐ کی رحلت کا بیاں

ماہ ربیع الاول کی چوتھی جمعہ کا خطبہ حضرت کی رحلت میں

ہے روایت جبکہ حضرت نے کیا حج اخیر — تھے منا میں نصر کا سورہ ہوا نازل وہاں
دیکھے اس سورے میں اس دیں کی ترقی کی تو پھر — اپنے پیغمبر کو بلواتا ہے خلاق جہاں
اور فرمایا کرے تسبیح تا اپنی رسول — اور بخشش مانگے اس امت کی در سرّ و عیاں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ أَفْوَاجًا

یعنی جب آئی مدد اللہ کی تیری طرف — اے نبی میں تجھ کو غالب کر دیا بر کافراں
فتح مکے کی بھی میں تجھ کو دیا ہوں فضل سے — اور بہت سے ملک تیرے ہاتھ آئے یکبارگاں
اور تو دیکھے گا بہت سے لوگ آکر فوج فوج — دین میں اللہ کے ہو دیں گے داخل شادماں
بعد فتح مکہ جوں فرمایا خلاق انام — فوج فوج ایمان لائے لوگ آکر بیکراں

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝

پس تو کر تسبیح اپنے رب کی اور تو مغفرت — کر طلب امت کی مولیٰ بخشنے والا ہے جاں
جب کہ یہ سورہ سنے عباس حضرت کے چچا — درد سے رونے لگے ایسا ہوئے بیتاب و تواں
پوچھے کیوں روتے ہو فرمائے کہ یہ سورہ یقین — اب خبر دیتا ہے پیغمبر کے رحلت سے عیاں
نقل ہے جبریل سے حضرت یہ سورہ جب سنے — بولے گویا اب خبر دیتے ہیں مجھ کو یکبارگاں
کہ سفر عقبیٰ کا ہے نزدیک بولے جبرئیل — فکر مت کر یا رسول اللہ رہ تو شادماں
پچھلی ہر حالت تری اگلی سے بہتر ہے یقین — چونکہ فرماتا ہے قرآں میں خداوند جہاں

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُوْلٰى ۝

پس خدا کے حکم پر تسبیح کرتے تھے بہت — مانگتے تھے مغفرت روتے تھے پیغمبر وہاں
پوچھے یاراں آپ تو معصوم ہو روتے ہو کیوں — بولے تب پیغمبر آہ اب سکرات کی دہشت کہاں
اور بولے گور کی تنگی و تاریکی کہاں — ہول اور ہیبت قیامت کی کہاں اے مومناں
اس طرح فرمائے ہیں تنبیہ امت کے لئے — ورنہ ہیں معصوم حضرت بالیقیں سرّ و عیاں
ہے روایت پیر کے دن آسماں سے عزرائیل — لے ملک ہمراہ ہزار آیا ہے اپنے ناگہاں

ماہ ربیع الاول کے چوتھے جمعہ کا خطبہ

در پہ حجرے کے کھڑا رہ کر کیا اوّل سلام
فاطمہؑ سمجھے کہ اعرابی ہے اس کو یوں کہا
بار دیگر اذن پھر چاہا ہے عزرائیلؑ نے
بار سیوم سخت وہ آواز اک ایسا کیا
پوچھے حضرت ہوش میں آ کس کی یہ آواز ہے
آپ نے فرمایا اے بیٹی یہ اعرابی نہیں
باپ سے بچوں کو یہ دنیا میں کرتا ہے یتیم
فاطمہؓ یہ بات سنتے ہی ہوئے ہیں زار زار
مونچے آنکھیں اپنی سب سمجھے کہ رحلت کر چکو
فاطمہؓ رو رو کے تب رقت سے یوں کہنے لگیں
کچھ نہ حضرتؐ نے دیا خاتون جنت کو جواب
کھول آنکھیں اک نظر کیجئے مرے پر لطف سے
کھول آنکھیں بولے اے بیٹی نہ رو تو اسقدر
پونچھ آنکھیں ان کی اپنے ہاتھ سے فرما یوں
اور بولے یا الٰہی فاطمہؓ کو صبر دے
اور فرمایا کہاں حسنینؑ دلبندان مرے
آپ کے سینے پہ گر کے اس قدر رونے لگے
باپ میں ان کے وصیت سب کو فرمائی رسول
آہ وے شہزادگاں ہرگز نہ ہوتے تھے جدا
نزع کی حالت تھی جب حضرت پہ انکو فاطمہ
جب کہ حضرت نے دیا ہے اذن عزرائیلؑ کو
حکم حق ہے آپ راضی ہوں تو کر لوں قبض روح
اس سے تب پوچھا ہے حضرت نے کہاں ہے جبرئیل
پس بہت خوش خبریاں پہنچائے ہیں حضرت کو لا
پہلا روز حشر میں ہوؤں امت کا شفیع

اذن چاہا گھر میں آنے کا ادب سے بعد ازاں
کہ نہ مل سکتے ہیں حضرت اب ہیں بیتاب و تواں
پھر بھی خاتونؑ نے جواب اسکو دیا ویسا ہی جان
اسکو سنتے ہی وہیں گھبرائے سارے حاضراں
فاطمہؓ نے عرض کی گزرا ہوا سا یہ بیاں
بلکہ عزرائیل ہے یہ قابض ارواح جاں
اور بیوہ زن کو شوہر سے یہی کرتا ہے جان
ہاتھ انکا اپنے رکھ سینے پہ تب شاہ جہاں
دیکھ یہ حالت لگے رونے کو سب خرد و کلاں
کھول آنکھیں کیجیو مجھ پر نظر اب اس زماں
پھر لگے کہنے اے بابا تمپہ قرباں میری جاں
آخری اک بات کیجے از زبان درفشاں
تیرے رونے سے ہیں روتے عرش کے بھی حاملاں
انا للہ پڑھ اے زہرا جب ہو میری قبض جاں
اشک حضرتؐ کے بھی تھے چشم مبارک سے رواں
فاطمہ لائے انہیں دیکھے ہیں جب شہزادگاں
جس کا رونا دیکھ کر روتے لگے سب حاضراں
دیکھے بوسہ تب وداع انکو کئے شاہ جہاں
آپ کا دامن پکڑ کرنے لگے شور و فغاں
آہ سمجھا کر وہاں سے لے گئے دوسرے مکاں
کر سلام آ کر ادب سے اس طرح کھولے زباں
ورنہ خالی ہاتھ یوں ہی جاؤں گا بر آسماں
آئے ہیں روتے ہوئے جبرئیل ایسے ہیں وہاں
بولے حضرت تین مقصد اور مرے باقی ہیں جان
دوسرا امت میں میرے جو کہ ہو ویں عاصیاں

شامت عصیاں سے دنیا میں نہ ہوا انکو عذاب
صورتیں انکی نہ بدلا دے خدا وند جہاں

تیرا امت کے سب اعمال ہفتے میں دوبار
مجھ پہ سب ظاہر کرے پروردگار مہربان

نیکیاں امت کی سنکر تا کروں شکر خدا
گر سنوں ان کے گنہ میں مغفرت مانگوں وہاں

جائے تب درگاہ حق میں آئے ہیں پھر جبرئیل
بولے حق نے آپ کو بخشا یہ تینوں مقصدا

حشر کے دن آپ ہی ہوویں گے امت کی تشفیع
عاصیوں کی صورتیں بدلے نہ دنیا میں عیاں

اور امت کے عمل سب پیر و پنجشنبہ کے دن
آپ پر ظاہر کریں گے لا فرشتے بے گماں

یہ عنایت سن کے حضرت تب بہت ہی خوش ہوئے
اور عزرائیل کو رخصت دیئے بر قبض جاں

مستعد وہ جب ہوا ہے آہ قبض روح پہ
سخت تھی سکرات ایسی آہ بر شاہ جہاں

رنگ گاہے سرخ ہوتا اور گاہے زرد بھی
اور بہت تھا عرق پیشانی سے حضرت کے رواں

اور پانی اک پیالے میں دھرا تھا در حضور
ہاتھ رکھ اس میں نبی ملتے تھے منہ پر اپنی جاں

عرض یوں کرتے تھے یارب تو مرا یا ور ہوا ب
کر مدد سکرات کی سختی میں یارب اس زماں

پوچھے عزرائیل سے کیا میری امت پر بھی تو
ایسی ہی سختی کرے گا وہ کیا تب یوں بیاں

یارسول اللہ ایسا سہل و آسانی سے میں
میں کیا ہوں آجتک ایسا کسی کی قبض جاں

تب کئے ارشاد شفقت سے کہ امت پر مری
اسقدر بھی تو کبھی سختی نہ کر ہو مہرباں

بلکہ سب امت کے میرے سختیاں مجھ پر ہی کر
آہ امت ہے مری از بس ضعیف و ناتواں

وہ کہا میں آپ کی امت پہ اے شاہ امم
ان کے ہوں ماں باپ سے زاید شفیق و مہرباں

فکر کچھ ہرگز نہ کیجے آپ ان کے باب میں
جمع رکھئے خاطر والا سدا سر و عیاں

آئے جبرئیل امیں ایسے میں پھر روتے ہوئے
بولے دنیا میں نہ پھر میں آؤں اے شاہ جہاں

آپ کے خاطر ہی میں کرتا تھا دنیا میں نزول
دیجئے رخصت پس وہ رخصت لیکے پر آسماں

گود میں تھا عائشہ کے آہ تب حضرت کا سر
یا تھا آغوش علی مرتضیٰ کے درمیاں

روح اشرف کی ہے تب پرواز جسم پاک سے
زیب و زینت پائی علیین بے ریب و گماں

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ○ نَسْئَلُ اللّٰهَ الْمَوْلَى الْكَرِيْمَ ○ اَنْ يَّتَدَارَكَنَا بِرَحْمَتِهٖ وَاَنْ يُّمِيْتَنَا مُسْلِمِيْنَ ○ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ○ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَظِيْمِ التَّوَّابِ ○ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ الْوَهَّابِ ○ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ○

حمد بے غایت سزائے حضرت توّاب ہے | سننے والا دیکھنے والا وہی وہاب ہے
حق وہی بخشے گناہوں کو کرے توبہ قبول | سخت عذابوں میں کرے سب سرکشوں کی تیں ملول

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً مَّنْ صَدَّقَ وَاٰمَنَ بِرُسُلِهٖ وَالْكُتُبِ ○

شاہدی دیتا ہوں میں ہے ایک وہ رب العلا | وہ اکیلا ہے شریک اس کا نہیں کوئی دوسرا
شاہدی اس کی کہ کی تصدیق جسنے لا کلام | اس پہ ایماں لایا اور نبیوں کتابوں پر تمام

وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ اسْتَنْقَذَ الْمِلَّةَ بَعْدَ الذَّهَابِ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ خَيْرِ اٰلٍ وَّاَصْحَابٍ ○

اور گواہی دوں ہمارے سیّد و پیغامبر | ہیں محمد حق کے بندے اور رسول راہبر

اَمَّا بَعْدُ اِخْوَانِيْٓ اِتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى وَبَادِرُوْا بِالتَّوْبَةِ قَبْلَ اَنْ يُّغْلَقَ الْبَابُ ○

بھائیو حق سے ڈرو توبے میں مت سستی کرو | جب تلک توبہ کا دروازہ یقیں نابند ہو

وَاحْذَرُوْا دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَلَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ ○ يُفْتَحُ لَهَا اَبْوَابُ السَّمٰوٰتِ وَيَنْظُرُ لَهَا رَبُّ الْاَرْبَابِ ○

بددعا سے تم ڈرو مظلوم کی سرو عیاں | نہیں ہے پردہ اسکے اور اللہ کے کچھ درمیاں
آسماں پر جاتے ہی دروازے کھلتے ہیں تمام | ور نظر کرتا دعا کو اس کے ہے رب الانام

وَلَا تَغْتَرُّوْا فِي الدُّنْيَا فَاِنَّهَا سَرِيْعَةُ الْاِنْقِلَابِ ○ كَمْ نَقَضَتْ عَهْدًا وَّكَمْ هَدَمَتْ مَجْدًا وَّكَمْ قَصَمَتْ مِنْ شَبَابٍ ○ وَكَمْ اَحْرَقَتْ قَلْبًا وَّكَمْ جَدَّدَتْ حُزْنًا وَّالْتِهَابًا ○

کھاؤ دنیا پر نہ دھوکا ہے یہ دنیا پر دغا | لحظہ لحظہ جو بدلتی رہتی ہے یہ بے وفا
شان و شوکت اور کتنے عہد اسنے توڑ دی | ور جوانی توڑ ڈالی ہے وہ کتنے لوگ کی

دل جلے کتنے ہیں اس میں اور کتنے غمزدے ۔ خاک سر پر داغ دل پر سینہ بریاں ہیں چلے

یَکْفِیْكَ اَنَّهَا جِیْفَةٌ وَّطُلَّابُهَا کِلَابٌ ○ طُوْبٰی لِمَنِ اجْتَنَبَهَا غَایَةَ الْاِجْتِنَابِ ○

بس ہے تجھ کو وہ جو فرمایا شہ ابرار ہے ۔ طالب دنیا ہیں کتے دنیا اک مردار ہے
کون ہیں وے یعنی جو دنیا میں غلطاں ہی رہا ۔ آخرت کو بھولیں حکم حق سے منہ کو پھیر لیں
ہو خوشی اس کو کہ جس نے دور دنیا کو کیا ۔ حشر کے توشے کی تیاری ہی وہ کرتا رہا

وَوَرَدَ فِی الْخَبَرِ اَنَّهٗ یَاْتِیْ زَمَانٌ کَالْجِیْفَةِ وَاَهْلُهٗ کَالْکِلَابِ ○ فَاِنْ کُنْتَ کَلْبًا اَکَلْتَ مَعَهُمْ وَاِلَّا اَکَلَتْكَ الْکِلَابُ ○ وَاِنْ اَکَلَتْكَ الْکِلَابُ خَیْرٌ مِّمَّا تَاْکُلُ مَعَ الْکِلَابِ ○

بولے حضرت اک زمانہ آئے ایسا بدسگال ۔ مثل مردار اور اس کے لوگ کتوں کی مثال
گر تو کتا ہو تو ان کے ساتھ کھائے اے پسر ۔ ورنہ وے کتے تجھے کھا جائیں گے ہاں سر بسر
تجھ کو وے کتے ہی کھا جانا مقرر ہے بھلا ۔ ساتھ ان کتوں کے تو کھانا برا ہے برملا

اُمَرَاۤءُهُمْ سِبَاعٌ وَّوُزَرَاۤءُهُمْ ذِئَابٌ ○ وَاَعْوَانُهُمْ کَالثَّعَالِبِ شَبَابُهُمْ شَاطِرٌ وَّشُیُوْخُهُمْ لَا یَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ○ وَلَا یَنْهٰهُمْ عَنِ الْمُنْکَرِ ○ فَعِنْدَ ذٰلِكَ دُعَاۤؤُهُمْ لَا یُسْتَجَابُ ○

بادشہ ان کے درندے اور وزیراں لانڈگے ۔ اور مددگار ان کے جیسے لومڑی ہیں جانیے
ہیں جواں لوگ انکے رہزن اور بوڑھے بدصفات ۔ ناکریں گے حکم نیکی کا نہ منع منکرات
جب زمانہ بھائیو اس طرح آجاوے برا ۔ حق کی درگہ میں نہ مقبول انکی ہووے گی دعا

وَاللّٰهِ هٰذَا الزَّمَانُ الَّذِیْ یَظْهَرُ فِیْهِ الرِّبَا وَالزِّنَا وَالْغِیْبَةُ وَالنَّمِیْمَةُ وَالْحَسَدُ وَالْحِقْدُ وَاَکْلُ الْحَرَامِ وَاللِّوَاطَةُ وَشُرْبُ الشَّرَابِ ○

ہے قسم حق کی زمانہ یہ وہی ہے بالیقیں ۔ جس میں ظاہر سود خواری اور زنا ہے سر کہیں
دل میں کینہ اور حسد اور غیبت و چغلی کے کام ۔ نشہ بازی اور لواطت کرتے ہیں کھاتے حرام

صُوْفِیْهِمْ یَتَصَنَّعُ بِعِمَارَةِ الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنُ خَرَابٌ ○ وَیَتَوَرَّعُ عَنِ الْقَلِیْلِ وَهُوَ لِلْکَثِیْرِ نَهَّابٌ ○

ان میں جو صوفی ہے ظاہر کو ہی رکھتا ہے سنوار   ایک باطن میں نجس ناپاک ہے وہ نابکار
آہ کم چیزوں سے وہ پرہیز اور نفرت کرے   اور بہت چیزوں کو پاوے تو وہیں غارت کرے

وَيُحِبُّ اَنْ يُّقَالَ فُلَانٌ صَادِقٌ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابٌ ۝

دوست رکھے تا کہے اپنے کو سچا لوگ سب   ہے یقیں حالانکہ وہ کذاب جھوٹا نزد رب

فَمَا عُذْرُهٗ عِنْدَ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ ۝ اِذَا اُسْكِنَ تَحْتَ التُّرَابِ ۝ وَتَوَلَّتْهُ بَعْدَ الْاَحْبَابِ ۝ مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ غِضَابٌ ۝ فَاَضْحٰى دُعَاؤُهٗ ۝ غَيْرَ مُجَابٍ ۝ وَزَادُهٗ مِنَ الْعِيَالِ عَوِيْلًا وَّانْتِحَابٌ ۝

درگہ حق میں وہ کیا پھر عذر و حیلہ لائیگا   اک بیک جب آئے موت اور قبر میں پڑ جائیگا
دوستوں کے بعد والی ہوں فرشتے قبر میں   ہوں غضبناک اور سخت اسپر نہ کچھ نرمی کریں
تب قبول اس کی دعا ہو گی نہ پاس اللہ کے   درد و غم کا پاوے توشہ اہل اور اولاد سے

وَقَدْ حُقِّقَتِ الْحَقَائِقُ ۝ وَوُزِنَتِ الْاَعْمَالُ بِالدَّقَائِقِ ۝

پس قیامت میں بحکم حق حقائق سب کھلیں   اور عمل جو نیک و بد ہیں با دقائق سب تلیں

وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا شَهِيْدٌ وَّسَآئِقٌ لِلْحِسَابِ ۝ حُفَاةٌ عُرَاةٌ قَدْ عُلِّقَ فِيْٓ اَعْنَاقِ كُلٍّ مِّنْهُمْ كِتَابٌ ۝

آئے گا ہر نفس جس کے ساتھ ہوگا اک گواہ   کھینچے گا اس شخص کو دینے حساب آس جگہ
پا برہنہ سر برہنہ آوے ہر اک شخص وہاں   اور عملنامہ گلے میں اس کے لٹکا ہو عیاں

يَوْمَ يُسْئَلُ كُلُّ عَالِمٍ عَنْ عِلْمِهٖ ۝ وَكُلُّ عَامِلٍ عَنْ عَمَلِهٖ وَكُلُّ حَاكِمٍ عَنْ حُكْمِهٖ ۝ هُنَالِكَ تُوْضَعُ الْاَغْلَالُ فِي الرِّقَابِ ۝ وَتُقَادُ الْمُجْرِمُوْنَ اِلَى النَّارِ وَالْعَذَابِ ۝

اور ہر عالم سے اس کے علم سے ہوگا سوال   ہوئے ہر عامل سے عمل نیک اور بد کا سوال
بادشاہوں حاکموں سے بھی وہاں لینگے حساب   عدل ہے تمنے کیا یا ظلم اب دیجئے جواب
اور گنہ گاروں کے واں سنکل گلے میں ڈالکے   جانب دوزخ فرشتے کھینچتے لیجائیں گے

فَاللّٰہَ اَللّٰہَ عِبَادَ اللّٰہِ تُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰہِ فَاِنَّہٗ کَرِیْمٌ تَوَّابٌ ○

اللہ اللہ اے خدا کے بندو توبہ کیجیو ... بخشنے والا وہی توّاب ہے بس جانیو

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَآ اَجْمَعِیْنَ ○ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ اَلْیَوْمَ تُجْزٰی کُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا کَسَبَتْ لَا ظُلْمَ الْیَوْمَ ○ اِنَّ اللّٰہَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ○ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ○

اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ وَّرَبٌّ حَلِیْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ عَلٰی جَزِیْلِ الْمَرَاحِمِ ○

ہے حمد اس کو جو ہے رب عوالم ... کہ ہیں ہم پر بڑے اس کے مراحم

ھُوَ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ الْمُبْدِئُ وَالْمُعِیْدُ بَعْدَ فَنَآءِ الْعَوَالِمِ ○

وہی پیدا کرے ہے اور مارے ... جلاوے پھر وہی سارے عوالم

فَسُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہُ الْمُجْتَبٰی بِالْمَکَارِمِ ○ صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْعَوَالِمِ ○

گواہی دیویں ہم معبود ہے وہ ... رکھے معبودیت کے سب لوازم
وہ اک ہے کوئی شریک اس کا نہیں ہے ... وہ تھا اب بھی رہے ویسا ہی دائم
بھی ہم دیویں گواہی یہ کہ احمد ... ہمارے ہیں نبی نبیوں کے خاتم
ہیں الحق اس کے بندے برگزیدے ... بھی ہیں اس کے رسول ذو المکارم

اَمَّا بَعْدُ اِبْنَ اٰدَمَ یَا الْبَعْضِ الْمَوْتِ یَا قَلِیْلَ الْحَیَآءِ یَا کَثِیْرَ الْحِرْصِ ○ اِتَّقِ اللّٰہَ اِلٰی کَمْ یَدْعُوْکَ مَوْلَاکَ وَلَا تُجِیْبُ وَیُنَادِیْکَ وَلَا تُنِیْبُ وَمَوْلَاکَ لَا زِمٌ ○

اے پابند ہوس اے ابن آدم — اے حظ نفس اور عصیاں کے دائم
اے تھوڑی عمر زاید حرص والے — گنہ سے اپنے کب ہووے تو نادم
ترا مولیٰ تجھے کب تک بلاوے — نہیں تو اس کے درگہ کا ملازم
رجوع اس کی طرف لاتا نہیں تو! — تجھے ہر حال میں مولا ہے لازم

وَيُنْعِمُ عَلَيْكَ وَتُخَالِفُ اَمْرَهٗ وَتَاكُلُ مِنْ خَيْرِهٖ فَهَلْ لَكَ مَوْلٰى غَيْرُهٗ رَاحِمٌ ○ وَهَلْ لَكَ رَبٌّ مِثْلُهٗ اَكْرَمُ ○ وَهَلْ لَكَ غَيْرُهٗ حَافِظٌ وَّعَاصِمٌ ط

بجا لاتا نہیں تو حکم اس کا — پر اس کا رزق تو کھاتا ہے دائم
اے بندے کیسی یہ غفلت ہے تیری — ترا مولیٰ نہ کوئی دوسرا ہے راحم
سوائے اس کے ہی تیرا کون ہے رب — ہے تیرا کون حافظ اور عاصم

اَلَيْسَ اَبْرَزَكَ مِنَ الْعَدَمِ ○ اِلَى الْوُجُوْدِ وَاَتْحَفَكَ بِالنِّعَمِ ○

عدم سے کیا نہیں ہستی میں لایا — تجھے کیا نعمتیں بخشی نہ سالم

فَيَا عَبْدَ السُّوْءِ عُدْ اِلَيْهِ وَلَا تَبْرَحْ عَنْ بَابِهٖ فَاِنَّهٗ اَرْحَمُ مِنْ كُلِّ رَحِيْمٍ ○

اے بد بندے نہ پھر جا اس کے در سے — تو اب نیکی پہ ہو تیار و عازم
جناب پاک سے مت اس کے ہو دور — کہ نہیں اس سے بڑا ہے کوئی راحم

اِذَا انْتَفَضَ عَلَيْكَ التُّرَابُ وَانْصَرَفَتْ عَنْكَ الْاَهْلُ وَالْاَحْبَابُ وَبَقِيْتَ بِدُمُوْعٍ سَوَاجِمٍ ○ هُنَاكَ تَقُوْلُ مَا لِيْ كَفِيْلٌ مَا لِيْ خَلِيْلٌ مَا لِيْ رَفِيْقٌ مَا لِيْ قَرِيْبٌ مُنَادِمٌ ○

ترے پر ڈال مٹی جب پھریں گے — ترے اہل و احبا اور خادم
تو رو رو کر کہے گا آہ افسوس — نہیں ہے اب کوئی میرا ملازم
کفیل و دوست و یاور مددگار — نہیں میرا کوئی خویش و منادم

فَيَقُوْلُ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَبْدِيْ جَفَاكَ الْاِخْوَانُ ○ وَدَعَكَ الْخِلَّانُ

کہے حق اے مرے بندے جفا کر — تجھے چھوڑے ترے اخوان ظالم

تجھے سب دوستوں نے دی ہے رخصت نہیں وہ اب تری حالت سے عالم

وَبَيْنَ عَسَاكِرِ الْهَلَاكِ لِيَطْرَحُوكَ ○ ثُمَّ انْصَرَفُوا عَنْكَ وَتَرَكُوكَ ○ وَلَوْ قَامُوا عِنْدَكَ لَمَا نَفَعُوكَ ○ وَلَا دَفَعُوا عَنْكَ الْمَالِمَ ○

ہلاکت کے تجھے لشکر میں ڈالے تجھے چھوڑے ہیں تنہا اور ہائم
نہ کرتے دفع غم تیرے سے ہرگز اگر رہتے وہ تیرے پاس قائم
تو اب ہشیار اور بیدار ہو جا اس اپنے خواب غفلت سے اے نائم
جو حقداروں کے حق ہیں سب ادا کر نہ لیجا اپنی گردن پر مظالم
نہ کیجے خویش بینی خود نمائی تو ہو قصر خودی کا اپنے ہادم
غرور و کبر سے حقد و حسد سے نکل سب چھوڑ دے اس کے لوازم
تواضع حلم اور جود و سخا کے کبھی لے صدق و مروت کے مراسم
کبھی صبر و شکر و تسلیم و توکل کبھی وہ زہد و قناعت بیچ دائم
سدا خوف خدا سے رہ تو لرزاں کبھی کیجے آپ پر تقویٰ کو لازم
تو ہو از تابعان شرع و سنت ہو محو انسیت شاکر عوالم
تو امید قوی اللہ سے رکھ کرم سے اس کے ہو حسن خواتم

نَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الْمَوْلَى الْكَرِيْمَ اَنْ يَّتَدَارَكَنَا بِرَحْمَتِهٖ وَاَنْ يُّمِيْتَنَا مُسْلِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ○ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

يُحْيِي وَيُمِيتُ فَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ○

حمد ہے اللہ کو ایسا ہے وہ رب العلا | کہ نہیں معبود برحق کوئی ہے اس کے سوا
ہے اسی کو بادشاہت اور اسی کو ہے ثنا | اور رجوع اسکے طرف ہی ہوئیگا سب خلق کا
زندہ کرتا ہے وہی آخر کو مارے گا وہی | اور دوسرے بار بھی بیشک جلاوے گا وہی
جب کسی ایک شئے کا کرتا ہے ارادہ وہ غنی | حکم فرماتا ہے ہو جا بس وہ ہو جائے تبھی

وَجَعَلَ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلًا فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُونَ

واسطے ہر اک گروہ کے جو ہوں پیدا درجہاں | اس نے ٹھہرادی ہے اک مدت ازل کے درمیان
جبکہ ان کی موت کا وقت آن پہنچا جانیو | ایک ساعت ایک لحظہ آگے اور پیچھے نہ ہو

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْعَالِمُ بِمَا كَانَ وَبِمَا يَكُونُ ○

شاہدی اسبات پر دیتا ہوں میں دل سے بجا | کہ نہیں معبود کوئی اللہ اکبر کے سوا
ایک ہے وہ کوئی شریک اس کا نہیں ہے دوسرا | جانے وہ جو کچھ ہوا ہے اور جو کچھ ہووے گا

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الَّذِي أَرْسَلَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَبِهِ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ ○

اور دیتا ہوں گواہی جانو دل سے کر قبول | ہیں محمد اسکے بندے اور ہیں اس کے رسول
دین سچا اور ہدایت دیکے بھیجا ان کو رب | تا یہ دین حق ہو غالب بالیقیں دینوں پہ سب
گرچہ مشرک لوگ کو یہ بات ہووے ناگوار | لیک غالب کر دیا اس دین کو پروردگار

أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ اتَّقِ اللّٰهَ وَاجْتَهِدْ فِي مَرْضَاتِهِ ○ فَإِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلَاقِيهِ ○ وَإِنَّكَ صَائِرٌ إِلَى الْمَوْتِ عَنْ قَلِيلٍ وَّمُوَافِيهِ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ○

یعنی اے انسان ترے رب کی طرف تو جاودا(ں) | رنج و محنت کھینچنے والا ہے ہر آن و زمان
اور ملاقات اس سے ہی تو کرنے والا جانیو | پس عمل میں خوب کوشش اس جہاں میں کیجیے

اور طرف تو موت کے ہے جانیو الا عنقریب
موت ہی نزدیک تیرے مت ہو غافل اے لبیب

دیکھئے قرآن میں اس طرح فرمایا خدا
ذائقہ ہر شخص بھی آخر چکھے کا موت کا

فَاسْتَعِدَّ لِنَفْسِكَ ○ وَاعْمَلْ صَالِحًا قَبْلَ اَنْ تَنْزِلَ اِلٰی رَمْسِكَ ○

پس تو اپنی قبر میں جا نیکے آگے اے بشر
توشہ اپنا کیجئے تیار و نیک اعمال پر

وَمَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا سِجْنَهٗ فَخَلَاصُهٗ بِالْخُرُوْجِ مِنْهَا ○ وَمَنْ يُّجَاهِدُ نَفْسَهٗ فِيْهَا فَسُرُوْرُهٗ بِالرَّحِيْلِ عَنْهَا ○

قید خانہ جسکی یہ دنیا ہے دوں ہوئے یہاں
تو خلاصی اس کی ہے اس سے نکلنا بیگماں

ساتھ اپنے نفس کے اس میں کریگا جو جہاد
ہے خوشی اس کی نکلجانے میں اس سے رکھ تو یاد

وَمَنْ كَانَ قَلْبُهٗ مَعَ رَبِّهٖ لَمْ يَخَفْ مِنْ حَسْرَةِ الْفَوْتِ ○ وَمَنْ كَانَتِ الْاٰخِرَةُ خَيْرًا لَّهٗ فَقَرَّتْ عَيْنُهٗ فِي الْمَوْتِ ○

ساتھ اپنے رب کے جس کا دل لگا ہو استوار
موت کی حسرت سے وہ ڈرتا نہیں ہے زینہار

اس جہاں میں آخرت کو اپنی جو اچھی کیا
اپنی آنکھیں موت میں ہی اپنی ٹھنڈی پائیگا

فَارْحَمُوْا ضُعَفَاءَكُمْ ○ وَوَاسُوْا فُقَرَاءَكُمْ وَتَخَلَّصُوْا مِنَ الْمَظَالِمِ ○ وَتَنَقَّوْا مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْمَاٰثِمِ ○

ناتوانوں پر تمہارے رحم کیجو بھائیو
اور فقرا جو تمہارے ہیں ہیں ان کو دیجیو

ظلم لوگوں پر کیا ہے تمنے یا کھایا ہے مال
یا کسی کا دل دکھایا یا دیا رنج و ملال

بخشوالیں ان سے ان کا حق نہ گردن پر رکھیں
پاک ہو جاویں گناہوں سے کبھی اور توبہ کریں

وَاعْلَمُوْا اَنَّ الْاَخْيَارَ يَذْهَبُوْنَ فَرِيْقًا بَعْدَ فَرِيْقٍ ○ وَلَقَدْ تُوُفِّيَ فِيْ مِثْلِ هٰذَا الشَّهْرِ اَبُوْبَكْرِ الصِّدِّيْقُ ○

نیک بندے ہیں جو دنیا میں سنو اے مومنین
ایک کے بعد ایک اس دنیا سے جاتے ہیں یقین

یار غار مصطفےٰ صدیق اکبر پاک ذات
جانیو تم اس مہینے میں ہی پائے ہیں وفات

فَنَزَلَ بِهِ الْمَرَضُ فِي الْيَوْمِ السَّابِعِ مِنْهُ فَقَالُوْا لَهٗ حِيْنَ جَاؤُهٗ يَعُوْدُوْنَهٗ

اَلَا نَدْعُوْا لَكَ طَبِيْبًا يَنْظُرُ فِيْ مَرَضِكَ الشَّدِيْدِ ○

کہتے ہیں بیمار جب وہ ساتویں دن ہوگئے
بولے یوں جو لوگ آئے تھے عیادت کے لئے
کیا بلالے آویں ہم اب اک طبیب نامور
تا کرے اس مرض پر آپ کے وہ اک نظر

فَقَالَ قَدْ نَظَرَ اللّٰهُ اِلَيَّ فَقَالَ اِنِّيْ فَاعِلٌ لِّمَا اُرِيْدُ ○

آپ بولے کر چکا اللہ نے مجھ پر نظر
اور کہا کرتا ہوں میں جو چاہتا ہوں سربسر

وَتَلَا قَوْلَهٗ تَعَالٰى وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ

اور یہ آیت فصاحت سے لگے پڑھنے کو تب
جو کتاب پاک میں ارشاد فرمایا ہے رب
یعنی آئی موت کی سکرات یہ اب جانیے
اس سے اے بندے کنارہ تو نہ ہرگز کرسکے

وَاعْلَمُوْا لَا بُدَّ مِنْ حَشْرٍ لِّلْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ○ وَلَا بُدَّ مِنْ سُؤَالِ الْمُتَقَدِّمِيْنَ وَالْمُتَاَخِّرِيْنَ ○ بَيْنَ يَدَيْ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

اور جانو حشر کے دن اولیں و آخریں
سب حساب عمر دینے جمع آویں گے یقیں
اور مقرر در حضور بارگاہ ذو الجلال
سارے اگلے اور پچھلوں سے یقیں ہوگا سوال

وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُهٗ يَبْكِيْ فَقُلْتُ مَا يُبْكِيْكَ فَقَالَ جَآءَنِيْ جِبْرَئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنَّ اللّٰهَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَيَقُوْلُ لَكَ اِنَّهٗ يَسْتَحْيِيْ اَنْ يُعَذِّبَ رَجُلًا قَدْ شَابَ فِي الْاِسْلَامِ فَكَيْفَ لَا يَسْتَحْيِيْ مَنْ شَابَ فِي الْاِسْلَامِ اَنْ يَّعْصِيَ اللّٰهَ تَعَالٰى

اور عمرؓ بولے گیا میں ایک دن نزد رسولؐ
میں نے دیکھا آہ تب روتے تھے حضرتؐ ہو ملول
میں نے پوچھا کس لئے روتے ہو فرمایا ہیں تب
اے عمر جبرئیل نے آکر کہا اس طرح اب
اے محمدؐ حق نے فرمایا ہے اب تم کو سلام
اور کہا ارشاد یوں تم کو وہ خلاق انام
ملت اسلام میں بوڑھا ہوا جو باصواب
شرم ہے مجھ کو یقیں ویسے کو دینے سے عذاب
پس یقیں اسلام میں جو شخص ہے بوڑھا ہوا
کیوں نہ شرماوے گنہ کرنے سے وہ اللہ کا
حق تعالیٰ آپ سے دیوے ہمیں شرم و حیا
ہمکو رکھے اپنے ہی خوف و خشیت میں سدا

بِرَحْمَتِہٖ وَھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِہٖٓ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُتَّقُوْنَ ○ لَھُمْ مَّا یَشَآءُوْنَ عِنْدَ
رَبِّھِمْ ذٰلِکَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِیْنَ ○ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَ
اِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ○ اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَّلِکٌ قَدِیْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ
رَّحِیْمٌ وَّرَبٌّ حَلِیْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ فَضَّلَ بَعْضَکُمْ عَلٰی بَعْضٍ فِی الرِّزْقِ ○ وَاَنْزَلَ لَکُمْ مِّنَ
الْاَنْعَامِ ثَمٰنِیَۃَ اَزْوَاجٍ یَّخْلُقُکُمْ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّھٰتِکُمْ خَلْقًا مِّنْ بَعْدِ خَلْقٍ ○

ہے حمد و شکر اسے جو ہے خالق اکبر　　بزرگی رزق میں دی بعض کو ہے بعضوں پر
جو آٹھ قسم کے جوڑے ہیں چار پایوں کے　　تمہارے واسطے اللہ نے حلال کئے
تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں تمکو کر پیدا　　جہاں میں لایا ہے تم کو بصورت زیبا

وَحَثَّ عَلٰی تَکْثِیْرِ الْاَعْمَالِ الصَّالِحَۃِ ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ نَزَّلَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ ○

بھی اس نے دی تمہیں ترغیب ہے عبادت کی　　زیادہ کرنے کو اعمال نیک شام و سحر
اسی کے واسطے نازل کی اس نے اپنی کتاب　　کرو تم اسپہ عمل تا ملے جزا و عذاب

لَا تَسْتَوِی الدُّنْیَا عِنْدَہٗ جَنَاحَ بَعُوْضَۃٍ ○ وَلَا یَرْضٰٓی اَنْ تَکُوْنَ لِاَوْلِیَآئِہٖ مَفْرُوْضَۃً ○

خدا کے پاس یہ دنیا بھی نعمتیں اس کی　　نہ رکھے مرتبہ مچھر کے ایک پر کا بھی
اسی لئے نہیں راضی ہے وہ خدائے انام　　دے اپنے دوست کو دنیا کے راحت و آرام

بَلْ یُعْطِیْھَا مَنْ یُّحِبُّہٗ وَلِمَنْ لَّا یُحِبُّہٗ ○ وَلَا یُعْطِی الدِّیْنَ اِلَّا لِمَنْ یُّحِبُّہٗ وَلَا
یُحِبُّ اِلَّا مَنْ قَنِعَ بِمَآ اَعْطَاہُ رَبُّہٗ ○

وہ بلکہ جس کو رکھے دوست یا نہ رکھتا ہے　　سبھوں کو نعمت دنیا سے رزق دیتا ہے
کسی کو وہ نہیں دیتا ہے خاص دولت دیں　　مگر اسی کو کہ رکھتا ہے دوست جس کے تئیں
بھی دوست وہ نہیں رکھتا مگر اسی کو سنو　　وہ دیوے جسقدر اس پر کرے قناعت جو

قَسَّمَ اَرْزَاقَ الْعِبَادِ وَهُمْ فِيْ بُطُوْنِ الْاُمَّهَاتِ ○ فَلَا يَزْدَادُ الْحَرِيْصُ
اِلَّا تَعَنُّتًا فِي الدُّنْيَا وَنَدَمًا بَعْدَ الْمَمَاتِ ○

اسی نے کر دی ہے بندوں کے رزق کی تقسیم — تھے جب کہ ماؤں کے پیٹوں میں ہی سے اپنی مقیم
پھر اب زیادہ کرے حرص جو بنادانی — یہاں ہیں آفتیں اور حشر میں پشیمانی

اَحْمَدُهٗ حَمْدَ مَنْ قَنِعَ بِالْيَسِيْرِ ○ وَرَجَعَ اِلَى اللّٰهِ وَنَشْهَدُ اَنَّهٗ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

میں حمد کرتا ہوں ایسا جو حمد ہے بہتر — کرے جو حمد قناعت بھی کرکے تھوڑی پہ
اور اس نے لایا رجوع دلسے حق کی جانب ہی — بھی یہ گواہی دل و جان سے ہے وہ اپنی دی
ہے ایک ہے وہ خداوند آسمان و زمیں — شریک ظاہر و باطن میں کوئی اس کا نہیں

شَهَادَةَ مَنْ قَنِعَ بِرِزْقِهٖ وَقَوِيَ مِنَ الدِّيْنِ ○ لِمَا سَمِعَ قَوْلَهٗ تَعَالٰى اِنَّ اللّٰهَ
هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ○

گواہی ایسے کی جو رزق پر قناعت کی — قوی ہو دین میں آیت یہ جب سماعت کی

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمُؤَيَّدُ بِالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ○

گواہی اور یہ دیتا ہوں میں بستر و جہار — ہمارے ہادی و رہبر پیمبر و سردار
محمد اس کے ہیں بندے رسول انکی نفیس — کئے گئے ہیں جو تائید از کتاب مبین

اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ
الْحَمِيْدُ ○

ڈرو خدا سے وہی اک ہے بادشاہ کبیر — ہیں تم سب اس کے ہی محتاج کیا امیر فقیر

وَاَنْتُمْ سَائِرُوْنَ رَاحِلُوْنَ مِنْ غَيْرِ شَكٍّ وَّلَا تَرْدِيْدٍ ○ فَتَقَلَّلُوْا مِنَ الدُّنْيَا
فَاِنَّ الْمَوْتَ اَقْرَبُ اِلَيْكُمْ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ○

ہیں جانیوالے تم اک دن جہاں سی ہو کے جدا — سو لیجو قدر ضرورت پہ تھوڑی ہی دنیا
تمہاری موت تو ہے آنیوالی جانو ٹھیک — جو ہے تمہاری وہ گردن کی رگ سے بھی نزدیک

وَاقْتَدُوْا بِمَنْ مَّضٰى مِنَ السَّلَفِ ○ وَاهْتَدُوْا بِهُدَاهُمْ فِي التَّقَلُّلِ وَالْكُلَفِ ط

جو صالحین سلف تم سے گزرے ہیں آگے ۔۔۔ ہدایت ان سے ہی لو ان کی پیروی کرکے
تکلف ان میں یہ دنیا کا جانیو کم تھا ۔۔۔ سو دوری تم بھی تکلف سے بچو صبح و مسا

وَفِي مِثْلِ هٰذَا الشَّهْرِ وُلِّيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْخِلَافَةَ
وَكَانَ فِي يَدِهٖ مِنَ الْاَمْوَالِ فِي زَمَنِهٖ مَا لَمْ يُعْطِ اللّٰهُ خِلَافَتَهٗ ط

اسی مہینہ میں حضرت عمر بن الخطاب ۔۔۔ ہوئے خلیفۂ راشد باتفاق صحاب
خدا نے مال و زر اس قدر ان کے ہاتھ دیا ۔۔۔ کسی کو عہد خلافت میں نہیں دیا اتنا

فَصَعِدَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَخَطَبَ النَّاسَ وَعَلٰى لِبَاسِهٖ اِثْنَا عَشَرَ رُقْعَةً ○

وہ باوجود اس اسباب اور شاہی کے ۔۔۔ کمال زہد سے دنیا سے دور رہتے تھے
یہ جب کہ بر سر منبر انہوں نے خطبہ پڑھا ۔۔۔ لگے تھے جتنے کو پیوند ان کے تب بارا

تَقَلُّلًا مِّنَ الدُّنْيَا فَلَمْ يَرْغَبْ فِي السَّعَةِ لِعِلْمِهٖ اَنَّ ذٰلِكَ لَا يَزِيْدُهٗ عِنْدَ اللّٰهِ اِلَّا رِفْعَةً

نہ کی ہے زینت دنیا پہ آپ نے رغبت ۔۔۔ وہ جانتے تھے نہیں حق پاس اسکو کچھ عزت

وَكَانَ لَا يَاْكُلُ مِنَ الْاُدَامِ غَيْرَ الزَّيْتِ حَتّٰى اسْوَدَّ جِلْدُهٗ ○ وَلَمْ يَحْمِلْ
لِنَفْسِهٖ مِنْ مَّالِ الْمُسْلِمِيْنَ اِلَّا دِرْهَمَيْنِ يَتَقَوَّتُ بِهِمَا هُوَ وَعِيَالُهٗ وَوَلَدُهٗ ○

تھی روٹی جو کی بھی زیتون کا تھا تیل قوت انکا ۔۔۔ نہ کھاتے روغنی سالن سو رنگ بدلا تھا
کبھی دو درم سے زیادہ ز گنج بیت المال ۔۔۔ نہ اپنے واسطے لیتے تھے وہ بہم اجلال
اسی میں آپ بھی کھاتے تھے وہ خدا آگاہ ۔۔۔ اسی میں ان کے تھا اولاد و آل کا نفقہ

وَقَدْ اَبْطَاَ يَوْمًا عَنِ الصَّلٰوةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَخَرَجَ وَاعْتَذَرَ لِلرِّجَالِ ○ فَقَالَ
اِنِّيْ كُنْتُ اَغْسِلُ قَمِيْصِيْ وَمَالِيْ سِوَاهُ فَلِذٰلِكَ تَاَخَّرْتُ عَنِ الْخُرُوْجِ وَقْتَ الزَّوَالِ ○

نماز جمعہ میں اک روز ان سے دیر ہوئی ۔۔۔ پس آکے کرنے لگے آہ سب سے عذر یہی
یہ پیرہن کو مرے آج میں جو دھوتا تھا ۔۔۔ سو خشک ہونے کو اس کے ہو وقت اتنا لگا
نہیں ہے دوسرا اس کے سوا مجھے اس کے ۔۔۔ اسی لئے ہوئی آنے میں دیر تھوڑی سی مجھے

وَكَانَ يَحْمِلُ الدَّقِيقَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ۝ وَيَذْهَبُ بِهٖ وَهُوَ خَلِيفَةٌ اِلٰى مَنْ يَعْرِفُ شِدَّةَ فَقْرِهٖ

اٹھائے روٹی کا آٹا بھی پیٹھ پر اپنے ! | لجا کے پہنچاتے محتاج جس کو پاتے تھے
یہ اس جناب کی کس قدر کسر نفسی تھی | خلاف ان کو تھی حالانکہ یعنی تھی شاہی

هٰذَا وَهُوَ الَّذِيْ اَعَزَّ اللّٰهُ بِهِ الْاِسْلَامَ ۝ وَاَفْضَلُ مَنْ مَشٰى بَعْدَهٗ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ مِنَ الْاَتْقِيَاءِ

یہ وہ ہیں جن سے کہ اس دین کی ہوئی شہرت | بڑھایا جن سے ہے اسلام کی خدا عزت
نہ ان کے بعد چلا ہے زمیں پہ کوئی بشر ! | مگر ہیں آپ ہی بس اس سے افضل و بہتر

وَكَانَ مَعَ ذٰلِكَ يَقُوْلُ يَا لَيْتَ اُمَّ عُمَرَ لَمْ تَلِدْ عُمَرَ ۝ وَلَمْ اَرَ الدُّنْيَا وَلَمْ اَكُ مِنَ الْبَشَرِ ۝

سو باوجود اس عزت کے اور فضیلت کے | کمال عجز سے رو رو کے وہ یوں کہتے تھے
نہ جنتی کاش عمر کے تئیں عمر رضؓ کی ماں | نہ کاش دیکھتا دنیا نہ ہوتا میں انسان

فَكَيْفَ بِمَنْ تَرَكَ الْاَعْمَالَ الصَّالِحَةَ ۝ وَانْهَمَكَ فِي الْمَعَاصِيْ بِكُلِّ عُضْوٍ وَّجَارِحَةٍ ۝

اے مومنو تھا صحابہ کو ایسا خوف خدا | تم اپنے حال پہ روؤ سدا صباح و مسا
پس آہ ہووے گا کیا حال شخص کا ایسے | رہے گناہوں میں ڈوبا تمامی اعضو سے

وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ اٰذٰى مُسْلِمًا كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الذُّنُوْبِ مِثْلُ مَنَابِتِ الشَّجَرِ

کہا نبی نے مسلمان کو جس نے دی ایذا | گنہ وہ بڑھتا چلے یوں کہ جھاڑ ہے گویا

جَعَلَنَا اللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الْمُتَّقِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

الرَّجِيْمِ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ الَّذِيْ جَعَلَ رَجَبًا لِّلْاِسْتِغْفَارِ مِنَ الذُّنُوْبِ

حمد ہے اللہ کو جو ہے وہ رب العالمین | پالنے والا وہی ہے سارے عالم کا یقین
تم گنہگاروں سے سب استغفار کرنے کیلئے | لطف سے بھیجا ہے یہ ماہ رجب اللہ نے

وَثَنّٰى رَجَبًا بِشَعْبَانَ لِاِصْلَاحِ الْعُيُوْبِ ۝ وَثَلَّثَهُمَا بِرَمَضَانَ لِتَنْوِيْرِ الْقُلُوْبِ ۝

بھیجا ہے ماہ شعبان کو رجب کے بعد جب — تاکہ اس میں پاک کرلیں آپ کو عیبوں سے سب

تیسرا رمضان کو ٹھہرایا ہے وہ ربّ غفور — تا دلوں کو مومنوں کے اس میں حاصل ہووے نور

وَاَخْفٰى فِيْهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ بِحِكْمَتِهٖ وَهُوَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝

اور اس میں قدر کی شب کو ہے پوشیدہ کیا — غیب کا جو جاننے والا ہے وہ ربّ العُلا

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً مَّاحِيَةً لِّلذُّنُوْبِ ۝

شاہدی دیتا ہوں میں معبود ہے وہ ایک ہی — شاہدی ایسی مٹا دے جو گناہوں کو سبھی

وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ الْمَحْمُوْدُ الْمَحْبُوْبُ
صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ الشُّرُوْقُ وَالْغُرُوْبُ

اور دیتا ہوں گواہی کہ محمد مصطفٰے — بندے اس کے اور ہیں اسکے رسول باصفا

اور وہ اللہ کے محمود اور محبوب ہیں — سارے طالب ہیں خدا کے اور وہ مطلوب ہیں

اَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى وَسَابِقُوْا اِلَى الطَّاعَاتِ
وَجِدُّوْا فِي الْاَعْمَالِ الصّٰلِحٰتِ ۝

بھائیو اللہ کا کچھ خوف دل میں لائیو — تقویٰ اور طاعت میں نیک اعمال میں کوشش کرو

اَلَا اِنَّ شَهْرَكُمْ هٰذَا الشَّهْرُ الْحَرَامُ ۝ اِفْتَتَحَ اللّٰهُ بِهٖ ثَلٰثَةَ اَشْهُرٍ كِرَامٍ ۝

جانئے یہ ماہ ہے ماہ حرام با صفا — حق معظم تین مہینے ابتدا اس سے کیا

فَرَجَبٌ شَهْرُ اِلْقَاءِ الْبَذْرِ وَشَعْبَانُ شَهْرُ السَّقْيِ وَرَمَضَانُ شَهْرُ الْحَصَادِ ۝

پس رجب ہے تخم ریزی کا مہینہ جانئے — تخم طاعت اس مہینے میں ہی تم بو دیجئے

پانی دینے کا مہینہ جانو شعبان ہے — اور زراعت کاٹنے کا ماہ تو رمضان ہے

فَمَنْ لَّمْ يَزْرَعْ فِيْ رَجَبٍ بَذْرَ الطَّاعَاتِ وَلَمْ يَسْقِهَا بِمَاءِ الْعَبَرَاتِ فِيْ شَعْبَانَ
كَيْفَ يَحْصُلُ الْحَصَادُ الرَّحْمَةِ فِيْ رَمَضَانَ ۝

پس رجب میں جو نہ بویا تخم ہے طاعات کا — اشکوں کے پانی سے شعبان میں نہیں پانی دیا

کیوں وہ رحمت کی زراعت کا ہو گا رمضا نہیں
بلکہ وہ پڑ جائے گا نقصان اور خسرا نہیں

قِیْلَ اِنَّ رَجَبًا بَعْدَ مَا یَمْضِیْ یَصْعَدُ اِلَی السَّمَآءِ یَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی اَیُجِلُّوْکَ وَعَظَّمُوْکَ فَیَسْکُتُ رَجَبُ حَتّٰی یَسْئَلَہٗ ثَانِیَۃً وَّثَالِثَۃً ۝

جانو تم جب گزر جاتا ہے یہ ماہ رجب
آسماں اوپر وہ کرتا ہے عروج از حکم رب

حق تعالیٰ پوچھتا ہے اسکو تب اس طرح ہی
کیا مرے بندوں نے تیری حرمت و تعظیم کی

تب رجب خاموش رہتا ہے ادب سے با وقار
حق تعالیٰ پوچھتا ہے اسکو یونہی تین بار

فَیَقُوْلُ اِلٰھِیْ اَنْتَ السَّتَّارُ اَمَرْتَ خَلْقَکَ اَنْ یَّسْتُرُوْا عُیُوْبَ غَیْرِھِمْ وَسَمَّانِیْ رَسُوْلُکَ اَصَمَّ ۝ سَمِعْتُ طَاعَتَھُمْ وَلَمْ اَسْمَعْ مَعْصِیَتَھُمْ ۝

عرض کرتا ہے کہ تو ستار ہے اے پاک رب
عیب پوشی کا کیا ہے حکم تو بندوں کو سب

اور امام الانبیا تیرا حبیب محترم
یا الٰہی نام رکھا ہے بقیں میرا اصم

الغرض میں نے سنی ہیں طاعتیں ہی انکی سب
اور گناہ ان کے نہیں میں نے سنا ہے پاک رب

وَعَنْ ثَوْبَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ وَّلَا مُسْلِمَۃٍ یَّصُوْمُ یَوْمًا مِّنْ رَّجَبٍ وَّیَقُوْمُ لَیْلَتَہٗ یُرِیْدُ بِھَا وَجْہَ اللّٰہِ اِلَّا کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ عِبَادَۃَ سَنَۃٍ کَامِلَۃٍ صِیَامَ نَھَارِھَا وَقِیَامَ لَیَالِیْھَا ۝

یوں کہا ثوبان فرماتے ہیں سالار امم
جو مسلماں مرد یا عورت کوئی جسکو نہ غم

ایک روزہ گر رکھے للہ در ماہ رجب
یا لوجہ اللہ طاعت میں گزارے ایک شب

تو لکھے حق طاعت اک سال کا ایسا ثواب
گو یا روزہ دن میں تھا جاگا ہے راتیں با جواب

عِبَادَ اللّٰہِ احْتَرِمُوْا ھٰذَا الشَّھْرَ الشَّرِیْفَ بِکَثْرَۃِ الصِّیَامِ وَالْقِیَامِ ۝ وَالنَّدَمِ عَلٰی مَا سَلَفَ مِنَ الْاٰثَامِ ۝ وَاَکْثِرُوْا ذِکْرَ خَالِقِ الْاَنَامِ

اس مہینے کی بزرگی جو اسے کہا ہو
شب عبادت میں گزارو اور بہت روزہ رکھو

جو کیے آگے گناہ تم اس سے شرمندہ رہو
ذکر اور تسبیح اکثر حق تعالیٰ کی کرو

وَعَلَیْکُمْ بِالصَّدَقَۃِ وَالْاِنْفَاقِ عَلَی الْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاکِیْنِ مِنْ اَھْلِ الْاِسْلَامِ

وَتَدْخُلُوا الْجَنَّةَ دَارَ السَّلَامِ ۝ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اس میں فقرا اور مسکینوں کو صدقہ دیجو تم	فضل سے اللہ کے جنت میں داخل ہو وُ تم
اور بخشش مانگیو اپنے گناہوں سے سدا	غایت فضل و کرم سے بخشش دیوے گا خدا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا اَجْمَعِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ۝ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَاحِبُ الْفَضْلِ الْمَشْهُوْرِ ۝ وَالْعِلْمِ الْمَنْشُوْرِ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اِلٰى يَوْمِ النُّشُوْرِ ۝ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ وَرُوِيَ فِي الْاَخْبَارِ ۝ عَنِ النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ لَيْلَةَ عُرِجَ بِهٖ اِلَى الْجَبَّارِ ۝ فَاَتَى الْمَلَكُ خَازِنُ النَّارِ وَمَعَهٗ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَالْاَخِ الشَّفِيْقِ ۝ وَهُوَ فِيْهِ فِي الطَّرِيْقِ ۝ ثُمَّ دَنَتْ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَجْمَعِهِمْ وَقَالَ يَا مَالِكُ افْتَحِ الطَّبَقَ الْاَعْلٰى مِنَ النَّارِ ۝ حَتّٰى اُشَاهِدَهَا وَاَنْظُرَ اِلٰى اَهْلِهَا مِنْ نِسَائِهَا وَرِجَالِهَا فَفَتَحَ مَالِكٌ الطَّبَقَ الْاَعْلٰى فَاِذَا هُوَ بِقَوْمٍ [illegible] الْاَمْوَالَ [illegible] ۝ وَ شَرِبُوْا [illegible] فَبَكَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاَلَ جِبْرِيْلَ

مَاسَبَبُ ظُلْمَتِهَا فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ جَهَنَّمَ مَخْلُوْقَةٌ مِّنْ غَضَبِ اللّٰهِ مُسَلَّطَةٌ عَلٰى مَنْ عَصَى اللّٰهَ اُوْقِدَ عَلَيْهَا اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى ابْيَضَّتْ ثُمَّ اُوْقِدَ عَلَيْهَا اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى احْمَرَّتْ ثُمَّ اُوْقِدَ عَلَيْهَا اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى اسْوَدَّتْ فَزَالَتْ اَنْوَارُهَا وَكَثُرَ سَوَادُهَا حَتّٰى اَنَّ اَهْلَهَا لَا يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَاَنَّ لَهَا سَبْعَةَ اَبْوَابٍ اَلْبَابُ الْاَعْلٰى مِنْهَا لِلْعُصَاةِ مِنْ اُمَّتِكَ الْمُخَالِفِيْنَ لِشَرِيْعَتِكَ اَلْحَدِيْث

لطیفہ ۲۷ رجب کی سنہ ۱۲ ستائیسویں شب کو ہوئی ۱۲

صحیح آئی روایت کہ سرور عالم — حبیب قادر متعال شاہ عرب و عجم
سفر پہ جب شب معراج میں گئے تھے گزر — جب آپ ٹھہرے تھے دروازۂ جہنم پر
بھی تھے رکاب کے ہمراہ جبرئیل امین — ملا ہے مالک دوزخ ادب سے آ کے وہیں
کیا ہے مالک دوزخ کو حکم حضرت نے — سقر کے سر سے یہ سرپوش اب اٹھا دیجے
کہ کون لوگ ہیں دوزخ میں دیکھ لوں میں اب — یہ سن کے جلد وہ سرپوش کو اٹھایا تب
پڑی سیاہی نظر آئی اور شرر اس کے — یقیں وہ عرش معلیٰ تلک بھی اڑتے تھے
یہ دیکھ کر وہیں رونے لگے رسول اللہ — بھی جبرئیل سے پوچھا یہ کیا سبب ہے سیاہ
کی عرض روح امیں نے کہ اے رسول خدا — غضب سے حق کے جہنم ہوئی ہے یہ پیدا
جو لوگ ہوویں جہاں میں خدا کے نافرمان — سو ان پہ سونپا ہے دوزخ کو خالق اکوان
ہزار سال فرشتوں نے اس کو سلگایا — سفید ہو گئی یہ آگ تب بحکم خدا
ہزار سال بھی سلگائے جبکہ دوسری بار — ہوئی ہے سرخ اسی وقت خوب یہ انگار
ہزار سال بھی سلگائے جبکہ تیسری بار — ہوئی سیاہ وہیں اس کے سب گئے انوار
جو لوگ اس میں ہیں وہ ایک دوسرے کو نہیں — نہ دیکھ سکتے ہیں زنہار اے رسول امیں
بھی اس سقر کے ہیں بے شبہ سات دروازے — ہیں سات اس کے طبق اک ایک میں نیچے
گناہ گار جو ہیں آپ کی ہی امت کے — مخالفین جو ہیں آپ کی شریعت کے
وہ سب سے طبقۂ اعلیٰ میں ہیں رہے پیغمبر — وہ بھی جائیں گے دوزخ میں سب سے نہیں اوپر
نظر کی سرور عالم نے اک گروہ پہ تب — کہ ان کے منھ تھے بہت آہ بس لہو سے سب
عذاب میں تھے مقید وہ دیکھ سرور دیں — ہے پوچھا کون ہیں یہ لوگ کہا سنو روح امیں
کھلا یہ جو بڑی قسم کا ان کے تھے یہ جہاں — [illegible]

گروہ دوسری حضرت نے آگ میں دیکھی … کہ کھا رہے تھے وہ بس آگ ہی جہنم کی
بھی پی رہے تھے لہو اور پوست کو اپنے … وہ توڑتے تھے سبھی آہ اپنے دانتوں سے
یہ کون پوچھا تو جبرئیل عرض کرنے لگے … یہ لوگ مال یتیموں کا آہ کھاتے تھے
بھی دیکھی سرور عالم نے اک گروہ تیسری … تھی ان کے منہ میں بھری آہ آگ دوزخ کی
نکل رہا تھا دھواں ان کی ناک سے بھی کثیر … انہیں کئے تھے مقید بطوق اور زنجیر
یہ کون پوچھا تو جبرئیل نے کہا ہے تب … یہ لوگ جانئے بدکار و سود خوار ہیں سب
یہ مال و زر کی بہت آہ طمع رکھتے تھے … اسی سبب سے پھنسے ہیں عذاب میں ایسے
بھی اور چوتھا گروہ ایک دیکھے پیغمبر … کہ لٹکے لوہے کے کانٹوں کے سولیوں اوپر
بھی شرمگاہ سے تھا آہ انکی پیپ رواں … عذاب سخت ہیں دوزخ کے تھے وہ سب حیراں
یہ کون پوچھا تو جبرئیل نے کیا اظہار … یہ مرد و زن ہیں زناکار سارے بدکردار
بھی دیکھا سرور دیں نے گروہ پنجم کو … کہ کاٹتے تھے وہاں ان کو سانپ اور بچھو
یہ کون لوگ ہیں پوچھا تو جبرئیل نے کہا … کہ جوئے باز ہیں لوگ ان کی ہے یہ سزا
الٰہی ایسے بد افعال سے بچا ہم کو … اور اچھے کام کی توفیق اب ہمیں دیجو

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○ وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○
اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالْفَضْلُ وَالْجُوْدُ وَالْاِحْسَانُ

حمد رب العالمیں کا کب ہمیں امکان ہے … خلق پر سب اس کا فضل و جود اور احسان ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا نَظِيْرَ وَلَا ثَانِيْ ○

شاہدی دیتا ہوں میں ہے وہ اکیلا قادر … کوئی شریک اس کا نہیں اور کوئی ثانی اور نظیر

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمُؤَيَّدُ بِالْفَتْحِ ...إلى آخره

اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ مَا اخْتَلَفَ الْجَدِیْدَانِ

اور گواہی دوں کہ پیغمبر ہمارے ذوالکرم — ہیں محمدؐ اس کے بندے اور رسول محترم
حق نے کی تائید ان کی اعظم برہان سے — صاف اور روشن دلیلوں سے بھی اور قرآن سے

اَمَّا بَعْدُ فَیَا عِبَادَ اللّٰہِ اتَّقُوا اللّٰہَ وَاغْتَنِمُوا الْاَیَّامَ الْفَاضِلَۃَ لِطَاعَۃِ اللّٰہِ ۝
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ ھٰذَا الشَّھْرَ شَعْبَانَ الْمَخْصُوْصَ بِتَعْظِیْمِ الْاِیْمَانِ ۝

بھائیو حق سے ڈرو اور اس کی طاعت کیجیو — ایسے ایام معظم کو غنیمت جانیو
جیسے یہ ماہ معظم جو مسمّٰی شعبان ہے — خاص اک پایا شرف از حرمت ایمان ہے

ھٰذَا الشَّھْرُ التَّسْبِیْحِ وَقِرَاءَۃِ الْقُرْاٰنِ ۝ ھٰذَا الشَّھْرُ الصَّلٰوۃِ عَلٰی سَیِّدِ الْاَکْوَانِ ۝
ھٰذَا الشَّھْرُ الدُّعَاءُ فِیْہِ مَسْمُوْعٌ ۝ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ فِیْہِ مُسْتَقْبَلٌ مَّرْفُوْعٌ ۝

اس مہینے میں پڑھو تسبیح و قرآن بیشتر — اور درود اکثر پڑھو تم سرور اکوان پر
اس مہینے میں یقیں مقبول ہوتی ہے دعا — آسماں پر نیک اعمال اس میں چڑھتے ہیں جا

لِمَا رُوِیَ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّہٗ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ فِیْ خُطْبَتِہٖ نَقُّوْا اَبْدَانَکُمْ بِصَوْمِ شَعْبَانَ لِصِیَامِ رَمَضَانَ ۝

بوہریرہ بولتے ہیں میں سنا ہوں بالیقیں — اپنے خطبے میں یہ فرماتے تھے شاہ مرسلیں
پاک کیجو اپنے کو تم روزۂ شعبان سے — اے مسلمانوں صیام ماہ رمضان کے لئے

فَمَا مِنْ عَبْدٍ یَصُوْمُ مِنْہُ ثَلٰثَۃَ اَیَّامٍ اِلَّا غُفِرَتْ لَہٗ ذُنُوْبُہٗ

پس جو بندہ تین روزے ماہ شعبان میں رکھے — بخشے جائیں گے گناہ اس کے خدا کے فضل سے

وَفِیْ رِوَایَۃٍ اُخْرٰی یُصَلِّیْ عَلَی النَّبِیِّ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ عِنْدَ اِفْطَارِہٖ اِلَّا
غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ وَبَارَکَ لَہٗ فِیْ رِزْقِہٖ

اور روایت ہے جو بھیجے گا درود اس شاہ پر — تین بار افطار کی ساعت میں جنکو سیر
تو گناہ سب اس کے اگلے بخش دیوے گا خدا — اور اس مومن کی روزی میں بھی برکت ہوئیگا

وَعَنْ اُسَامَۃَ بْنِ زَیْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

وَسَلَّمَ لَمْ اَرَكَ تَصُوْمُ مِنْ شَهْرٍ اَكْثَرَ مَا تَصُوْمُ مِنْ شَعْبَانَ ○ قَالَ هُوَ شَهْرٌ مُبَارَكٌ تُرْفَعُ فِيْهِ الْاَعْمَالُ اِلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ فَاُحِبُّ اَنْ يُّعْرَضَ عَمَلِيْ وَاَنَا صَائِمٌ

یوں اسامہ نے کہا پوچھا ہیں از شاہِ انام ۔ آپ رکھتے ہو مہِ شعبان میں اکثر صیام
اور مہینوں میں نہیں رکھتے ہیں روزے اسقدر ۔ اس طرح ارشاد فرماتے ہیں تب خیر البشر
نیک اعمال اس مبارک ماہ میں ہی بالیقیں ۔ چڑھ کے جاتے ہیں سوئے درگاہ رب العلمیں
پس یقیں میں دوست رکھتا ہوں یہی سرورِ چہار ۔ جب عمل معروض ہووے تب رہوں میں روزہ دار

وَعَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ صَامَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ مِّنْ شَعْبَانَ بَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى نَاقَةٍ مِّنْ نُّوْقِ الْجَنَّةِ ○

اور یوں ارشاد کرتے ہیں رسولِ انس و جن ۔ ماہ شعبان میں جو کوئی روزہ رکھے تین دن
اونٹنی پر ایک جنت کے یقیں کر و اسوار ۔ حشر میں اس کو اٹھائے گا خدائے کردگار
یا الٰہی لطف سے توفیق یہ دیجئے ہمیں ۔ کہ مہِ شعبان میں ہم اخلاص سے روزہ رکھیں

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ ○ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ ○ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

ماہ شعبان کے تیسرے جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَفَا عَنِ الْمُذْنِبِيْنَ ○ كَبِيْرَ جُرْمِهِمْ وَقَبِيْحَ ○ وَنَشَرَ مَوَاهِبَ كَرَمِهٖ عَلٰى عِبَادِهٖ وَمَنَحَ ○ وَاَسْبَلَ سِتْرَهٗ عَلَى الْقَبَائِحِ فَمَا فَضَحَ ○ وَاَجَابَ دَعْوَةَ الدَّاعِيْنَ بِبَابِهٖ فَاَنَالَهُمُ الْمَطْلُوْبَ وَاَنْجَحَ ○ اَحْمَدُهٗ اِذْ اَسْقَانَا مِنْ مَّنَاهِلِ كَرَمِهٖ بِاَوْفٰى قَدَحٍ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً مَّنْ اَيْقَنَ بِوَحْدَانِيَّتِهٖ وَلِاِيْمَانِهٖ صَحَّحَ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۝ نَبِيٌّ نَطَقَ الْحَصٰى فِيْ كَفِّهٖ وَسَبَّحَ ۝ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهِ الْكِرَامِ وَصَحْبِهِ الْعِظَامِ ۝
اَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ جِدُّوْا فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ وَاجْتَهِدُوْا فِيْ رِضَاةِ اللّٰهِ

حاضرو کوشش کرو طاعت میں حق کی تم تمام | حق کی خوشنودی کے ہی ہیں کام کیجو صبح و شام

فَاعْمَلُوْا صَالِحًا تَنْجُوْا بِهٖ غَدًا فَاِنَّ وَرَآءَكُمْ اَهْوَالٌ عِظَامٌ ۝

اور کرو لیجے عمل چھٹکا رہونا حشر میں | سخت تر پیچھے تمہارے حشر کی ہیں آفتیں

وَمَخَاوِفُ وَمَوَاقِفُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ خَمْسُوْنَ اَلْفَ مَوْقِفٍ ۝

ہیں مواقف پل صراط او یقیں پنجاہ ہزار | ہر مقام اندر بہت ہے خوف و دہشت بیشمار

يُسْئَلُ الْعَبْدُ فِيْ كُلِّ مَوْقِفٍ عَمَّا عَمِلَ فِيْ دَارِ الدُّنْيَا ۝ وَمَا قَدَّمَ بِهٖ
فِي الْعُقْبٰى ۝ وَعَمَّا ظَلَمَ فِيْهِ نَفْسَهٗ ۝ وَعَمَّا ذَهَبَ يَوْمُهٗ وَاَمْسُهٗ ۝

پس ہر اک بندہ ہر اک موقف میں پوچھا جائیگا | کیا کیا دنیا میں کیا لایا ہے توشہ حشر کا
اور کیا۔ کیا کیا گنہ بے خوف ہو اللہ سے | رات دن کس طرح گزرانا ہے اپنی عمر کے

وَعَمَّا فَعَلَ مِنَ الْاَفْعَالِ السَّيِّئَةِ وَالْحَسَنَةِ ۝ وَمَا صَرَفَ فِيْهِ الشَّهْرَ
وَالسَّنَةَ ۝ وَمَا غَفَلَ فِيْ عُمْرِهٖ وَمَا سَهَاهُ ۝ وَمَا ذَهَبَ فِيْهِ وَلَهَاهُ ۝

کی ہے کیا نیکی بدی گزرا نا کیونکر ماہ و سال | عمر میں کیا اپنے بھولا کیا پڑا غفلت کا جال!

فَتَاَهَّبُوْا لِلِقَآءِ اللّٰهِ ۝ وَاعْمَلُوْا مَا يُنْقِذُكُمْ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ ۝

پس خدا کے پاس جانے کا تہیہ کیجیو | اور کرو تم وہ عمل جس پر عذاب حق نہ ہو

وَبَدِّلُوا السَّيِّئَاتِ بِالْحَسَنَاتِ ۝ وَاتْبِعُوا الْفَائِتَاتِ بِالْبَاقِيَاتِ الصّٰلِحٰتِ
وَتَدَارَكُوا الْمَاضِيَ مِنَ الذُّنُوْبِ بِاِدَامَةِ النَّدَمِ وَالْاَسَفِ وَ
انْتَبِهُوْا مِنَ الْغَفَلَاتِ ۝

نیکیوں سے تم گناہوں کو سبھی کیجو بدل | یعنی توبہ اس سے کیجو اور کرو اچھے عمل
فوت جو تم سے ہوئے اعمال نیک ہوں تو | اس کے بدلے نیک ہی اعمال تم کرتے رہو

اور گناہاں جتنے گذرے ہیں تمہارے بھائیو ۔ جلد توبہ اس سے کیجو اور بہت شرمائیو

قَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَوْصِنِيْ فَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا عَمِلْتَ سَيِّئَةً فَاعْمَلْ بِجَنْبِهَا حَسَنَةً اَلسِّرَّ وَالْعَلَانِيَةَ ○

یوں معاذ ابن جبلؓ بولے رسول اللہ سے ۔ یا رسول اللہ وصیت کچھ مجھے فرمایئے

بولے حضرتؐ جب کہ تجھ سے اک اگر ہووے بدی ۔ سر و ظاہر ایک نیکی کیجیے اس کے قریں بھی

فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ زِدْنِيْ قَالَ اِسْتَحْيِ مِنَ اللهِ كَمَا تَسْتَحْيِيْ مِنْ صَالِحِ جِيْرَانِكَ

عرض کی پھر یا رسول اللہ کچھ کیجیے زیاد ۔ تب کیا ارشاد حضرتؐ نے کہ رکھ تو اس کو یاد

اپنے ہمسایہ کے مرد نیک سے جوں سامنے ۔ شرم رکھتا ہے تو کرنے سے بدی کوئی کام کے

شرم رکھ ایسا ہی پس اللہ سے سر و جہار ۔ ظاہر و باطن کو تیرے دیکھتا ہے کردگار

فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ زِدْنِيْ قَالَ صَلِّ صَلٰوةَ مُوَدِّعٍ كَاَنَّهَا اٰخِرُ صَلٰوتِكَ مِنَ الدُّنْيَا

بولے وہ پھر کچھ زیادہ کیجیے ارشاد اور بھی ۔ تیسری ان کو وصیت اسطرح حضرتؐ کی

با خضوع و با خشوع ایسی ادا کر ہر نماز ۔ گویا آخر عمر کی ہے وہ نماز با نیاز

فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ زِدْنِيْ قَالَ عَلَيْكَ بِكَثْرَةِ ذِكْرِ اللهِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ فَاِنَّهُ نُوْرٌ لَّكَ فِي السَّمَاءِ وَنُوْرٌ لَّكَ فِي الْاَرْضِ ○

پھر کہا حضرتؐ سے بس تو اور زیادہ کیجیے ۔ سرور عالم انھیں اس طرح فرمانے لگے

آپ پر کر لے تو لازم کثرت ذکر خدا ۔ اور قرآن معظم کی تلاوت بھی سدا

کیوں کہ وہ تیرے لیے ہو آسماں پر ایک نور ۔ اور زمیں پر نور اک تیرے لیے ہو بے قصور

وَانْظُرْ مَنْ هُوَ دُوْنَكَ وَلَا تَنْظُرْ مَنْ هُوَ فَوْقَكَ وَحِبَّ الْمَسَاكِيْنَ وَجَالِسْهُمْ وَصِلْ رَحِمَكَ فَاِنَّهُ مُبَارَكٌ لَّكَ فِي الْمَالِ وَالْعُمْرِ ○

دیکھ تو ایسے کو جو تیرے سے کم رکھتا ہو مال ۔ اور نہ دیکھ اس کو کبھی تجھ سے رکھے زیادہ جو مال

ساتھ مسکینوں کے بیٹھا اور انسے رکھ الفت کمال ۔ صلہ رحمی کر کہ اس سے ہووے زیادہ عمر و مال

وَقُلِ الْحَقَّ وَلَوْ كَانَ مُرًّا وَاكْظِمِ الْغَيْظَ وَاَحْسِنْ اِلٰى مَنْ اَسَاءَ اِلَيْكَ [illegible]

گرچہ کڑوی ہو کسیکو بول دے حق بات ہی　　اور جب غصہ تجھے آوے تو پی اس کو تبھی
جو کرے تجھ سے بدی تو اس سے نیکی کر ضرور　　میں ڈراتا ہوں تجھے تو حُبِّ دنیا سے ہو دور

وَانْصَحْ لِلنَّاسِ كَمَا تَنْصَحُ لِنَفْسِكَ وَلَا تَعْتِبْ عَلَيْهِمْ يَا مُعَاذُ لَا عَقْلَ كَالتَّدْبِيْرِ
وَلَا وَرَعَ كَالْحَيَاءِ وَلَا حَسَبَ كَحُسْنِ الْخُلُقِ وَلَا نَسَبَ كَالْعِلْمِ ○

خیر خواہی خلق کی ایسی تو کر سرو عیاں　　خیر خواہی نفس کی اپنی کرے جوں بیگماں
اور لوگوں پر عتاب ہرگز نہ کر اے بیٹ ہیں　　بوجھ کوئی عقل بھی تدبیر کے مانند نہیں
ورع و تقوی کوئی نہیں مثل حیا کے باادب　　نیک سیرت کے برابر بھی نہیں کوئی حسب
اور نسب ہرگز نہیں ہے علم دین کے مثال　　علم دیں تحصیل کیجو محض بہر ذو الجلال

اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنَا لِلْاَعْمَالِ الَّتِيْ تَرْضَاهَا ○ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ　اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ
مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَ
نَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الَّذِيْ شَرَّفَ عَلٰى كُلِّ صُوَرٍ صُوْرَةَ الْاِنْسَانِ وَزَيَّنَهٗ بِخِلْعَةِ
الْاِسْلَامِ وَحَلَاوَةِ الْاِيْمَانِ ○

حمد اس خلاق اکبر کو ہے اور شکر و ثنا　　کہ شرف ہر شکل پر جو شکل انساں کو دیا
اس کو پھر بخشی ہے زینت خلعت اسلام سے　　دی ہے ایماں کی حلاوت لطف و انعام سے

اَلْعَالِمِ الَّذِيْ يَعْلَمُ مَا فَوْقَ الْفَوْقِ وَمَا تَحْتَ التَّحْتِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا يَخْتَلِجُ بِالْاِنْسَانِ ○

جانے جو اوپر سے اوپر ہے جو وہ بیگماں　　اور جو نیچے سے نیچے ذرہ ذرہ ہو نہاں
اور جو ہووے زمین و آسماں کے درمیاں　　بلکہ جانے ذہن کا ہر خطرہ اور وہم و گماں

اَلْحَكِيْمِ الَّذِيْ اطَّلَعَ عَلَى الْعُصَاةِ وَهُمْ فِيْ مَعَاصِيْهِمْ فَيَسْتُرُ قَبَائِحَهُمْ بِغِنَاءِ الْغُفْرَانِ ○

ہے حلیم ایسا کہ عصیاں عاصیوں کے دیکھ کر　　ڈھانپتا ہے عیب ان کے مغفرت کے سر بسر

ماہِ رمضان کے تیسرے جمعہ کا خطبہ

فسبحانه من اله جعل شهر رمضان سيد الشهور ليغفر فيه الذنوب والعصيان

پاک ہے وہ جو کیا رمضان کو سب ماہوں کا شاہ تا کہ انہیں مومنوں کے بخش دے جرم و گناہ

فاشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له شهادة وافية من الهوان

شاہدی دیتا ہوں میں ہے ایک وہ پروردگار کوئی شریک اس کا نہیں بے شبہ و رب جبار

واشهد ان محمدا عبده ورسوله الذي شرع الشرائع وبين الطرائق ونسخ الملل والاديان صلى الله وسلم على سيدنا ونبينا ومولانا محمد وعلى اله واصحابه ما اختلف الملوان وتعاقب العصران

اور گواہی ہیں یہ دیتا ہوں ہمارے پیشوا ہیں محمد حق کے بندے اور رسول رہنما

جس نے ظاہر کی شریعت اور راہ نیک بھی اور اگلی ملت و دیں سب کی سب منسوخ کی

امابعد یا ابن ادم یا رهين البلايا يا غريب الدنيا ويا طالب المولى ويا خالي البال من الاحزان اتق الله تعالى اما علمت ان وراءك الحساب والكتاب والنيران

اے بنی آدم وا اے گروید آفات و بلا اے او دنیا کے مسافر موت جو سر پر رکھا

ہے عملنامہ ترے پیچھے بھی دوزخ اور حساب کیا نہ جانا تو کہ ہے بخوف اور بے اضطراب

فانه من يوم ينصب الميزان وينشر الديوان ويحضر اللوح والقلم والسفير والترجمان

آہ اس دن ہیں کھڑا ہووے گا میزان عدل اور کھلیں گے نیک و بد بندوں کے سب نامہ عمل

اور کرے حاضر وہاں لوح و قلم کو جلد لا اور سفیر و ترجماں جبریل و سارے انبیا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا جاء شهر رمضان فتحت ابواب الجنان وغلقت ابواب النيران وصفدت الشيطين اللعان

مصطفیٰ بولے کہ رمضان کا مہینہ آئے جب کھولتے ہیں جانو جنت کے دروازوں کو سب

بند کر دیتے ہیں دوزخ کے بھی دروازے بھی قید کر دیتے ہیں شیطاں اور شیاطیں کو بھی

وينادي مناد يا باغي الخير اقبل ويا باغي الشر اقصر عن العصيان

اور منادی یک ندا کرتا ہے یہیں لیجئے کرنے والے نیکیوں کے اب زیادہ کیجئے

اے بدی کے کرنیوالے چھوڑ دے جرم وگناہ ۔۔ حشر میں دوزخ سے تا تجھ کو خدا دیوے پناہ

فَاِذَا كَانَ اَوَّلُ لَيْلَةٍ مِّنْ رَمَضَانَ هَبَّتْ رِيْحٌ مِّنْ تَحْتِ الْعَرْشِ فَصَفَّقَتْ يَا اَوْرَاقَ الْجِنَانِ ۝ فَيَنْظُرْنَ الْحُوْرُ الْعِيْنُ اِلٰى ذٰلِكَ وَيَقُلْنَ مَا هٰذَا الشَّهْرُ يَا رِضْوَانُ ۝ فَيَقُوْلُ هٰذَا الشَّهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ يُغْفَرُ فِيْهِ الذُّنُوْبُ وَالْعِصْيَانُ

پہلی شب رمضاں کی جب آتی ہے از حکم خدا ۔۔ عرش کے نیچے سے بہتر ایک بہتی ہے ہوا
ملتے ہیں جنت کے پتے اس ہوا سے سربسر ۔۔ کہتی ہیں حوران جنت فوراً اسکو دیکھ کر
کونسا یہ ماہ اقدس بول اے رضواں ہے ۔۔ انکو رضواں بولتا ہے یہ مہ رمضان ہے

فَيَقُلْنَ يَا رَبَّنَا اجْعَلْنَا فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ مِنْ عِبَادِكَ اَزْوَاجًا تَقَرُّ اَعْيُنُنَا بِهِمْ وَاَعْيُنُهُمْ بِنَا يَا كَرِيْمُ يَا مَنَّانُ ۝

حق سے تب کہتی ہیں وہ اے رب ہمارے پر فلاح ۔۔ کر ہمارا تیرے ان بندوں سے اس مہ میں نکاح
تا ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوویں ان سے اے کریم ۔۔ اور آنکھیں ان کی ٹھنڈی ہوویں ہم سے اے رحیم

وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ صَامَ رَمَضَانَ فِيْ اِنْصَاتٍ وَّسُكُوْتٍ وَّذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاَحَلَّ حَلَالَهٗ وَحَرَّمَ حَرَامَهٗ وَلَمْ يَرْكَبْ فِيْهِ فَاحِشَةً اِلَّا اِنْسَلَخَ مِنْهُ رَمَضَانُ ۝

ہے حدیث اندر کہ فرمایا رسول اللہ نے ۔۔ رکھے جو روزے مسلماں ماہ میں رمضان کے
اور رہا خاموش بد باتوں سے سرّ و آشکار ۔۔ حق تعالیٰ کے رہا ہے ذکر میں لیل و نہار
اور رکھا حق تعالیٰ کے حلالوں کو حلال ۔۔ اور حراموں کو حرام اس نے رکھے در کل حال
اور گنہ کوئی اس مہینے میں نہیں ہرگز کیا ۔۔ ماہ رمضاں اس طرح نیکی پہ ہی آخر ہوا

يَوْمَ يَنْسَلِخُ وَقَدْ غُفِرَتْ ذُنُوْبُهٗ كُلُّهَا وَبَنَى اللّٰهُ لَهٗ بِكُلِّ تَسْبِيْحَةٍ وَّتَهْلِيْلَةٍ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ مِنْ زُمُرُّدَةٍ خَضْرَاءَ فِيْ جَوْفِهَا يَاقُوْتَةٌ حَمْرَاءُ ۝

ماہ رمضان مبارک جب کہ جاوے گا گزر ۔۔ بخشے گا سب گناہ اس کے خدائے بحر و بر
جنت اندر بدلے ہر تسبیح اور تہلیل کے ۔۔ حق بنا کرتا ہے اک گھر اس مسلماں کیلئے

سبز جوہر سے زمرد کے بنا ہو وہ مکاں | اور بھی یاقوت سرخ اسکے لگے ہوں درمیاں

فِي جَوْفِ تِلْكَ الْيَاقُوْتَةِ خَيْمَةٌ مِّنْ دُرَّةٍ مُّجَوَّفَةٍ فِيْهَا زَوْجَةٌ مِّنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ ؕ

درمیاں یاقوت کے ہوئے گا اک ڈیرا لگا | وہ بھی ہوئے گا مجوف ایک موتی سے بنا
اس میں عورت اس کی بیٹھی ہوئیگی اک حور عین | خوبصورت خوب سیرت پاک تن اور نازنیں

اِخْوَانِيْ اِهْتَمُّوْا بِأَمْرِ صَوْمِكُمْ وَاحْذَرُوْا مِمَّا يُبْطِلُهُ وَيَرُدُّهُ عَلَيْكُمْ ؕ

بھائیو روزہ میں اپنے ایسے کاموں سے بچو | جس سے روزہ ہوئے ضایع اور نا مقبول ہو

اِخْوَانِيْ هٰذِهٖ بِشَارَةٌ لِّمَنْ صَامَ عَنِ الْحَرَامِ ؕ وَ اَفْطَرَ عَلَى الْحَلَالِ
وَكَفَّ لِسَانَهٗ عَنِ الْكِذْبِ وَالْاِفْتِرَاءِ وَالْغِيْبَةِ وَالنَّمِيْمَةِ ؕ

بھائیو یہ ہے بشارت اسکے تئیں بے قیل و قال | جو حراموں سے بچا اور روزہ کھولا بر حلال
سد کی بھی اسنے روزے میں یقیں اپنی زباں | چغلی و غیبت بھی جھوٹ اور افترا سے بے گماں

وَمَنَعَ نَفْسَهٗ عَنِ الْقِيْلِ وَالْقَالِ ؕ وَغَضَّ بَصَرَهٗ عَنِ الْمُحَرَّمَاتِ ؕ وَنَقّٰى
قَلْبَهٗ عَنِ الْحَسَدِ وَعَدَاوَةِ الْمُسْلِمِيْنَ ؕ

اور رہا تھا دور وہ بے فائدہ باتوں سے سب | اور حراموں سے بچایا آنکھ کو بس روز و شب
اور حسد سے اور عداوت سے مسلماں کے یقیں | پاک کر ڈالا تھا بیشک اپنے وہ دل کو امیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ صُوَّامِ رَمَضَانَ ؕ وَاغْفِرْ لَنَا وَتَقَبَّلْ اَعْمَالَنَا بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ
شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْۤ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ
الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ؕ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ؕ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ
بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ؕ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ؕ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ الْجَلِيْلِ الشَّانِ ؕ الَّذِيْ مَنَّ عَلَيْنَا بِصُنُوْفِ الْاِنْعَامِ وَ
ضُرُوْبِ الْاِحْسَانِ ؕ اَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا ثَانِيَ ؕ

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ ۝ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ مَا طَلَعَ النَّيِّرَانِ ۝ اَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ اِتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى وَاعْلَمُوْا اَنَّهٗ قَالَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرُ رَمَضَانَ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهٗ وَسَنَنْتُ لَكُمْ قِيَامَهٗ الْحَدِيْثَ ۝ وَاهْتَمُّوْا بِاَمْرِ صَوْمِكُمْ فَتَظْفَرُوْا بِغَنَائِمِ الْحَسَنَاتِ وَمَفَاتِيْحِ اَبْوَابِ الْجِنَانِ ۝

ابن ماجہ اور شیخ بیہقی / عبد رحمٰن سے ہیں راوی لے تقی
یوں کیا ارشاد وہ شاہ امم / ہے مہ رمضان ایسا محترم
فرض حق اس نے کیا تم پر صیام / تم پہ سنت میں کیا اس کا قیام
یعنی راتوں کو جگیں اس ماہ کے / ذکر اور طاعات میں اللہ کے
پس جو کوئی دن کو روزہ دار ہو / رات کو طاعات میں بیدار ہو
ازرہ ایمان وراہ احتساب / یعنی حق سے بخشش پانے کو ثواب
پاک یوں جیسے وہ گنہ سے ہوویگا / جیسا ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا
اور داؤد نسائی ترمذی / ابن ماجہ اور خزیمہ بیہقی
بو ہریرہ سے روایت لائے ہیں / یوں رسول کبریا فرماتے ہیں
چھوڑے اک روزہ کبھی جو رمضان کا / جس میں رخصت دی نہو اسکو خدا
اور مرض سے وہ نہ کچھ بیمار تھا / روزہ وہ بے عذر شرعی کھا گیا
گرچہ صوم دہر اس کے ورد تھا / عمر بھر اس کے عوض میں وہ رکھا
ایک روزہ کا بھی نا ہووے قضا / اجر اس کا وہ نہ ہرگز لیوے گا
بولا شیخی روزہ یک رمضان کا / دوسرے روزوں سے ہزار افضل ہوا
اور ایک تسبیح اسکی شمار / اس میں افضل ہے تسبیح ہزار
اور اک رکعت بھی اس میں [illegible] / [illegible] ہزار رکعت سے بہتر [illegible]
اور [illegible] / فی سبیل اللہ [illegible] سا ہے بیاں

اور یہ ایسا ہے اسے نیکو نہاد
اور کوئی افطار گر کروائے گا
تو گناہ سب اس کے بخشے جائیں گے
اور ثواب اک روزہ کا وہ لیوے گا
جب سنے ارشاد یہ صحب کرام (رض)
ہم ہیں مفلس کس طرح طاقت یہ پائیں
تب انہیں فرمایا وہ عالی جناب
جس نے خرمے سے بھی یہ روزہ کھلائے
پیٹ بھر صائم کو جو کھلوائے گا
یوں کرے سیراب نا ہو تشنگی!
اور جو کر باندی غلام اوپر کرم
حق تعالیٰ بخشدیوے گا اسے
اور تم اس ماہ میں اسے مؤمنو
ان میں دو خصلت ہیں ایسے باصفا
اور ہیں دو خصلتیں ان سے نفیس
وہ جو ہیں دو خصلتیں اے ہوشیار
تم بہت کلمہ شہادت کا پڑھو
یعنی تم اپنے گناہ سب یاد کر
اور وہ دو خصلتیں اے اہل دیں
مانگو تم حق سے جنات ارم
نقل کی حاکم نے از ابن عمر (رض)
ہے قبول ہر ایک صائم کی دعا
[illegible] وقت افطار کی [illegible]
[illegible] ان [illegible] اولیا
[illegible]

رزق مومن جس میں ہوتا ہے زیاد
اس میں روزہ ایک روزہ دار کا
اور اسے دوزخ سے آزادی ملے
اجر صائم بھی نہ کچھ کم ہوویگا
عرض کی تب یوں کہ اے شاہ انام
کوئی روزہ دار کا روزہ کھلائیں
حق تعالیٰ اس کو دیویگا ثواب
گھونٹ ہی اک دودھ یا پانی پلائے
اس کو میرے حوض سے رب الورا
داخل جنت ہوئے تک پھر کبھی
اس مہینے میں لے خدمت اسے کم
اور اسے آزاد دوزخ سے کیجے
چار خصلت کو زیادہ کیجیو
جس کے باعث تم سے راضی ہو خدا
جن سے بے پروائی کچھ تم کو نہیں
جس سے راضی تم سے ہوئے کردگار
اور استغفار تم اس سے کرو
حق سے بخشش مانگیو شام و سحر
تم کو بے پروائی جو ان سے نہیں
اور پناہ دوزخ سے مانگو دمبدم
یہ کہا پیغمبر عالی قدر
وقت میں افطار کے اے باصفا
اکثر [illegible] میں بھی [illegible] ہو نفیس
کہ رسول اللہ نے یوں فرما دیا
[illegible]

حشر کے دن روزہ داروں کے سوا
اے خدا کے بندگو ہشیار ہو
لوٹ لو جنت اور اس کی نعمتیں
نقل کی مسلم نے از ابن عمرؓ
روزے اور قرآن باشان رفیع
روزہ یوں بولے گا اے ربِّ انام
کھانے اور پینے کے سب لذّات سے
حق ہیں اس بندے کے پس اے دادگر
اور قرآں بھی کہے اے کبریا
پس شفاعت کیجے اب میری قبول
اور بولے شافع روز شمار
اور فقط کھانا و پینا چھوڑ دے
اور فرمائے ہیں وہ عالی وقار
بس بغیر از بھوک کے اور پیاس کے
اور فرمایا کہ روزہ وہ نہیں
ہے یہ روزے کی حقیقت جان لیں
اور فرمایا تو جب روزہ رہے
جھوٹ سننے بولنے سے سر بسر
اور نہ ایذا دے تو ہمسایوں کے تئیں
اور اوزاعی کہا اے نیک رائے
یعنی جھوٹی بات بے ہودہ کلام
اور عمل کرنا بھی اس پر روزہ دار
پس نہ کچھ حاجت رکھے رب الانام
یعنی پروا حق نہیں رکھتا ہے جان
ہے اشارہ وہ نہیں روزہ قبول

کوئی اس دروازے سے نہیں جائیگا
اس مہینے کو غنیمت جانیو
دین اور دنیا کی ساری برکتیں
یوں کئے ارشاد وہ خیر البشر
حشر کے دن ہوں گے بندے کے شفیع
دور میں رکھا تھا اس کو دن تمام
اور اس کے سب کے سب شہوات سے
تو شفاعت اب مری مقبول کر
نیند شب کو دور میں اس سے کیا
تب شفاعت ہوئے ہر دو کی قبول
جھوٹ کو چھوڑے نہ کوئی روزہ دار
تو خدا کچھ اس کی حاجت نا رکھے
ہاں بہت سے ہوں گے ایسے روزہ دار
ان کو روزے سے نہ کچھ حصہ ملے
چھوڑ دیں جو کھانا و پانی کے تئیں
اور گناہاں لغو باتیں چھوڑ دیں
گوش و چشم و منہ سے بھی روزہ رکھے
اور حراموں پر بھی کرنیسے نظر
اپنے دینی دوستوں بھائیوں کے تئیں
جھوٹ اور غیبت سے روزہ ٹوٹ جائے
تہمت و بہتان بد باتیں تمام
جب تلک نہ چھوڑ دیوے زینہار
اس سے جو چھوڑے فقط آب و طعام
چھوڑ دے ایسے جو فقط اک آب و نان
ایسے روزے سے نہیں ہے کچھ حصول

کیونکہ ہے مقصود روزے سے یہی ۔۔۔ ٹوٹے رغبت اور شہوت نفس کی
چھوٹنے سے ہی فقط آب وطعام ۔۔۔ نفس بدفرماں نہیں ہوتا ہے رام
اس لئے ہی نفس کی سب شہوتیں ۔۔۔ اور اس کی لذتیں بھی چھوڑدیں
نفس کی امارگی تا جاوے سب ۔۔۔ مطمئنہ ہووے وہ از فضل رب

بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَنْعَمَ عَلٰى هٰذِهِ الْاُمَّةِ بِصِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ ○ وَحَبَاهُمْ بِالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ وَالْاِحْسَانِ ○ وَخَصَّهُمْ فِيْهِ وَمَنَّ عَلَيْهِمْ بِالْعِتْقِ مِنَ النِّيْرَانِ ○

حمد بے حد ہے اسی خلاق عالم کو سدا ۔۔۔ فضل اس امت پہ جو رمضاں کے روزے سے کیا
خاص ان کو ہی کیا اس فضل و احسان سے ۔۔۔ دی ہے آزادی سقر کی روزہ رمضان سے

كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ ○ وَجَعَلَهٗ صِحَّةً لِّلْاَبْدَانِ ○ وَمُطَهِّرًا لِّلْقَلْبِ وَاللِّسَانِ ○

جیسا فرمایا ہے وہ قرآن میں اے مومنو ۔۔۔ فرض ہم تم پر کئے رمضاں کے روزے جانیو
اور ٹھہرایا ہے اس روزے کو وہ رب غنی ۔۔۔ جسم وجاں کی صحت اور پاکی زبان ودل کی بھی

اَحْمَدُهٗ عَلٰى صُنُوْفِ الْاِنْعَامِ وَالْاِحْسَانِ ○

حمد میں کرتا ہوں اس کے منت وانعام پر ۔۔۔ نعمتیں اور منتیں ہیں اس کے بس اقسام پر

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا ثَانِيَ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْاَكْوَانِ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ صَلٰوةً تَشْمَلُهَا رَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ○

شاہدی دیتا ہوں میں ہے ایک رب العالمیں ۔۔۔ اس کا کوئی ثانی نہیں اور کوئی شریک اس کا نہیں

ماہ رمضان کے پہلے جمعہ

اور گواہی میں یہ دیتا ہوں محمدؐ مصطفٰےؐ ... بندے اس کے اور ہیں اس کے رسول باصفا

أَمَّا بَعْدُ يَا مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ أَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْا أَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَطَفَ بِكُمْ وَعَمَّكُمْ بِعَمِيْمِ الْجُوْدِ وَالْإِحْسَانِ ○ إِذْ مَنَّ عَلَيْكُمْ بِشَهْرِ الصِّيَامِ شَهْرٌ خُصَّ بِالْكَرَمِ وَالْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ

حاضرو لازم کرو تم طاعت ربّ کریم ... لطف فرمایا ہے وہ اور جود و احسان عمیم

کیونکہ منت تم پہ کی اس نے مہ رمضان سے ... یہ مہینا خاص ہے بس عفو اور غفران سے

لِلّٰهِ دَرُّ أَقْوَامٍ غَسَلُوْا وُجُوْهَهُمْ بِدُمُوْعِ الْأَحْزَانِ وَأَسْهَرُوْا أَعْيُنَهُمْ بِذِكْرٍ وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ

پائے خوبی لوگ وے جو خوف حق سے لٹ گئے ہیں ... اور اپنی آنکھ کے پانی سے ہی منہ دھوئے ہیں

اور جگی ہیں ان کی آنکھیں ذکر میں رحمٰن کی ... اور پڑھنے میں مقرر حضرت قرآن کی

وَنَصَبُوْا أَقْدَامَهُمْ فِيْ خِدْمَةِ الْمَلِكِ الدَّيَّانِ ○ وَأَخْلَصُوْا فِيْ صِيَامِهِمْ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْمَنَّانِ ○

طاعت حق میں قدم انکے کھڑے تھے صبح و شام ... محض اللہ ہی کے خاطر سے رکھے روزے تمام

وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ عِنْدَ اللّٰهِ أَطْيَبُ مِنْ رِيْحِ الْمِسْكِ

اور نبی بولے جو روزہ دار کی ہے منہ کی باس ... بہتر و خوشتر ہے بوئے مشک سے مولے کے پاس

فَإِذَا صَامَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَفْسُقْ وَلَا يَجْهَلْ فَإِنِ امْرُءٌ سَابَّهٗ أَوْ قَاتَلَهٗ فَلْيَقُلْ إِنِّيْ صَائِمٌ

جب کہ روزہ تمہارے سے کوئی پس چاہیے ... فحش باتیں اور جہالت اور گنہ سب چھوڑ دے

گر کوئی اس سے لڑے یا گالی دیوے اسکے تئیں ... تو کہے بدلہ نہ لوں تجھ سے کہ اب روزہ ہو میں

وَعَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ إِذَا أَفْطَرَ وَفَرْحَةٌ إِذَا لَقِيَ رَبَّهٗ ○ فَصَحِّحُوْا رَحِمَكُمُ اللّٰهُ الْفُرُوْضَ وَالنَّوَافِلَ ○

اور یوں ارشاد فرماتے ہیں ختم المرسلین ... روزہ داروں کے لئے دو فرحتیں ہیں بالیقین

ایک فرحت اس کو ہے روزہ کرے افطار جب ... اور فرحت دوسری جب ہووے گا دیدار رب

بھائیو تم پر کرے رحمت خداوند غفور ... تم صحیح اب کیجیو فرض و نوافل کو ضرور

وَبَادِرُوْا إِلَيْهِ بِالتَّوْبَةِ وَالْإِنَابَةِ نَعَسٰى أَنْ تَفُوْزُوْا بِالْجَنَّةِ دَارِ الْأَمَانِ ○

دوڑو حق کی طرف کر توبہ باعجز و خشوع ... جان اور دل سے طرف اس کے ہی ہو جاؤ رجوع

ہے قریب اللہ دیوے گا تمہیں دار جنان ۔۔۔ دار جنت جو ہے بیشک ہے وہی دار اماں

اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ ○ وَيَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ وَفِّقْنَا لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى يَا رَحِيْمُ يَا رَحْمٰنُ

ہم کو دے توفیق اس کی اے خدا وند انام ۔۔۔ دوست رکھتا ہے جسے اور جس سے خوش ہی تو دوام

وَتُبْ عَلَيْنَا اَجْمَعِيْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ يَسْئَلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ
يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ
بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ ○ اَلْمُتَفَضِّلِ عَلَيْنَا بِشَهْرِ الشَّرِيْفِ رَمَضَانَ ○ اَشْهَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا ثَانِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ بِالْهُدٰى وَالْبَيَانِ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ مَا اسْتَقْبَلَ الْفَرْقَدَانِ وَتَكَرَّرَ الْجَدِيْدَانِ
اَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ اَنَّ شَهْرَ رَمَضَانَ اَوَّلُهٗ رَحْمَةٌ وَّاَوْسَطُهٗ مَغْفِرَةٌ وَّ
اٰخِرُهٗ عِتْقٌ مِّنَ النِّيْرَانِ ○ وَفِيْ عَشَرَةِ الْاٰخِرَةِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ
تَنَزَّلُ الْمَلٰئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا وَفِيْهَا نُزِّلَ الْقُرْاٰنُ ○ فَاغْتَنِمُوْا بَقِيَّةَ الشَّهْرِ
الشَّرِيْفِ وَاَعِدُّوا الزَّادَ مِنَ الطَّاعَاتِ وَالصَّدَقَاتِ وَالْاِعْتِكَافِ تَظْفَرُوْا بِنَعِيْمِ الْجِنَانِ

بعد حمد و نعت کے سن لیجئے باختصار ۔۔۔ عشرۂ آخر کے رمضان کی فضیلت آشکار
عشرۂ آخر جب آتا تھا مہ رمضان کا ۔۔۔ کرتے تھے طاعت میں جد و جہد حضرت بیشمار
باندھتے تھے سخت مولیٰ کی عبادت میں کمر ۔۔۔ اور کرتے تھے بہت جود و سخا لیل و نہار
اور اسی عشرے میں زاید دوسرے ایام سے ۔۔۔ صدقہ و طاعات کرتے تھے وہ سالار خیار
اور اسی عشرے میں حضرت بیٹھتے تھے اعتکاف ۔۔۔ تا وفات اپنے کبھی اس کو نہ چھوڑا زینہار
ہاں ہوا ہے فوت اک رمضان میں جب اعتکاف ۔۔۔ دوسرے رمضان میں قضا اس کو کیا شاہ خیار

ماہ رمضان کے تیسرے جمعہ کا خطبہ

یعنی بیٹھے اعتکاف اسمیں مقرر بیس روز
اور فضیلت میں بہت اسکے حدیثیں آئی ہیں
عشرۂ آخر میں رمضان کے جو بیٹھے اعتکاف
قدر کی شب طاق راتوں میں اسی عشرہ کے ہے
اور حدیث آئی ہے عبداللہ بن عباس سے
قدر کی شب جبکہ آتی ہے تو حق کے حکم سے
اور اک فوج ملائک ان کے ہمراہ رکاب
اور ان کے ساتھ اک رہتا ہے جھنڈا سبز بھی
اور چھ سو پر ہیں جبریل امیں کو جانئے
کہ نہ ان کو کھولتے ہیں قدر کی شب کے سوا
وہ دو پر ایسے بڑے ہیں کھولتے ہی ان کو ہیں
پس اس امت کے مسلماں قدر کی شب میں یقیں
حضرت روح الامیں اور دوسرے جو ہیں ملک
اور سلام ان پر وہ کرتے ہیں ز راہ احترام
اور دعا جب وہ کریں آمین کہتے ہیں ملک
جب طلوع فجر ہوتی ہے تو جبریل امیں
وہ فرشتے پوچھتے ہیں تب کہ اے روح الامیں
کہتے ہیں روح الامیں اللہ نے کی انپر نظر
پوچھتے ہیں کون ہیں وے چار دیجیے خبر
ایک ان سے پینے والا ہے ہمیشہ کا شراب
تیسرا ہے کاٹنے والا قرابت کا سنو!
پوچھا یاروں نے صحابہ سے مشاحن کون ہے
بھائی مومن سے کیا ہو اپنے جو ترک کلام
عید کے دن صبح جب ہوتی ہے از حکم خدا
اور کوچوں میں کھڑے ہو کر وہ کرتے ہیں ندا

اہتمام ایسا تھا اس میں آپ کو سرور چہار
ہے از آں جملہ کہ فرمایا رسول نامدار
اجر وہ حج اور دو عمرہ کا دے اس کو کردگار
برکتیں اس رات کی کھو دے نہ کوئی ایماندار
اپنے سندوں سے فقیہ بو اللیث لایا ہے ای یار
ہوتے ہیں دنیا میں نازل جبرئیل رازدار
آسماں سے آتی ہے روئے زمیں پر باوقار
پشت پر کعبے کے کرتے ہیں نصب وہ آشکار
انسے دو پر ایسے بخشا ہے انھیں پروردگار
اس مبارک شب میں ہی وہ کھولتے ہیں ایکبار
مشرق و مغرب کو بس وہ گھیر لیتے ہیں اے یار
ذکر و طاعت میں خدا کے جو ہیں شاغل نیک کار
لاتے ہیں تشریف انکے پاس وہ عالی وقار
اور مصافحہ بھی انھوں کے ساتھ اسے نیکو شعار
صبح تک ان کو یہی رہتا ہے شغل اے نیک کار
بولتے ہیں ان فرشتوں کو چلو اے اہل کار
امت احمد سے فرمایا ہے کیا پروردگار
ان کو سب بخشا مگر بخشا نہیں انسے چہار
کہتے ہیں جبریل تم جانو یہی ہیں وے چہار
دوسرا نافرمان ہے ماں باپ کا جو نابکار
اور چوتھا ان سے ہے جانو مشاحن بدشعار
ان کو فرمایا مشاحن بس وہی ہے زشتکار
بھائی سے اپنے ہوا ہے اپنے دل میں کینہ دار
ہوتے ہیں شہروں میں تب نازل فرشتے بیشمار
غیر جن و انس سب سنتے ہیں اسکو آشکار

امت احمد کو پس کہتے ہیں نکلو مومنو ۔ اب چلو لینے جزا سوئے کریم کردگار
وہ عطا فرماویگا تم کو یقیں اجر جزیل ۔ اور گنہ بھی بخشدیوے گا تمہارے کردگار
اور آ اپنے مصلے پر پڑھیں جب وہ نماز ۔ تب فرشتوں سے کہے اس طرح وہ پروردگار
اے ملک میرے کہو مزدور کی کیا ہے جزا ۔ جب عمل کرتا ہے وہ اپنا عمل مزدور جہار
عرض کرتے ہیں فرشتے یا الٰہ العالمیں ۔ یہ جزا اس کی ہے پورا اجر دیجے بے انتظار
حق تعالیٰ ان کو فرماتا ہے تم شاہد رہو ۔ یہ مرے بندے جو تھے رمضان میں وہ روزہ دار
اور راتوں کو عبادت میں جو کرتے تھے قیام ۔ ان سے میں راضی ہوا اور انکو بخشا آشکار
اور فرماتا ہے بندوں سے کرو مجھ سے سوال ۔ میری عزت کی قسم اے بندگاں با انکسار
دین و دنیا سے تمہارے مجھ سے تم چاہیں جو چیز ۔ وہ عطا تم کو کرونگا میں بلطف بے شمار
مومنو اب قدر دانی قدر کی شب کی کرو ۔ ذکر و طاعت میں گزارو تم وہ شب ہوشیار
حد سے زاید روشنی کر مسجد و کے درمیاں ۔ ہو کے نازاں مت کرو تم اس پہ فخر و افتخار
اور آتش بازی و لہو لعب اور شور و غل ۔ مت تماشا گاہ مسجد کو بناؤ زینہار
اور مساجد کی طرف جانا تماشے کے لئے ۔ جہل ہے غفلت ہے مومن کو نہیں ہے سازوار
بھوکے محتاج و مسافر مسجدوں میں ہوں پڑے ۔ اور کئی حقدار خویش و اجنبی در اضطرار
کب روا ہے مسجدوں میں اسقدر اسراف تو ۔ حق کہا لاتسرفوا قرآن میں دیکھو آشکار
شعر خوانی میں بھی اس شب کو نہ کھوؤ ہاتھ ۔ طاعت و تسبیح و استغفار میں لیویں قرار
یہ دعا سکھلائے بی بی عائشہ کو مصطفیٰ! ۔ اس مبارک شب میں یا اسکو پڑھیں با انکسار

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

یا الٰہی مومنو کو دیجئے توفیق عمل! ۔ از طفیل حضرت پیغمبر عالی وقار

بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ○ اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ حَلِیْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

خطبۂ آخر رمضان الوداع

الحمد لله الملك الديان ○ القوي السلطان ○ الحنان المنان ○ الذي كل يوم هو في شان ○ احمده في كل وقت واشكره سرا واعلان ○ و اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له شهادة خالصة بالقلب و اللسان ○ واشهد ان محمدا عبده ورسوله ○ الذي ارسله بالهدى والبيان ○ صلى الله وسلم على سيدنا ونبينا ومولانا محمد وعلى اله وصحبه صلوة يعقبها رحمة ومغفرة ورضوان ○ اما بعد معاشر الحاضرين جدوا في طاعة الله وان شهر رمضان ○ قد عزم على الانصراف ○ اين العيون الباكية ○ واين القلوب الخاشعة ○ من خشية الله الملك الديان كم سمعتم موعظة في القران ○ كل من عليها فان ○ وان شهر رمضان ○ قد دنى وقت رحيله وفراقه ○ ولم يبق عندكم الا كضيف طارق ○ وحبيب مفارق ○ لان فراق الاحباب مر المذاق ○ فاين من كثر فيه العمل الصالح فقد ربح الصائمون ○ وخسر المبطلون ○ فودعوا شهركم بالزفرات والعبرات السواكب ○ وقولوا السلام عليك يا شهر القران ○ السلام عليك يا شهر المغفرة والعتق من النيران ○ السلام عليك يا عماد القلوب ○ السلام عليك يا شهر كفارة الذنوب ○ السلام عليك يا شهرا فيه ليلة هي خير من الف شهر ○ الوداع الوداع يا شهر رمضان ○ عليك السلام يا شهر رمضان ○ السلام عليك يا شهر ليالي الرحمة وغفران السيئات ○ السلام عليك يا شهر الخيرات والبركات ○ السلام عليك يا شهر الصدقات والزكوة والصيام والصلوة ○ السلام عليك يا شهر التراويح والتسابيح ○ السلام عليك يا شهر التهليل والتكبير ○ السلام عليك يا خير قايل استقبلناه ويا خير راحل وسافر عنا وودعناه ○ الوداع الوداع يا شهر رمضان وعليك السلام يا شهر رمضان ○ يا شهر رمضان تقبله لنا

اَمْ تَشْهَدُ عَلَيْنَا وَاَنْتَ مُسَافِرٌ بِالرَّحِيْلِ عَنَّا ○ نَتَعَوَّدُ عَلَيْنَا بِالْبَرَكَاتِ وَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ ○

آہ کیا ماہ مبارک ہم سے ہوتا ہے جدا
آہ جب اس میں نہیں کم سے ہوئی طاعت ادا
الوداع الوداع اے ماہ غفراں الوداع
سب مہینوں سے خدا نے اسکو فرما کر قبول
اس مہینے کی بڑی تکریم کرتے تھے رسول
بولتے تھے مصطفیٰ اے شہر سبحاں الوداع
عشرۂ آخر میں رمضاں کے شہ جن و بشر
اور ریاضت سخت تر وہ کھینچتے شام و سحر
بولتے تھے درد سے نالاں و گریاں الوداع
ماہ رمضاں کی جدائی سے شہ عرب و عجم
اقتدا حضرت کا کر کے کیوں کریں ہم بھی نہ غم
پس کہیں ہم چشم گریاں سینہ بریاں الوداع
آہ ایسا ماہ اوج فضل پر تاباں ہوا
پر گہر لینے میں اس کے ہمکو نہیں میلاں ہوا
پس نہ کیوں کہتے رہیں اے وقت ہجراں الوداع
اے مہ فرخندہ پے افسوس ہم غافل رہے
نہیں ہوئیں ہیہات ہم سے نیکیاں جوں چاہیے
اے مہ ذی مکرمت ذی عزت و شاں الوداع
تیرے آنے سے زمانہ چو طرف پر نور تھا
روزہ داروں کے بھی تھا چہرے پہ اک رونق پڑا
پس نہ کیوں رو رو کہے ہر اک مسلماں الوداع
اب کہاں پڑھنا بھی سننا حضرت قرآں کا
اب کہاں وہ لذت تحمید و شکر کبریا

آہ کیسا منبع برکات دنیا سے چلا
کیوں وداع اس کو نہ رو رو کر کریں ایسا بجا
حسرتا واحسرتا اے ماہ رمضاں الوداع
اس مہینے میں کیا قرآن امجید کو نزول
جب گزر جاتا تھا وہ ہوتے تھے مغموم و ملول
حسرتا واحسرتا اے ماہ رمضاں الوداع
معتکف ہو باندھتے حق کی عبادت میں کمر
باوجود اس کے وہ روتے مہ یہ جب جاتا گزر
حسرتا واحسرتا اے ماہ رمضاں الوداع
درد و رقت سے کریں جب اس طرح درد و الم
طاعت و خیرات میں حالانکہ بس قاصر تھے ہم
حسرتا واحسرتا اے ماہ رمضاں الوداع
موجزن ہر آن اس کا لجۂ فیضاں ہوا
نیں ہمارا نفس سرکش تابع فرماں ہوا
حسرتا واحسرتا اے ماہ رمضاں الوداع
قدر دانی سے ترے ہم روز و شب کاہل رہے
تیری حرمت کچھ نہ کی ہم نے پشیماں ہی رہے
حسرتا واحسرتا اے ماہ رمضاں الوداع
مسجد و محراب و منبر جلوہ گر تھے جا بجا
آہ ایسی برکتیں اب ہم سے ہوتی ہیں جدا
حسرتا واحسرتا اے ماہ رمضاں الوداع
اب کہاں تسبیح و تہلیل اور مناجات و دعا
اب کہاں ہے جا بجا وہ زمزمہ تکبیر کا

اے کلید گنج برکات فراواں الوداع
آہ اے رمضاں کوئی دم کا تو اب مہماں ہے
کوئی تڑپتا ہے کوئی تصویر سا حیران ہے
بے زبان و جان و دل گویا ہراساں الوداع
الفراق اے ماہ رمضاں الفراق والفراق
ورد پہنچاتا رہے گا دل کو تیرا اشتیاق
اس لئے کہتے ہیں اب ہم اشک ریزاں الوداع
آہ اب جاتا ہے تو اے ماہ رمضاں السلام
ہر مسلماں فیض پاوے پھر ترے سے صبح و شام
السلام اے عازم درگاہ سبحاں الوداع
اے مہ رمضان محشر میں بدرگاہ الٰہ
اور ہماری مغفرت کے واسطے ہو عذر خواہ
اے شفیع سایر ارباب عصیاں الوداع
مومنو حرمت سے رمضاں کے بدرگاہ خدا
صدقہ با اخلاص دیجو حسب طاقت بے ریا
اب چلا ہے ماہ حسنات فراواں الوداع

حسرتا واحسرتا اے ماہ رمضاں الوداع
ہر مسلماں اب جدائی سے ترے بیجان ہے
آہ یہ دل کا ہمارے درد بے درمان ہے
حسرتا واحسرتا اے ماہ رمضاں الوداع
تیری فرقت اور جدائی ہے نہایت ہم پہ شاق
تجھ سے پھر ملنے کا ہوگا یا نہ ہوگا اتفاق
حسرتا واحسرتا اے ماہ رمضاں الوداع
جلد پھر لاوے تجھے دنیا میں خلاق انام
پھر ترے برکات ہوویں نشر عالم میں تمام
حسرتا واحسرتا اے ماہ رمضاں الوداع
ہم گنہگاروں کے ایماں پر کرم سے ہو گواہ
حق تعالیٰ ہم کو سب دوزخ سے تا دیوے پناہ
حسرتا واحسرتا اے ماہ رمضاں الوداع
بخشش عصیاں کی اپنے عجز سے مانگو دعا
ایک کے بدلے خدا دیویگا تم کو دس جزا
حسرتا واحسرتا اے ماہ رمضاں الوداع

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عُتَقَاۤءِ شَهْرِ رَمَضَانَ ○ وَاَجِرْنَا مِنَ النِّيْرَانِ بِحُرْمَةِ شَهْرِ رَمَضَانَ ○ وَاغْفِرْ لَنَا اَجْمَعِيْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ○ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ○ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ○ كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَللَّطِیْفِ الْخَبِیْرِ ○ اَلسَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ الْعَلِیْمِ
یَعْلَمُ دَبِیْبَ النَّمْلِ فِیْ سَوَادِ اللَّیَالِ ○ الرَّازِقِ الَّذِیْ قَدَّرَ الْاَرْزَاقَ
وَالْاٰجَالَ ○ وَدَبَّرَ الْاُمُوْرَ الْعُلْوِیَّةَ وَالسُّفْلِیَّةَ وَجَمِیْعَ الْاَحْوَالِ ○

ہے حمد و شکر خدا کو ہے جو لطیف و خبیر
وہ کردگار ہے عالم کا اور سمیع و بصیر
اندھیری رات میں چیونٹی سیاہ بھی جو چلے
جو مغز ہاڑ میں اس کے ہو حق اسے دیکھے
بھی اس کے پیر کے آواز کو وہ سنتا ہے
علیم اور سمیع و بصیر ایسا ہے
سبھوں کو روزی بھی دیتا وہی ہے انباز
کیا ہے سب کے وہی رزق و موت کا انداز
بھی آسماں و زمیں اور جو انہیں ہیں چیزیں
سبھوں کی کرتا ہے تدبیر ایک لمحے میں

وَفَضَّلَ هٰذَا الشَّهْرَ بِالطَّاعَةِ وَسَمَّاهُ شَوَّالَ ○

اور اس مہینے کو بخشا بزرگی و اجلال
عبادتوں سے بھی نام اس کا رکھا ہے شوال

فَسُبْحَانَهٗ تَعَالٰی خَلَقَ اٰدَمَ مِنْ صَلْصَالٍ ○ وَزَیَّنَهٗ بِاَحْسَنِ صُوْرَةٍ وَّاَلْطَفِ جَمَالٍ ○

کیا اسی نے ہے آدم کو خاک سے پیدا
جمال و حسن سے زینت بھی اسکو کی ہے عطا

اَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْكَ لَهٗ وَلَاشَبِیْهَ لَهٗ وَلَامِثَالَ ○

میں دوں گواہی کہ اک ہے وہ قادر متعال
نہیں ہے اس کو شریک و شبیہ اور مثال

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْهَادِیْ عَنِ الضَّلَالِ ○ صَلَّى اللّٰهُ
وَسَلَّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِی الْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ○

بھی دوں گواہی کہ سید ہمارے اور نبی
محمد اس کے ہیں بندے رسول اس کے بھی
نکال خلق کو سب چاہ سے ضلالت کے
ہیں لائے وہی راہ پر ہدایت کے

اَمَّا بَعْدُ اَیُّهَا النَّاسُ صَامَ الْقَوْمُ عَنِ الشَّهَوَاتِ ○ وَقَامُوْا فِی الْخَلَوَاتِ ○ وَ
وَدَّعُوْا شَهْرَ الصِّیَامِ بِاَحْسَنِ الْاَعْمَالِ ○ فَانْقَضٰی رَمَضَانُ بِصَوْمِهِمْ وَجَاۤءَ
شَوَّالُ ○ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْیَوْمَ فِیْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِیْ ظِلٰلٍ ○

اے لوگو خلق جو رمضان میں رکھے روزے
بھی خلوتوں میں وہ اپنے عبادتوں میں رہے

[illegible] ۱۱ [illegible] ۱۹۶۰ء

وداع اس کو بھی اعمال نیک سے ہیں کئے ۔ سو وے بہشت میں اپنی مراد کو پہونچے
پس ان کے روزوں سو رمضاں گزر گیا خوشحال ۔ خدا کے فضل سے پہنچا ہے اب مہ شوال

إِخْوَانِيْ أَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاعْمَلُوْا مَا عَمِلْتُمْ فِيْ رَمَضَانَ فِيْ شَوَّالَ ○ وَكُوْنُوْا مِنَ الْخَائِفِيْنَ عَلٰى أَعْمَالِكُمْ مِنَ الرَّدِّ وَالطَّرْدِ وَعَدَمِ قَبُوْلِ الْأَعْمَالِ ○

کیا ہے تم نے جو رمضاں میں نیک کام ادا ۔ سو کام ویسے ہی شوال میں بھی لاؤ بجا
مگر عمل وے تمہارے ہوئے ہیں یا نہ قبول ۔ ڈرو خدا سے کرو عرض تا وہ ہوں مقبول

كَمَا رُوِيَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ دَخَلَ عَلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَوْمَ الْعِيْدِ وَقَدْ أَغْلَقَ الْبَابَ عَلٰى نَفْسِهٖ وَهُوَ يَبْكِيْ ○

ابوہریرہ یہ کہتے ہیں روز عید شتاب ۔ گیا میں نزد جناب عمر بن الخطاب
وہ باندھ حجرے کا دروازہ اپنے تنہا چار ۔ بہت ہی درد سے روتے تھے آہ زار و نزار

فَقُلْتُ يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ أَتَبْكِيْ وَالنَّاسُ فِيْ فَرَحٍ فَقَالَ لَوْ عَلِمَ الْفَرِحُوْنَ مَا فَرِحُوْا ○

گزارش ان سے کی میں نے اے مومنوں کے امیر ۔ تم آج روتے ہو اور خلق ہے خوشی میں کثیر
کہا جناب عمر نے اگر نتیجۂ کار ۔ وے جانتے تو خوشی میں نہ رہتے یوں زنہار

ثُمَّ جَعَلَ يَبْكِيْ وَيَقُوْلُ إِنْ كَانُوْا هُمْ مِنَ الْمَقْبُوْلِيْنَ ○ فَلْيَفْرَحُوْا وَإِنْ كَانُوْا هُمْ مِنَ الْمَطْرُوْدِيْنَ ○ فَلْيَبْكُوْا فَإِنِّيْ لَا أَدْرِيْ مِنَ الْمَقْبُوْلِيْنَ أَنَا أَمْ مِنَ الْمَطْرُوْدِيْنَ

پھر بولے رو رو کے اسوقت یہ خوشی ہے بجا ۔ خدا کے پاس ہے مقبول جب عمل ان کا
خدا کے پاس اگر ہو گئے ہیں نامقبول ۔ خوشی کے بدلے ہے لازم کہ رو دیں زار و ملول
میں جانتا نہیں مقبول ہوں میں یا کہ نہیں ۔ اسی سبب سے میں روتا ہوں یوں تو جان یقین

إِخْوَانِيْ كُلُّ لَيْلَةٍ تُصْبِحُ وَكُلُّ يَوْمٍ يُمْسِيْ يَنْقَضِيْ مِنْ أَعْمَارِكُمْ وَأَنْتُمْ غَافِلُوْنَ ○ بِطِيْبِ الْخَاطِرِ وَالْبَالِ ○ رَاحَ عَنَّا رَمَضَانُ وَجَاءَنَا شَهْرُ شَوَّالٍ ○

اے لوگو رات گزرتی ہے روز آتا ہے ۔ کبھی رات آتی ہے جس وقت روز جاتا ہے
تمہاری عمر تو یوں گھٹتی ہی ہے سال بسال ۔ پڑے ہو غفلتوں میں آتا تم خوشحال

گز

گزر گیا مہ رمضان اب مہ شوال ۔ ہے آیا روزے رکھو اس میں ستہ شوال

وَقَدْ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَاَتْبَعَهٗ بِسِتَّةٍ مِّنْ شَوَّالٍ ○ فَكَاَنَّمَا صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهٗ بِالْكَمَالِ ○

کہا نبی نے جو رمضاں میں تیس روزے رکھے ۔ بھی بعد رکھے وہ شوال کے بھی چھ روزے
تمام سال کے رکھا ہے روزے وہ گویا ۔ ثواب روزوں کا اک سال کے وہ پاویگا

وَاَعْطَاهُ اللّٰهُ بِصِيَامِ كُلِّ يَوْمٍ ثَوَابَ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا وَّرَفَعَ عَنْهُ عَذَابَ الْقَبْرِ وَشِدَّةَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَالْاَهْوَالِ ○

ہر ایک روزے کو چالیس روز کے حسنات ۔ کریگا اس کو عنایت خدائے موجودات
عذاب قبر بھی اس سے خدا اٹھا دیوے ۔ بھی روز حشر کی سختی کو اس سے دور کرے
الٰہی ہم کو تو ہر سال ہر مہینے میں ۔ دے نیک عملوں کی توفیق تا بجا لادیں

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اخْتَارَ لِنَفْسِهِ الْبَقَاءَ وَالدَّوَامَ ○ حَكَمَ بِالْمَوْتِ وَالْفَنَاءِ عَلَى الْخَاصِّ وَالْعَامِّ ○ وَسَاوٰى فِي التُّرَابِ بَيْنَ الْمُلُوْكِ وَالْخُدَّامِ ○ اَحْمَدُهٗ حَمْدًا كَثِيْرًا عَلَى الدَّوَامِ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تُنْجِيْ قَائِلَهَا يَوْمَ يَشِيْبُ الْغُلَامُ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ رَحْمَةً لِّلْاَنَامِ ○ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ تَفَكَّرُوْا فِي الدُّنْيَا فَاِنَّهَا لَيْسَتْ بِدَارِ مُقَامٍ ○ وَلَا تَطْمَئِنُّوْا اِلَى الدُّنْيَا وَلَذَّاتِهَا ثُمَّ الْفَنَاءِ ○

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا كَبَآئِرَ الذُّنُوْبِ وَالْاٰثَامِ ○ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ ○ وَمَنْ سَعٰى فِيْ مَظَالِمِ الْعِبَادِ سَلَّطَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْحَيَّاتِ فِيْ قَبْرِهٖ وَالْاَفَاعِيَ الْعِظَامَ ○ وَمَنْ اَعَانَ ظَالِمًا عَلٰى مَظْلُوْمٍ وَلَوْ بِشَطْرِ كَلِمَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَاسْوَدَّ وَجْهُهٗ يَوْمَ الْقِيَامِ ○ وَمَنْ كَتَمَ شَهَادَةً فَهُوَ كَشَاهِدِ الزُّوْرِ وَمَنْ وَّجَبَ عَلَيْهِ الْحَجُّ وَلَمْ يَحُجَّ فَلَا اَدْرِيْ عَلَيْهِ اَنْ يَّمُوْتَ عَلٰى غَيْرِ مِلَّةِ الْاِسْلَامِ ○ وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مَنْ اَيْسَرَ وَلَمْ يَحُجَّ وَمَاتَ عَلٰى ذَالِكَ فَهُوَ فِي النَّارِ ذَاتِ الْوَحْشَةِ وَالظَّلَامِ ○

ہے حمد حق کو کہ وہ اپنی ذات کو ہی مدام — ہے اختیار کیا بالیقیں بقا و دوام
کیا ہے حکم فنا اور موت کا بے شک — وہ سارے بندوں پہ اپنے جو ہیں خواص و عوام
بھی وہ کیا ہے برابر سبھوں کو زیر زمیں — فقیر و میر تونگر بھی بادشاہ و غلام
کروں میں حمد اسی کی ثنا و حمد کثیر — کہ ہے اسی کو سزاوار بس یہ حمد مدام
گواہی دیتا ہوں میں ایک ہے وہی معبود — شریک اس کا نہیں کوئی اے نکو انجام
وہ ہے گی ایسی شہادت جو اپنے قایل کو — نجات دیوے گی آفات سے بروز قیام
وہ سخت روز ہے ایسا کہ جس کی دہشت سے — ضعیف ہوویں گے بچے بھی درد و غم سے تمام
بھی دوں گواہی محمد ہیں اس کے بندۂ خاص — حبیب اس کے ہیں پیغمبر بلند مقام
کیا ہے آپ کو مبعوث قادر متعال — برائے رحمت عالم بسوئے کل انام
اے حاضران جماعت تم اس میں فکر کرو — نہیں ہے جانیو دنیا ہمیشگی کا مقام
نہ طمع کیجیو دنیا میں اے مسلمانو — اگرچہ تم کو ہے اس میں ہزار سال قیام
بھی تم شریعت حقہ پہ مستقیم رہو — رہو کبیرہ گناہوں سے سارے دو مدام
نہ چغلی بولو کہ فرماتے ہیں رسول خدا — بحشر داخل جنت نہ ہووے گا نمام
کرے جو حق تلفی اور ظلم بندوں پر — تو اس کی قبر میں سانپوں کو سونپے رب انام
مدد کریگا جو ظالم کی ایک بات میں بھی — منہ اس کا کالا ہو حق کا غضب ہو اس پہ مدام
گواہی نہیں کوئی شخص اگر چھپاوے گا — گواہی جھوٹی دیئے سا ہے وہ بغیر کلام
بھی اس کو حشر کے دن ہووے گا عذاب شدید — خدا کے حکم سے دوزخ میں اسکا ہووے مقام

کیا

کہا رسول خدا نے ہو جس پہ حج واجب ۔۔۔ اگر ادا نہ کرے گا وہ حج بیت حرام
تو جانو میں نہیں پاتا ہوں آہ ایسا شخص ۔۔۔ وہ موت پاوے گا بر غیر ملت اسلام
کہا شفیع امم نے کہ صاحب تیسیر ۔۔۔ اگر ادا نہ کرے حج بیت رب انام
مرا تو آتش دوزخ میں ہو دیگا داخل ۔۔۔ ہے وہ تو وحشت و ظلمت کا آہ سخت مقام

نَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ ۝ اَنْ يُّمِيْتَنَا مُسْلِمِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّ رَبٌّ حَلِيْمٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الشُّهُوْرَ فِيْ كِتَابِهٖ اِثْنَيْ عَشَرَ فِي الْعِدَّةِ ۝

حمد اس خلاق کو ہے جو ہے اللہ الصمد ۔۔۔ جو کیا قرآن میں بارہ مہینوں کا عدد
اور مہینے چار ٹھہرائے معظم ان میں سب ۔۔۔ یعنی ذوالقعدہ بھی ذوالحجہ محرم اور رجب

فَمَنْ لَّمْ يَظْلِمْ فِيْهِنَّ نَفْسَهٗ فَقَدْ بَلَغَ رُشْدَهٗ ۝ وَمَنْ اَطَاعَ رَبَّهٗ فَقَدْ اَنْجَحَ قَصْدَهٗ ۝

جو بچا ان میں گنہ سے اسنے پایا ہے رشاد ۔۔۔ جس نے کی حق کی اطاعت اسمیں وہ پائی مراد

اَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً اَدَّخِرُهَا عُدَّةً ۝ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ كَمَّلَهٗ بِالرِّسَالَةِ وَجَلَّلَهٗ بِالسِّيَادَةِ وَ النُّبُوَّةِ وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ صَلٰوةً وَّسَلَامًا لَا تُعَدُّ عَدَّهٗ

دوں گواہی میں خدا اک ہے شریک اسکا نہیں ۔۔۔ ہیں محمد اس کے بندے اور رسول اس کے یقیں

اَمَّا بَعْدُ اِخْوَانِيْ اِتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْا اَنَّ شَهْرَكُمْ هٰذَا اَوَّلُ الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ الْعِظَامِ ۝

جو مہینے ہیں معظم اور مکرم بھائیو ۔۔۔ ماہ ذوالقعدہ یہ پہلا ان میں ہے پہچانیو

يُتَلَقّٰى بِالتَّقْوٰى وَالطَّاعَةِ وَالْاِحْتِرَامِ ۝ وَلَقَدْ اَكْرَمَهٗ رَسُوْلُ الْمَلِكِ الْعَلَّامِ

طاعت و تقوی سے اس کا کیجیو تم احترام ۔۔۔ کرتے تھے اکرام ان کا حضرت خیر الانام

فَاعْتَمَرَ فِيْهِ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ بَعْدَ الْهِجْرَةِ فَيَا لَهٗ مِنْ اِكْرَامٍ ○ فَالسَّعِيْدُ مَنْ
بَادَرَ فِيْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ بِالْاِغْتِنَامِ ○ وَالشَّقِيُّ مَنْ جَعَلَ بَقِيَّةَ عُمْرِهٖ بِغَفْلَتِهٖ كَالْاَنْعَامِ

ہے روایت بعد ہجرت کے رسول با وقار — اس مہینے میں بجا لائے عمرہ چار بار
ان دنوں نیکی جو کرتا ہے وہی ہووے سعید — اس میں جو رہتا ہے غافل وہ شقی ہے نارشید

وَكَيْفَ لَا يُدْرِكُ الْخَيْرَ مَنْ هُوَ فِي النَّهَارِ وَاللَّيْلِ فِي الْاِسْلَامِ ○ وَمَا ضَلَّ مَنْ جَعَلَ التَّقْوٰى اَمَامَهٗ

کیوں نہ پاوے خیر اور نیکی کو وہ مرد ہمام — طاعت و تقویٰ بجا لاوے جو اس میں صبح و شام

اَمَا هٰذِهٖ لَيَالِي الْقَبُوْلِ فَبِمَ يَغْتَرُّ الْمُفْرِطُ فِيْهَا بِالْاَحْلَامِ ○ اَمَا هٰذِهٖ لَيَالِي
الْعَفْوِ فَاِلٰى مَتٰى اَنْتَ مَشْغُوْلٌ فِيْهَا بِطِيْبِ الْمَنَامِ ○

ہوں عمل مقبول ان راتوں میں اور بخشیں گناہ — پھر تو کیوں اس خواب میں غفلت کے ہوتا ہے تباہ

تَنَبَّهْ يَا هٰذَا فَاِنَّ الدُّنْيَا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ○ وَدَارُ الْفَنَاءِ لَا تَصْلُحُ لِلْمَقَامِ ○

جاگئے دنیا پریشاں خواب سا ہے لاکلام — اور مرنے کی جگہ ہے یہ نہیں دار المقام

فَاقْتَدِ بِصِفَاتِ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَتَمُوا الْغَرَامَ ○ وَاَفْشَوُا السَّلَامَ ○ وَ
بَذَلُوا الطَّعَامَ ○ وَدَامُوا الْقِيَامَ ○ وَجَانَبُوا الْاٰثَامَ ○

پس انہی کی پیروی کر جو چھپاتے ہیں غرام — اور فقیروں اور مسکینوں کو کھلوائے طعام
اور گزاری شب انہوں نے طاعت مولا میں ہی — اور ہمیشہ دور رہتے تھے گناہوں سے سبھی

رُوِيَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ
قَالَ مَا مِنْ يَوْمٍ اِلَّا وَمَلَكٌ يَهْتِفُ فِي الْمَقَابِرِ وَيُنَادِيْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ مَنْ تَحْسُدُوْنَ الْيَوْمَ

یوں کہا ابن عمر نے بولے ختم الانبیا! — اک فرشتہ روز قبرستاں میں کرتا ہے ندا
تم حسد کرتے ہو کن سے آج اے اہل قبور — مردگاں اس طرح تب کہتے ہیں اس سے بالضرور

فَيَقُوْلُوْنَ نَحْسُدُ يَا اَهْلَ الْمَسَاجِدِ فِيْ مَسَاجِدِهِمْ يُصَلُّوْنَ وَلَا نَقْدِرُ نُصَلِّيْ

اہل مسجد سے حسد کرتے ہیں ہم سب روز و شب — کہ وے پڑھتے ہیں نمازیں ہم نہ پڑھ سکتے ہیں اب

وَيَصُوْمُوْنَ وَلَا نَقْدِرُ نَصُوْمُ وَيَتَصَدَّقُوْنَ وَلَا نَقْدِرُ نَتَصَدَّقُ وَ

يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ وَلَا يَنْقُدُوْنَ نَذْكُرُ فَيَبْتَهِ مُوْنَ عَلٰى تَفْرِيْطِهِمْ ○

اور وے رکھتے ہیں روزہ ہم رکھ سکتے ہیں ہائے
ذکر وے کرتے ہیں جن کا ہم نہ کر سکتے ہیں ابے
اور وے دیتے ہیں صدقہ ہم نہ دے سکتے ہیں ہائے
بے عمل رہنے پہ اپنے وے خجل رہتے ہیں سب

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا تَوْفِيْقَ الطَّاعَةِ وَبُغْضَ الْمَعْصِيَةِ وَاِخْلَاصَ النِّيَّةِ وَالرُّجُوْعَ اِلَيْكَ بِالْكُلِّيَّةِ

یا الٰہی دے ہمیں توفیق طاعت کی مدام
نیت خالص عنایت کیجیے ہم کو باشرف
بغض و نفرت کر عطا ہم کو گناہوں سے تمام
اور بالکل پھیر دیجے ہم کو اب اپنی طرف

وَارْحَمْنَا اَجْمَعِيْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا
كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ وَاِنَّا لَهٗ كَاتِبُوْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا
وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ ○ اَلْمَشْكُوْرِ الْمَحْمُوْدِ ○ اَلْمُتَفَضِّلِ بِجَزِيْلِ الْكَرَمِ
وَالْجُوْدِ الْمُنْعِمِ الَّذِيْ بِسَاطُ اِنْعَامِهٖ مَمْدُوْدٌ ○ اَحْمَدُهٗ حَمْدًا اَنَالُ بِهِ الْمَقْصُوْدَ

حمد ہے اللہ کو جو بادشہ معبود ہے
بندگوں پر بے حد اس کا کرم اور جود ہے
حمد میں اس کی کروں وہ حمد ایسی ہی یقیں
بس وہی مقصود اور مشکور اور محمود ہے
سفرہ اس کے نعمت و انعام کا ممدود ہے
ہیں سے جس کے ہو حاصل مقصد دنیا و دیں

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاجِبُ الْوُجُوْدِ

دوں گواہی ایک ہے وہ کوئی شریک اس کا نہیں
اس کی ہستی ذات سے ہی اس کے ثابت ہے یقیں

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَكْرَمُ مَنْ ظَهَرَ فِي الْوُجُوْدِ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ الْمَحْمُوْدِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ○

اور گواہی دوں ہمارے سید و پیغمبر
جتنے مخلوقات کو حق سے ملا فیض وجود
ہیں محمد اس کے بندے اور رسول ذوالوقر
آپ کو ہی سب میں اشرف کر دیا رب ودود

اَمَّا بَعْدُ وَاعْلَمُوْا اَنَّهٗ قَدْ اَنْذَرَکُمُ اللّٰهُ حَقَّ الْاِنْذَارِ ۞ وَاَخْبَرَکُمْ حَالَ الْاَخْیَارِ وَاَوْصَاکُمْ بِلُزُوْمِ تَقْوَاهُ وَاجْتِنَابِ الْمَاٰثِمِ ۞ وَنَدَبَکُمْ اِلَی الطَّاعَةِ وَزَجَرَکُمْ عَنِ الْجَرَائِمِ

جانو تم کو حق ڈرایا جو ڈرانے کا تھا حق
خوف کا اپنے دیا قرآن میں تم کو سبق

اور جو بدکاروں پہ اگلے آئی ہے قہر بلا
دی خبر اس سے تمہیں قرآں میں اس نے جا بجا

اور تقویٰ کی وصیت کی ہے تم کو جانیے
حکم فرمایا گناہوں سے بھی بچنے کے لئے

اور تمہیں رغبت عبادت کی طرف اپنے ہی دی
سرزنش کی اس نے بس تم کو گناہوں سے بھی

فَلَا تُذْهِبُوْا اَعْمَارَکُمْ بِالْغَفْلَةِ وَالنِّسْیَانِ ۞ وَلَا تُهْلِکُوْا اَنْفُسَکُمْ بِالْفُسُوْقِ وَالْعِصْیَانِ وَاْمُرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ فِیْمَا بَیْنَکُمْ وَانْهَوْا عَنِ الْمُنْکَرِ خَشْیَةً مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ

عمر غفلت میں نہ کھوؤ اور گنہ سے ہو دو پاک
معصیت میں ڈال کر تم آپ کو مت ہو ہلاک

بھائیوں کو بھائیو تم حکم نیکی کا کرو
اور بدی سے منع کیجو حق تعالیٰ سے ڈرو

کَمَا قَالَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ اَفْضَلُ اَعْمَالِکُمُ الْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْیُ عَنِ الْمُنْکَرِ ۞

چونکہ کہتے ہیں علے مرتضیٰ اے نیک خو
سارے عملوں میں یہی بہتر عمل ہے جانیو

حکم کرنا نیکیوں کا اور بدی سے منع بھی
کام ایسا مومنو مت چھوڑ دیجو تم کبھی

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّهٗ قَالَ مَا مِنْ قَوْمٍ فِیْهِمْ رَجُلٌ یَّعْمَلُ بِالْمَعَاصِیْ وَیَقْدِرُوْنَ عَلٰی اَنْ یُّغَیِّرُوْا فَلَا یُغَیِّرُوْنَهٗ اِلَّا اَعَمَّهُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ قَبْلَ اَنْ یَّمُوْتُوْا

بوہریرہ نے کہا فرمایا شاہ انبیا
گر کسی یک قوم میں یک شخص بھی ہووے برا

توڑ کر حد شریعت وہ برا کرتا ہے کام
اور اسکے منع کی رکھتے ہیں وے طاقت تمام

تا منع ان کو کریں تو انپہ آوے گا عذاب
موت کے آگے مریں ہوں مبتلا سبہیں شتاب

وَعَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اَنْ تَاْمُرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْا عَنِ الْمُنْکَرِ وَاِلَّا لَیُسَلِّطَنَّ عَلَیْکُمْ سُلْطَانًا ظَالِمًا لَا یُجِلُّ کَبِیْرَکُمْ وَلَا یَرْحَمُ صَغِیْرَکُمْ

اور روایت کی ہے بو دردا نے یوں آئیں ہیں
ہاں کیا ہے اس طرح ارشاد حضرت نے یقیں

بس کرو تم نیکیوں کا حکم لوگوں کو مدام
اور برے کاموں سے ان کو منع کیجو صبح و شام

یہ معظم کام گر تم سے نہ ہووے گا ادا
تم پہ ظالم بادشہ تب ایک سونپے گا خدا

جو تمہارے ہیں بڑے ہوں صاحب عز و وقار
وہ نہ کچھ ان کی کرے تکریم و عزت زینہار

اور جو چھوٹے تمہارے ہیں ہیں اے اہل دیں
ان پہ وہ رحم و شفقت کچھ کرے گا ہی نہیں

وَيَدْعُوْا أَخْيَارُكُمْ فَلَا يُسْتَجَابُ لَهُمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ فَلَا يُغْفَرُ لَهُمْ ○

اور نہ ہو مقبول نیکوں کی تمہاری تب دعا
چاہیں بخشش گر گناہوں سے نہ بخشیگا خدا

عِبَادَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ بِإِقَامَةِ أَوَامِرِ اللّٰهِ وَالنَّهْيِ عَنْ مَنَاهِيْهِ وَالتَّمَسُّكِ بِالتَّقْوٰى

سو منو اللہ کے احکام پہ قائم رہو
چھوڑ عصیاں آپ پر تقوی کو تم لازم کرو

فَمَنْ وُفِّقَ لِإِقَامَةِ طَاعَةِ رَبِّهٖ ○ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ بِلِسَانِهٖ وَقَلْبِهٖ ○
فَذٰلِكَ النَّاجِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ○ مِنَ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ

بس دیا جاوے گا جو توفیق طاعات خدا
اور زبان و دل سے مانع ہو گناہوں کا سدا

اس کو حسرت اور ندامت سے قیامت میں یقیں
فضل سے چھٹکار دیوے اپنے رب العالمیں

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قُلُوْبِنَا لِسَمَاعِ أَمْرِكَ ○ وَجَنِّبْنَا عَمَّا نَهَيْتَنَا عَنْهُ
فَاسْتَعْمِلْ أَبَدًا إِيَّانَا بِطَاعَتِكَ وَتُبْ عَلَيْنَا أَجْمَعِيْنَ ○

یا الہی سب ترے احکام سننے کے لئے
اپنی رحمت سے ہمارے گوش دل اب کھولئے

منع فرمایا ہے جس سے اس سے تو ہم کو بچا
تن ہمارے رکھ عبادت میں ترے صبح و مسا

اور استغفار و توبہ کر ہمارا تو قبول
از پئے رسول و آل و اصحاب رسول

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ
الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ يٰبُنَيَّ أَقِمِ الصَّلٰوةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ
عَلٰى مَا أَصَابَكَ إِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُوْرِ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ
وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ إِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَرَبٌّ حَلِيْمٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُقَدِّرِ الشُّهُوْرِ وَالْأَعْوَامِ ○ وَمُجَدِّدِ الدُّهُوْرِ وَالْأَيَّامِ الَّتِيْ

الْبَصِیْرِ الْعَلِیْمِ الْعَلَّامِ ○ اَلَّذِیْ افْتَتَحَ الْعَامَ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ ○ وَجَعَلَ الْحَجَّ اَحَدَ اَرْکَانِ الْاِسْلَامِ ○ وَمُکَفِّرًا لِّمَا قَبْلَهٗ مِنَ الْاٰثَامِ ○

ہے حمد و شکر سزاوار قادر متعال	کہ بس اسی نے مقرر کیا ہے یہ مہ و سال
نئے نئے وہی لاوے زمانے اور ایام	وہ ہے سمیع و بصیر و علیم اور سلام
وہ ابتدا ہے کیا سال کا بماہ حرام	کیا ہے حج کو وہ اک رکن ملت اسلام
بھی توشہ اور سواری کی جس کو ہو طاقت	کیا ہے کعبے کا حج فرض اسپہ از امت
گناہ اس کے جو اگلے ہیں ان کا کفارہ	خدا کے فضل سے ہووے گا حج بیت اللہ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْهِ بِصِدْقِ الْاِعْتِصَامِ

میں دوں گواہی کہ معبود ہے سبھوں کا وہی	وہ ہے یگانہ نہیں ہے شریک اس کا کوئی

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَیِّدُ الْاَنَامِ ○ اَفْضَلُ مَنْ صَلّٰی وَصَامَ وَعَقَدَ الْاِحْرَامَ ○ صَلَّی اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ صَلٰوةً مُّتَعَاقِبَةً بِتَعَاقُبِ الْاَیَّامِ ○

بھی دوں گواہی کہ سید ہمارے او نبی	ہیں اس کے بندے و مرسل محمد عربی

اَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِیْنَ کَمْ یَمُرُّ عَامٌ بَعْدَ عَامٍ وَّاَنْتُمْ عَاکِفُوْنَ عَلَی الْخَطَایَا وَالْاٰثَامِ ○

سنو اے حاضرو تم ایک بعد ایک مدام	گزر جاتے ہیں کتنے برس یہ تمام
گناہ و جرم میں ہی عمر تم گھٹاتے ہو	ہزار حیف نہیں اس سے باز آتے ہو

عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰی وَاسْتَیْقِظُوْا مِنْ غَمَرَاتِ هٰذَا الْمَنَامِ فَهٰذَا شَهْرُ ذِی الْحِجَّةِ قَدْ اَقْبَلَ فَاسْتَقْبِلُوْهُ بِالْاِحْتِرَامِ ○ وَاجْتَنِبُوْا فِیْهِ کَبَائِرَ الْاِجْرَامِ سِیَّمَا الْعَشَرَةُ الْاُوْلٰی فَاِنَّ فِیْهَا فَضَائِلَ جِسَامٌ ○

ڈرو خدا سے جگو اپنے خواب غفلت سے	مہ معظم ذوالحج سے تم قریب ہوئے
پس اس مہینے کی تم کچھ عزت و اکرام	بچو گناہ سے بجا لاؤ اس میں خیر کے کام
خصوص عشرۂ اول ہے اس کا فاضل تر	سو اس میں نیک عمل تم کرو شام و سحر

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمَ عَرَفَةَ غَفَرَ اللّٰهُ سَنَةً أَمَامَهُ وَسَنَةً خَلْفَهُ

سنو حدیث یہ فرمائے ہیں رسول خدا
جو روزہ عرفہ کا ذوالحج میں دل سے رکھیگا

گناہ سال گزشتہ و سال آئندہ
گنہ دو سال کے بس اس کے بخشدیو خدا

بجا لاؤ تم اس میں حج بیت اللہ
کہ بخشے جاتے ہیں سبھی اس سے جرم گناہ

سواری توشہ بھی جس شخص کو میسر ہو
ہے فرض اسپہ یہ ارشاد حق کیا ہے سنو

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۝

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ فَحُجُّوا فَمَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ ۝

کہا رسول خدا نے کہ تم پہ اے لوگو!
ہے حج خدا نے کیا فرض تم بجا لاؤ

کہ حج کعبہ کیا جس نے از برائے خدا
گناہ و فحش و بری بات بھی نہ اس نے کیا

تو پاک اس کو کرے حق گناہ سے ایسا
کہ گویا ماں کے شکم سے ابھی ہوا پیدا

وَمَا عَرَفَاتُ الْكَرَامَةِ إِلَّا عَرَصَاتُ الْقِيٰمَةِ وَالْمُزْدَلِفَةُ كَالصِّرَاطِ وَمِنًى كَالْأَعْرَافِ وَالْمَسْجِدُ كَالْجَنَّةِ وَالْبَيْتُ كَالْعَرْشِ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةُ كَالْمِيزَانِ ۝

کبھی حج کے تم جو بجا لائیں گے مناسک
تو یاد کیجیو حالات روز حشر کے تب

چڑھو گے جب کہ تم عرفات پر کرامت کے
تو یاد کیجیو عرصات کو قیامت کے

مقام مزدلفہ کو صراط سا سمجھو
صراط حشر کو اسوقت دل سے یاد کرو

منا کو جانیو اعراف سا سمجھا تو
تو اس مقام کو مانند اس کے سمجھا تو

کبھی جان لیجو تم مسجد حرام بجا
ہے مثل جنت فردوس جنت ماوے

صفا و مروہ مثال دو پلہ میزان
یہ سمجھو اس کو ہے میزان آخرت کا نشاں

بغیر شبہ جو زمزم کی چاہ ظاہر ہے
سو اس کو جانیو تم مثل حوض کوثر ہے

پیاسے حشر میں کوثر سے جس طرح پیویں
ویسے یونہی چاہ سے زمزم کے پیویں پیاسیں

کبھی جان لیجو کعبہ ہے مثل عرش بریں
کبھی چو طرف سے ہوتے ہیں جو لوگ جمع یہیں

جو جمع آئیں گے میدان حشر میں سر دم
پہنچ آنا بھی ویسا ہی کرکے جانو تم

غرض یہ روز نمونہ تو روز حشر کا ہے — مثال یہ بھی خلایق کے بعث و نشر کا ہے

اِخْوَانِیْ اِذَا تَمَّتِ النُّسُكُ فَاسْئَلُوا اللّٰهَ الرَّحْمٰنَ ○ وَلَا تَرْمُوا الصَّفَا وَطُوْفُوْا بَيْتَ الْقَلْبِ وَقِفُوْا فِیْ عَرَفَاتِ الْعِرْفَانِ ○

تمام حج کے مناسک ہوں جبکہ تم سے ادا — اے بھائیو کرو تب درگہ خدا سے دعا
بھی رکھو درگہ رحماں سے یہ قوی امید — کہ وہ قبول کریگا دعا بہ لطف مزید
ہمیشہ آپ پہ لازم کرو بھی صدق و صفا — بھی کیجے کعبۂ دل کا سدا طواف ادا
بھی اس جہان میں عرفان کا جو ہے عرفات — کرو قیام اسی میں مدام عجز کے ساتھ

فَاِذَا طَافُوا الْوَدَاعَ وَعَزَمُوْا عَلَى الْاِرْجَاعِ حَنُّوْا نَجَائِبَ الشَّوْقِ بِسُرْعَةِ الشَّوْقِ اِلَى النَّبِیِّ الْمُخْتَارِ ○

بھی جب کروگے ادا تم طواف رخصت کا — تو عزم کیجیو حضرت کی تب زیارت کا
زیارت آپ کی مستوجب شفاعت ہی — بھی دو جہان کی اس میں بڑی سعادت ہے

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ زَارَ قَبْرِیْ وَجَبَتْ لَهٗ شَفَاعَتِیْ

صحیح آئی زیارت کے باب میں یہ خبر — کہ یوں سنائے بشارت خدا کے پیغمبر
کہ میری قبر کی آکر کرے زیارت جو — سو اس کو جانیو واجب مری شفاعت ہو

وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلٰى ثَلٰثَةِ مَوَاضِعَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِیْ هٰذَا وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى ○

بھی بولے باندھو کجاوے نہ تم کرو نہ سفر — مگر یہ تین جگہ کی طرف اے نیک سیر
ہے پہلی ان سے یقیں مسجد حرام سنو — بھی دوسری یہ مری مسجد ہے اے مسلمانو
بھی تیسری ہے بلا شبہ مسجد اقصیٰ — سفر یہ تینوں مساجد طرف یقیں ہے روا

وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ زَارَنِیْ بَعْدَ وَفَاتِیْ فَكَاَنَّمَا زَارَنِیْ فِیْ حَيَاتِیْ وَمَنْ مَاتَ فِیْ اَحَدِ الْحَرَمَيْنِ بُعِثَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ○

بھی آئی ہے یہ سنو دوسری حدیث صحیح — کہ یوں رسول خدا نے خبر دی ہم کو صحیح

جو آکے میری زیارت کرے گا بعد وفات ۔۔۔ تو گویا اس نے ملا ہے مرے عین حیات
بھی جو مرے گا مسلمان شہر مکے میں ۔۔۔ ویا مرے گا مسلماں کوئی مدینے میں
تو اس کو امن قیامت میں دیوے گا مولیٰ ۔۔۔ کہ امن والوں میں اس کو یقیں اٹھاویگا
الٰہی اپنے کرم سے تو حج بیت حرام ۔۔۔ نصیب کیجے ہمارے بہ یمن شاہ انام

وَارْزُقْنَا فِي الدُّنْيَا زِيَارَتَهُ ○ وَفِي الْآخِرَةِ شَفَاعَتَهُ ط وَاحْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِ وَأَرِنَا
وَجْهَهُ وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِهِ ○ وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

زیارت آپ کی دنیا میں ہمکو کیجے عطا ۔۔۔ شفاعت آپ کی عقبےٰ میں ہم کو ہو مولیٰ
ہمارا حشر بھی زمرے میں آپ کے کیجے ۔۔۔ جمال پاک نہیں آپ کا دکھا دیجے
بھی خاص حوض سے حضرت کے تو بروز حساب ۔۔۔ کمال لطف و عنایت سے کر ہمیں سیراب
الٰہی دیجے دنیا میں ہم کو اک نیکی ۔۔۔ بھی ایک نیکی عطا کیجے آخرت میں بھی
عذاب آتش دوزخ سے دیجے ہم کو پناہ ۔۔۔ ہمارا خاتمہ بالخیر کیجو یا اللہ

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ○ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ
وَقَالَ اللّٰهُ إِنِّي مَعَكُمْ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَآمَنْتُمْ بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ
وَأَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَأُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ○ وَنَفَعَنَا وَ
إِيَّاكُمْ بِالْآيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ○ إِنَّهُ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ وَرَبٌّ حَلِيمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هُوَ الْمُبْدِئُ الْمُعِيدُ ○ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ ○ أَحْمَدُهُ حَمْدًا أَرْجُو
بِهِ مِنْ نِعَمِهِ الْمَزِيدَ ○ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةَ
أَهْلِ التَّوْحِيدِ ○ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اصْطَفَاهُ اللّٰهُ مِنْ كَافَّةِ
الْعَبِيدِ ○ اَلسَّيِّدُ الْمُخْتَارُ الرَّشِيدُ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَصَحْبِهِ إِلٰى أَبَدِ الْآبِدِ ○ أَمَّا بَعْدُ عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى وَاعْلَمُوا
أَنَّهُ فَضَّلَ هٰذَا الشَّهْرَ الشَّرِيفَ بِحَجِّ الْكَعْبَةِ وَمَنَّ عَلَيْنَا بِصَوْمِ عَرَفَةَ وَيَوْمِ

الْعِيد بِالْفِطْرِ وَالْاَضْحِيَة وَالْبَرَكَة وَالْمَغْفِرَة بِلُطْفِ الْمَزِيد

بعد حمد حق و نعت خاتم پیغمبراں
ماہ ذوالحج کی فضیلت کا سنو تم یہ بیاں

اس مہینے کا جو ہے پہلا دہا اس کو خدا
دسویں روز و نہم بزرگی دی بڑی سب پر عیاں

اور کہا حضرت نے جو روزہ رکھے عرفہ کے دن
ہووے کفارہ وہ دو برسوں کے گناہ کا بیگماں

یعنی گزرے سال اور آتے برس کا بھی گناہ
بخشے اس روز کی حرمت سے خداوند جہاں

دیکھئے آیت کتاب اللہ میں آئی ہے ایک
جو کیا ارشاد وہ پروردگار انس و جاں

وَوٰعَدْنَا مُوسٰى ثَلٰثِينَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ

یعنی وعدہ تیس شب کا ہم نے موسی کو دیا
اس کو پھر کامل کیا بس دس سے ہم نے بیگماں

اول ذوالحج کے ہے دس روز ہی سے جانیے
کر دیا یونہی بہت تفسیر والوں نے بیاں

ان دنوں میں ہی کیا ہے حق نے موسی سے کلام
اور اپنے قرب سے بخشا ہے ان کو عز و شاں

اور انہیں ایام میں تورات کے بھی تختیاں
کی عنایت حضرت موسی کو خلاق جہاں

بولے ابوذر نے کہا روزے رکھو اے مومنو
ماہ ذی الحجہ کے اس پہلے دہے کے درمیاں

اور اکثر کیجیو دعوت و استغفار بھی
اور بہت صدقات دیجو راہ حق کے درمیاں

کیونکہ حضرت کی زباں سے میں سنا ہوں بالیقیں
اس طرح ارشاد فرماتے تھے وہ شاہ جہاں

دیں ایسے شخص کو ہے جو ہوا ہے بے نصیب
پہلے عشرہ میں تو ذوالحجہ کے کی ہے نیکیاں

خاص کر نویں کو ذوالحجہ کے تم روزہ رکھو
اور کرو خیرات زیادہ اس میں تم از صدق جاں

گزرے اور آئندہ ان دو سال کے جو ہیں گناہ
بخشے اس روز کی حرمت سے خدائے دو جہاں

اور مجاہد نے روایت کی ہے از ابن عمر
یہ رسول اللہ نے فرمایا ہے اے بھائیاں

عشرہ اول سے ذوالحجہ کے دوسرا کوئی دن
افضل و اعظم نہیں نزد خدائے انس و جاں

اور ان ایام میں مومن کرے گا جو عمل
دوست رکھتا ہے بہت اسکو خدا سر و عیاں

پس بہت تکبیر اور تہلیل اور تحمید بھی
ان دنوں میں تم پڑھو ہے شہر ہر آن و زماں

اور فرماتے ہیں حضرت آئے جب عرفہ کا دن
فخر کرتا ہے فرشتوں میں خداوند جہاں

فضل سے اپنے میں بخشا ان کو جو آتے ہیں یاں
ہو کے ننگے پاؤں بکھرے بال ہیں یہ بندگاں

اور قربانی ہے واجب سب پہ تونگر لوگ پر
ہے بڑی اس کی فضیلت اور ثواب بیکراں

ہے خبر تازہ کرو قربانیوں کو اپنے تم
ہوویں گے وے گھوڑے تمہارے پل صراط اوپر یہاں

دیکھو اسمٰعیلؑ سا فرزند ابراہیمؑ نے ۔ کر دیا قربان خدا کے حکم پر از صدق جاں
اس کا یہ قصہ ہے کہتے ہیں خلیل اللہؑ نے ۔ بالتواتر تین شب یہ خواب دیکھا آمیاں
اٹھ ترے فرزند کو کر ذبح حق کی راہ میں ۔ تب ہوئے تیار ابراہیمؑ اسپر شادماں
کہتے ہیں وہ تیسرا دن تھا مقرر عید کا ۔ ہاجرہ پر حکم فرمایا خلیل رازداں
غسل دے بچے کو شانہ کر پہنا بہتر لباس ۔ ہاجرہ لائے بجا یہ حکم اس بچے کی ماں
ہاتھ اسمٰعیل کے دے ایک چاقو اور رسن ۔ ساتھ لے ان کو ہوئے ہیں کوہ کی جانب رواں
کوہ پر چڑھ وہ جو فرمایا ہے اسمٰعیل سے ۔ حق تعالیٰ نے کیا قرآن میں اسکا بیاں

قَالَ یَا بُنَیَّ اِنِّیْ اَرٰی فِی الْمَنَامِ اَنِّیْ اَذْبَحُکَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰی

اے پیارے میرے لڑکے بیٹے دیکھا خواب میں ۔ کر دیا کیا میں ذبح تم کو راہ حق کے درمیاں
یعنی درگاہ خدا سے حکم یہ آیا مجھے ۔ اب تو کر قربان پسر کو اپنے بے شک گماں
پس تو دیکھ اسبات میں کیا سوچتا ہے اے پسر ۔ کیا ہے تیری رائے اب اس بات میں کہہ جاں

قَالَ یَا اَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِیْ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ مِنَ الصّٰبِرِیْنَ

تب لگے کہنے کو اسمٰعیل اے میرے پدر ۔ حکم جو تم کو ہوا لاؤ بجا وہ اس زماں
جان و دل میرا فدا ہے حکم پر اللہ کے ۔ میں ہوں راضی ہوں مجھے تم پاؤ گے از صابراں

فَلَمَّا اَسْلَمَا وَتَلَّہٗ لِلْجَبِیْنِ

پس وے ہر دو جب ہوئے ہیں تابع حکم خدا ۔ ذبح کرنے ذبح ہونے باپ بیٹے شادماں
بولے فرزند اے پدر جب گھر سے لے نکلے مجھے ۔ کیوں نہیں مجھ کو خبر دی آپ نے اس کی وہاں
کاش میں نے اپنی ماں کے تئیں کیا ہوتا وداع ۔ لیکن ان سے آ کے رخصت ہی نہیں آتا تھا یہاں
خیر میرا پیرہن یہ خون بھرا دیکھو لیجا ۔ اور سلام ان کو میرا پہنچاؤ اے عزت نشاں
اور کہو ہرگز جب راضی پہ کر دو میرے نہ غم ۔ تم رہو راضی رضائے حق پہ ہر آن و زماں
بعد ازاں بولے ہیں اسمٰعیل اے بابا مرے ۔ مجھکو پیشانی پہ سلواؤ زمیں پر اس زماں
کہ نظر پڑنے سے میرے منہ پہ وقت ذبح پر ۔ مہر پدری تا نہ غالب ہووے تم کو درمیاں
آہ سن یہ بات ابراہیمؑ تب رونے لگے ۔ اشک تب ان کے ہوئے چشم مبارک سے رواں
پس لٹائے ہیں زمیں پر ان کو پیشانی پہ ہی ۔ پہلے میرے دست و پا باندھو وہ باندھے بیگماں
بارگاہ حق تعالیٰ کی طرف لیں لا رجوع ۔ عرض یوں کرنے لگے ہیں آہ بافریاد و فغاں

اب بڑھاپے پر تو میرے یا الٰہی رحم کر
مجھ کو اور اس کو بھی یا رب بخش اپنے لطف سے
تب لگے کہنے کو اسمٰعیل اے بابا مرے
آسماں کے دیکھئے کھولے ہیں دروازے تمام
سجدہ اللہ کو ہوا میں اب پرندے کرتے ہیں
اک نبی کے ذبح پر دوسرا نبی تیار ہے
جب سنی یہ بات ابراہیمؑ نے فرزند سے
پھر لگے کہنے کو اسمٰعیلؑ اے بابا مرے
ڈر مجھے اہانت کا ہے اب اگر کچھ ڈھیل ہو
خوب چاقو تیز کر کے تب خلیل اللہؑ نے
ذبح تیرے حکم پر کرتا ہوں یا رب اسکو میں
پھر لگا کر منہ سے منہ اسوقت اسمٰعیلؑ کے
اے مرے دلبند اب کرتا ہوں تجکو میں وداع
اپنے الطاف و کرم سے ہمکو اور تمکو یقین
اب وداع کرتا ہوں تمکو جائیے کل بالضرور
بول کر اس طرح سے رونے لگے ہیں زار زار
اس طرح ہرگز نہ روؤ بلکہ کیجو صبر تم
بولے پھر یا رب قضا پر میں ترے راضی ہوا
آہ ابراہیمؑ تب آنکھوں پہ پٹی باندھ کر
حکم حق سے جلد آ چاقو کو کھینچا جبرئیلؑ
زور و قوت گرچہ ابراہیمؑ کرتے تھے بہت
بولے اسمٰعیلؑ ای بابا کرو پھر اس کو تیز
پھر چلائی حلق پر لیکن نہیں ہرگز چلی
رکھ کے زانو اسکے سینہ پر وہ اپنے زور سے
عرض خدمت کی ہے اس چاقو نے اے حق کے خلیل

میں ہوں عاصی اور یہ لڑکا تو ہے معصوم ہاں
اور مجھ کو صبر دے اس ابتلا کے درمیاں
کیا نظر تم نے نہیں فرمایا سوئے آسماں
ہمکو حیرت سے فرشتے دیکھتے ہیں سب یہاں
اور فرشتے بولتے ہیں اے خداوند جہاں
یا الٰہی رحم ان دونوں پہ فرما اس زماں
تب گلے ان کو لگا کرنے لگے درد و فغاں
جلد کیجو ذبح میرا مت کرو ڈھیل اک آں
میں کہیں حق کے غضب میں جو نہ آؤں الاماں
حلق پر رکھ ہاتھ کو کھولے دعا میں ہیں زباں
صبر اس کے ذبح پر دیجے مجھے سر و عیاں
کر سلام ان کو کہا اس طرح رو رو کے امیاں
جان لو ہم کو بھی وہ خلاق ارض و آسماں
بخشدیوے گا مقرر خالق کون و مکاں
روز محشر میں ملا دے گا خدائے انس و جاں
بولے اسمٰعیل تب اے میرے پدر مہرباں
حکم میں حق کے کرو جلدی نہ دیری ایک آں
میں فدا کرتا ہوں تیری راہ میں اب میری جاں
پڑھ کے تکبیر پھر چاقو چلائے ہیں عیاں
اک سر مو بھی نہیں ہرگز ہوئی تھی وہ رواں
اک سر مو حلق پر کٹتا نہیں تھا اے میاں
پھر کیا ہے تیز اسکو خوب تب سہ بار ہاں
تین بار یوں ہی کیا لیکن نہ ہوئی تھی رواں
خم گئی غصہ سے تب پھینکی زمیں پر اسکو جاں
کیا مری تقصیر ہے مجبور ہوں میں اب یہاں

آتش نمرود نے کیوں نہیں جلایا آپ کو — بولے اس کو میں ہوا حکم خداوند جہاں
بولی سستر بار مجھ کو بھی ہوا ہے حکم حق — تا نہ ہووں حلق اسماعیلؑ کے اوپر رواں
سن کے ابراہیمؑ تب یہ بات حیراں ہو گئے — اب رضا مولا کی کیا اس امر کے ہیں درمیاں
حق کہا قرآن میں ابراہیمؑ کا جب یہ عمل — ہے پسند آیا ہمارے پاس بیشک بے گماں

وَنَادَيْنٰهُ أَنْ يّٰاِبْرٰهِيْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا ○

ہم نے کی اس کو ندا یہ کہ ابراہیم خلیلؑ — خواب کو اپنے کیا سچا یقیں تو اس اماں
خواب میں یعنی کیا تھا ذبح لڑکے کو فقط — اور ہوا اس سے نہیں ہرگز ہوا تھا کچھ رواں
پس یہ بیداری وہی صورت ہوئی اس سے نمود — پھر کہا یوں لطف سے وہ خالق کون و مکاں

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ

یعنی ایسی ہی جزا دیتے ہیں ہم نیکوں کے تئیں — تھا یہ ابراہیمؑ سے روشن ہمارا امتحاں

وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ○

اور دیا ہے فدیہ ہم نے اس کا با ذبح عظیم — یعنی ہم نے دنبہ جنت وہیں بھیجا عیاں
تھا وہی دنبہ ہی جو ہابیل نے قرباں کیا — خوب ہی تھا تازہ و فربہ وہ دنبہ اسمیاں
وہ چرا تھا مرغزار خلد میں چالیس سال — اس کو لے پہلے وہیں جبریل از دار جناں
پس کیا قرباں اس دنبے کو ابراہیمؑ نے — حق نے اسماعیلؑ کو یوں ذبح سے بخشا اماں

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ
اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ قَدِيْمٌ عَظِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

ماہ ذوالحجہ کی اخیر جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُصَوِّرِ الْاَيَّامِ وَالشُّهُوْرِ ○ وَمُصَرِّفِ الْاَعْوَامِ وَالدُّهُوْرِ الْغَفُوْرِ
الشَّكُوْرِ مُدَبِّرِ الْاُمُوْرِ ○

ہے حمد اللہ کو ہی صبح و شام — کیا ہے جس نے پیدا ماہ و ایام
بھی روز و شب سہ و سال اور زمانے — اسی کے حکم پر پھرتے ہیں سارے

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً أَدَّخِرُهَا لِيَوْمِ النُّشُوْرِ ○

گواہی دوں ہیں وہ باری تعالیٰ ! ‏ ہے سب بندوں کی طاعت لینے والا
وہ اک ہے کوئی شریک اسکا نہیں ہے ‏ وہی خلاق سب کا بالیقیں ہے
میں کرتا ہوں ذخیرہ یہ گواہی ‏ کہ کام آوے قیامت میں کماہی

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَاحِبُ الْعَلَمِ الْمَنْشُوْرِ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ فِي الْاٰصَالِ وَالْبُكُوْرِ ○

بھی دوں میں یہ گواہی ہیں مقرر ‏ محمدؐ اس کے بندے اور پیغمبر
نبی ہیں وہ ہمارے صاحب نور ‏ رسالت کا ہے جھنڈا ان کے منشور

أَمَّا بَعْدُ عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى وَلْتَعْتَبِرُوْا أَيْنَ الْأُمَمُ الْمَاضِيَةُ وَأَيْنَ الْقُرُوْنُ الْخَالِيَةُ

سنو لے حاضرو اب اس جہاں میں ‏ کہاں ہیں وے جو گزرے ہیں گروہیں
کہاں گزرے ہوئے ایام یارو ‏ کہاں وے لوگ خاص و عام یارو

وَأَيْنَ الَّذِيْنَ تَاهُوْا عَلَى الْخَلَائِقِ كِبْرًا وَّعُتِيًّا ○ وَأَيْنَ الَّذِيْنَ لَبِسُوا الْحُلَلَ بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ○ وَأَيْنَ الَّذِيْنَ مَلَكُوْا مَا بَيْنَ الْخَافِقَيْنِ شَرْقًا وَّغَرْبًا ○ وَأَيْنَ الَّذِيْنَ شَيَّدُوا الْقُصُوْرَ قَرًّا وَّفَخْرًا ○

کہاں وے لوگ لوگوں پر اے بھائی ‏ جو کرتے تھے تکبر اور بڑائی
کہاں وے لوگ جو دن رات بکثر ‏ پہنتے عمدہ کپڑے اور زیور
کہاں وے لوگ جن کی شان و عزت ‏ تھی رکھتی مشرق و مغرب میں شہرت
کہاں وے جو گھروں میں اپنے زیبا ‏ بچھاتے تھے ہمیشہ فرش دیبا
کہاں وے مال و زر پر تھے جو نازاں ‏ بھی تھے جو ناز و فخر سے خراماں

وَقَالَ تَعَالٰى وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ○

کہا قرآن میں حق نے اے لوگو ! ‏ کہ پایا ہم نے اک کتنے قرن کو
کسی کو کیا تو ان سے دیکھتا ہے ‏ نہیں ابھی کوئی باقی رہا ہے

بھنک سنتا ہے یاں سے کسی کی
نہیں آواز ہی آتی ہے ان کی!

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ السِّنِیْنَ مَطَایَا تَنْتَقِلُ بِسَاکِنِیْهَا ○ وَتَطْوِیْ مَسَافَةَ الْاَعْمَارِ بِاَیَّامِهَا وَلَیَالِیْهَا ○ فَیَا طُوْبٰی لِمَنْ قَطَعَ اَیَّامَهٗ وَسِنِیْنَهٗ بِالطَّاعَةِ ○

ہیں جیسے گھوڑے سال و مہ جو گزریں
سواروں کو وہ اپنے لے کے دوڑیں
گزرتے راستے سے عمر کے ہیں
شب و روز عمر یوں ہی کاٹتے ہیں
خوشی ہو اس کو جس کی عمر کے سال
ہیں گزرے طاعت مولیٰ میں خوشحال

اِخْوَانِیْ اِنَّ هٰذَا الْعَامَ قَدْ اٰنَ وَدَاعُهٗ وَتَعَجَّلَ بِالرَّحِیْلِ اِنْصِرَامُهٗ ○ وَهُوَ رَاحِلٌ عَنْکُمْ لَاشَکَّ بِالْاَعْمَالِ ○ وَشَاهِدٌ عَلَیْکُمْ غَدًا بِالْاَقْوَالِ وَالْاَفْعَالِ ○

سنو اے بھائیو یہ قبل والے سال
وداع اب ہو رہا ہے ہم سے یہ سال
تمہارے نیک و بد اعمال لیتا ہے
چلا ہے سوچیو تم خوب یہ بات
تمہارے قول اور سب فعل اوپر
گواہی دیوے گا در روز محشر

فَاَیُّکُمْ اَصْلَحَ بِالتَّقْوٰی اَیَّامَهٗ ○ وَاَیُّکُمْ اَنْتَجَ عَنْهُ اَوْزَارَهٗ وَاٰثَامَهٗ ○

ہے تم سے کون وہ جو اپنے ایام
گزارا ہو بتقویٰ صبح اور شام
ہے تم سے کون وہ مرد مسلماں
ہوا ہے پاک جو از جرم و عصیاں

هٰذِهٖ سَنَةٌ تَقَضَّتْ اَیَّامُهَا ○ وَهٰذِهٖ شُهُوْرٌ ذَهَبَ بِالْغُرُوْرِ اِنْتِظَامُهَا وَهٰذِهٖ اَوْقَاتٌ فَاتَکَ اِغْتِنَامُهَا ○ وَهٰذِهٖ سَاعَاتٌ فِیْ غَیْرِ طَاعَةِ اللّٰهِ
تَعَجَّلَ اِنْصِرَامُهَا ○

یہ سال اور یہ مہینے اور یہ ایام
سفر در اندر کئے ہو تم نے اتمام
یہ وقتوں ساعتوں کو تم اسے بیٹھے
عبادت میں نہیں حق کے گزارے

وَاَنْتُمْ غَافِلُوْنَ مُؤَمِّلُوْنَ کَاَنَّ اَمَلَ عُمُرِکُمْ لَا یَفْنٰی وَکَاَنَّ الْوَقْتَ لَمْ یَنْزِلْ لَکُمْ بِمَعْنٰی ○

ہو غافل تم نے سمجھا ہے ایسا
نہ فانی ہو تمہاری عمر گویا
کہ گویا موت نہیں آوے گی تم پر
نہ مر جاؤ گے دنیا سے مقرر

كَلَّا وَاللّٰهِ لَيَنْزِلَنَّ الْمَوْتُ بِوَادِيكُمْ ○ وَلَتُسْئَلُنَّ عَمَّا قَدَّمَتْ اَيْدِيكُمْ ○

قسم ہے حق کی تم سب موت پاویں	بھی تم عملوں سے اپنے پوچھے جاویں

فَاللّٰهَ اللّٰهَ عِبَادَ اللّٰهِ اِخْتِمُوا اَسْنَانَكُمْ بِالْاَعْمَالِ الصَّالِحَةِ ○ وَادَّخِرُوا لِاٰخِرَتِكُمْ تِجَارَةَ التَّقْوٰى الرَّابِحَةِ ○

اے بندو حق کے پورا کیجیو یہ سال	بہ تسبیح و دعا و نیک اعمال
بھی از بہر فلاح دار عقبےٰ	ذخیرہ کیجیو بس ورع و تقوےٰ

اَللّٰهُمَّ يَا عَزِيزُ يَا غَفُورُ ○ اِغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَسَامِحْنَا وَتَجَاوَزْ عَنَّا يَا حَلِيمُ يَا شَكُورُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ○ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ○ اَلَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۙ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيمٌ مَلِكٌ قَدِيمٌ بَرٌّ رَءُوفٌ رَحِيمٌ وَرَبٌّ حَلِيمٌ ○

خطبہائے متفرقہ

پہلا خطبہ ایمان کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ ○ كَبِيرِ الشَّانِ عَمِيمِ الْاِحْسَانِ ○ شَرَّفَنَا بِالْاِسْلَامِ وَزَيَّنَنَا بِالْاِيمَانِ ○ اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ حَمْدًا يُورِثُ نَعِيمَ الْجِنَانِ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ وَلَا ثَانِيَ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ نَاسِخُ الْمِلَلِ وَالْاَدْيَانِ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْاَكْوَانِ ○ اَمَّا بَعْدُ اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوا اَنَّ الْاِسْلَامَ وَالْاِيمَانَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِينَ

پہلا خطبہ ایمان کے بیان میں

بعد حمد و نعت کے اے مومنان باصفا
اب سنو تم یہ بیان ایمان اور اسلام کا

یوں عمرؓ بولے کہ تھے اک روز ہم نزد رسولؐ
ایک شخص ایسے میں آیا در حضور مصطفیٰ

اس کے کپڑے خوب اجلے بال کالے تھے بہت
اجنبی تھا پر اثر اسپر سفر کا کچھ نہ تھا

اور ہم سے کوئی ہرگز اس کو پہچانا نہیں
با ادب نزدیک تر بیٹھا ہے تب حضرتؐ کے جا

بیٹھ دو زانو وہیں آگے رسولؐ اللہ کے
اپنے ہر دو ہاتھ اپنے ہر دو زانو پر رکھا

اور کہا تب یا نبی اسلام سے دیجے خبر
یوں کئے ارشاد اس کو حضرت خیرالورا

ہے یہی اسلام تو دیوے گواہی بالیقیں
کہ نہیں ہے کوئی معبود بحق حق کے سوا

اور محمدؐ ہے رسول اللہ کا بے شبہ و شک
یعنی از بہر ہدایت اس کو بھیجا ہے خدا

اور نماز پنجگانہ تو سدا قائم کرے
اور زکوٰۃ ہر سال میں دیوی تو اپنے مال کا

اور مہ رمضان کے ہر سال میں روزے رکھے
گر رکھے طاقت کرے تو حج بیت اللہ جا

یہ بیان اسلام کا سن کر کہا اس شخص نے
یا رسول اللہ تم نے سچ کہا یہ سچ کہا

ہم عجب کرنے لگے وہ پوچھتا ہے آپ ہی
آپ ہی کہتا ہے سچ گویا یہ ہے جانا ہوا

بعد حضرت سے کہا اب دیجے ایماں سے خبر
اس کو فرمایا یہی ایمان ہے اے باصفا

بھی تو اپنے دلمیں لاوے حق تعالیٰ پر یقیں
یعنی وہ اک ہے شریک اس کا نہیں ہے دوسرا

اور فرشتوں اور کتابوں اور رسولوں پر تمام
اسکے تو لاوے یقیں حق جانے ان سب کو بجا

بعد ازاں روز قیامت پر بھی تو لاوے یقیں
شک نہیں آنے میں اسکے وہ مقرر آئیگا

اور یقیں تقدیر پر تو اس کے لاوے دلمیں
خیر و شر ہر دو کا خالق ہے وہی رب العلا

یہ بھی سن حضرت سے وہ بولا کہ تمنے سچ کہا
اب خبر احسان سے دیجے اے ختم الانبیا

تب کہا تو بندگی ایسی کرے اللہ کی
گویا دیکھے اس کو یعنی اس سے اپنا دل لگا

گر نہ ایسا تو تجھے دیکھتا ہے وہ تجھے!
یعنی از راہ حضور قلب کر طاعت ادا

مومنو بس اس میں تا مقدور تم کوشش کرو
ہے وہ اعلیٰ اور یہ ادنیٰ مرتبہ احسان کا

بعد وہ بولا قیامت سے خبر دیجے مجھے
یعنی کب آوے قیامت اس کو حضرت نے کہا

کہنے والا پوچھنے والے سے نہیں جانے زیاد
یعنی عدم علم کا اطلاق دونوں پر ہوا

دن قیامت کا یقیں آوے گا پر کب آئیگا
بات یہ جانے نہ کوئی بھی یقیں حق کے سوا

پھر وہ پوچھا کیا علامت اسکے ہیں فرمایئے
تب قیامت کے نشاں فرمائے یوں شاہ ہدا

سن کنیزک اپنے صاحب کو جنے گی بالیقیں　　یعنی لوگ اکثر کنیزوں پر کریں گے اکتفا
اور تو دیکھے گا ننگے پاؤں والے مفلساں　　جو چرانے والے بکروں کے رہیں ہے باصفا
وے بناویں گے مکانات و عمارات بلند　　اس بنانے پر کریں گے فخر آپس میں بڑا
پس یہاں تک سن کے وہ سائل روانہ ہوگیا　　بولتے ہیں یوں عمر میں دیر تک ٹھہرا رہا
یوں کیا ارشاد حضرت نے مجھے تب اے عمر　　کیا ہوا معلوم اب تجھ کو یہ سائل کون تھا
میں کہا اللہ بہتر جانتے اور اس کا رسول　　تب مجھے فرمائے حضرت نے کہ یہ جبرئیل تھا
دین تمہارا تم کو سکھلانے کے لئے آیا تھا وہ　　یعنی یوں پوچھا کرو تم دین سے میرے سدا

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ
الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اِيَّاهُ نَعْبُدُ وَاِيَّاهُ نَسْتَعِيْنُ ○ يَعْبُدُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ
الْاِنْسُ وَالْجِنُّ وَيُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرَضِيْنَ ○ كَتَبَ عَلَيْنَا
الصَّلٰوةَ الْخَمْسَ مَنْ لَّمْ يُؤَدِّهَا صَارَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○ خَاتِمُ
الْمُرْسَلِيْنَ وَسَيِّدُ الْعَابِدِيْنَ ○ اَلَّذِيْ قَالَ اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ ○ مَنْ
اَقَامَهَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّيْنَ ○ وَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ هَدَمَ الدِّيْنَ ○ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ○
اَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ ○ جِدُّوْا فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ تَكُوْنُوْا مُفْلِحِيْنَ ○

ز بعد حمد خدا نعت سرور کواں　　پنجگانہ نمازوں کا تھوڑا سا بیاں
نمازیوں کی فضیلت میں حق تعالیٰ نے　　کیا ہے اس طرح ارشاد آیت قرآں

اَلَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ○

کہ یعنی اپنی نمازوں پہ جو نگاہ رکھیں　　دیئے گئے ہیں بہشت بریں بعزت شاں
ملیں گی جنت ماوی کی نعمتیں ان کو　　خدا کے فضل سے پاویں بزرگیوں کا نشاں

کہا رسول خدا نے کہ پنج وقت نماز
جو اچھی طرح پڑھے کوئی صاحب ایمان

وضو بھی اور رکوع و سجود ٹھیک کرے
نماز وقت میں اس کے پڑھے وہ از دل و جاں

بھی خوب دل میں یہ سمجھے کہ ہے یہ حق خدا
کرے حرام سقر اس پہ قادر یزدان

بحشر آتش دوزخ میں اس کو نا ڈالے
عذاب نار سے دیویگا اس کو امن و اماں

حدیث دوسری فرمائے ہیں رسول اللہ
جو مرد و زن کرے سستی نماز کے درمیاں

تو اس کو ڈالے گا پندرہ عذاب میں مولیٰ
سو چھے عذاب یہ دنیا میں اسکو ہونگے پچھاں

ہے پہلا عمر سے بس اس کے جائیگی برکت
دوم نہ چہرے پہ اسکے ہو صالحوں کا نشاں

بھی تیسرا جو بجا لائے گا وہ نیک عمل
ثواب و اجر نہ اس کا ملے بسر و عیاں

چہارم اس کی دعا آسماں پہ جاوے نہیں
یہ ہے خلاصہ نہ مقبول ہو دعا ایجاں

عذاب پانچواں رحمت کے جو فرشتے ہیں
رہیں گے اس سے تو بیزار جانئے ہر آں

بھی چھٹا اس کو نہ اسلام سے نصیب ہو کچھ
وہ خوبیاں جو ہیں اسلام کی نپاوے یہاں

بھی اسکی موت کے نزدیک تین ہوویں عذاب
ذلیل و خوار ہو پہلے مرے گا وہ زجہاں

بھی دوسرا وہ مرے گا ہو مفلس و بھوکا
سیوم پیاسا مرے وہ اس طرح ہو تشنہ دہاں

وہ گرچہ پیویگا پانی بھی ساری دنیا کا
پیاس اس کی نہ زنہار جائیگی اس آں

عذاب قبر میں ہیں تین پہلے ہو گی تنگ
کہ دونوں پسلیاں ملجائیں اسکی تب یکساں

عذاب دوسرا سلگے گی قبر میں آتش
سو زاندن وہ رہے گا اس آگ میں سوزاں

بھی تیسرا قبر میں اک اس کے اژدہا آوے
شجاع اقرع ہے نام اس کا مشتہر ایجاں

ہیں آنکھیں آگ کی لوہے کے اس کے ہیں ناخن
دراز ہووے گا اتنا ہر ایک ناخن جاں

کہ راہ جتنی ہے ایک روز چلنے کی
بھی گرز لوہے کا اک اسکے ساتھ ہوئے عیاں

مثال بجلی کے بے شبہ اس کی ہو آواز
کہ جس کے سننے سے ہووے گا جان و تن لرزاں

کہے گا اسکو اٹھا میں شجاع اقرع ہوں
ترے عذاب پہ بھیجا ہے مجھ کو حق نے یہاں

نماز کس لئے ضایع کیا تو اے بد بخت
لگے گا مارنے بس اپنے گرز سے اس آں

نماز ظہر لئے صبح سے لے ظہر تلک
نماز ظہر کے خاطر بھی عصر تک یکساں

نماز عصر لئے عصر سے بھی مغرب تک
نماز شام کے خاطر عشا تلک اے جاں

عشا کے واسطے لیکر عشا سے فجر تلک
وہ مارتا ہی رہیگا نہ ڈھیل دے اک آں

وہ اپنے گرز سے جو وقت اس کو ماریگا — دھنسے زمین میں ہفتاد گز وہ گرز گراں
نکال گرز کو ویسا ہی پھر وہ ماریگا — وہ مارے حشر تلک یوں ہی دمبدم یکساں
نکل کے قبر سے محشر طرف چلینگے جب — بھی اسپہ تین عذاب اور بھیجے گا یزداں
ہے پہلا ایک فرشتے کو اسپہ بھیجے خدا — ہو اس کے ہاتھ میں زنجیر ایک آگ کی جاں
درازی اس کی بھی ہفتاد گز کی ہووینگی — گلے میں ڈال کے کھینچے اسے سوئے یزداں
کبھی اتانا کبھی اوندھے منہ اسے کھینچے — بھی اس کو بولے گا اس طرح سے کہ اے ناداں
خدا کے فرض کو تو کس لئے کیا ضائع — عذاب سخت یہ ترک نماز کا ہے جاں
عذاب دوسرا اسکے طرف نہ دیکھے خدا — بھی تیسرا پاک نہ اسکو کریگا وہ رحماں
ڈرو خدائے تعالیٰ سے اور کرو توبہ — پڑھو نماز جماعت سے پانچوقت عیاں
نماز پڑھ کے بھی اس پر کبھی نہ غرہ کرو — کہ یہ نماز برابر ادا ہو ہم سے کہاں
حضور قلب کہاں اور کہاں خشوع و خضوع — کہاں رعایت آداب و سنت و ارکاں
فقط نماز کی صورت بھی ایک ہووے ادا — کہاں نماز کی معنی جو ہے نماز کی جاں
حصول معنی میں طاعت کے اپنے تا مقدور — نہ کچھ قصور کرو کوششیں کرو پنہاں
بھی حق تعالیٰ سے بخشش کی تم رکھو امید — وہ سرفراز کرے گا ز رحمت و غفراں

رَزَقَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ تَوْفِيْقَ الطَّاعَةِ وَبُغْضَ الْمَعْصِيَةِ ۝ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۝ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

تیسرا خطبہ زکوٰۃ کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ سَهَّلَ لِلْعِبَادِ طَرِيْقَ الْعِبَادَةِ وَيَسَّرَ ۝ وَوَفَّاهُمْ اَجْرَ عَمَلِهِمْ مِنْ خَزَائِنِ جُوْدِهِ الَّذِيْنَ لَا يُحْصٰى ۝ وَزَكّٰى اَبْدَانَهُمْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مِنْ دَرَنِ السَّيِّئَاتِ وَطَهَّرَ ۝ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْخَلَائِقِ وَالْبَشَرِ الَّذِيْ انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

وَاٰلِهِ الْبَرَرَةِ وَاَصْحَابِهِ الْخِيَرَةِ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ
الْعَظِيْمِ ○ فَاتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ ○ وَاجْتَهِدُوْا فِيْ مَرْضَاتِهِ ○ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ تَنْقُوْا وَابْدَا يَالنَّعِيْمِ ○

ز بعد حمد خدا نعت سیّد اکواں   سنو ای مومنو حکم زکواۃ کا یہ بیاں
کتاب پاک میں اپنی تو جا بجا مولیٰ   کیا ہے دیکھو نماز و زکات کا فرماں
بہت سی آئی ہیں ان باب میں حدیثیں بھی   بیاں میں آتے ہیں تھوڑے حدیث انسے یہاں
روایت آئی ہے اس طرح بو ہریرہؓ سے   کہا ہے اس نے کہ فرمائے سرور دوراں
زکات مال نہ دیوے گا آہ جو ہر سال   تو اس کے مال کو کر جمع حشر کے درمیاں
وہ سونے روپے کے سب تختیاں بنائینگے   بھی اسے پہ ڈالیں گے دوزخ کی آتش سوزاں
سو تختیاں وہ بہت جبکہ گرم ہوویں گے   اسی سے داغ اسے دیویں گے بدنیہ عیاں
بھی اس کے پہلو پہ دیں داغ اور پیشانی پہ   بھی اس کے پیٹھ پہ دیںگے یقیں یہ ہیں مکاں
اٹھاویں اور کریں گرم اور پھرلا دیں!   بھی داغ دیں گے اسی طرح بار بار ہراں
وہ دن تو جانیو پنجاہ ہزار سال کا ہے   بھی عذاب ہو پنجاہ ہزار سال وہاں
تمام بندوں کا احوال کرکے استفسار   کرے گا حکم بلا شبہ تب خدائے جہاں
وہ نیک بندوں کو بھیجیں سوئے بہشت بریں   بدوں کو آتش دوزخ طرف کریں بھی رواں
زکوٰۃ جانوروں کا بھی جو نہیں دے گا   دے جانور اسے کھندینگے بار بار وہاں
وہ سم سے کھندیں گے دانتوں سے لیکے کاٹینگے   عذاب دیوینگے وے بار بار یوں ہی جاں
روایت اور بھی کرتا ہے اب وہی راوی   کہ اس طرح کہے ارشاد شاہ کون ومکاں
خدا دیا ہو زرو مال جس کو دنیا میں   زکات مال نہیں وہ ادا کیا ہو یہاں
تو اس کا مال وہاں ایک اژدہا ہوگا   نہ سر پہ بال ہو یہ طول عمر کی ہے نشاں
ہو اس کے آنکھوں کے اوپر سیاہ دو نقطے   وہ سانپ آن کے صاحب کے پاس اپنے عیاں
لپیٹ ہی لیوے گا گردن کو طوق سا اس کے   لگے گا کاٹنے رخسار پہ وہ اس کے وہاں
بھی صاف اس سے کہیگا کہ میں ہوں تیرا مال   زکات تونے نہ اس کا دیا ہے اے ناداں
بھی میں ہوں تیرا خزانہ جو تونے رکھا تھا   زکات اس کا ادا تو نہیں کیا نادان

وہ بول بول کے اس طرح اسکو کاٹے گا	پڑھے رسول خدا تب یہ آیت قرآن

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ بَلْ
هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۭ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ○

گمان یہ نہ کریں وے جو بخل کرتے ہیں	وہ چیز ہیں جو عطا کی ہے فضل سے رحماں
کہ یہ بخیلی ہے بہتر ہمارے حق میں یقیں	بڑی ہے بلکہ یہ ان کے لئے وہ دیوے زیاں
قریب ہے کہ پڑے طوق ان کی گردنیں	سبب بخل کے پس حشر میں کریں وے فغاں
الٰہی دیجئے توفیق سب مسلماں کو	ادا زکات کریں تا خوشی سے از دل و جاں
بچا تو ہمکو یہاں بخل کی نجاست سے	وہاں عذاب جہنم سے دیجئے امن و اماں
ترے نبی کی شفاعت سے اپنی رویت سے	تو کامیاب ہمیں کیجئے بدار جناں!

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ ○ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَ
اَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ
بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ○ اَشْهَدُ اَنْ
لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ شَهَادَةً
اَدَّخِرُهَا لِيَوْمٍ لَا يَنْفَعُ فِيْهِ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذّٰكِرُوْنَ ○ اَمَّا بَعْدُ عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى فَاِنَّ التَّقْوٰى
اَرْبَحُ الْبِضَاعَاتِ مِمَّا تَكْسِبُوْنَ ○ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ○ فَيَآ اَيُّهَا
الْفُقَرَآءُ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ وَّلُقْمَةٍ فَاِنْ عَجَزْتُمْ فَالْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ مِّمَّا
تَنْطِقُوْنَ ○ وَيَآ اَيُّهَا الْاَغْنِيَآءُ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَلَا تَبْخَلُوْا وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَتَصَدَّقُوْا

وَخَلِّصُوْا اَنْفُسَكُمْ مِّنَ الْعَذَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ اَمَا بَلَغَكُمْ اَنَّهٗ تَعَالٰى قَالَ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ○ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ○

بعد تحمید خدا نعت رسول انس وجاں
جو مسلماں مرد و زن یا طفل ہووے مالدار
حاجت اصلی سے زاید ہووے جس مومن کے پاس
یا ہو زیور سونے روپے کا اسی مقدار پر
یا تجارت میں جو رکھا ہووے پیسہ ایک سال
آئی ہے اس باب میں قرآں میں تاکید اکید
حق کہا قرآن میں جس جائے وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
اور کہا جو کوئی نہ دیوے گا زکوٰۃ مال و زر
اس کی پیشانی پہ اور پہلو پہ اس کی پیٹھ پر
اور فرمائے پیمبر جو نہ دیوے گا زکات
طوق بنجاوے گلے میں اپنے صاحب کے یقیں
اور کہے گا سر بسر میں ہوں تیرا مال و زر
تا عذاب سخت تر دونہیں جہنم میں تجھے
ہے زکوٰۃ مال و زر چالیسواں حصہ سنو
سونے روپے کا جو زیور ہووے اسکا حساب
یعنی گر زیور ہو مالک مرد سے تو مرد دے
گر زر و زیور کسی بچے کی ہووے باپ سے
اور یاقوت و جواہر جب سے ہے قسم سنگ سے
اور اگر زیور مرصع ہو جواہر سے کوئی!
پہنکر عورات زیور اسکا نا دیوے زکوٰۃ

یہ زکوٰۃ مال کا اے مومنو بیاں
فرض ہے انپر زکات مال بے شک و گماں
نقد وہ دو سو درم یا باون روپے جسکے ہوں جاں
پہنیں یا رکھیں امانت پاس اپنے عوتاں
جب گذر جاوے زکوٰۃ اسکا بھی ہو فرض جاں
کہ زکوٰۃ مال دیویں ہر برس میں مومناں
دیکھئے وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ اکثر یقیں آیا وہاں
مال اس کا گرم کر نار سقر کے درمیاں
داغ دیویں گے فرشتے وار دوزخ میں عیاں
مال اس کا اژدہا اک ہو کے محشر میں یہاں
اس کے ہر رخسار پہ کاٹے گا ہر آن و زماں
حق تعالیٰ مجھکو سونپا ہے ترے پہ آ فلاں
یہ زکوٰۃ مال نہیں دینے کا ہی ہے وہ جاں
سو روپیوں کو اڑھائی ہے روپیہ دیں عیاں
دیویں اسکا بھی زکوٰۃ ایسا ہی مردان و زناں
یا کہ عورت سے اگر ہو دیوے عورت شادماں
دے زکوٰۃ اسکا مربی اسکے جانب سے یہاں
پس جواہر کا نہیں آیا زکوٰۃ اے مومناں
جو لگا ہو اس کو سونا دیں زکوٰۃ اسکا یہاں
آتش دوزخ کی زیور انکو پہناوے وہاں

نقد و زیور اور سیم و زر ہو جتنا کر حساب
اس زمانہ میں جو رکھے لاکھوں روپے مال و زر
اپنے خاطر خواہ کپڑے پیسے کچھ خیرات کر
یہ تو کیا ہے بلکہ سارا مال گر دیں بے حساب
مال سب خیرات کر کے بھی دبا ئیں جو زکوٰۃ
پس ہے لازم کر حساب اچھی طرح دیویں زکوٰۃ
مومن درویش یا مسکیں کو دینے سے زکوٰۃ
نیک بندوں کو ولیکن جبکہ پہنچے گا زکوٰۃ
جو یہ پانچ اوصاف سے ہو اک صفت سے متصف
وصف اول ہے یہی وہ متقی زاہد رہے
کہ وہ کھا کر جو عبادت حق تعالیٰ کی کرے
دوسرا جو شخص شاغل ہووے علم دین بھی
جب زکوٰۃ ایسے کو پہنچے علم کا جو ہے ثواب
تیسرا جو شخص اپنے غربت و افلاس کو
جب وہ استغنائی سے رہتا ہے نا کرکے سوال
کیونکہ وہ افلاس پر ڈھانپا ہے شوکت کا لباس

ہر برس دیویں زکوٰۃ اس کا بلا شک و گماں
سارے پیسوں کا زکوٰۃ اکثر نہ دیتے ہیں عیاں
جانتے ہیں ہم زکوٰۃ اسکا دیئے وے غافلاں
نا زکوٰۃ اسکا ادا ہوتا ہے ہرگز اے میاں
ہے گنہ گردن پہ اس کے مثل اک کوہ کلاں
تا جہنم کے عذابوں سے خدا بخشے اماں
گرچہ ہوتا ہے ادا ذمہ سے بے شبہ و گماں
ہے ثواب اس کا دو چنداں دہ افضل اے میاں
ڈھونڈ کر دیویں زکوٰۃ ویسے کو ہی پاؤ جہاں
گر زکوٰۃ ایسے کو پہنچے نفع اسکا یہ ہے جہاں
دینے والا بھی شریک اجر طاعت ہووے ہاں
علم میں مصروف ہوں اوقات اسکے جاوداں
دینے والا بھی شریک ہو ویگا اسکے درمیاں
کرکے پوشیدہ کرے گذراں بہ فخر و عز و شاں
لوگ تب کرتے ہیں اسپر مالداری کا گماں
شان میں ویسوں کے ہی کہتا ہے خلاق جہاں

یَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ○

یعنی ناداں ان کی عفت کے سبب جانے غنی
ایسے لوگوں کو اگر پہونچے نہ کوٰۃ مال و زر
اور چوتھا جو کہ ہووے صاحب اہل و عیال
پانچواں جو خویش اپنے ہو دیں ہیں انکو زکوٰۃ
اور رشتہ آشنائی بھی رکھا ہے جس کے ساتھ
جانو جو باون روپیہ تک بھی رکھے سیم و زر
جو نہ رکھے مال و زر اسقدر لیں وے لوگ بھی
ہے حدیث اندر کہ دوزخ سے بچاؤ آپ کو

اصل میں درویش ہیں گو در لباس عمدگاں
دینے والے کو ملے اجر و ثواب بیکراں
یا رہے بیمار وے اسکو زکوٰۃ افضل ہے جان
صلہ رحمی بھی ادا ناہووے ان سے اے میاں
اپنے خویشوں سے بھی افضل ہیں گے ایسے دوستاں
فرض مقدار زکوٰۃ اسپر ہے اے مومناں
حسب طاقت صدقہ دیویں راہ حق کے درمیاں
گرچہ اک ٹکڑے سے خرمہ کے ہو بیشک و گماں

کیمیا و احیاء میں غزالی کی شرح و بسط سے	دیکھئے مذکور ہے بے شبہ یہ سارا بیاں
یاالٰہی دیجئے توفیق اپنے لطف سے	تا عمل اس پر بجالاویں تمامی مومناں
مصطفےٰ پہ اور ان کے آل اور اصحاب پر	بھیج تسلیمات اور صلوٰتیں جاوداں

رَزَقَنَا اللّٰهُ وَاِیَّاکُمْ تَوْفِیْقَ طَاعَتِهٖ وَالْاِنْفَاقَ فِیْ سَبِیْلِهٖ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّهْلُکَةِ وَاَحْسِنُوْا اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ○ بَارَکَ اللّٰهُ لَنَا وَلَکُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَّلِکٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ وَّرَبٌّ حَلِیْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَمِیْدِ الْمَجِیْدِ ○ اَلَّذِیْ هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ○ یُدْخِلُ مَنْ یَّشَآءُ فِیْ رَحْمَتِهٖ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَلَیْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ ○ اَلْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَعَنِ الْعٰلَمِیْنَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ○ عِقَابُهٗ اَلِیْمٌ عَذَابُهٗ عَظِیْمٌ حِسَابُهٗ سَرِیْعٌ وَبَطْشُهٗ شَدِیْدٌ ○ مٰلِکِ یَوْمِ الْحِسَابِ یَوْمَ الْوَعِیْدِ ○ یَوْمَ یَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَئْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِیْدٍ ○ وَقَالَ فِی الْمُتَّقِیْنَ اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِیْنَ غَیْرَ بَعِیْدٍ ○ لَهُمْ مَّا یَشَآءُوْنَ فِیْهَا وَلَدَیْنَا مَزِیْدٌ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِیْ اَرْسَلَهٗ اِلٰی کَآفَّةِ الْعَبِیْدِ صَلَّی اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ صَلٰوةً تَدُوْمُ اِلٰی اَبَدِ الْاٰبِدِیْنَ ○ اَمَّا بَعْدُ فَیٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی وَاجْتَنِبُوْا مِنْ کَبَآئِرِ الذُّنُوْبِ فَاِنَّهَا تُوْرِثُ الْعَذَابَ الشَّدِیْدَ ○ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اِنْ تَجْتَنِبُوْا کَبٰٓئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُکَفِّرْ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ وَنُدْخِلْکُمْ مُّدْخَلًا کَرِیْمًا ○ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی مَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰکُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا فَتَمَسَّکُوْا بِالسُّنَّةِ وَانْتَهُوْا عَنِ الْبِدْعَةِ وَتَرَکُوْا اَنْفُسَکُمْ عَنِ الذُّنُوْبِ وَالْاٰثَامِ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ تَعَالٰی فَاِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ الْحَمِیْدُ الْمَجِیْدُ ○

کروں میں حمد خدا نعت مصطفی تحریر — بھی اس کے بعد نصیحت ہیں مختصر تقریر
کرو ابھی مومنو تقوے کو آپ پر لازم — کیا ہے حکم اسی کا بہت خدا نے قدیر
بھی متقیوں کی توصیف کی ہے اللہ نے — صریح جا بجا قرآں کے آیتوں میں کثیر
ڈرو خدا سے رہو دور ہر گناہ سے تم — یہی ہے معنیٰ تقویٰ بغیر شبہ و نکیر
ہو خواب الفت دنیا سے جلد تم بیدار — تمہارے سر پہ درخشاں ہے موت کی شمشیر
نہیں خبر ہے کسی کو بھی کب یہ تیغ اجل — کرے گی چاک گریباں حیات کا یہ اخیر
بس اپنے توشۂ عقبیٰ کی جلد فکر کرو — بچو گنہ سے ابھی توبہ میں مت کرو تاخیر
ہمیشہ سنت نبوی کی پیروی کیجو! — اسی میں ہے گی ہدایت کی مہر کی تنویر
بھی بدعتوں سے سدا صبح و شام دور رہو — کہ گمرہی کی اندھیری بھری ہے اس میں کثیر
خلاف وعدہ خیانت بھی جھوٹ سے بچیو — منافقی کے یہ تینوں بھی ہیں نشان کبیر
کرو کسی کی نہ غیبت وہ ہے زنا سے خراب — ہوا اس سے نیکیاں برباد کیا کبیر و صغیر
بھی اپنے بھائی مسلمان سے بوجہ عناد — نہ تین دن سے زیادہ جدا رہو دلگیر
جو تین دن سے زیادہ جدا ہو مومن سے — اگر مرا تو جلے گا یقیں بہ نار سعیر
جدائی ایسی مسلماں کو ہے حرام یقیں — صحیح ایسی ہی آئی حدیث بالتشہیر
ریا کے واسطے ہرگز کرو نہ کوئی عمل — کہا رسول خدا نے ریا ہے شرک صغیر
حسد کسی سے نہ رکھو وہ کھائے یوں حسنات — کہ آگ کھاتی ہے جوں لکڑیوں کو بے تاخیر
جمال و مال نسب پر بھی علم و طاعت پر — نہ کبر کیجو کسی شئے پہ اے فقیر و امیر
جو چھوٹوں سے ہوں متکبر ہیں قیامت میں — تمام ہوویں گے پامال خلق با تحقیر
بھی ایک ذرہ برابر ہو کبر دل میں جسے — نہ ہووے داخل جنت جوان ہو یا پیر
زکوٰۃ و فطرہ و خیرات سے نہ بخل کرو — کہ داغ دیویں گے پیسے کو گرم کر بہ سعیر
کسی کو گالی نہ دو اور کسیکو بد نہ کہو! — اٹھے گی حشر میں بو تمہارے منہ سے کثیر
کنایہ طعن و تمسخر حرام ہے نہ کرو! — غریب و بیکس و محتاج کو نہ جانو حقیر
کسی پہ کیجو نہ تکفیر و لعن گر وہ ہووے پاک — تو لوٹ آتی ہے قایل پہ لعن اور تکفیر
بھی ماپ تول میں اور مول میں دغا نہ کرو — نہ تم کماؤ یہ دنیا بہ مکر اور تزویر
نہ مومنوں پہ لگاؤ کبھی تہمت و بہتاں — نہ ان کے عیبوں کی تلاش کی کرو تدبیر

معاملہ نہ کرو سود سے خدا سے ڈرو! عذاب سخت جہنم میں ہونگے تم جا کبیر
ڈرو خدا سے عمل ہیں تمہارے اس پہ عیاں وہی دلوں کے مقاصد کا ہے علیم و خبیر
کوئی کلام تمہارا ہو یا ہو کوئی دم نہیں ہے اس سے نہاں ہے وہی سمیع و بصیر
یہاں تلک جو کبیرہ گنہ ہوئے مذکور ہیں سخت کیجئے پرہیز ان سے پر تحذیر
بڑا عذاب کبائر پہ ہووے حشر کے دن وعیدیں ان کی احادیث میں ہیں آئیں کثیر
کوئی تو ہوگا کبیرہ کا مرتکب ایسا ہوں سات ہزار برس اس کو نار میں تاخیر
کرے کبیرہ گنہ ہاتھ پاؤں سے جو یہاں سو ہاتھ پاؤں میں واں آگ کی پڑے زنجیر
الٰہی خوف و خشیت دے اپنی دلیں ہمیں دے ہر گناہ صغیر و کبیر سے تقصیر
ترے حبیب کے لے دامن شفاعت میں نجات حشر میں دیجے ہمیں ز نار سعیر
دے اس نصیحت ناصح میں نیت خالص بھی سامعین کو اجابت کی دیجے تاثیر

برحمتك يا ارحم الراحمين ○ والحمد لله رب العلمين ○ اعوذ بالله من
الشيطن الرجيم ○ بسم الله الرحمن الرحيم ○ يا ايها الذين امنوا قوا
انفسكم واهليكم نارا ○ وقودها الناس والحجارة عليها ملئكة غلاظ
شداد لا يعصون الله ما امرهم ويفعلون ما يؤمرون ○ بارك الله لنا
ولكم بالقران العظيم ○ ونفعنا واياكم بالايت والذكر الحكيم ○ انه
تعالى جواد كريم ملك قديم عظيم بر رؤف رحيم ورب حليم ○

بسم الله الرحمن الرحيم ○

الحمد لله ولي الحمد والثناء ○ رافع السماء ○ وخافض الغبراء ○ حي
باق قديم لا يعتريه الزوال ولا الفناء ○ يغفر لمن يشاء ○ ويعذب من
يشاء ○ المتصرف في الملك والملكوت وفي جو السماء ○ واشهد ان لا اله
الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله سيد الرسل
خاتم الانبياء ○ الهادي الى الصراط السواء ○ صلى الله وسلم على سيدنا
محمد واله وصحبه النجباء النبلاء ○ معاشر الحاضرين اتقوا الله واعلموا

اَنَّ الدُّنْیَا اَوَّلُھَا فَنَآءٌ ۝ وَّاٰخِرُھَا عَنَآءٌ ۝ وَاللّٰہِ لَیَنْزِلَنَّ بِکُمْ ھَادِمُ اللَّذَّاتِ وَبَیْنَ اَیْدِیْکُمْ سَکَرَاتُ الْمَوْتِ وَضَغْطَۃُ الْقَبْرِ وَسُوَالُ الْمُنْکَرِ وَالنَّکِیْرِ وَعَذَابُ الْقَبْرِ وَالْمُوْبِقَاتِ وَمَنْ مَّاتَ فَقَدْ قَامَتْ قِیَامَتُہٗ فَلَا تَغْفَلُوْا عَنْ اَھْوَالِھَا وَاَفْزَاعِھَا وَالْجَوَازِ عَلَی الصِّرَاطِ وَوَزْنِ الْاَعْمَالِ وَالْحِسَابِ بِمَا کُنْتُمْ تَکْسِبُوْنَ ۝ وَقَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَاتَّقُوْا یَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِیْہِ اِلَی اللّٰہِ ثُمَّ تُوَفّٰی کُلُّ نَفْسٍ مَّا کَسَبَتْ وَھُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ۝

ز بعد حمد خدا نعت سید اکوان
سناتا ہوں میں صحیح اس حدیث کا بیاں

جناب حیدر کرار نے روایت کی!
یہ ایک دن کئے ارشاد سرور دوراں

جب اس جہان سے گزرتا ہے بندہ مومن
تو آسماں سے یہ آواز تین آویں یہاں

کہ تو نے چھوڑا ہے دنیا کو یا کہ اسے تجھے
تو اس سے خوش رہا یا تو اسے رکھے شاداں

تو کیا سمیٹا ہے دنیا نے دوں کو اے بندے
سمیٹی یا کہ تجھے وہ کہو عیاں و نہاں

بوقت غسل بھی آتی ہیں تین آوازیں
اے بندے قوت و طاقت تری گئی ہے کہاں

کہاں گئیں تری باتیں کہاں ترے ساتھی
نہ کام آویں زن و طفل و دوستاں و پیشاں

بھی کفن دیتے ہیں جو وقت پر کہ میت کو
ندا یہ آتی ہے تب آسماں سے اسکو نہاں

کہ نیک کام کیا ہے اگر تو اے بندے
تو غسل و کفن ہو نافع ہو تجھ سے خوش رحماں

گناہگار ہوا ہو تو پھر یہ ٹھہرائی
نہ کام آویگی ناخوش ہو تجھ سے جب یزداں

تو خوش ہو گر کھلیں جنت کے تجھ پہ دروازے
سقر کے گر کھلیں دروازے کر تو شور و فغاں

جنازہ جب کہ اٹھاتے ہیں آتی ہے یہ ندا
اے بندے آیا تو منزل میں آج ایسی یہاں

کہ پھر یہاں سے نہ جائیگا لوٹ دنیا میں
مزے نہ پاوے گا دنیا کے پھر تو اے ناداں

کبھی پاس قبر کے جب لائے تب یہ ہو آواز
وہ تیرے دوست عزیز آشنا گئے ہیں کہاں

جو تیری الفت و یاری کا کرتے تھے دعوے
وہ ہی اکیلا تجھے گاڑنے گئے ہیں خواہاں

نہ تیرے جانے سے وہ لوگ تجھ پہ روتے ہیں
وہ بلکہ کرتے ہیں اپنے لئے ہی شور و فغاں

وہ لوٹتے ہیں انہیں اپنا پالنے والا
اسی کی فکر میں ہیں درد و غم سے وہ نالاں

اتارتے ہیں قبر میں جبھی وقت اس میت کو
ندا یہ آتی ہے پھر آسمان سے جولاں

کہ اس اندھیری لئے کیا تو روشنی لایا — کہ تیرے نیک عمل کا ملا چراغ کہاں
رفیق کون ہے کیا اس سفر کا توشہ ہے — یہ گھاٹ سخت ہے کیوں اس سے پار ہو آساں
بھی جب کہ قبر میں میت کو دفن کرتے ہیں — زمیں یہ کہتی ہے جھڑکی سے اسکو لے ناداں
کہ میری پیٹھ پہ تو جو گناہ کرتا تھا — غرور فخر و تکبر میں ہی تھا تو نازاں
زباں پہ لاتا تھا اپنی بھلی بری باتیں — پڑا ہے آج تو گونگا کہاں گئی وہ زباں
جب اس کے دفن سے فارغ ہو لوگ پھرتے ہیں — ندا یہ آتی ہے اس کو ز درگہ یزداں
ای میرے بندے ترا کوئی اب نہیں ساتھی — نہ کوئی یار نہ غمخوار اب ترا ہے یہاں
نہیں ہے میرے سوا آج کوئی دوست ترا — تو بندہ میرا میں مالک ہوں تیرا سر و عیاں
میرا ہی فضل و کرم جب تری کرے تائید — تجھے نجات ملے گی نہ ہو ترا نقصاں
اٹھاؤ مومنو غفلت کا پردہ آنکھوں سے — اجل کی تیغ کھڑی ہے تمہارے سر پہ عیاں
تمہارے آ گئے ہیں قبر اور حشر کے آفات — عدو ہیں سخت تمہارے دو نفس اور شیطاں
سدا خدا سے ڈرو اور گنہ سے دور رہو — نبی کی شرع پہ ثابت رہو عیان و نہاں
اسی شریعت حقہ کی تابعداری سے — بچو گے آتش دوزخ سے اور پاؤ جناں

نَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ اَنْ يُّمِيْتَنَا مُسْلِمِيْنَ ○ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الَّذِيْ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ○ اَلَّذِيْ جَعَلَ الْقَبْرَ رَوْضَةً مِّنْ رِّيَاضِ الْجِنَانِ ○ اَوْ حُفْرَةً مِّنْ حُفَرِ النِّيْرَانِ وَاَوَّلَ مَنْزِلٍ مِّنْ مَّنَازِلِ يَوْمِ الْهَوَانِ ○ وَهُوَ الْمُسْتَعَانُ فِيْ مَقَامِ الْوَحْشَةِ وَالْفِرَاقِ وَالدِّيْدَانِ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تُؤْمِنُ عَنْ ضَغْطَةِ الْقَبْرِ كُلَّ الْاَمَانِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا

مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہُ الْمَبْعُوْثُ اِلٰی کَافَّۃِ الْاِنْسِ وَالْجَانّ ○ صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْاَکْوَانِ ○ اَمَّا بَعْدُ فَیَا اَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰہَ وَانْتَبِھُوْا اِلٰی مَتٰی ھٰذِہِ الْغَفْلَۃُ وَکُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَۃُ الْمَوْتِ وَکُلُّ مَنْ عَلَیْھَا فَانٍ ○ اَمَا تَدْرُوْنَ دَارَ الْاَحْزَانِ ○ اَلَّذِیْ یَنْزِلُ فِیْہِ مِنَ اللّٰہِ مَلَکَانِ ○ اِنْ اَجَابَھُمَا الْعَبْدُ یُفْسَحُ قَبْرُہٗ وَیُفْتَحُ عَلَیْہِ اَبْوَابُ الْجِنَانِ وَاِنْ لَّمْ یُجِبْھُمَا یُضَیَّقُ عَلَیْہِ حَتّٰی تَخْتَلِفَ اَضْلَاعُہٗ وَمِنَ النَّارِ لِبَاسًا یَلْبَسَانِ ○ وَقَدْ وَرَدَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْفَاجِرُ مَنِ اتَّبَعَ نَفْسَہٗ ھَوَاھَا وَالْکَیِّسُ مَنْ عَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَنَفْسُہٗ دَانٍ ○

یہ سوال قبر کا کچھ مختصر ہے بیاں ——— ای مسلمانوں سنو تم اسکے تبیین از گوش جاں

مصطفیٰ فرمائے ہیں مرتا ہے جب کوئی آدمی ——— دو ملک آتے ہیں از حکم خداوند جہاں

انکے منہ رہتے ہیں کالے اور آنکھیں نیلگوں ——— نام ہر دو کا ہے منکر اور نکیر اے مومناں

پوچھتے ہیں کون ہے تیرا خدا کہہ صاف صاف ——— کس کی دنیا میں تو کرتا تھا عبادت جاوداں

اور اس پیغمبر آخر زماں کے باب میں ——— کیا تو رکھتا تھا عقیدہ بول دے سر و عیاں

گر وہ بندہ ہووے مومن اس طرح دیگا جواب ——— ہے مرا معبود خلاق زمین و آسماں

ہیں محمد اس کے بندے اور ہیں اسکے رسول ——— ہیں وہ ختم المرسلیں پیغمبر آخر زماں

پوچھتے ہیں کیا ہے تیرا دین وہ کہتا ہے تب ——— دین ہے اسلام ہی میرا بلا شک و گماں

قبر کرتے ہیں کشادہ اس کی تب ہر دو ملک ——— یعنی عرض و طول ستر گز بھی روشن بیکراں

اور کہتے ہیں تو سو جا سوتے دلہن جس طرح! ——— کوئی جگا دیگا نہ تجکو رہ تو ہردم شادماں

گر وہ مردہ ہووے کافر یا منافق بالیقیں ——— تو جواب ایسا نہ اس سے بن سکے گا کوئی آں

حکم ہوگا تب زمین کو داب اس مردے کو اب ——— یوں وہ دابیگی کہ ملجاویں گی ہر دو پسلیاں

اور ایسا ہی قیامت تک وہ پاویگا عذاب ——— روز محشر تک بھی وہ کرتا رہے شور و فغاں

بے خبر کافر کے آویں قبر پر دو جانور ——— ہیں وہ اندھے اور بہرے گرز آہن ہے عیاں

اونٹ کو پانی پلانے کا بڑا جتنا ہے ڈول ——— سر بھی ہر اک گرز کا اتنا رہیگا بے گماں

ویسے گرز آہنی سے بس وہ اس کافر کو تیں ——— مارتے ہیں وہ عذاب سخت ہر آن و زماں

آنکھ تو ان کو نہیں تا دیکھ رحم اسپر کریں — اور نہ رکھیں کان تا اسکی سنیں آہ و فغاں
عائشہؓ کہتی ہیں فرماتے ہیں شاہ مرسلیں! — دابتی ہے قبر ہر میت کو بیشک و گماں
گر کوئی بچتا تو سعد ابن معاذؓ با صفا — قبر کے ضغطے سے البتہ بچا ہوتا بچہاں
سعدؓ سے ایسا صحابی معظم جانیو — جس کے مرنے سے ہلا عرش خداوند جہاں
آہ ویسے کو بھی جب ضغطہ ہوا ہو قبر کا — سوچو پھر کون بندہ اس سے پاویگا اماں
اور انسؓ کہتے ہیں زینبؓ دختر شاہ امم — جبکہ دنیا سے ہے کی رحلت سوئے دار جناں
گور کے اندر اتار انکو خود حضرتؐ نے ہی — آہ متغیر ہوا تھا چہرۂ شاہ جہاں
آئے جب باہر تو پوچھا ہمنے پھر اس کا سبب — ہم سے فرمائے ہیں یوں تب خاتم پیغمبراں
قبر کی تعذیب و ضغطے کو کیا تھا میں نے یاد — یوں ہوا الہام مجکو حق سے بیشبہ و گماں
کہ خدا کے فضل سے زینب کو آسانی ہوئی — گور بابیں اس کو دابی آہ اتنا بے گماں
سنتے ہیں آواز جس کی آہ سارے جانور — پر نہیں سنتے ہیں اس آواز کے تیں انس و جاں
بھائیو پا کونسی حالت ہو جب یوں قبر میں — کیا تمہارا حال ہوگا فکر کچھ تک یہاں
آپ ہی اعمال پر اپنے نظر کم کیجیو! — جرم و عصیاں کو تمہارے دیکھیو حد ہے کہاں
فسق و بدعت کذب و غیبت بخل اور کبر و غرور — اور ایسے ہی گناہ سب چھوڑ دو سر و عیاں

وَفَّقَنَا اللّٰهُ وَاِیَّاکُمْ لِمَا یُحِبُّ وَیَرْضٰی وَغَفَرَ لَنَا وَاِیَّاکُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝ اَلَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَکُمْ اَیُّکُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا وَّهُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۝ بَارَکَ اللّٰهُ لَنَا وَلَکُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَّلِکٌ قَدِیْمٌ عَظِیْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ وَّرَبٌّ حَلِیْمٌ ۝

آٹھواں خطبہ بعضی گناہوں کی شامت سے دنیا میں قحط اور آفتیں آنیکے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اِذَا قَضٰی اَمْرًا فَیَقُوْلُ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۝ وَاَعَدَّ وَیْلًا لِّلْمُطَفِّفِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ اِذَا اکْتَالُوْا عَلَی النَّاسِ یَسْتَوْفُوْنَ ۝ وَاِذَا کَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ یُخْسِرُوْنَ ۝

وَاَنْذَرَهُمْ بِعَذَابِ جَهَنَّمَ عَلٰى مَا فِي الْوَزْنِ وَالْكَيْلِ يَبْخَسُوْنَ ○ اَلْمُنْتَقِمُ الَّذِيْ
يُنَزِّلُ عَلٰى سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا الْبَلَاءَ وَالْوَبَاءَ وَالْقَحْطَ وَالطَّاعُوْنَ ○ وَنَشْهَدُ
اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تُنْجِيْنَا عَنِ الْمَصَائِبِ وَنَحْنُ
عِبَادُهُ الْمُذْنِبُوْنَ ○ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اِسْتَنَارَ بِنُوْرِهٖ
الْمُرْسَلُوْنَ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ مَا كَانَ
وَمَا يَكُوْنُ ○ وَنَبَّهَنَا بِاَنْ هَلَكَ الْاُمَمُ السَّابِقَةُ اِذَا كَانُوْا فِي الْوَزْنِ يُخْسِرُوْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَتُوْبُوْا اِلَيْهِ هٰذَا وَقْتُ التَّوْبَةِ مِنَ الذُّنُوْبِ
هٰذَا وَقْتُ الْاِسْتِغْفَارِ وَالرُّجُوْعِ اِلٰى عَلَّامِ الْغُيُوْبِ ○ هٰذَا وَقْتُ التَّضَرُّعِ
وَالْاِبْتِهَالِ ○ هٰذَا وَقْتُ التَّوْبَةِ وَالنَّدَمِ فِيْ كُلِّ حَالٍ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى كَرِيْمٌ
رَّحِيْمٌ جَوَادٌ مُّتَعَالٍ ○

بعد حمد حق و نعت مصطفیٰ شاہ جہاں
اے مسلمانو سنو تم گوش دل سے یہ بیاں
آفتیں اور زحمتیں دنیا میں سب آتے ہیں جو
وہ گناہوں کی ہی شامت کا سبب ہیں بیگماں
جیسے طاعون و وبا اور سخت امراض و بلا
اور بارش کی کمی اور قحط سالی درمیاں
جس گنہ کی شومیت سے آہ ہو آوے بلا
اس گنہ سے جلد تر توبہ کریں خورد و کلاں
بارگاہ حق تعالیٰ سے ہے امید قوی
دور کر دیوے اس آفت کو بلطف بیکراں
اب سنو یہ تم روایت لائے ہیں ابن عمرؓ
وہ امام المرسلینؐ پیغمبر آخر زماں
ہو کے متوجہ ہمارے سے یہ فرمانے لگے
جانیو یہ بات اب تم اے گروہ مومناں
پانچ خصلت ہیں کہ تم اللہ سے مانگو پناہ
تا نہ ان میں مبتلا ہو جاویں تم کوئی زماں
پہلی خصلت جب زنا ظاہر ہوا جس قوم میں
آفت طاعون بھیجے گا خدا ان پر عیاں
اور ایسے درد اور امراض میں ہوں مبتلا
کہ نہ دیکھا ان سے گذرے لوگ وے بیماریاں
دیکھئے اس مخبر صادق نے دی ہے جو خبر
ہو رہا ویسا ہی ظاہر اب بلاشک و گماں
جب زنا میں مبتلا ہیں آہ اکثر لوگ اب
اس لئے طاعون پھیلا ہے جہاں کے درمیاں
اور ایسے درد اور امراض پھیلے جابجا
لوگ لگے انکا پایا ہی نہ تھے نام و نشاں
خصلت دوم دغا جب ہوئے ناپ اور تول میں
ان پہ قحط عام اب بھیجے خلاق جہاں

کہ نہیں ہرگز اگاویگی زمیں تب کوئی چیز
کھانے پینے کی بڑی ہوویگی سختی خلق پر
دیکھو کرتے ہیں دغا بیوپاریاں و رتول میں
اس سبب سے ہی زراعت جابجا ہوتے خراب
حاکموں کے ظلم کا بھی ہے یہی جانو سبب
تیسری خصلت زکوٰۃ مال نا دیویں گے جب
مینہ کچھ ہرگز نہ پڑتا گر نہ ہوتے جانور
آہ دیکھو اس زمانے کے بہت سے مال دار
ناچ باجے میں زنا میں اور نشہ میں سدا
اور حسد و دشمنی سے خلق کو کرنے تباہ
نام اپنا خلق میں مشہور ہونے کے لئے
پر زکات و صدقہ و خیرات میں دام و درم
سو روپیہ دیوے حق تو راہ حق میں سال کو
الغرض ان مالداروں کے نہ دینے سے زکات
پس کریں توبہ تونگر لوگ اور دیویں زکوٰۃ
چوتھی خصلت توڑیں جب عہد خدا عہد رسول
پس وہ دشمن چھینے انکا مال ان کے ہاتھ سے
کہ خدا کا اور نبی کا عہد اکثر توڑ کے
اس ہی خاطر مال و زر میں خلق کے انواع کی
پانچویں خصلت ائمہ ان کے جب قرآن سے
دیکھئے اب امر معروف اور نہی منکرات
مالداروں اور امیروں کی رعایت کر بہت
اس ہی باعث اختلافات و جدال و دشمنی
پس ڈرو اللہ سے توبہ کرو توبہ کرو!
یا الٰہی اب گناہوں کو ہمارے بخشدے

یعنی غلہ اور ترکاری نہ ہوگی اے میاں
بادشہ کا ظلم بھی ہوویگا بے پیر و جواں
اس لئے یہ قحط سالی سخت آئی در جہاں
کھانے پینے کی بھی تنگی خلق پر ہے بیکراں
ہے یہ شامت اور آفت از دغائی تاجراں
جانو بارش بھی نہیں برسے گی تب از آسماں
انکے ہی خاطر مگر ہوتی ہے بارش در جہاں
مال اپنا خرچ کرتے ہیں گناہوں میں عیاں
اور جیہا نے میں رشوت میں خوشی سے ہر زماں
آہ کرتے ہیں ہزاروں سے روپے رائیگاں
فخر اور عزت کی خاطر خرچ بھی کرتے ہیں ہاں
خرچ کرنا جان و دل پر ان کے ہے بار گراں
وہ نہ دیتے ہیں اڑہائی بھی روپے ای میاں
قلت بارش کا صدمہ آگھرا ہے در میاں
تا خداوند تعالیٰ خلق پر ہو مہرباں
ان کے دشمن کو خدا سونپے گا ان پر بیگماں
اس زمانے میں ہوئی ہے بات پس یہ بھی عیاں
لوگ سرگرداں ہیں دیکھو معصیت کو درمیاں
دیکھو تم جا بجا آتا ہے نقصان و زیاں
نا کریں گے حکم جنگ آویگا ان کے درمیاں
مبتلا دنیا میں ہو چھوڑے ہیں اکثر عالماں
حکم قرآں سے نہیں کرتے ہیں انپر جا و دل
اور کینہ اور حسد آتا ہے ان کے درمیاں
دو جہاں کی آفتوں سے مانگو حق سے اماں
آفت دارین سے محفوظ رکھ سر و عیاں

چاہتے ہیں ہم گناہوں کی معافی تجھ سے اب	تو ہی مالک ہے ہمارا ہم ہیں تیرے بندگاں
یا الٰہی از طفیل رحمۃ للعالمیں	سایۂ رحمت میں اپنے ہم کو رکھنا جاوداں

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

نواں خطبہ حق داروں کا حق اور مال کا حق ادا کیا یا نہیں سو سوال ہونگے بیانیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْجَلِيْلِ الْاَعْظَمِ ○ اَلْقَاهِرِ ذِي الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ لِمَنْ يَّاْثَمُ ○ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَمَنْ يَّشَآءُ يَرْحَمُ ○ وَقَدْ خَصَّ بِرَحْمَتِهٖ مَنِ اتَّقٰى وَعَنِ الْمَعَاصِيْ نَفْسَهٗ اَعْصَمَ ○ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اِخْتَارَهُ اللّٰهُ وَاصْطَفَاهُ مِنْ كَآفَّةِ بَنِيْ اٰدَمَ ○ وَبَعَثَهٗ اِلَى الْوَرٰى لِيَهْدِيَهُمْ وَيُزَكِّيَهُمْ وَيُعَلِّمَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكَمَ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَآ اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْتَصِمُوْا بِالتَّوْحِيْدِ فَاِنَّهٗ رَاْسُ الطَّاعَاتِ وَاَسَاسُ الْعِبَادَاتِ وَلَا تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ فَاِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ اَعْظَمُ ○ وَتَمَسَّكُوْا بِالسُّنَّةِ فَاِنَّهَا طَرِيْقٌ اَسْلَمُ ○ وَاجْتَنِبُوْا عَنِ الْبِدْعَةِ فَاِنَّهَا تُضِلُّ عَنِ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ الْاَقْوَمِ ○ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَنْفِقُوْا مِنْ اَطْيَبِ اَمْوَالِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْاَعْلَمِ ○ وَاَدُّوْا حُقُوْقَ ذَوِي الْقُرْبٰى كُلِّهِمْ وَالْمَسَاكِيْنِ وَالْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ حَرِيُّوْنَ لِيُرْحَمُوْا ○ وَانْتَهُوْا عَنْ مَّظَالِمِ الْعِبَادِ وَقَدْ تَعَلَّقَ الْمَظْلُوْمُوْنَ بِالظَّالِمِيْنَ فَمَنْ اَخَذَ بِحَقِّهٖ وَهٰذَا الْحَدُ

نواں خطبہ حقداروں کا حق اور مال کا حق ادا کیا یا نہیں سو سوال ہونگے بیا نیں

بِعُنُقِہٖ وَھٰذَا اٰخِذٌ بِرَأْسِہٖ وَھٰذَا اٰخِذٌ بِلِحْیَتِہٖ وَھٰذَا اٰخِذٌ بِرِجْلِہٖ وَ
ھٰذَا اٰخِذٌ بِیَدِہٖ فَتَھْلِکُوْا ھٰلَاکًا اَعْظَمَ ○ فَتُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ اِنَّہٗ تَعَالٰی
یَتُوْبُ مَنْ تَابَ وَبِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○

اللہ کی حمد و ثنا کس طرح ہو ہم سے ادا — جب وقت لا آچکے کہا پیغمبر عالی ہمم
ہو نعت بھی حضرت کی کب وہ حق کہ جو ہے واجب — صلوات بھیجے اپنے رب بعد عدد ہر آن و دم
بعد اسکے یہ باتیں یہ چند لکھتا ہوں تمکو سود مند — تم لیجو ان باتوں سے پند پاؤ سعادت تا بہم
اللہ کو اک جانیو معبود تم پہچانیو — احکام اس کے مانیو لاؤ بجا بے بیش و کم
سنت کی کیجو پیروی بدعت کی چھوڑو تم روی — ہو کر شریعت میں قوی پھیلاؤ مت ہرگز قدم
دنیا کو جانو بے وفا اپنے محبوں پر سدا — کرتی ہے وہ جور و جفا اس کا بڑا ہی ہے ستم
اور چاہتا ہے اس کو جو ہٹتی نہیں ہے اس سے وہ — چھوڑے اسے جو پاک خو ہے چھوٹتی اسکے قدم
دنیا ہے سایہ سا سنو دوڑے پکڑنے اسکو جو — آوے نہ اس کے ہاتھ وہ ہے دوڑتی وہ بھی بہم
دنیا کا سب مال و منال آخر میں ہو جاوے وبال — محشر میں دے رنج و ملال لا دیگا تم پر درد و غم
پوچھے خدائی بحر و بر کیوں یہ کمایا مال و زر — وجہ حلال مشتہر یا از حرام پر ستم
اور مال وہ خرچا کہاں خیر یا شر میں عیاں — رکھتے تھے کیا نیت نہاں دیجو جواب اسکا بہم
جب تک جواب کر دیگا رد یگانہ کوئی انتشار — گذرے برس وہاں پچاس ہزار آگے بڑھا دینا قدم
پوچھے زکات اس مال کا تم نے کیا یا نہیں ادا — شکر اس کا تمنے کیا کیا بخشا تھا جو مال و درم
جو کوئی زکوٰۃ اس مال کا ہر سال نہیں دیتا رہا — پاوے عذاب اس کا بڑا پاوے بڑا درد و الم
مال اسکا ہو اک اژدہا لپیٹ اس کا گلا — کاٹے گا اسکو بر ملا ہو سخت اس کا زہر و سم
بولے اسے بے خبر کہ میں ہوں تیرا مال و زر — تجھکو رکھا تھا جمع کر کس واسطے اے پر الم
میں کاٹتا ہوں اس لئے اسکی سزا یہ چاہئے — اپنا کیا اب پائیے یہ لیجئے درد و الم
اور حق ہر ایک حقدار کا جو نہیں کیا ہو گا ادا — پکڑے گا وہ حقدار آ اور اسکو کھینچے گا بہم
کھینچے ادھر مادر پدر کھینچے ادھر دختر پسر — عورت بھی کھینچے گی ادھر تب جائیگا سارا بھرم
بھائی برادر دوستان باندی غلام اور نوکراں — مسکین گدا ہمسایگاں کھینچیں گے سارے پر الم
حق سے کریں فریاد وہ یارب یہ کیا بیداد ہے — ہمکو رکھا ناشاد تھا کھایا ہمارا کچھ نہ غم
نہ علم پڑھوایا ہمیں نہ دین سکھلایا ہمیں — حق رہ نہ دکھلایا ہمیں ہم پر کیا ظلم و ستم

تیری عبادت پر کبھی ہم کو نہیں تاکید کی — اور کام میں دنیا کے ہی رکھا ہمیں ہر آن و دم
اور حق ہمارا اے خدا اس نے نہیں ہرگز دیا — ہم کو ستایا نیں دیا رکھ الفت دام و درم
اور جانور بولیں گے آدانہ و چارہ نیں دیا — بھوکے پیاسا ہی رکھا کھینچے ہیں درد و رنج و غم
یہ سب پکڑ کھینچیں گے جب کیا ہو خرابی اُس کی تب — اللہ کا آوے غضب یہ حکم فرمائے بھم
دوزخ میں سب ڈالو ستایا اور دو سخت اسکو عذاب — وہ آگ میں پاوے عتاب کھینچے بہت درد و الم
اے مومنو توبہ کرو حق کے عذابوں سے ڈرو — مت حبِّ دنیا میں مرو پاؤ گے بیحد درد و غم
یہ پند جب تم نے سنا اس پر عمل لاؤ بجا — بخشے گا تب تم کو خدا از راہ الطاف و کرم

غَفَرَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ اَجْمَعِیْنَ ○ بِرَحْمَتِہٖ وَھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَاَھْلِیْکُمْ نَارًا وَّقُوْدُھَا النَّاسُ وَالْحِجَارَۃُ عَلَیْھَا مَلٰٓئِکَۃٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا یَعْصُوْنَ اللّٰہَ مَآ اَمَرَھُمْ وَیَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ ○ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ○ اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَّلِکٌ قَدِیْمٌ عَظِیْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ وَّرَبٌّ حَلِیْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ الْجَمِیْلِ السَّتَّارِ ○ خَالِقِ کُلِّ شَیْءٍ وَّھُوَ الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ ○ شَدِیْدِ الْعِقَابِ اَلِیْمِ الْعَذَابِ فِیْ دَارِ الْبَوَارِ ○ وَاَعَدَّ لِمُکْتَسِبِ الْحَرَامِ وَکُلِّ مَانِعٍ عُشْرٍ عَذَابَ النَّارِ ○ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ○ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ○ سَیِّدُ الْاَبْرَارِ اِجْتَبَاہُ اللّٰہُ مِنْ سَائِرِ النُّفُوْسِ الْکَامِلَۃِ مِنَ الْاَنْبِیَآءِ الْاَخْیَارِ بُعِثَ اِلٰی کَآفَّۃِ الْخَلْقِ لِیُبَلِّغَھُمُ الْاَوَامِرَ وَالنَّوَاھِیَ بِالتَّبْشِیْرِ وَالْاِنْذَارِ ○ فَاَحَلَّ الْبَیْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰو وَمَنَعَ الْاِحْتِکَارَ ○ صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہِ الْاَطْھَارِ ○ وَاَصْحَابِہِ الْاَخْیَارِ ○ اَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِیْنَ اِنْتَھُوْا عَمَّا نَھَی اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ وَاتَّقُوا اللّٰہَ لِیَوْمٍ تَشْخَصُ فِیْہِ الْاَبْصَارُ

دسواں خطبہ احتکار کے بیان میں

وَوَرَدَ فِی الْحَدِیْثِ الشَّرِیْفِ مَنِ احْتَکَرَ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَۃً فَقَدْ بَرِئَ مِنَ اللّٰہِ وَبَرِئَ اللّٰہُ مِنْہُ وَتَنْزِلُ لَعْنَۃُ اللّٰہِ عَلَی الْمُحْتَکِرِ فِی اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ

کرا دا حمد حمد انعت نبی عالی وقار — مختصر لکھتا ہوں دیکھو یہ بیان احتکار
احتکار اس کے تئیں کہتے ہیں جو اپنا اناج — بند کر رکھے گراں کر بیچنے اے ہوشیار
بوہریرہؓ سے روایت ہے کہ فرمائے رسولؐ — بند کر جو کوئی اناج اپنا رکھیگا کاشتکار
تا مسلمانوں کو بیچے اس کی کر قیمت زیاد — خاطی و آثم ہوا وہ زشت نیت بدشعار
اس سے ذمہ حق کا اور ذمہ رسول اللہ کا — دور اور بیزار ہووے گا یقیں ستار و جبار
کر نہ ہوگا وہ پناہ و امن میں اللہ کے — اور نہ ہووے وہ پناہ مصطفیٰ میں زینہار
اور وہی راوی کہا فرماتے ہیں خیر الوریٰ — جو اناج اپنا کرے چالیس دن تک احتکار
ہوگیا بیزار وہ تو بالیقین اللہ سے — اور یقیں بیزار اس سے ہوویگا پروردگار
اور کسی قریہ میں ہوگا گر کسی نے صبح کی — ہووے گا بیزار ان سے یقیں وہ کردگار
نقل کی ابن عساکر کہ نبیؐ فرمائے ہیں — جو کیا چالیس دن امت پہ میرے احتکار
گرچہ صدقہ دیوے وہ راہ خدا میں سب اناج — حق نہیں مقبول فرما دے گا اس کو زینہار
اور معاذؓ ابن کہا کہتے ہیں شاہ انبیار — بد ہے وہ بندہ کرے جو احتکار اے باوقار
حق تعالیٰ گر کرے ارزاں تو ہوتا ہے ملول — گر گراں کردیوے خوش ہوتا ہے تب وہ نابکار
اور فرمایا مسلماں کی کسی ایک چیز میں — تنگی و عسرت کی خواہش کرکے کوئی بدشعار
گر گراں کردیوے چیزیں قیمتیں ان کی بڑھا — حق ہے اللہ پر کرے دوزخ میں اسکو خوار و زار
اور عمرؓ کہتے ہیں فرماتے ہیں سالار امم — جو کہ جالب ہو یقیں مرزوق ہے وہ نیک کار
اس کو جالب بولتے ہیں جو اناج اک شہر سے — دوسرے شہروں میں لیجا کر بیچتا ہے بار بار
وہ یقیں مرزوق ہے یعنی خداوند کریم — برکت اس کے رزق میں دیوے بہت لیل و نہار
محتکر ملعون ہے یعنی بند جو رکھے اناج — لعنتیں کرتا ہے ویسے شخص پر پروردگار
اور عمرؓ سے ہی روایت آئی ہے یہ دوسری — کہ سنا ہے میں نے فرماتے تھے سالار خیار
کہ مسلماں پہ جو کوئی بند کر دیگا اناج — حق تعالیٰ اسکو کر دیگا جذامی خوار و زار
مفلسی بھی اسکو دیگا اور ہی دنیا میں خدا — اسپہ روزی تنگ ہو جاوے گی بیحد و شمار
چاروں مذہب میں حرام آیا ہے بیشک احتکار — مت کرو یہ کام ہرگز تا نہ ہو تعذیب نار

ماشے میں اور تولیں ہیں بھی مت کرو مکر و دغا
ڈنڈی وزن میں گر یا ایسا ہے ایک آتش بھرا
ماشے اور تولے دالونکو فرمائے رسول!
جن سے پائی ہیں ہلاکت آہ اگلی امتیں
مالک دینار کا تھا ایک ہمسایہ مریض
مالک دینار جا پوچھے ہیں کیا تیرا ہے حال
دو پہاڑ آتش کے مجھکو آہ آتے ہیں نظر
مالک دینار پوچھے کیا ہو کرتا تھا عمل
مول لیتا تھا بڑے یک سیر سے شخص اناج
مالک دینار نے دو سیر کو اس کے منگا!
اور ایک بیمار بھی جب موت کے نزدیک تھا
کلمہ طیب بھی اس بیمار کو تلقین کی
وا نہیں ہے منہ کو میرے اپنے ترازو کی زباں
پوچھا کیا میں تولتا تھا تو برابر آہ فلاں
پر ترازو کو نہیں میں نے رکھا تھا صاف کر
اور مجھے اس بات کی ہرگز نہیں تھی کچھ خبر
مومنو ایسے گناہوں سے کرو پرہیز تم
اپنے بد افعال سے توبہ کرو توبہ کرو
یا الٰہی بخشدے ناصح کے سب جرم و خطا

دل میں ڈالیگا ایسوں کو خدا روز شمار
جنہیں گلجاویں گے گر ڈالیں پہاڑاں صد ہزار
ایسے دو کاموں میں تم ہیں مبتلا لیل و نہار
تم ڈرو حق کے عذابوں سے رہو بس ہوشیار
حالت سکرات میں تھا وہ نہایت بیقرار
ہوش میں آ اسطرح کہنے لگا وہ زار زار
دیتے ہیں تکلیف مجھکو اپنا اب ہوتے سوار
اس کی عورت تب لگی کہنے کہ اے شیخ خیار
اور چھوٹے سیر سے یہ بیچتا تھا آشکار
چھوڑ ڈالا ہے وہیں دونوں کو یک پر ایک بار
اسکے تب نزدیک جا کر ایک بزرگ با وقار
آہ تب اس طرح سے کہنے لگا ہے زار زار
پڑھ نہیں سکتا ہوں کلمہ اس لئے ہے اضطرار
وہ کہا ہائے تولتا تھا میں برابر آشکار
اس ترازو میں جمی تھی آہ کچھ گرد و غبار
اس لئے اپنی زباں رکھتا نہیں ور اختیار
باد رہ شرع پیمبر پہ رہو تم استوار
ہو فدا دم بخشش حق کے رہو امیدوار
بہر پیغمبر و ہمہ آل و اصحاب کبار

وَفَقَنَا اللّٰہُ وَاِیَّاکُمْ لِمَا یُحِبُّ وَیَرْضٰی ۝ وَغَفَرَ لَنَا وَلَکُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝
اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝ وَالَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَھْدَ اللّٰہِ مِنْ
بَعْدِ مِیْثَاقِہٖ وَیَقْطَعُوْنَ مَا اَمَرَ اللّٰہُ بِہٖ اَنْ یُّوْصَلَ وَیُفْسِدُوْنَ فِی
الْاَرْضِ اُولٰٓئِکَ لَھُمُ اللَّعْنَۃُ وَلَھُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۝ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ
بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ۝ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ۝ اِنَّہٗ تَعَالٰی

جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَّلِكٌ قَدِیْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ وَّرَبٌّ حَلِیْمٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَزِیْزِ الْعَلَّامِ ○ عَمِیْمِ الْاِحْسَانِ کَثِیْرِ الْاِنْعَامِ ○ کَبِیْرِ الشَّانِ
جَلِیْلِ الْعِزِّ وَالْاِکْرَامِ ○ غَافِرِ الذَّنْبِ وَالْاٰثَامِ ○ خَالِقِ الشُّھُوْرِ وَالْاَعْوَامِ ○
اَلَّذِیْ فَضَّلَ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ عَلٰی سَائِرِ الْاَیَّامِ ○ لِیَزْدَادَ اَعْمَالُنَا وَیَثْقُلَ فِی
الْمِیْزَانِ اُجُوْرُنَا فِیْ یَوْمِ الْقِیَامِ ○ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ
لَہٗ ○ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ خَیْرُ الْاَنَامِ ○ بَلَّغَ اَحْکَامَ الْاِیْمَانِ
وَالْاِسْلَامِ ○ وَبَیَّنَ فَضَائِلَ الْاَعْمَالِ لِیَکْتَسِبُوْھَا النَّاسُ وَیَفُوْزُوْا بِنَعِیْمِ
الْجَنَّۃِ کَحُوْرٍ فِی الْخِیَامِ اَلَّذِیْ قَالَ یَوْمُ الْجُمُعَۃِ فِیْہِ خُلِقَ اٰدَمُ وَفِیْہِ اُدْخِلَ
الْجَنَّۃَ وَفِیْہِ اُخْرِجَ مِنْھَا وَلَا تَقُوْمُ السَّاعَۃُ اِلَّا فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَۃِ ○ صَلَّی اللّٰہُ
وَسَلَّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَزْکَی الصَّلٰوۃِ وَالسَّلَامِ ○ اَمَّا بَعْدُ
فَیَآ اَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰہَ وَاغْتَنِمُوا الْاَیَّامَ الْفَاضِلَۃَ لِتَکْثِیْرِ الْحَسَنَاتِ وَبُلُوْغِ الْمَرَامِ ○

زبعد حمد خدا اور نعت پیغمبر
کہ روز جمعہ کا جانو بہت مبارک ہے
کہا رسولؐ خدا نے بغیر عذر صحیح
تو بیٹھے بیٹھ کے اسلام کو وہ ڈالا ہے
حدیث میں ہے کہ چھ لاکھ بندگوں کو خدا
خدا کے خاص پھیرتے دی ہے ہمکو خبر
ضرور آتش دوزخ کو ہیں وہ بھڑکاتے
کہ روز جمعہ نہ کرتے ہیں تیز دوزخ کو
حدیث میں ہے کہ جمعہ کے دن مریگا جو
غرض بہت ہی معظم ہے جانو جمعہ کا دن!
بروز جمعہ ہے لازم کہ سات کام کریں!

سنو فضیلتیں جمعہ کی مومنو یکسر
ہے مومنو کو بڑی عید کا وہ دن اشہر
کسی نے چھوڑ دیا آہ جمعہ تین اگر
سیاہ ہوگیا دل اس کا واسطے ایسے پر
نجات دیتا ہے ہر جمعہ میں ز نار سقر
ملک ہمیشہ بفرمان خالق داور
نہ تم نماز پڑھو استواء کے وقت اندر
ہے جائز اس ہی لئے تب نماز غیر خطر
ثواب دیتے ہیں اس کو شہید کا بہتر
کہ اسکے فضل میں وارد ہوئیں بہت سی خبر
یہ سات بجر فضیلت سے لیویں ذرا وہ گہر

ہے پہلی یہ کہ نماز صباح پڑھتے ہی
ہوا ایسا عالم دیندار جس کی صحبت سے
ہو کم محبت دنیائے بے وفا یہ ضرور
یہ بات جس کی نصیحت میں ہو وہی حاصل
کہ ان صفات سے موصوف جو بھی عالم ہیں
حدیث آئی کہ لیسے کی ایک مجلس پاک
یہ دوسری ہے فضیلت کہ جا تو جمعہ کے دن
دعا جو مانگے گا اس ساعت مقدس میں
تمام روز میں رکھا ہے حق اسے مبہم!
تمام روز عبادت میں ہی گزارو تم
ہے تیسری یہ فضیلت کہ روز جمعہ ضرور
کہا ہے سرور عالم نے جو کہ اسی بار
تو بخشے جائیں گے اسی برس کے اسکے گناہ
وہ کہتے ہیں کہ پڑھے سات بار جو کہ درود
درود جمعہ جو مشہور ہے وہ کافی ہے
ہے چوتھی یہ بھی فضیلت کہ روز جمعہ کو تم
بروز جمعہ پڑھو خاص کہف کا سورہ
ہزار بار درود و ہزار بار اخلاص
ہزار بار بھی ایسا ہی جانو استغفار
ہے پانچویں یہ فضیلت کہ روز جمعہ کو تم
حدیث آئی ہے مسجد میں ہوتے ہی داخل
پچاس بار پس از فاتحہ پڑھے اخلاص
جگہ بہشت میں اپنی نہ دیکھے وہ جب تک
نہ تب تلک وہ سدھارے گا اس جہاں سے سنو
نماز جو کہ ہے تسبیح کی پڑھے وہ بھی

دخول علم کی مجلس میں کیجئے لازم تر
خدائے پاک کا مومن کے دل میں آئے ڈر
زیادہ الفت عقبیٰ ہو اس کے دل اندر
نہیں وہ عالم دیں بلکہ جاہلوں سے وہ بدتر
ہے صحبت ان کی عبادت بغیر شبہ و خطر
ہزار نفل یقین رکعتوں سے ہے بہتر
خدا نے رکھی ہے بس ایک ساعت اطہر
خدا عطا کرے اسکو قبولیت کا اثر
چھپی ہے قدر کی شب جو نکہ سال کے اندر
کہ ہاتھ آوے تمہیں تا وہ ساعت انور
درود بھیجو رسول خدا پہ تم اکثر
درود بھیجے گا جمعہ کے روز میرے پر
یہی درود ہے وہ مصطفےٰ نے دی ہے خبر
شفاعت اس کو ہو بیشک نبی کی در محشر
ہو کونسا بھی زیادہ پڑھے درود مگر
کرو تلاوت قرآن بہت اے نیک سیر
کہ آئی اس کی فضیلت میں ہے صحیح خبر
ہزار کلمہ تمجید اشرف و اطہر
اگر پڑھے تو بڑا اجر ہووے گا داور
نماز نفل زیادہ پڑھا کرو اکثر
پڑھے گا نفل جو رکعت چہار پاک سیر
گزارے ایسے ہی رکعت چہار لے دلبر
نہ دوسرا کوئی اسے پاکر آگے ویسے خبر
ثواب ایسی نمازوں کا یاد رکھ گا را فسر
ثواب واجب بھی اس کا طریق ہے اظہر

ہے چھٹویں یہ بھی فضیلت سنو کہ جمعہ کے دن
کہ دیویں صدقہ کچھ از بہر خالق داور

اگرچہ صدقہ وہ روٹی کا ایک ٹکڑا ہو
ثواب صدقہ جمعہ کا ہے زیادہ تر

ہے ساتویں یہ فضیلت کہ سارے ہفتہ میں
کرے وہ روز معظم کو خاص رکھ کے خبر

کہ تخم نیک عمل کا ہی بو دیں اسدنمیں
تو آخرت میں سعادت کا دیوے گا وہ ثمر

نماز نفل میں شاغل زوال تک رہنا
کرے تلاوت قرآن بھی ہے اولی تر

نماز جمعہ پڑھے پر نماز عصر تلک
علوم و وعظ کی مجالس سے نفع لیں اکثر

نماز شام تلک ہے ضرور استغفار
خدا کے ذکر میں تسبیح میں وہ باندھی کمر

نماز جمعہ کے بعد از جو آئی ہے رخصت
کہ اپنے کاموں کے خاطر پھریں ہیں گاؤ دیر

انتشروا کہیں کہ مراد اس سے نہیں خرید وفروخت
مراد اس سے یہی کام ہیں بتفسیر خضر

کہ علم سیکھنے جاویں ضرور چاہیں جدہر
کریں عیادت بیمار اس کے گھر جا کر

كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ إِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ بَرٌّ رَّؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بارہواں خطبہ اللہ تعالیٰ اور انبیا اور اولیا اور ائمہ و علما اور خویشوں اور ہمسایوں اور مومنوں کے حقوق بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرِ الْحُقُوْقِ عَمِيْمِ الْإِحْسَانِ ○ وَجَبَ عَلَيْنَا أَدَاءُ حَقِّهٖ مِنَ الْقَلْبِ وَالْجَوَارِحِ وَاللِّسَانِ ○ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ○ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○ الْمَبْعُوْثُ إِلٰى كَافَّةِ الْخَلْقِ مِنَ الْإِنْسِ وَالْجَانِّ لِيُعَلِّمَنَا مَا هُوَ عَلَيْنَا مِنْ حُقُوْقِ اللّٰهِ وَحُقُوْقِ الْعِبَادِ بِأَوْضَحِ الْبَيَانِ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِإِحْسَانٍ ○ أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاجْتَهِدُوْا فِيْ أَدَاءِ حَقِّ اللّٰهِ

وَحَقِّ رَسُوْلِهٖ وَحُقُوْقِ اٰلِهٖ وَصَحَابَتِهٖ وَعُلَمَاءِ شَرِيْعَتِهٖ وَطَرِيْقَتِهٖ وَحُقُوْقِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْجِيْرَانِ وَخَلِّصُوْٓا اَنْفُسَكُمْ مِنَ الْمُؤَاخَذَةِ وَعَذَابِ النِّيْرَانِ

بعد حمد حق و نعت مصطفےٰ عالی وقار
یہ حقوق اللہ حقوق الناس کا تھوڑا بیاں
اوّلاً لازم ہے کرنا حق ادا اللہ کا
حق یہی پہلا ہے جو ہیں اوسکے اوصاف کمال
اور عقیدے پاک اور اخلاق اور اعمال نیک
اپنے بندوں کے جو کچھ ذمہ پہ وہ واجب کیا
اور جو چیزیں منع فرمائے ان کو چھوڑ دیں
اور رضائے خلق و خوشنودی پر اپنے نفس کے
دوستی اور دشمنی دینا و دنیا بالیقیں
اور امت پہ رسول اللہ کے ہیں یہ حقوق
پدر اور مادر سے اپنے اور اپنی جان سے
چھوڑ بدعت آپکی سنت پہ کرنا پیروی
آل و اصحاب رسول اللہ سے الفت رکھیں
اور کریں ذکر مبارک خیر سے ان کا سدا
دوست ان کا جنتی ہے انکا دشمن دوزخی
انسے ہی پہنچے ہیں سب امت کو قرآن و حدیث
بعد انکے تابعیں ہیں اور تبع تابعیں
ظاہر و باطن کے عالم اور عارف کاملیں
کہ انھوں نے پائی پیغمبر کی جو میراث علم
کر کے قرآن اور حدیثوں سے انھوں نے اجتہاد
اور مطالب ہمکو سمجھائے یہ قرآن و حدیث
اور باب و فصل ٹھہرا کر کے لکھدی ہیں کتب

اور بعد مدح اہل بیت اصحاب کبار
تم سنو اے مومنو لکھتا ہوں کیں تفصیل وار
شکر اسکی نعمتوں کا ہے بلا حد و شمار
طاقت بشری موافق انکو پہچانیں اے یار
سیکھیں اور لاویں بجا صبح و مسا لیل و نہار
وہ بجا لاویں دل و جاں سے سدا سرّ و جہار
اور ہر اک امر میں چاہے رضائے کردگار
رکھے خوشنودی مقدم حق کی سرّ و آشکار
محض اللہ ہی کیخاطر ہووے اے نیکو شعار
مانیں جو حق کے طرف سے لائے ہیں شاہ خیار
ظاہر و باطن محبت میں ہوں انکے جاں نثار
یہ نشاں حضرت کی الفت کی بڑی ہے آشکار
اور بجا لاویں انھوں کی حرمت عزّ و وقار
اقتدا ان کا بجا لاویں سدا سرّ و جہار
شجر الفت میں انھوں کے ہے سعادت ہی کا بار
ہے روایت پر انھوں کے شرع و ملت کا مدار
مجتہد۔ فقہا۔ محدّث اور مفسّر نامدار
ہیں جو اس دین متیں کے وہ بزرگان خیار
مشرق و مغرب میں پھیلائی ہے اسکو آشکار
ہیں نکالے ان سے احکام بسیار بے شمار
اور تنقیح مسائل کی ہے سب تفصیل وار
تا عمل آساں ہو ہر مومن کو ورد زنہار

ساری امت پہ ہے ان پاکوں کا احسان عظیم
عالموں کے فضل میں آئیں احادیث صحیح
کہ سیاہی عالموں کی اور شہیدوں کا لہو
تب ہو پران شہیدوں کے لقیں میزان میں
عالموں اور اولیاؤں کی فضیلت ہے بڑی
اور حقوق پدر و مادر ذمہ اولاد پر
مصطفےٰ فرمائے جو فرزند شفقت سے اگر
حق تعالیٰ اس کی دہ ہر یک نظر کیواسطے
عرض کی ہے تب صحابہؓ نے کہ اے حق کے رسول
سرور عالمؐ نے فرمایا کہ ہاں اے مومنو!
اور فرمایا خدا کے ساتھ مت ٹھہرا شریک
ذکر
اور بے فرمان ہو اپنے کبھی ماں باپ کا
کہ زن و اطفال و مال و زر کو اپنے چھوڑ دے
پدر اور مادر سے اپنے جو بجالاویں سلوک
کہ تہ دل سے رکھے اپنے محبت انکے ساتھ
بیٹھنے اٹھنے میں چلنے میں کرے انکا ادب
اور کریں خدمت انھوں کی اور وصیت انکی بھی
اور زن و اطفال کے اپنے بجالاویں حقوق
مغفرت مانگے انھوں کی حق تعالیٰ سے سدا
یوں معاویہ قشیری عرض کی حضرت سے آ
اسکو کھلا جب تو کھائے اور پہنائے تو جب
اور غصہ ہو تو تنہا چھوڑ کر اس کو نہ جا
حق یہ بچوں کا ہے سکھلاویں انھیں علم و ہنر
اور سارے اقربا سے صلہ رحمی کیجیو
اقربا سے حق ہر ایک حقدار کا کرنا ادا

حق جزا سے خیر دیوے انکو سب سرور جہار
ہے از انجملہ کہ فرمائے رسول با وقار
حشر میں جسوقت تولیں گے بحکم کردگار
وہ سیاہی عالموں کی ہووے غالب آشکار
ان کے دشمن کا خدا کے دشمنوں میں ہو شمار
جو کہ واجب ہیں کریں انکو ادا لیل و نہار
یک نظر ماں باپ پر اپنے کریگا نیک کار
دے ثواب ایک حج کا جو مقبول ہوا ہوشیار
دیکھے گر سو بار ہر دن وہ پسر نیکو شعار
دیوے سو مقبول حج کا اجر اس کو کردگار
مار ڈالیں یا جلا ڈالیں تجھے گر ایکبار
گر پہ ایسا سخت تجھ پہ حکم کردیں آشکار
چھوڑ دیوے حکم پر ان کے کبھی اے ہوشیار
سو حدیثوں سے یہی ثابت ہوا اے باوقار
اور ان کا نام لیکر نا پکارے زینہار
مال و زر خرچیں انھوں کے کام میں لیل و نہار
بعد ان کی موت کے جاری کرے سر و جہار
نان و نفقہ دیوے انکو خوش رکھیں باافتخار
صدقہ و خیرات سے ان کو کرے خوش بار بار
حق عورت کیا ہے تم پہ مانگیں شاہ ختیار
اور نہ گالی اسکو دے اور نہ منہ پہ اسکے تو نہ مار
ہاں اسی گھر میں تو رہ فرقت نہ لیکر زینہار
اور کریں مامور تا وے شرع پہ ہولیں استوار
ان کو دیویں اور کھلاویں حسب مقدار
با شفقت پیش آویں ساتھ ان کے بار بار

قطع رحمی یعنی خویشی توڑ دینا ہے حرام	صلہ رحمی جوڑنا خویشی کا واجب ہے اے یار
یوں رسول اللہ بولے جو کہ خویشی توڑ دے	اس پہ جنت ہے حرام اے مومنان باوقار
اقربا سے ہیں عداوت بغض اور ترک کلام	پھر دینا ہے حرام محض یہ نہیں سازوار
ہاں مخالف شرع کے گر ہوویں اپنے اقربا	توڑ دیویں ان کی الفت کو زردی ننگ و عار
پیر اور استاد اور سادات و عالم دین کے	اور طریقت کے مشائخ متقی پرہیزگار
اور جو ہیں دینی برادر اپنے سارے مسلمین	حسب درجات ان کے حق لاوے بجا ہر دیندار
عز و اکرام اور شفقت اور سلوک نیک سے	پیش آوے ساتھ ان کے کیا صغار و کیا کبار
مصطفیٰ فرمائے چھوٹے پر ہمارے مومنو!	رحم جو کرتا نہیں ہے زشت خوار و زشت کار
اور ہمارے جو بڑے کی نا کرے عز و وقر	سو وے ہر دو بھی ہمارے سے نہیں ہیں زینہار
اور سدا لاوے بجا ہمسایگوں کے بھی حقوق	اس طرح اس باب میں فرمائے سالار خیار
مومنو تم جانتے ہو کیا ہے ہمسایہ کا حق	گر وہ چاہے مدد اس کی کرے ایسا ندار
القرض گر مانگتا ہو قرض حسنہ اس کو دے	گر وہ مفلس ہے تو خدمت اس کی کیجے آشکار
اور کرے اس کی عیادت جبکہ وہ بیمار ہو	جب مرے اس کے جنازے ساتھ جاوے دوستدار
اور خوشی میں اس کی جا کر تہنیت لاوے بجا	تعزیت اس کی مصیبت میں کرے آ نیک کار
گھر یہ اس کے نا کرے دیوار کو اپنے بلند	تا ہوا کی راہ اس پر بند نا ہو زینہار
اور میوہ گر خریدے بھیج ہدیہ اس کے گھر	کر سلام اول لیے کر بات نرمی سے اے یار
اور تو جس بات میں اس کی مدد نا کر سکے	پوچھ مت اس بات میں احوال اس کا کوئی بار
اور خطا گر اس سے ہووے کیجیے اس سے درگذر	جھانک مت تو اس کے گھر میں ہو جہاں [illegible]
اور اپنی لکڑیاں دیوار پر اس کے نہ رکھ	اس کے دروازے پہ کچرا ڈال مت اے ہوشیار
منع مت کر گر بہاوے پانی تھوڑی سی ترے	اور دعوت کر قبول اس کی نہ کر کچھ ننگ و عار
گر علانیہ کرے وہ فسق اور بدعت کے کام	نا قبولے اس کی دعوت ہے حدیث یہ آشکار
رہ نگہبان اس کے گھر کا وہ اگر جاوے سفر	اس کے بچوں پر شفقت کر سدا لیل و نہار
ڈھانپنا اس کے عیب اور اس کو نہ پہنچا تو ضرر	کر ادا باقی حقوق اسلام کے لیے باوقار
ہے خبر مومن کے مومن پر ہیں لازم چھ حقوق	جب ملے مومن سلام اس کو کرے اول اے یار
اور قبولے اسکی دعوت چھینک کا دیوے جواب	اور کرے بیمار پرسی اور اس کی لے نیکو شعار

اور حبا رے ساتھ جاوے جبکہ وہ رحلت کرے ۔ چاہیے جو اپنے لئے اسکے لئے چاہیے اے یار
اور غلام اور باندیوں اور جانور کے بھی حقوق ۔ کر ادا اللہ کا رکھ خوف در سر و جہار
نا ادا کر حق کسی کا گر کوئی مرجاوے گا ۔ وہ کرے فریاد و امن گیر ہو روز شمار
ویسے بندے پر وہاں اللہ کا ہوئے غضب ۔ اور دوزخمیں عذاب اسکو دلاوے کردگار
حق ہر ایک حقدار کا دنیا ہی میں کیجو ادا ۔ حق تعالیٰ سے ڈرو اس میں رہو تم ہوشیار
یا الٰہی سب حقوق ہم سے یہاں کروا ادا ۔ از طفیل مصطفیٰ و آل و اصحاب کبار

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ يَوْمَ تَاْتِىْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

تیرہواں خطبہ دس رذائل یعنی دس بد خصلتوں کی برائی کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ اَلْجَلِيْلِ التَّوَّابِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلسَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ۝ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمَبْعُوْثُ عَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ ۝ اَمَّا بَعْدُ فَيٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ الْعَظِيْمَ ۝ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ فَانْتَهُوْا عَنْ كُلِّ خُلُقٍ ذَمِيْمٍ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝ وَقَالَ لَا يَنْجُوْ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ

کر ادا احمد خدا نعت رسول انس و جاں ۔ دس رذائل کی مذمت کا یہ کرتا ہوں بیاں
سب رذائل میں ہے غیبت سخت حضرت نے کہا ۔ کہ زنا سے بھی اشد غیبت ہے بے ریب و گماں
اور فرمایا کہ میں گذرا شب معراج میں ۔ تو تھی قوم اک منہ اپنا ناخن سے عیاں
میں نے پوچھا کون ہیں یہ لوگ بولے جبرئیل ۔ آہ یہ کرتے تھے بس لوگوں کی غیبت در جہاں
اور قتادہؓ نے کہا جو ہے صحابی رسول ۔ تین حصے ہیں عذاب قبر کے اے دوستاں

ایک غیبت سے سخن چینی سے ہے دوسرا عذاب
تیسرا پیشاب کی پاکی نہ رکھنے سے عیاں

ہے حسد دوسری رذیلت مومنو اس سے بچو
ہوتی ہیں ناچیز حاسد کے تمامی نیکیاں

مصطفےٰ فرمائے کھائے نیکیوں کو یوں حسد
آتش سوزاں یقیں کھاتی ہے جیسے لکڑیاں

اور فرمائے کہ سہ چیزوں سے کوئی خالی نہیں
بدگماں بدفال اور تیسری حسد اے مومناں

اور فرمائے سکھاتا ہوں ترت ان کا علاج
بدگمانی چھوڑ دو اور اسپہ ٹھہرو جاوداں

فال بد دیکھیں تو تم اوس پہ نہ لا اعتقاد
جب حسد آوے بچاؤ اس سے تم دست و زباں

تیسری چوتھی رذیلت جانو طمع و حرص ہے
کیجو پرہیز ان سے مومنو سر و عیاں

اور فرمائے دو جنگل بھر کسی کو مال ہو
تیسرا جنگل بھی وہ چاہے یقیں از شوق جاں

آدمی کے دل کی سیری ہو نہ مٹی کے سوا
جو کرے توبہ خدا توبہ قبولے اس کا ہاں

اور کہا انساں کے بوڑھے ہوتے ہیں چیزیں تمام
لیک اس میں دن بدن دو چیز ہوتے ہیں جواں

چیز پہلی ہے یہی جینے کی امید دراز
اور زیادہ مال و زر کی دوستی دوسری جاں

ہے خنک وہ شخص رہ اسلام کی جسکو دکھائے
اور بقدر کفایت اسکو بخشے جاوداں

اور اسیقدر کفایت پہ قناعت اسنے کی
اپنے حصے پر سدا حق سے رہا وہ شادماں

اور بخالت پانچویں ہے اس سے کیجو احتراز
حق سے اور جنت سے دوری ہو بخیلوں کی وہاں

مصطفےٰ فرمائے دو خصلت کو حق رکھتا ہے دوست
ایک سخاوت اور خوئے نیک دوسری اے میاں

اور دو خصلت ہیں دشمن ان کو رکھتا ہے خدا
اک بخیلی اور خوی بد ہے دوسری بے گماں

ہے بخالت کفر سے اور کفر تو دوزخ میں ہے
پس پڑھے یہ آیت قرآں رسول انس و جاں

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

ہے ریا چھٹویں رذیلت دور تم اس سے رہو
شرک اخفیٰ ہے یہ فرمائے نبی شاہ جہاں

اور یوں ہے حشر میں اک شخص کو لے آوینگے
اور پوچھیں گے عبادت کیا کیا تو اے فلاں

وہ کہیگا جاں دیا ہوں اپنی حق کی راہ میں
حق تعالیٰ یوں کہے گا تو ہے جھوٹا بے گماں

بلکہ اظہار شجاعت کے لئے تو جان دیا
پس اسے کھینچے گا سولی تب سقر کے درمیاں

بعد ازاں لاویں گے پھر محشر میں دوسرے شخص کو
پوچھیں گے دنیا میں طاعت تونے کیا کی کہ یاں

وہ کہیگا میں نے تیری راہ میں صدقہ دیا
حق اسے فرماویگا تو جھوٹا کہتا ہے عیاں

مال خرچا اس لئے تو تا سخی بولیں سب تجھے
تیسرے کو لا کے پوچھیں تو نے نیکی کیا کیا
حق کہے گا تو ہے جھوٹا تو پڑھا تھا اس لئے
آتش دوزخ میں بھیجے گا اسے بھی کردگار
اور رذیلت ساتویں ہے جھوٹ باتیں جانیو
سرور عالم نے فرمایا ہے ایسے تین چیز
گرچہ کرتا ہو سدا وہ شخص ادا صوم و صلوٰۃ
اور رذیلت آٹھویں ہے کبر تم اس سے بچو
رائی کے دانے برابر جس کے دل میں کبر ہو
اور کہے محشر کے دن دوزخ سے اک نکلے گا سر
اور علانیہ زباں سے یوں کہے گا وہ پکار
پہلے ہیں متکبریں اور مشرکیں ہیں دوسرے
اور نویں ہے رذیلت حب نام عز و جاہ
حق کہا قرآن میں ہم دیں گے انکو آخرت
مصطفٰے فرمائے بکروں میں دو بھوکے لانڈ گے
چونکہ حب جاہ و حب مال یہ دو لانڈ گے
اور فرمائے علیؓ ہے خلق کو دو چیز سے
نفس کی خواہش پہ چلنا چاہنا اپنی ثنا
نام شہرت اپنی دنیا میں نہ ڈھونڈھو جو کبھو
ایک دن مسجد میں روتے تھے معاذ با صفا
وہ لگے کہنے کہ حضرت سے سنا ہوں آہ میں
حق تعالیٰ دوست رکھتا ہے انھیں کو با یقیں
گر وے غائب ہیں نہ کوئی ڈھونڈتا ہے انکے تیں
دل میں ایسے نیک لوگوں کے ہدایت کے چراغ
اور ہے دسویں رذیلت بغض و کینہ زشت تر
مصطفٰے فرمائے آپس میں نہ رکھو بغض تم

بھیجے گا اس کو بھی دوزخ میں خداوند جہاں
بولے گا میں علم اور قرآن پڑھا تھا جو یہاں
تا یہ شہرت ہووے دنیا میں کہ عالم ہے فلاں
میں ریا سے تم بہت بچتے رہو اے مومناں
جھوٹ باتوں سے ذرا اپنی بچاؤ تم زباں
ایک بھی پائی گئی جس میں وہ منافق ہے عیاں
جھوٹ اور وعدہ خلافی اور خیانت بے گماں
دیکھو فرماتے ہیں یوں ہی خاتم پیغمبراں
داخل جنت نہ ہرگز ہووے گا وہ بے گماں
گوش شنوا چشم بینا اور رکھے گویا زباں
تین شخصوں پر مجھے سونپے ہیں اپنے نہاں
تیسرے لکھتے تھے جو تصویر یہ تینوں کہاں
یہ بڑی آفت ہے اس سے بچو دوری ہر زماں
جو نہیں دنیا میں ڈھونڈھے جاہ و عزت کوئی آں
جاتا ہی اتنی ڈالیں گے نہ ہرگز اے میاں
جو نباہی لاویں گے مومن کے دین کو درمیاں
آہ کر ڈالے ہلاک اب جانئے سر و عیاں
رستگاری اس دو آفت سے وہی پاویگا جاں
اور گوشے میں قناعت اس لئے کی جاودان
پوچھے جا حضرت عمرؓ روتا ہی کیوں اے بھائیجاں
شرک ہے تھوڑی ریا کاری کبھی رہیو نگاہ
جو ہیں بے نام و نشاں پرہیزگاران نہاں
گر ہوں حاضر کوئی نہیں پہچانتا انکی نشاں
آوے اوصاف پاکیزہ ہمارے ہیں کہاں
پاک رکھو اس سے تم آئینہ دل ہر زماں
بھائیاں ہو کر رہو للہ ایک مومناں

اور فرمایا دو مومن تین دن ترک سلام	گر کریں گے تو منافق ہونگے وہ بیگماں
اور رہے دونوں کے سر پر بھی رہے بار گناہ	آسماں پر بھی نہیں ان کے چڑھینگے نیکیاں
مومنو توبہ کرو ان دین ذلیل سے بچو!	تا عذاب آخرت سے پاؤ تم امن و اماں

تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

چودھواں خطبہ نماز جماعت کیساتھ پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْكَرِيْمِ التَّوَّابِ ○ الرَّحِيْمِ الْوَهَّابِ ○ رَبِّ الْاَرْبَابِ وَمُسَبِّبِ الْاَسْبَابِ ○ وَمُصَوِّرِ صُوَرِ الْاِنْسَانِ مِنَ الْمَاءِ وَالتُّرَابِ ○ وَمُصَرِّفِهَا بَيْنَ الصِّغَرِ وَالْحُلُمِ وَالشَّبَابِ ○ وَوَضَعَ الْعَالَمَ بِقُدْرَتِهٖ وَاَدَارَ الْفَلَكَ بِحِكْمَتِهٖ لِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً مَّوْصُوْلَةً اِلٰى دَارِ الثَّوَابِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○ نَبِيٌّ كَرُمَ عُنْصُرُهٗ وَطَابَ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اِلٰى يَوْمِ الْحِسَابِ ○ اَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ تَمَسَّكُوْا بِالطَّاعَةِ وَالتَّقْوٰى وَتَكُوْنُوْا مُفْلِحِيْنَ ○ حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ الْخَمْسِ فِى الْجَمَاعَةِ ○ فَاِنَّهَا مِنْ اَكْرَمِ تِجَارَةٍ وَّبِضَاعَةٍ وَاِيَّاكُمْ ثُمَّ اِيَّاكُمْ مِنَ التَّخَلُّفِ وَالتَّهَاوُنِ عَنْهَا ○ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ○ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ○

کر ادا حمد خدا نعت رسول محترم	یہ جماعت کی فضیلت کچھ بیں کرتا ہوں قلم
اے مسلمانو سنو سب گوش دل سے بیاں	تم نگہبانی نمازوں کی کرو ہر آن ودم
پانچ وقتوں کی نمازیں تم جماعت سے پڑھو	سب امور دین و دنیا میں اسے جانو اہم

چودھواں خطبہ نماز جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت میں

جلد آؤ تا ملے تمکو صف اول میں جا
چاہیے تکبیر ہو مقرون تکبیر امام
نیک تر دنیا و مافیہا سے وہ تکبیر ہے
جانو اس تکبیر کا ہوگا بڑا اجر و ثواب
اور فرمائے نبی چالیس دن تک با امام
اک برات از نار دوزخ اور برات اک از نفاق
اور نماز با جماعت جو پڑھے گا با لدوام
پہلی تنگی دور ہو گذران کی اس شخص سے
نامۂ اعمال سیدھے ہاتھ میں اسکے ملے
اور ہوگا داخل جنت یقیں وہ بے حساب
اور جماعت سے ادا کرنے میں پانچوں نماز
وہ پھنسے تو آفتوں میں ان سے ہیں دنیا میں تین
تین خصلت جو ہیں دنیا میں یہ پہلی ہے سنو
اور نشان خیر بھی چہرے سے اسکے جائے گی
قبر میں جو تین ہیں ہے ایک سختی سوال
حشر میں جو تین ہیں ہے ایک سختی حساب
اور صراط اوپر کھڑے رہنے کی سختی ہے بڑی
بال سے باریک اور تلوار سے ہے تیز تر

ہے بڑی اس کی فضیلت اسکو جانو مغتنم
یعنی جو تکبیر اولیٰ ہے نہایت محترم
ایسی ہی آئی حدیث مصطفیٰ شاہ امم
درجۂ اعلیٰ ملے اس پر بجنات ارم
جو کبھی تکبیر اولیٰ ترک نا کر کوئی دم
حق تعالیٰ واسطے ویسے کے کرتا ہے رقم
پانچ نعمت حق تعالیٰ اسکو دیوے از کرم
اور عذاب قبر اٹھ جاوے گا اس سے پر الم
اور پل پر جلد بجلی سے بھی وہ گذرے بہم
پاوے گا فضل خدا سے دار جنت کے نعم
آہ جو سستی کرے اس کا نہ کھے درد و غم
قبر میں تین حشر میں بھی تین ہینگے پر الم
اس کے کسب رزق سے اٹھ جائیگی برکت بہم
دشمنی اس کی رہے لوگونکے دلمیں مرتسم
اور اندھیری اور تنگی قبر کی با درد و غم
اور پسینہ کی بڑی دیکھے گا سختی دمبدم
بال سے بھی ہے یقیں وہ راہ باریکی میں کم
اس کی سختی سے پناہ اللہ ہی سے چاہیں ہم

اَللّٰهُمَّ اصْرِفْ بِعِبَادِكَ آيَامَ جَوِيْنَا ○ وَاغْفِرْ بِعَفْوِكَ سَرَّ لَاتِيْنَا ○ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ عَظِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

پندرھواں خطبہ نماز کی فضیلت اور پانچوقت کی تعین کے سببوں کے بیان میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○ اِيَّاهُ نَعْبُدُ وَاِيَّاهُ نَسْتَعِيْنُ ○ يَعْبُدُهُ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ وَيُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرَضِيْنَ ○ وَجَعَلَ الْمُصَلِّيْنَ بِنَعِيْمِ الْجَنَّةِ مُفْلِحِيْنَ ○ كَتَبَ عَلَيْنَا الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ مَنْ لَّمْ يُؤَدِّهَا صَارَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○ خَاتَمُ الْمُرْسَلِيْنَ وَسَيِّدُ الْعَابِدِيْنَ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ○ الَّذِىْ قَالَ اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ ○ مَنْ اَقَامَهَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّيْنَ ○ وَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ هَدَمَ الدِّيْنَ ○ اَمَّا بَعْدُ اَيُّهَا النَّاسُ لَازِمُوْا عَلٰى طَاعَةِ مَوْلَاكُمْ شُكْرًا لَّهٗ وَطَلَبًا لِّلْفَوْزِ وَالنَّجَاتِ ○ وَقَالَ اللّٰهُ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرَّاكِعِيْنَ ○ فَاِيَّاكُمْ عَنْ تَرْكِ الصَّلٰوةِ وَحَافِظُوْا عَلَى الْجُمَعِ وَالْجَمَاعَاتِ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○

یہ نماز پنجگانہ کے لئے پروردگار
جو کیا ہے خاص پنج اوقات پر لیل و نہار

اس کی حکمت علم شارع پر ہی بس موقوف ہے
عقل بشری کو نہیں ہے دخل ایسی میں زینہار

لیک بعضے اہل علم و معرفت جو لکھے ہیں
یہ لکھے ہیں ہو سکے یہ وجہ بھی اے ہوشیار

آدمی جب شب کو سوئے حکم میت کا رکھے
نعمتوں سے شب کے وہ غافل رہے بے اختیار

جو دیا اس کو خدا آرام و امن و عافیت
اور رہا محفوظ جو رنج و ضرر سے آشکار

نعمتیں ایسی خدا نے اس کو جو گھیرے رہیں
کچھ خبر رکھتا نہیں اس سے وہ در سر و جہار

جب ہوا وہ خواب سے بیدار گویا جی اٹھا
پائی اس نے از سر نو پھر حیات مستعار

پس نماز فجر اس نعمت کی جا نو شکر ہیں
بندگوں پر کر دیا شروع وہ پروردگار

بعد ازاں ہوتا ہے وہ شاغل باسباب معاش
کھانے پینے میں لگے اور جو ہیں دستے کاروبار

شکر میں اس کے نماز ظہر شروع ہو گئی
جان و تن سے تا بجا لاوے سپاس کردگار

پندرھواں خطبہ نماز کی فضیلت اور پانچوں وقت کی تعین کے سببوں کے بیان میں

اور خواب استراحت میں رہیں ورنہ روز | ہے یہ اکثر عادت انسان ہر جا آشکار
اور عوض اس غفلت و تقصیر کے بےشبہ و شک | حکم آیا ہے نماز عصر کا اسے با وقار
اور بعد از عصر کے اکثر سوئے بازار جا | شغل میں دنیا کے جب رہتے ہیں مائل یکبار
اس کے بدلے میں ہوئی ہے فرض مغرب کی نماز | تا وہ ظلمت شغل دنیا کی کرے اس سے فرار
اور بعد شام ہے جب عادت خواب و طعام | حکم آیا ہے عشا کا تا ہو بندہ نیک کار
دن کے یکسر نعمتوں کا شکر تا ہووے ادا | خاتمہ اعمال کا بھی نیک ہو ہر و جہار
الغرض سارے عبادات اور طاعات خدا | ہے خدا کی نعمتوں کا شکر در لیل و نہار
رات دن ہر وقت ہر ساعت میں حق کی نعمتیں | جب پیاپے پہنچتے ہیں بندگوں پر بار بار
چاہیے بندہ کو ہر دم اور کسی ساعت میں بھی | حق کی طاعت سے کبھی غافل نہ ہووے زینہار
پس خدا کے فضل و رحمت کا تقاضا ہے یہ جاں | لے یہ پانچ اوقات میں بندہ عبادت کا شعار
کیونکہ سب اوقات میں شدہ یہ پانچوں وقت ہیں | تا نہ خالی ان میں ہو طاعت سے بندہ زینہار

وَفَّقَنَا اللّٰهُ لِلطَّاعَاتِ وَاِيَّاكُمْ اَجْمَعِيْنَ ○ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ فَاذْكُرُوْنِيْ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ○ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّ رَبٌّ حَلِيْمٌ

سولہواں خطبہ کلمات کفر و افعال کفر کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا وَمِنَ الْكُفْرِ وَالْاِرْتِدَادِ ○ مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ خَيْرُ الْبَرَايَا ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى نَبِيِّنَا

مُحَمَّدٍ اِلٰى يَوْمِ التَّنَادِ ۝ اَمَّا بَعْدُ عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى وَاحْذَرُوْا
مِمَّا يُحْبِطُ الْاَعْمَالَ وَيُفْسِدُ فِي الْاِيْمَانِ وَالْاِعْتِقَادِ

بعد حمد و نعت کے تم سب سنو از گوش جاں
کفر کے اقوال اور افعال کا ہے یہ بیاں

ایسے بد اقوال اور افعال سے اکثر عوام
آہ غار کفر میں گرتے ہیں کیا پیر و جواں

جو کہ کی ہیں نیکیاں برباد وے ہوتے ہیں سب
اور نکاح ان کا مقرر ٹوٹ جاتا ہے چھپاں

جاننا اس کا مسلمانوں پہ ہے پس فرض عین
تا کہ قول و فعل سے ویسے بچیں سر و عیاں

جو کہ جھوٹی بات پہ اللہ کو رکھے گواہ
ہووے کافر پس رہو ہشیار اس سے جاوداں

پوچھے کیا مومن ہے تو بولا کہ میں مومن نہیں
گرچہ ہنسنے کیلئے بولا ہو کافر بے گماں

کس کو طاقت ہے کہ سب احکام حق لائے بجا
کفر ہے ایسا بھی کہنا یوں ہی لکھے عالماں

اور بجا مزمار حمد و نعت پڑھنا کفر ہے
اور بلا شک کفر ہے اس پر بجانا تالیاں

گر کہے یارب تو میرا یہ لیا اور وہ لیا
اور کیا لیویگا کافر ہووے اس سے بھی چھپاں

یا کہے مجھ پر خدا کو رحم کچھ آیا نہیں
ایسی آفت مجھ پہ بھیجا ہووے کافر اس سے جاں

ہو بہ شغل شطرنج چلتے پر جو بسم اللہ کہے
ہووے کافر حکم ہر بازی کا ہے ایسا ہی جاں

گر کرے غیبت کسی کی بولے یہ غیبت نہیں
اصل میں جو ہے سو کہا کافر ہوا ہے اس زماں

گر حرام محض کو افسوس وہ جانا روا
اس لئے اس طرح کہنا کفر کی ہوگی نشاں

اور کہے یہ کام سنت گرچہ ہووے ناکروں
ہووے کافر پس نہ ایسی بات لاوے بر زباں

اور ہوویگا حرام اتفاقی جو طعام
اس پہ بسم اللہ کہنا کفر ہے جانو عیاں

فرض ہے جس کا بجا لانا ترت کوئی کہا
آج نہ لاؤں بجا کافر ہوا وہ بدنشاں

گر کہے کوئی خدا سے ڈر وہ بولا نا ڈروں
ہووے کافر کیجئے پرہیز اس سے جاوداں

اور کہے کوئی خدا کے واسطے مت کر یہ کام
وہ کہا بہر خدا ہی میں کروں یہ کام ہاں

اور فعل کفر کرنے کا کرے گا قصد جو
گرچہ اک مدت کے بعد از ہووے کافر اس زماں

پہننا جنیار جوں کا ناروا ہے شرع میں
بولنا اس پر مبارکباد ہووے کفر جاں

اور کسی جا گہ یہ کفر بات بکتا ہو کوئی
گر نہ اٹھ جاویں وہاں سے ہوویں کافر حاضراں

جوں محرم میں جلالی ہزل سے پڑھتے نماز
آیتیں پڑھتے ہیں اور ٹھٹھے سے دیتے ہیں اذاں

اور تماشائی ہنسا کرتے ہیں اسپہ سربسر
سب کے سب گرتے ہیں غار کفر میں وہ حاضراں

عالمان دین اور حفاظ اور سادات کی
ہے اہانت کفر بچیئے اس سے ہر آن و زماں

گھر طرف گر اسکے قبلہ ہو کردن سجدہ نہیں
ظلم حق تجھ پر کرے یا یہ خدا کا ظلم ہے
کافروں کے عمر دولت کی درازی چاہتی
کفر ہے گانے بجانے کو بھی اچھا بولنا
اور ایسا ہی خلاف شرع کوئی کام ہوا
اور سب ہر اک گناہ کو جاننا بھی کفر ہے
کوئی بولے تو نماز پنج گانہ کر ادا
اور جو بت کو بناوے ہووے کافر بالیقیں
بولے کلمہ پڑھ کسیکو وہ نہ پڑھ کے چپ رہا
گر کہے کوئی کافر کہا اب کلمہ پڑھاؤں مجھے
یا ٹھہر جا اب ذرا سا بعد میں کلمہ پڑھاؤں
گر کسیکو بولے تو پڑھنا نماز آغاز کر
با نمازی پاوے جنت اور مجھے دوزخ ملے
یا کہے دیوے گواہی آ فرشتہ یا نبی
ساتھ تیرے میں نہ جنت میں بھی آؤنگا کبھی
گر کہے کیا کام آوے علم پیسے آوے کام
گر کسی کو بولے عزرائیل سا آیا ہے تو
اور صغیرہ سے کسیکو بولے توبہ کیجیے
یا کہے مظلوم ظالم سے کیا جیسا تو ظلم
یا کہے پیغمبری یہ وقت آیا ہم پر اب
اور کرے تفسیر قرآں کی جو اپنی رائے سے
ملحدوں کے اعتقادات قبیح کہتے ہیں
جیسے بعضے ملحد ہیں عالم کو کہتے ہیں خدا
لال پیلی روشنی جو آنکھ میں ملتی ہے
چھوڑ دیکر یہ نماز اور ایک ٹھہرائے نماز

کفر ہے اس طرح کہنا یہہ نہیں مومن کی شاں
جو کہے اس طرح کافر ہووے بیشبہ و گماں
عزت ان کی دل سے کرنی کفر ہے بیشک عیاں
اور لذت اس سے لینا کفر ہے بیشک جہاں
اس کو اچھا بولنا ہے کفر سمجھو عالماں
گرچہ ہووے گا صغیرہ اور کبیرہ تو کہاں
وہ کہے میں نا کروں گا ہووے کافر اے میاں
اور قسمیں پوچھے جانوالے سب اپنی ہی جاں
ہووے گا مردہ نہ پڑھنے سے کسی کلمہ کہاں
اس کو بولا اب تو جا کلمہ پڑھا دیگا فلاں
ہووے گا کافر نہ پڑھوا سکے کلمہ بیاں
وہ کہے رمضان آئے وہ ہو کافر درزماں
ہووے کافر جب کہے ایسا بلا شک و گماں
میں نہ مانوں گا تو کافر ہووے گا وہ بدنشاں
گرچہ ہو حکم خدا وہ ہووے کافر سخت جاں
ہووے کافر اس سے بھی یوں ہی لکھے ہیں فاضلاں
ہووے کافر ایسی باتوں سے بچاؤ تم زباں
وہ کہے میں کیا کیا توبہ کریں اب حق ہاں
ظلم تجھ پر بھی کرے ویسا خدا او بدجہاں
سخت کفر اس سے ایسا ہیں کھولے زباں
ہووے کا کافر کفر کی ہیں ایسا کہو زباں
شرع کے احکام کا انکار جو کرتے ہیں جہاں
بعضے روح ... کو خدا کہتے ہیں ہاں
اسکو ہی نور خدا کہتے ہیں بعضے ملحداں
پوجتے ہیں انکو مسجد میں پڑے ہیں اسکو نہاں

ملحدوں کے کفر الحادات ایسے ہیں بہت	جس سے ہو برباد ایاں حبط ہوویں نیکیاں
اور جانا جمع کفار میں بھی کفر ہے	اون کے عیدوں اور دوسرے جاتریکے زمیاں
کیا یہودی کیا نصارٰی اور کیا آتش پرست	اور مجوسی اور جو اقسام کے ہیں کافراں
ان کے جشن و عید اور کھیل اور تماشے میں کبھی	جا کے جمع کو نہ تم ان کے بڑھاؤ کوئی آں
جس نے جمع کو بڑھایا جسکے جا کر شوق سے	وہ انھیں سے ہے حدیث ایسی ہی آئی ہے یہاں

مَنْ کَثَّرَ سَوَادَ قَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ

کافروں کے عید میں ہدیہ و تحفہ انکے پاس	بھیجنا ہے کفر ہووے گرچہ اک انڈا بھی یہاں
لوگ اکثر اس زمانے کے ہیں اس سے بیخبر	پس رہو ہشیار تم اس سے بہت اے مومناں
رسم و آئین اور لباس خاص کو کفار کے	کفر ہے اچھا سمجھنا کہنا اچھا از زباں
پس شباہت کافروں کی مت کرو تم اختیار	منع فرمائے ہیں اسکو وہ رسول انس و جاں
کفر کے اقوال اور افعال ایسے ہیں بہت	دیکھ لیجو ہیں عقاید کے کتب کے درمیاں
یا الٰہی کفر کے اقوال اور افعال سے	دے پناہ ہمکو بچا اے خاتم پیغمبراں

بِرَحْمَتِكَ يَآ أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ○ غَافِرِ الذَّنْبِ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ حِسَابُهٗ سَرِيْعٌ عِقَابُهٗ عَظِيْمٌ عَذَابُهٗ اَلِيْمٌ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ○ وَلَا نَظِيْرَ لَهٗ وَلَا سَهِيْمَ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ستمبر کے پانچویں جمعہ کا خطبہ

سِرَاجٌ مُّنِيْرٌ نَبِيٌّ كَرِيْمٌ ○ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ وَصِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ اَزْكَى الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ ○ اَمَّا بَعْدُ اَيُّهَا النَّاسُ وَحِّدُوا اللّٰهَ وَاَدُّوْا حَقَّهٗ وَحُقُوْقَ عِبَادِهٖ وَخَالِطُوا النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ وَّاجْتَنِبُوْا عَنْ كُلِّ خُلُقٍ ذَمِيْمٍ ○ لِئَلَّا يَقُوْدَ اِلَى الْعَذَابِ الْجَحِيْمِ

بعد حمد حق و نعت مصطفیٰ شاہ جہاں
یہ حقوق مسلمین کا مختصر سن لو بیاں

حق یہ پہلا ہے کہ جو چیز اپنے ہووے ناپسند
حق یہاں ہر مومن کے رکھے ناپسند سر و عیاں

جیسے غیبت اپنی دوسرے سے نہیں کرتا پسند
پس نہ کھولے آپ بھی دوسرے کی غیبت میں زباں

اور نقصان جس طرح اپنا نہیں کرتا پسند
آپ بھی نقصاں کسی کا نا کرے کوئی زماں

مصطفیٰ فرمائے جو کوئی چاہے دوزخ سے نجات
اور کلمہ پر شہادت کے وہ دیوے اپنی جاں

تو پسند اپنے لئے کرتا نہیں جو چیز ہے
نا کرے اس کو کسی مومن کے حق کے درمیاں

حق یہ دوسرا ہے کسی مومن کو گاہے زینہار
ہاتھ سے اور منہ سے اپنے نا ستاوے اے میاں

مصطفیٰ ارشاد فرمائے مسلماں ہے وہی
کہ بچیں دوسرے مسلماں اسکے از دست و زباں

یوں صحابہؓ نے کہا روز قیامت میں خدا
اہل دوزخ کو پڑی دیویگا خارش بیکراں

اس قدر کھجلاویں جس سے ہاڑ ظاہر ہوویں گے
پھر منادی یہ کریں کیسی یہ محنت ہے یہاں

اہل دوزخ آہ بولیں گے یہ ایذا سخت ہے
تب فرشتے ان سے بولیں گے سنو اے غافلاں

رنج دیتے تھے جو دنیا میں مسلمانوں کو تم
یہ اذیت اسکے بدلے تمکو ہے جانو یہاں

اور حق یہ تیسرا ہے کہ کسی مومن کے ساتھ
نا کرے کوئی تکبر کوئی دم سر و شیاں

ہے خبر متکبراں ہوں چیونٹیوں سی حشر میں
خلق کے پاؤں میں رگڑے جاویں بے گماں

حق یہ چوتھا ہے کہ چغلی بولنے والے کی بات
نا سنے حق میں کسی مومن کے ہرگز کوئی آں

کیونکہ چغلی بولنے والا ہے فاسق جب نبو
بولے حضرت وہ نہووے داخل دار جناں

پانچواں حق تین دن سے بھی زیادہ زینہار
نا خوشی سے بات نا چھوڑے کسی مومن ہاں

مصطفیٰ فرمائے مومن کو نہیں ہرگز حلال
بھائی مومن سے جدا سہ دن سے زاید ہو میاں

جو رہے سہ شب سے زاید بھائی سے اپنے جدا
پس مرا تو ہوئے داخل وہ سقر کے درمیاں

حق یہ چھٹا اپنے تا مقدور ہر مومن کے ساتھ
پیش آوے خیر خواہی سے ہمیشہ ہر زماں

مصطفیٰ فرماتے ہیں نیکی تو کر ہر ایک کے ساتھ ۔ وہ نہ لائق ہو تو تو نیکی کے لائق ہے بچار
ساتواں حق جانیو تکریم بوڑھوں کی کرے ۔ اور بچوں پر کرے رحم اور شفقت بیکرار
مصطفیٰ فرمائے بوڑھوں کی نہ جو حرمت کرے ۔ رحم بچوں پر ہمارے سے نہیں وہ شخص جاں
آٹھواں حق ہے رہے سارے مسلمانوں کے ساتھ ۔ جسکی پیشانی کشادہ اور خندہ جاوداں
بولے حضرت ہر کشادہ رو و آساں گیر کو ۔ دوست رکھتا ہے خداوند زمین و آسماں
حق یہ نواں ہے سنو وعدہ خلافی نا کرے ۔ ہے خبر وعدہ خلافی ہے منافق کی نشاں
اور دسواں حق یہ ہے تعظیم ہر اک شخص کی ۔ اس کے درجے کے موافق ہے کرے سر عیاں
گیارہواں حق یہ کہ دو مومن ہیں گر ہو ناخوشی ۔ کر کے کوشش صلح کر دیویں دونوں کے درمیاں
ہے صلوٰۃ و صوم و صدقے نفل سے بہتر یہ کام ۔ یونہی فرمائے ہیں جانو بادشاہ انس و جاں
بارہواں حق عیب پوشی ہر مسلماں کی کرے ۔ ہے خبر حق عیب ڈھانکے اس کا محشر میں بچار
تیرہواں حق یہ کہ تہمت کی جگہ سے دور ہو ۔ تا مسلماں دوسرے اس سے نہ ہووے بدگماں
راہ میں ایک شخص اک عورت سے کرتا تھا بات ۔ دیکھ ورے اسکو مارے ہیں عمرؓ ذی عز و شاں
وہ کہا یہ زن ہے میری یا امیر المسلمین! ۔ اسکو فرمائے کہ کر یہ وہیں جا پائیں نہاں
چودہواں ہو گر کسی کے پاس جاہ و منزلت ۔ بھائی مومن کی کرے اس کی سفارش اے میاں
مصطفیٰ فرمائے صدقہ ہے زباں کے جانیو! ۔ کوئی صدقہ بھی یقیں بہتر نہیں اے مومناں
پوچھے وہ کیا ہے تو فرمائے یقیں صدقہ ہے وہ ۔ جس سے اک مومن سے ہو دفع ضرر یا نفع جاں
حق پندرہواں کہ اک مومن کی کوئی غیبت کرے ۔ روک لیوے اس کو اس کا آپ نائب ہو وہاں
مصطفیٰ فرمائے مومن کی کرے کوئی مدد ۔ کہ شکایت کسر حرمت جس کی ہوتی تھی جہاں
تو مدد اس کی کرے ایسی جگہ رب کریم! ۔ جس جگہ چاہے مدد اللہ سے وہ ناتواں
اور مومن کی مدد جو نا کرے ایسی جگہ ۔ حق کرے اسکو ذلیل اور نا کرے نصرت بھی جاں
سولھواں حق ہے یہی صحبت رکھے فقرا کے ساتھ ۔ اغنیا اور مالداروں سے لے دوری جاوداں
مصطفیٰ فرمائے مت بیٹھا کرو مُردوں کے ساتھ ۔ کون وے پوچھیں تونگر ہیں کہیں شاہ جہاں
اور کرتے تھے دعا یا رب مجھے مسکیں جلا ۔ مار مسکیں حشر مسکینوں میں کر میرا عیاں
حق سترہواں ہے یہی مومن کے دل کو خوش کرے ۔ اور کرے حاجت روائی اس کی در سر عیاں
بولے حضرت کام خاطر اک مسلماں کے کوئی ۔ ایک ساعت رات یا دن میں اگر ہو وے رواں

کام بر آوے نہ آوے ہر وہ بہتر اور خوب
اور حق ہیجدہم یہ ہے تو جاوے جس کے پاس
بولے حضرت جو کرے گا بات از پیش سلام
حق یہی انیسواں ہے چھینک کا دیوے جواب
بولے حضرت جاوے جو بیمار پرسی کیلیے
اور مقرر اسپہ ہوتے ہیں ملک ستر ہزار
حق یہ ہے اکیسواں ہمراہ جنازے کے چلے
اور ہے حق بائیسواں کرنا زیارت قبر کی
یاالٰہی دیجیے توفیق تا یہ سب حقوق

دو مہینے معتکف مسجد میں رہنے سی کہاں
تو سلام اسکو کرے بعد از مصافحہ شادماں
تم جواب اس کا نہ دیجو اے گروہ مومناں
اور حق بیمار پرسی کا ہے جا نو بیسواں
وہ بہشتی ہوویگا از فضل خلاق جہاں
تاکہ بھیجیں رات دن اس پر تمامی رحمتاں
اور نماز اسپر پڑھے ہو اجر اس کا بیکراں
مانگنا مومن کی بخشش از خداوند جہاں
مومنوں کے تا بجا لاوا کریں سب مومناں

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ وَاَحْسِنُوْا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

خطب متفرقہ

پہلا خطبہ عقاید اہلسنت کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَحَدِ الْوَاحِدِ ○ وَلِيِّ الثَّنَاءِ وَالْمَحَامِدِ ○ لَا ضِدَّ لَهٗ وَلَا نِدَّ تَعَالٰى شَانُهٗ عَنْ سِمَاتِ النَّقْصِ وَلَوَازِمِ الْمَخْلُوْقِ وَعَنْ قَوْلِ كُلِّ مَنْ كَفَرَ بِهٖ وَجَاحِدٍ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ○ شَهَادَةً تُنْجِيْ قَائِلَهَا وَشَاهِدَ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○ سَيِّدُ الْاَنْبِيَاءِ الْاَمَاجِدِ ○ اَلَّذِيْ اَسَّسَ بُنْيَانَ الْاِسْلَامِ وَالْقَوَاعِدِ

صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْعَمَايِدِ ۝ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ
اتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْلُكُوا سُبُلَ السَّلَامِ وَجِدُّوْا فِيْ تَنْقِيْحِ الْعَقَايِدِ ۝

کہاں حمد خدا نعت نبی کا ہمکو امکاں ہے!
کہ جس میں تا ابد عاجز ملک اور جن و انساں ہے

میں اس کے بعد لکھتا ہوں عقیدہ اہلسنت کا
سمجھنا یاد رکھنا اس کو واجب ہر مسلماں ہے

خدا ہے ایک تم جانو شریک اس کا نہیں کوئی!
زن و اولاد نہیں اسکو نہ اسکو باپ اور ماں ہے

وہ اپنی ذات سے ہے آپ صانع ہے خلائق کا
عدم جو سبکو بتلایا وہی ہستی کا میداں ہے

باوصاف کمال اسکو سمجھ موصوف ہی بیشک
مبرا ہی وہی صفتوں سے جنمیں عیب نقصاں ہے

حلول و اتحاد و ہر امکاں و ہر جہت سے بھی
منزہ اور مقدس ہے بلند تر اس کی ہر شاں ہی

حیات علم و ارادہ قدرت و سمع و بصر ششم
کلام آخر یہی سبع صفات ذات سبحاں ہے

ہے خالق نیک و بد کا نیک سے راضی نہیں بد سے
نہ ظالم ہے جو کچھ کرتا ہے اس کا فضل و احساں ہی

فرشتوں پر بھی لا ایماں نہیں ہے مرد نا عورت
گنہ سے پاک ہر اک تابع فرمان یزداں ہے

بھی سب پیغمبروں پر حقتعالی کے تو لا ایماں
گنہ سے پاک ہیں وے بھی ہر ایک ازجنس انساں ہی

ہے آدم ان میں اول اور محمدؐ ان کا خاتم ہے
وہی سب انبیا اور مرسلیں کا تاج و سلطاں ہے

شریعت اسکی ناسخ ہے تمام اگلے شرائع کی
ہوئے منسوخ پس اس سے تمام احکام ادیاں ہی

ہے برحق سیر معراج اسکا بیداری میں اس تن سے
مکاں سے لامکاں تک اک پل میں اسکو شایاں ہی

ہے برحق معجزات انبیا آدمؑ سے خاتمؐ تک
کرامات اولیا کے امر یہ ثابت ز قرآں ہے

کتابیں اور صحیفے انبیا پر جو ہوئے نازل
قدیم و غیر حادث وہ کلام رب رحماں ہے

بھی امت مصطفےؐ کی امتوں سے سارے افضل ہے
صحابہ آل و لیوں کو انھوں میں عزت و شاں ہے

نہیں ہے لعنت و تکفیر جائز کوئی مومن کی
مگر ہووے کافر گروہ عند اللہ مسلماں ہے

سوال قبر ہے برحق بلاشک اس پہ لا ایماں
وہاں نیکو نکو ہو راحت بدونکو رنج و احزاں ہے

مرنے کے بعد جی اٹھنا ہے برحق اس پہ لا ایماں
کہ بدلہ نیک و بد کا پاوے جو از جن و انساں ہے

عملنامے ہیں برحق حشر میں ہر نیک و بد پاوے
عملنامے دیئے کے بعد برحق وزن میزاں ہے

بھی اس کے بعد پل پر ہی گزرنا سب کا ہے برحق
کہ ہے وہ بال سے باریک تر از تیغ براں ہے

موافق پانچ ہیں عرصات کے ہر ایک ہو وقف میں
جدا از ایک ایک سوال از بارگاہ رب دیاں ہے

گے

گرے گا پل سے جو کافر جہنم میں رہے دائم　عذاب زمہریر و دوزخ کا زیادہ اسکو ہراں ہے
گرا ہو گر کوئی مومن جلے دوزخ میں ایک مدت　شفاعت سے نبی کے آخر خروج از قید نیراں ہے
یقیں ہیں فاتح باب شفاعت احمد مرسل　دلیل انکی شفاعت پر احادیث اور قرآں ہے
ہے برحق حوض کوثر اور بہشت و نعمتیں اسکی　نہیں کچھ نعمتوں میں اسکے جانو حد پایاں ہے
وے سارے نعمتوں سے تر دو افضل و اعلیٰ　ہمیشہ مومنوں کو رویت خلاق اکواں ہے

رَزَقَنَا اللّٰهُ وَسَائِرَ الْمُؤْمِنِيْنَ النَّجَاةَ عَنْ عَذَابِ النِّيْرَانِ ○ وَالْفَوْزَ بِنِعَمَاتِ الْجِنَانِ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ قَدِيْمٌ عَظِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَحَدِ الْوَاحِدِ ○ اَلْمَعْبُوْدِ الَّذِيْ اخْتَارَ الْمَسَاجِدَ لِكُلِّ سَاجِدٍ عَابِدٍ ○ جَعَلَ اَمَارَةَ الْاِيْمَانِ تَعْمِيْرَ الْمَسَاجِدِ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ شَهَادَةً تُنْجِيْ قَائِلَهَا وَشَاهِدَهَا ○ نَبِيٌّ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ خَيْرَ كُلِّ مَوْلُوْدٍ وَّوَالِدٍ الَّذِيْ جَعَلَ الْمَسَاجِدَ خَيْرَ الْبِقَاعِ وَاَوْضَحَ مَا كَانَ مِنَ الْفَضَائِلِ فِيْ بِنَائِهَا لِكُلِّ بَنَائِهَا رَاشِدٍ وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْاَمَاجِدِ اَمَّا بَعْدُ اَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا اللّٰهَ ○ وَاعْلَمُوْا اَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلّٰهِ وَجِدُّوْا فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ

بعد حمد حق و نعت خاتم پیغمبراں　اب سنو تم مسجدوں کی اس فضیلت کا بیاں
مصطفےٰ فرمائے اک مسجد کریگا جو بنا　محض از بہر رضا مندی خلاق جہاں
واسطے اس کے بنا کرتا ہے رب العالمیں　جنت عالی میں عالیشان ایک بہتر مکاں
اور فرمائے محلوں میں مساجد کی بنا　تم کرو اور پاک رکھو اور کرو خوشبو وہاں
اور فرمائے اگر دیکھو تم ایسے شخص کو　کہ وہ ہے عادی آنے میں مساجد کی عیاں

دوسرا خطبہ مسجد کی فضیلت کے بیان میں

پس گواہی اس کے ایماں پر بلاشک دو تو تم
کیونکہ فرمایا ہے قرآں میں خدائے انس و جاں

إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

یعنی نہیں آباد کرتا مسجدیں اللہ کی
پر جو لایا ہووے ایماں حق پہ اور عقبی پہ ہاں

اور فرمائے نبی روشن کیا جس نے چراغ
خالصاً للہ کسی مسجد کے جا کر درمیاں

آگ دوزخ کی بدن پر اسکے کردیو حرام
اپنی رحمت سے خداوند زمین و آسماں

اور فرمائے کہ مسجد میں بچھاوے گر حصیر
کوئی مومن تا پڑھے اسپر نمازیں مومناں

حکم سے مولی کے تو جانو ملک ستر ہزار
اس کی بخشش مانگتے ہیں ڈھیٹی تک بیکیاں

اور فرمائے کہ مسجد سے کرے کچرا جو دور
اک بڑا اسکا گنہ ہو دور اس سے بیگماں

اور کہے ہیں گھر میں یا دوکان میں پڑھنے سے نماز
مرد کو جتنا ملے اجر و ثواب اے مومناں

جو جماعت سے پڑھے مسجد میں جا کر جب نماز
اجر ہو پچیس حصہ اس سے زائد بیگماں

اور یہ ہے اس واسطے وہ جب وضو اچھا کیا
اور مسجد کی طرف گھر سے ہوا اپنے رواں

وہ نہیں نکلا اگر ہے محض از بہر نماز
اور غرض دوسرا کوئی اسکو نہ تھا سر و میاں

اور نہیں رکھتا قدم پر ہر قدم کے واسطے
ہو بلند اک اس کا درجہ اور مٹے اک جرم ہاں

اور ادا کرنے نماز اس ہی جگہ بیٹھے وہ جب
جبتلک بیٹھا رہے مسجد میں وہ اس ہی مکاں

ہیں دعا کرتے فرشتے اس کے حق میں اے خدا
بخش اس کو رحم کر اسپر بہ فضل بیکراں

اور جب تک منتظر ہو تم سے کوئی بہر نماز
تو ہے گویا وہ نماز اندر ہی بے ریب و گماں

اور فرشتے جو دعا کرتے ہیں اسکے واسطے
بات یہ ہے تب تلک بھی اسکے حق کے درمیاں

کہ نہ ایذا دے کسی مومن کو منہ یا ہاتھ سے
اور وضو اسکا نہ ٹوٹے با طہارت ہووے جاں

اور فرمائے مری امت کے نیک و بد عمل
مجھپہ ظاہر کر چکے از حکم خلاق جہاں

خلق کو جو چیز ایذا دیوے اس کو راہ سے
دور کرنے کا بھی میں دیکھا ثواب بیکراں

درمیاں مسجد کے بھی ہے تھوکنے کا جو گناہ
میں نے دیکھا اس سے تم بچتے رہو اے مومناں

گر کوئی مسجد میں تھوکے لیے یا جو کہ سے
دفن کرنا جلد اس کو اس کا کفارہ ہے جاں

اور فرمائے بشارت دیجو ان لوگوں کو تیں
جو اندھیری میں مساجد کی طرف ہوویں رواں

ان کو پورا نور دیویں یعنی پل پر حشر میں
سیدھے ڈالیں بس چلیں اس روشنی کو دیکھیاں

اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ ○ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ وَتَوْفِيْقِ طَاعَتِكَ ○

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○
بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ
إِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ وَرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلَّامِ ○ اَلَّذِيْ فَضَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلٰى سَائِرِ الْاَيَّامِ ○ اَشْهَدُ
اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
سَيِّدُ الْاَنَامِ ○ اَلَّذِيْ بَيَّنَ فَضَائِلَ الْاَعْمَالِ لِيَكْتَسِبُوْهَا النَّاسُ وَيَفُوْزُوْا
بِالْحَسَنَاتِ يَوْمَ الْقِيَامِ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْكِرَامِ ○ اَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى
وَاجْتَهِدُوْا فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ ○ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا نُوْدِيَ
لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا
مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○

بعد تحمید خداوند زمین و آسماں
اور نعت احمد مرسل امام انس و جاں
اے مسلمانو سنو حکم نماز جمعہ تم
یوں کیا قرآں میں ارشاد خلاق جہاں
یعنی اے ایمان والو جبکہ دی جاوے اذاں
جمعہ کے دن طاعت حق کیطرف دوڑو میاں
پس تجارت چھوڑ دو کہ وہ حرام محض ہے
جمعہ کے دن مول لینا بیچنا بعد اذاں
یہ تمہارے واسطے بہتر ہے گر جانو گے تم
وہ تجارت چھوڑنا جانا عبادت کو دواں
اور نماز جمعہ سے تم جبکہ فارغ ہوؤ گے
پس لے لوگو منتشر ہوؤ زمیں کے درمیاں
اور چاہو اور ڈھونڈو فضل تم اللہ کا
اور کیجو یاد تب اللہ کا تم بیکراں
شاید اس میں اے مسلمانو تمہارا ہو بھلا
یعنی اس سے تم کو حاصل ہو فلاح دوجہاں
منتشر ہوؤ زمیں پر جو کہا بعد نماز
حکم وہ دنیا کے کاموں کیلئے آیا ہے جاں
یا کہ کہتے ہیں انس یہ کام ہیں ایسے مراد
علم دیں پڑھنے لیے جانا ہے ارشاد ہاں
مومنوں سے ملنے اور بیمار پرسی کے لئے
اور مومن کے جنازہ ساتھ بھی ہونا دواں

جمعہ کا ہے غسل سنت اور احادیث صحیح
اس کے حسنات وفضیلت میں بہت آئی ہیں جاں

حضرت صدیق اکبرؓ سے روایت آئی ہے
کہ کئے ارشاد ہیں پیغمبر آخر زماں

کہ کریگا غسل جو کوئی جمعہ کے دن مومنو!
ہووے کفارہ گناہوں کا وہ اسکے بے گماں

اور چلے ہر ایک قدم کے واسطے حسنات ہیں
جب طرف مسجد کے اپنے گھر سے ہوویگا رواں

ہے خبر دوسری کریگا غسل جو کوئی جمعہ کا
اور کرے مسواک بھی یعنی وضو کے درمیاں

اور کچھ خوشبو لگاوے گر ہو حاضر اپنے پاس
اور لباس اپنا جو بہتر ہو سو پہنے بعد ازاں

پس نکل کر اپنے گھر سے پہنچے جو مسجد کو جب
نا کھدلتے جاویں ہرگز بیچ مسجد میں صفاں

مصطفیٰؐ فرمائے منبر پر چڑھے گا جب خطیب
بات اک دوسرے سے کرنا نہیں ہے اس زماں

بات گر کوئی کیا تو لغو ہے اس نے کیا
لغو جس سے ہو نہ پاوے وہ ثواب جمعہ جاں

پس رہو خاموش اور خطبہ سنو از گوش دل
پہلا خطبہ فرض ہے سننا تمامی حاضراں

پہلے خطبہ میں ہو ساقط ظہر کی دو رکعتیں
پس ہے لازم اسمیں آداب عبادت بیگماں

اور رکعت نا کرے بے عذر مت بیٹھو کبھی!
ناس مت لو اور ادھر اُدھر نہ دیکھو کوئی آں

بلکہ بیٹھو با ادب جوں بیٹھتے ہیں در نماز
دل لگا خطبہ سنو ہے فرض بر پیر و جواں

گر نہیں تم نے پڑھی ہے قبل جمعہ سنتیں
اضطرابی سے نہ پڑھنا دوسرے خطبہ میں ہاں

بلکہ بعد فرض کر لے چین سے اس کو ادا
تا ادا و تعدیل ہو ارکان کی سر و عیاں

ہے ابن عباسؓ سے مروی کہ کوئی خطبہ کے وقت
گر کریگا بات تو وہ ہے گدھے سا بیگماں

اور جو کوئی اس کو بولے گا کہ تو خاموش رہ
وہ نہ پاوے گا ثواب جمعہ در سر و عیاں

اور معاذ ابن انسؓ سے ترمذی نے نقل کی
کہ مقرر منع فرمائے رسول انس و جاں

وقت خطبہ بیٹھنے سے اپنے زانو کے اوپر
مثل قعدے کے ہی بیٹھے ہیں تمامی سامعاں

اور بخاری اور مسلم میں یہ آئی ہے حدیث[1]
بوہریرہؓ سے ہے مروی کہ کہے شاہ جہاں

کہ فرشتے جمعہ کے دن مسجدوں کے در پہ آ
صرف تیں لکھتے نمازی مومنوں کے بیگماں

جو کہ پہلا ہو اسے لکھتے ہیں پہلا بالیقیں
اور خطیب آ کر یہ منبر جب کہ ہووے خطبہ خواں

تب فرشتے وہ جو لکھتے تھے صحیفوں کو لپیٹ
ذکر و خطبہ آپ بھی سنتے ہیں تب از شوق جاں

اور اک دوسری حدیث اندر ہے آیا اس طرح
سرور عالمؐ نے یوں ارشاد فرمایا ہے جہاں

کہ مسلماں جب نماز جمعہ کرتے ہیں شروع
وے فرشتے[1] آپ بھی ہوتے ہیں داخل درمیاں

اور پاتے ہیں مقرر جمعہ کے برکات کو
اور امام آخر میں جب پھیرے سلام اے مومناں

اور کرتا ہے دعا تو وہ فرشتے بھی تمام
کہتے ہیں آمیں جماعت کی ہو ہمراہ بیگماں

[1] یہ حدیث نزہۃ المجالس میں حضرت عمرؓ سے آئی اس حدیث سے امام کا بعد نماز دعا کرنا اور مقتدیوں کا آمین آمین کہنا ثابت ہوا ۱۲ منہ

ساعت اول میں جو کوئی آئے گا دوپہر کو
اونٹ اک قرباں کیا گویا خدا کی راہ میں جاں

بعد جو آوے تو گویا گائے اک قرباں کیا
گویا اک بکرا دیا آیا جو اس کے بعد ازاں

بعد جو آوے گا اس نے صدقہ مرغی اک دیا
پھر جو آوے گویا اک انڈا کیا صدقہ بیاں

ہے خبر بعد ازیں جو کوئی تین جمعہ چھوڑ دے
تو لکھا جاوے منافق وہ بلا شبہ گماں

اور خبر ہے صدقہ دیویگا جو کوئی جمعہ کیدن
اجر دونا اس کو دیویگا خداوند جہاں

اور خبر ہے جو کہ اک نیکی کرے جمعہ کے روز
دیویگا دس اجر اس کو خالق کون و مکاں

اور یوں ہی جمعہ کے دن گر کرے اک بد عمل
دس عذاب اس کو ہو روز آخرت کے درمیاں

ہے خبر جمعہ کے دن جو کہف کا سورہ پڑھے
دوسرے جمعہ تلک ہو نور حاصل اسکو جہاں

فاتحہ اور چار قل ہر اک پڑھے جب سات بار
بعد جمعہ دوسرے جمعہ تلک محفوظ اسے بیاں

اور فرمایا رسول اللہ نے جمعہ کے دن
جمعہ سو بار بھیجے گا درود از صدق جاں

آوے محشر میں تو اتنا نور اس کیساتھ ہو
گر کریں تقسیم سب لوگوں کو پہنچے گا عیاں

اور اسی بار جو جمعہ کے دن بھیجے درود
بخشے جاویں اسکے اسی سال کے عصیاں بیجاں

مصطفیٰ پر اور ان کے آل اور اصحاب پر
بھیجے حق لاکھوں درود ان پہ ہر آن و زماں

وَفَّقَنَا اللّٰهُ وَسَائِرَ الْمُؤْمِنِيْنَ لِلطَّاعَاتِ وَالْحَسَنَاتِ ۝ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَحْمُوْدِ بِكُلِّ اللِّسَانِ ۝ وَالشُّكْرُ لَهٗ مِنْ صَمِيْمِ الْجَنَانِ ۝ عَلٰى مَا مَنَّ عَلَيْنَا بِعُمُوْمِ الْاِحْسَانِ ۝ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا نَظِيْرَ لَهٗ وَلَا ثَانِيَ ۝ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۝ قَائِدُ الْاُمَّةِ اِلٰى دَارِ الْجِنَانِ ۝ اَلَّذِيْ اَمَرَنَا بِحِفْظِ اللِّسَانِ ۝ عَنِ الْوُقُوْعِ فِي اللَّغْوِ وَالْعِصْيَانِ لِئَلَّا يَقُوْدَ اِلٰى عَذَابِ يَوْمِ الْهَوَانِ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ مَا دَامَ الْمَلَوَانِ ۝ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَانْتَهُوْا عَمَّا نَهَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ لِتَفُوْزُوْا بِنَعِيْمِ الْجِنَانِ ۝

بعد حمد حق و نعت مصطفیٰ شاہ جہاں
اے مسلمانو سنو منہ کے گناہوں کا بیاں

ہے حدیث اندر کہ فرماتے ہیں ختم المرسلیں ۔ جو کہ ہو وے چیز کا ضامن بلا شک و گماں
درمیاں جو ہر دو رخساروں کے ہووے ایک چیز ۔ اور دوسری چیز ہے دو پاؤں کے جو درمیاں
یعنی منہ اور شرم گہ کو جو بچا ویگا سدا ۔ تو میں ضامن اس کے خاطر وا جنت کا ہوں ہاں
یعنی جھوٹی بات نا بولے کبھی غیبت نا کرے ۔ اور چغلی بھی نہ بولے اور نہ دیوے گالیاں
اور نا شکری کرے وعدہ خلافی نا کرے ۔ اور ایسے ہی بری باتیں نہ لاوے پر زباں
اور کبھی بیفائدہ باتیں بھی نہ منہ سے کہے ۔ کہ فلاں ہے جھاڑ ایسا اور پہاڑ ایسا فلاں
اور کبھی ایسی ہی باتیں جس کی کچھ حاجت نہ ہو ۔ لغو اور بے فائدہ ہیں ان میں نا کھولے زباں

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلٰوتِهِمْ خَاشِعُوْنَ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ○

حق کہا قرآں میں ویسے مومناں پاوے فلاح ۔ کہ ہمیشہ پاک ہیں جو لغو سے سر و عیاں
نفع دیں یا نفع دینا نا ہے جس بات میں ۔ بات ویسی پر زباں ہرگز نہ لاوے کوئی آں
آدمی کو ویسے باتوں سے خموشی ہے بھلی ۔ ہے مسلماں کی خموشی میں ثواب بیکراں
رات دن باتیں زباں سے تم جو کرتے ہو یہاں ۔ یہ نہ سمجھو پوچھ ان باتوں سے نا ہو گی وہاں
بلکہ ہر ہر لفظ کو رکھتے ہیں لکھ حق کے ملک ۔ حشر کے دن اس سے پوچھے جائیں گے خرد و کلاں
دیکھئے اللہ نے اس آیت قرآن میں ۔ مومنوں کو دی خبر اس بات سے بے گماں

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ○

ہے معاذ ابن جبل سے اک روایت جانیو ۔ کہ مرے سے ایک دن پیغمبر آخر زماں
ذکر توحید و نماز و روزہ و حج و زکوٰۃ ۔ اور صدقہ اور تہجد اور جہاد کافراں
اور فرمائے کہ ان چیزوں کی سب کیا اصل ہے ۔ کیا ہے انکی جڑ تجھے کیا اس سے اب میں دوں نشاں
سن کے ارشاد ان سے تب کیا عرض جناب ۔ اور کچھ ارشاد کیجئے اے رسول انس و جاں
تب زباں اپنی پکڑ حضرت مجھے فرمائے ہیں ۔ اے معاذ اس کی حفاظت کر تو ہر آن زباں
اس حدیث پاک سے یہ بات ایسا ظاہر ہوئی ۔ کہ خموشی لے جو کوئی اپنی بچاوے گا زباں
نور ایسا قلب میں اک اس کے دیویگا خدا ۔ جس سے ایمان و عبادت ہو قوی سر عیاں
آہ نہ روکا زباں کو اپنے جس نے دائما ۔ اس کا ایمان و عبادت ہو ضعیف و ناتواں
اور کیا ارشاد حضرت نے کہ ہوئے صبح جب ۔ سارے اعضا منہ سے بولیں رو کے کہتے ہیں یہاں
کہ اے ظالم ڈر خدا سے اور تو انصاف کر ۔ کہ امور خیر و شر میں ہم ہیں تیرے تابعاں
تو اگر سیدھی رہیگی ہم بھی سب سیدھے رہیں ۔ تو اگر ہو ویگی ٹیڑھی ہم بھی ٹیڑھے ہو ویں جاں

آہ تیرے ہی گنہ سے ہووے ہیں بھی گناہ ۔۔۔ اور سزا پاویں گے تیرے ساتھ محشر میں عیاں
اور کہا حضرتؐ نے ایماں جس نے لایا ہو یقیں ۔۔۔ حق تعالیٰ پر بھی اور روز قیامت پر بجاں
چاہیئے کہ اس کو اچھی بات ہی منہ سے کہے ۔۔۔ یا خموشی وہ کرے لازم ہے ہر آن و زماں
اور کہے عقبیٰ کو میں پوچھا رسول اللہ سے ۔۔۔ کہ نجات اے شاہ دیں کس چیز کے ہے درمیاں
بولے حضرتؐ اس کو گر تو چاہتا ہو گا نجات ۔۔۔ بند کر اپنی زباں اور بیٹھ جا اپنے مکاں
اور خوف حق سے رویا کر گنہ پہ اپنے تو ۔۔۔ تا کہ حاصل ہو یقیں اس سے نجات جاوداں
پوچھے حضرتؐ سے معاذ ابن جبل کیا حشر میں ۔۔۔ منہ کے باتوں پر بھی پکڑے جائینگے ہم بندگاں
ان کو تب اس طرح فرماتے ہیں شاہ انبیا ۔۔۔ لوگ کو دوزخ میں اوندھے منہ پہ ڈالیگی زباں
اور فرمایا ہے حضرتؐ نے خموشی بالیقیں ۔۔۔ ساٹھ برسوں کی عبادت سے ہی بہتر یکساں
اور ابوذر کو کئے ارشاد شاہ انبیا ۔۔۔ کہ خموشی کو بہت کر لے تو لازم جاوداں
کہ خموشی دفع کرتی ہے سبھی شیطان کو ۔۔۔ اور امر دیں میں کرتی ہے مدد وہ اے میاں
مشرک و زندیق مومن کو بناتے یہ زباں ۔۔۔ مومن و صدیق کافر کو بنائے یہ زباں
یہ زباں پہنچاوے جنت میں لیا اک بات میں ۔۔۔ یہ زباں ہے ڈالتی دوزخ کے اندر جاوداں
ہے مٹا دیتی گنہ کو اک سخن میں یہ زباں ۔۔۔ یہ زباں برباد کر دے ایک دم میں نیکیاں
بس نگہ رکھو زباں کو تم بہت اے مومنو ۔۔۔ ورنہ محشر میں کرے گی یہ زباں اپنا زیاں

نَجَّانَا اللّٰهُ وَسَائِرَ الْمُسْلِمِيْنَ عَنْ عَذَابِ النِّيْرَانِ ○ وَيَهْدِيْ إِلٰى سَبِيْلِ الْجِنَانِ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ لَهُ الصِّفَاتُ وَالْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى ○ اَلَّذِيْ قَالَ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَى الْوَرٰى ○ اَلَّذِيْ اَخْبَرَنَا بِظُهُوْرِ الْمَهْدِيِّ وَنُزُوْلِ عِيْسٰى وَخُرُوْجِ الدَّجَّالِ وَغَيْرِهَا مِنْ اَمَارَاتِهَا الصُّغْرٰى وَالْكُبْرٰى اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَصَدِّقُوْا بِخَبَرِ النَّبِيِّ مَنْ صَدَّقَ بِهٖ فَقَدْ

نبی ○ صلی اللہ وسلم علی سیدنا ونبینا و مولانا محمد و آلہ وصحبہ فی الآخرۃ والاولیٰ ○

بعد حمد و نعت کے تم سب سنو از گوش جاں ۔ یہ ظہور مہدی موعود کا تھوڑا بیاں
باب میں مہدی کے جو آئیں احادیث صحیح ! ۔ یہ خلاصہ ان حدیثوں کا ہے بے شبہ و گماں
فاطمہؓ زہرا کے وہ اولاد سے ہووے یقیں ۔ یعنی اولاد حسنؓ سے ہووے پیدا در جہاں
نام نامی مصطفیٰؐ کے پدر و مادر کا جو ہے ۔ پدر و مادر کا بھی مہدیؑ کے وہی ہو نام ہاں
ہووے روشن اور کشادہ ان کی پیشانی یقیں ۔ اور ہوگی ان کی بینی بھی بلند اے مومناں
اور وہ عدل و داد سے بھر دینگے یہ ساری زمیں ۔ جس طرح جور و ستم سے بھر گئی ہے وہ عیاں
اور مالک اس زمیں کے ہونگے وہ تا ہفت سال ۔ یا رہیں نو سال تک وہ بادشاہ حکمراں
اور روایت ہے نہ مکھی بیٹھے ان کے جسم پر ۔ اور مبارک سر پر ان کے ابر ہوگا سائباں
اور ندا ایسی کرے گا اک فرشتہ ابر سے ۔ یہ خلیفہ حق کا ہے بیعت کرو اس سے عیاں
دور آخر کا خلیفہ آہ جب مر جائے گا ! ۔ اختلاف اکثر پڑے گا خلق کے تب درمیاں
مہدیؑ موعود کا تب ہووے دنیا میں ظہور ۔ وہ مدینہ سے طرف مکہ کے ہو دینگے رواں
اور جو اس وقت حاکم ہوگا ملک شام میں ۔ جنگ پہ مہدی کے اک بھیجے گا لشکر بیکراں
آوے جب بیدا میں وہ لشکر زمیں کھینچے اسکے ۔ ہے وہ بیدا ایک جگہ دونوں حرم کے درمیاں
ہوگا سفیانی کا لشکر وہ جسے کھینچے زمیں ۔ ہو ابو سفیان کے اولاد سے وہ بے گماں
شام سے ابدال آویں اور عراقی لوگ بھی ۔ حضرت مہدی سے وہ بیعت کرینگے اے میاں
اک قریشی ہو مخالف حضرت مہدی کا تب ۔ جا بجا ان کے جنگ پر بھیجے گا اک فوج گراں
حضرت مہدی کا لشکر اس پہ غالب ہوویگا ۔ فتح و نصرت ان کو ہر جا دیوے خلاق جہاں
روم میں تب ہوں نصاریٰ ان سے مہدی جا لڑیں ۔ لشکر مہدی کے ہیں جب ہو جاوینگے سہ ٹکڑیاں
بھاگے اک ٹکڑی کبھی توبہ نہ ہو ان کا قبول ۔ اور مریں وہ کفر پر یارب اماں صد الاماں
جنگ کر کے دوسری ٹکڑی شہادت پائیگی ۔ وے شہیداں افضل شہدا ہیں درمیاں
تیسری ٹکڑی جو باقی ہو وہی پاوے ظفر ۔ قلعہ قسطنطنیہ پر وے جب آویں گے جواں
سب کہیں تکبیر تکبیر کی آواز سے ۔ قلعہ گر جاوے وہیں اور فتح پاوے مومناں
پس وے زیتوں کے شجر سے اپنی تلواریں لگا ۔ شغل تقسیم غنائم میں رہیں گے غازیاں
شام سے ایسے میں نکلے گا وہ دجال لعیں ۔ ایک چشمی کفر پیشانی پہ لکھا ہو عیاں
اور رہیں گے اس کے ساتھ اکثر یہود نابکار ۔ اور اس امت کے بد مذہب بھی ہونگے گمرہاں
سیر وہ ساری جہاں چالیس دن میں کرے ۔ پر نہ داخل ہو سکے مکے مدینے درمیاں
حضرت مہدی تب اس کے جنگ پر لشکر کو لے ۔ ہو ویں گے شہر دمشق اندر مہیا اے میاں

آسماں سے ہوویگا ایسے میں عیسٰیؑ کا نزول
تب وہ کپڑے زعفرانی تن پہ عیسٰیؑ کے رہیں
اور جماعت تب رہے تیار وقت عصر ہو!
کہ یہ حاضر ہے جماعت خود امامت کیجئے!
بلکہ کرکے وہ اس امت کی فضیلت پر نظر
بعد ازاں دوسری نمازوں میں ہو عیسٰیؑ امام
حضرت عیسٰیؑ سے مہدی یوں کہے بعد نماز
بولے تب مہدی سے عیسٰیؑ یہ تمہارا ہی ہے کام
موت اس کی ہاتھ پر میرے ہی رکھا ہے خدا
فوج لے مہدی بھی روح اللہ کے پیچھے رہیں
مومنوں کو فتح ہووے لشکر دجّال پر
اس کا پیچھا کرکے عیسٰیؑ قریۂ لد میں ملا
جو لہو اس کا لگے نیزے سے وہ سب کو دکھائے
قتل خنزیروں کو بس کرواوے عیسٰیؑ جابجا
اور کرے دعوت وہ شرع احمدی کی ہی طرف
تب مسلماں ہی رہیں گے جا بجا سارے جہاں
عدل اور انصاف مہدیکا جہاں کو گھیرلے
حکمرانی سات یا نو سال تک مہدی کریں
بعد مہدی کے نفیس ساری جہاں کا ضبط و نسق
حضرت عیسٰیؑ کریں دنیا میں بس اپنا نکاح
اس جہاں میں ہو اقامت انکی پینتالیس سال
روضۂ نبوی میں جا باقی ہے جو اک قبر کی
ساتھ شاہ انبیا کے روز محشر میں اٹھیں

برمنار مسجد بیت المقدس ناگہاں
اترے دو دوش ملک پر ہاتھ رکھ از آسماں
حضرت عیسٰیؑ سے مہدی ملکے یوں کھولے زباں
پر امامت نا کرے عیسٰیؑ پیمبر اس زماں
حضرت مہدیؑ ہی کو آگے کریں گے بیگماں
مہدیؑ موعود ان کے مقتدی ہو جاودواں
انتظام فوج حسب رائے خود کیجئے یہاں
قتل پر دجال کے آیا ہوں میں از آسماں
چڑھ کے پس گھوڑے پہ نیزہ لیکے ہووینگے رواں
پس وہ دو لشکر میں برپا ہوویگا جنگ گراں
اور تب دجال بھاگے گا نہ لا تاب و تواں
ماریں اک نیزہ تو وہ گر کر وہیں دیویگا جاں
شکر لاویں گے بجا فرحت سے یکسر مومناں
اور صلیبیں نصاری سب وہ تڑواویں عیاں
اور کتاب و سنت اوپر ہوویں عامل جاوداں
اور کافر کا کہیں باقی نہ ہو نام و نشاں
بدعت و ظلم و ستم سے پاک ہووے گی جہاں
دار فانی سے وہ فرماویں گی رحلت بعد ازاں
حضرت عیسٰیؑ ہی دیکھے اور رہیں گے حکمراں
اور اولاد ان سے ہوویگی بلاشبہ و گماں
اور مدینہ میں ہی وہ رحلت کرینگے بعد ازاں
حضرت عیسٰیؑ نبی مدفون ہوویں گے وہاں
ہے احادیث صحیحہ میں یہ سب آیا بیاں

أَعَاذَنَا اللّٰهُ وَسَائِرَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ أَهْوَالِ السَّاعَةِ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ وَخَسَفَ الْقَمَرُ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ
يَقُوْلُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ ۝ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ

ونفعنا وایاکم بالآیات والذکر الحکیم ○ انه تعالیٰ جواد کریم ملک قدیم
بر رؤف رحیم ورب حلیم ○

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○

الحمد للہ وله الحمد فی الآخرة والاولیٰ ○ اللہ لا الٰه الا هو له الاسماء
الحسنیٰ ○ عالم الغیب فلا یظهر علیٰ غیبه احدا الا من ارتضیٰ ○ واشهد
ان لا الٰه الا اللہ وحده لا شریک له الذی قال ان الساعة آتیة اکاد
اخفیها لتجزیٰ کل نفس بما تسعیٰ ○ واشهد ان محمدا عبده ورسوله
ما ینطق عن الهویٰ ان هو الا وحی یوحیٰ ○ المخبر الصادق الموضح اماراتها
الصغریٰ والکبریٰ ○ من صدق بخبر النبی فقد اهتدیٰ ○ ومن کفر
فقد ضل وغویٰ ○ صلی اللہ وسلم علیٰ سیدنا محمد وآله وصحبه فی الآخرة
والاولیٰ ○ اما بعد فیا ایها الناس اتقوا اللہ فان الدنیا فانیة و
الساعة آتیة والآخرة خیر وابقیٰ ○

پس از حمد خدا نعت رسول جن و انساں ہے
علامات قیامت کا یہ اس کے بعد تبیاں ہے

دو قسمیں ہیں انہوں کی یعنی صغریٰ اور کبریٰ ہیں
کہ ہر اک قسم ثابت از حدیث شاہ اکواں ہے

میں ان سے چند حدیثوں کا خلاصہ صاف لکھتا ہوں
ازاں جملہ یہ فرمائے رسول رب رحماں ہے

قیامت نا ہو جب تک حاکماں اور اغنیا نا ہوں
کمینے اور علماں اور لئیماں اور جو ناداں ہے

یہی فرمائے نہ آوے گی قیامت جب تلک لوگاں
مساجد میں کریں فخر و بڑائی عزت و شاں ہے

وہ یعنی مسجدوں کی جا بجا تعمیر و تزئیں ہے
بہت نقش و نگار و روشنی کا جو کہ ساماں ہے

سو اسکیں خرچ پیسے حد سے زائد ہو گا ایسا ہیں
کریں فخر و بڑائی اپنا جو ظاہر یہ تبیاں ہے

خبر یہ مخبر صادق نے دی جیسی ہوئی ظاہر
مساجد میں بجائے ذکر ایسا فخر ہر آں ہے

مسافر مستحق محتاج بھوکا سو وے مسجد میں
خبرگیری تو ایسوں کی نہیں از آب و ز ناں ہے

زکوٰۃ مال سب اپنا نہ دیتے کر حساب آخر
نہ حقداروں کا حق دیتے جو حاجتمند بے جاں ہے

وے مسجد کی زینت میں یہ اسراف و تکلف ہے
کہاں اجر و ثواب اسکا کہ جس کا نقش خوباں ہے

یہی ہے حکم مسجد کا نہیں پاک و صفا بس ہیں
نہ حاجت سے زیادہ روشنی ہو اس میں نقصاں ہے

یہی آثار قیامت سے کہ فرمائے رسول اکرم
فحش یعنی بری باتیں زباں پر لاوے انساں ہے

یہی فرمائے زراندود وہ کریں گے مسجدیں منقش
منارہ و منبریں اونچی کریں ظاہر یہ تاباں ہے

بھی زینت پاوے محراباں خراب ہوویں دلاں انکے
کرے بد فعل زن سے زن کری مرد و نسے مرداں بھی
بھی زن کا مرد ہو تابع لے اپنے باپ سے دوری
جو چاہیں عورتیں اکثر وہ مرداں ہیں بجالاتے
ہے آثار قیامت سے کہ سچا جانے جھوٹے کو
بھی آوازیں بلند اپنے کریں گے وہ مساجد میں
بھی فرمائے کہ بدکاری تمہارے عہد گو نہیں ہو
بھی جانو علم آویگا تمہارے تب رذیلوں میں
بھی فرمائے عمارات و مکانات منقش پر
برہنہ تن برہنہ پا چرانے والے بکریوں کے
بھی فرمائے ہیں پیغمبر ہوں خرداں علم کی طالب
کہ یعنی جو اکابر ہیں وسے ہوویں طالب دنیا
پڑھیں گے علم اس خاطر کہ تا جاہ اور عزت
نکاح اپنا کرے بد اصل زن سے مال کی خاطر
بہت ایسی حدیثیں آئی ہیں آثار صغریٰ میں
الٰہی فتنۂ قرب قیامت سے بچا ہم کو

دیکھو اب انکی باکی ہے کہ ہر اک شخص انجاں ہے
یہ فعل بد بھی جاری ابتو در عورات و مرداں ہے
ہے ظاہر یہ بھی اکثر مرد زن کے زیر فرماں ہے
بھی محتاج و ملول و دوراں کی باپ سے رماں ہے
بھی جھٹلاویں گے اسکو جو کہ سچا نیک عنواں ہے
بلند آوازسے یعنی کریں دنیا کے باتاں ہے
بھی آویں گے ریاست پر تمہارے بیچ خرداں ہے
بھی دین میں سست ہوویں گی تمہاری بیچ نیکاں ہے
کرے فخر و بڑائی اور کبر و عزت و شاں ہے
مکانو پر کریں گے فخر یہ تو اب نہ پنہاں ہے
کہ مصداق اس خبر کا سر بسر دیکھو یہ دواں ہے
وسے کم حوصلہ مردم کہ جو گمنام و ناداں ہے
نہ عامل علم پر ہوں گے عمل جو علم کی جاں ہے
بچا کی چھوڑ بیٹی کو جو مال و زر کا خواہاں ہے
دیکھو کشف الغطا میں آئیں یہ ساری حدیثاں ہے
اٹھا دنیا سے با ایماں یہ مقصود دل و جاں ہے

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ○ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○ اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيمِ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ○ إِنَّهُ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيمٌ مَّلِكٌ قَدِيمٌ عَظِيمٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ	بَرٌّ رَّءُوفٌ رَّحِيمٌ وَّرَبٌّ حَلِيمٌ ○	الرَّحِيمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي بِيَدِهٖ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ○ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ○ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ أَرْسَلَهُ اللّٰهُ بِالْهُدٰى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّينِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ ○ أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْمَلُوا أَعْمَالًا صَالِحًا وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ

الزَّادِ التَّقْوٰی وَاتَّقُوْا یَوْمًا مَا تَجِدُوْنَ فِیْهِ مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِکَ فِیْ جَنّٰتٍ مُّکْرَمُوْنَ ○

بعد حمد و نعت کے کہ سب سنو اے مومناں — مختصر لکھتا ہوں تھوڑا یہ قیامت کا بیاں
بو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ فرمائے رسولؐ — حق تعالیٰ جب کیا پیدا زمین و آسماں
جب ہوا ہے اس سے فارغ صور کو پیدا کیا — اور دیا وہ صور اسرافیل کو حق اس زماں
منہ میں لے کر عرش کی جانب نظر کرتے ہوئے — ہیں کھڑے تا حکم ہو جب پھونکیں وہ بے گماں
ہے روایت بار اول حکم سے اللہ کے — جب وہ پھونکیں گے صور تو مر جائینگے سب بندگاں
اور گزر جائیں گے اس کے بعد جب چالیس سال — صور دوسری بار پھونکیں تو اٹھیں سب مردگاں
مصطفیٰ پہلے اٹھیں گے قبر سے اپنے یقیں — تب سرافیلؑ اور میکائیلؑ و جبریلؑ آ کے یاں
حکم سے مولیٰ کے لے جنت کی پوشاک و براق — ہوویں گے حاضر بقبر مصطفیٰ شاہ جہاں
جب اٹھیں حضرت پڑے جبریلؑ پہ پہلے نظر — پوچھیں اے جبریلؑ یہ ہے کونسا دن کہو یاں
وہ کہیں گے یا رسول اللہ یہ روز حشر ہے — اس طرح فرمائیں گے تب وہ رسول انس و جاں
کہ کریگا آج کیا مولیٰ مری امت کیساتھ — تب کہیں گے جبریلؑ اے سرور کل سروراں
ہو بشارت آپ کو کہ سب سے اول آپ ہی — قبر سے اپنی اٹھے ہو لطف حق سے بیگماں
ہیں براق اوپر کریں سوار حضرت کو وہاں — اور رکاب اس کا ہو پکڑا جبریلؑ رازداں
اور اسرافیل اسدن غاشیہ بردار ہوں — اور میکائیلؑ اپنے ہاتھ میں لیویں عناں
اور ملایک کی رہے گی فوج ہمراہ رکاب — ساتھ شاہوں کے جلوسی رہے با عز و شاں
اور وہ سب مردگاں بھی اپنے قبروں سے اٹھیں — ننگے اور بھوکے پیاسے سارے بیتاب و تواں
سر پہ اک نیزے کے آوے فاصلہ پر آفتاب — اس کی گرمی سے طپاں ہو وینگے سب خورد و کلاں
اور بہت گھبرائیں گے اسدن یہانتک وہ پھنسیں گے — خشک ہو پانی لہو آنکھوں سے ہو ویگا رواں
اور پسینہ چھوٹیگا ہر اک کو بقدر گناہ — ران تک سینہ تلک منہ کو کسیکو ہو عیاں
پھر بلائے جائیں گے محشر کے سب میداں میں — جمع آ وینگے تبھی سب جانور اور انس و جاں
یک بیک آواز دہشتناک ایسی آئے گی — کہ زمیں پر بیہوش ہو کر جائیں گے لوگ اس زماں
جس سے ٹوٹیں گے ستارے آسماں پھٹ جائیگا — یونہی پھٹ جاویں بھی گر جاویں یہ ساتوں آسماں
اور ساتوں آسماں کے آ فرشتے بر زمیں — سات صف ہو خلق کو گھیرے رہیں گے تب یہاں
اور جہنم کو ہزاروں سے ملک لاوینگے کھینچ — وہ بڑے آواز سے یہ غل مچاوینگی وہاں

یا الٰہی جو کیا وعدہ مرا دیجے خوراک　　بھر دے میرے پیٹ کو از کافران و فاجران
حق تعالیٰ تب کہے گا خلق کو اے بندگو　　کیا لیا میں عہد نہیں تم سے ازل کے درمیان
کہ نہ تم شیطان کو پوجیں وہ تمہارا ہے عدو　　اور کرو میری عبادت ہے یہ سیدھی راہ ہاں
اور تمہارے کیا بہتوں کو گمرہ وہ لعین　　کیا نہیں تم جانتے ہو بات تھی کیا یہ عیاں
یہ جہنم تو تمہارے ہے وہ وعدہ کی جگہ　　پس کرے آغاز استفسار خلاق جہاں
ذرہ ذرہ لیویگا ہر ایک بندے سے حساب　　خیر و شر ہر ایک کا تولے جاوے بیشبہ گماں
اور عملنامے بھی دیں نیکوں کے سیدھے ہاتھ میں　　اور بدکاروں کے ڈاویں ہاتھ میں دیویںگے جاں
اور جہنم پر رکھیں گے حکم حق سے پل کو لا　　بال سے باریک اور ہے تیغ سے وہ تیز ہاں
کافر و مشرک منافق جب رکھیں اس پر قدم　　گر پڑے پہلے قدم میں ہی سقر کے درمیاں
اور گنہ گاران مومن چند قدم چلکر گریں　　نیک کاراں پار ہو کر پاویں گے دار جناں
اہل دوزخ کو بڑا ہو ویگا دوزخ میں عذاب　　آگ میں سوزاں ہوتن اور ورد و کہیں سوختہ جاں
سانپ بچھو کاٹینگے تب روئیں گے پچھتائیں گے　　لیک تب رونا بلانا نفع کیا دیگا وصاں
کافر و مشرک منافق تو مدام اس میں ہیں　　اور بہ قدر گناہ پاویں عذاب امتحاں
پس شفاعت سے شفیعوں کی اُنہیں ہووے نجات　　بخشے یا رحمت سے اپنے ان کو خلاق جہاں
سب سے افضل ہیں شفاعت مصطفیٰؐ کی ہو زیاد　　اور دوزخ سے بہت چھٹکارا پاویں عاصیاں
اے مسلمانو ڈرو اللہ سے توبہ کرو!　　سخت ایسا روز ہے آگے تمہارے بیگماں
یا الٰہی کر شفاعت ہم کو حضرتؐ کی نصیب　　اور جنت میں تری دیدار سے کر شاد ماں

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ○ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ إِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ بَرٌّ رَّؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَنْزَلَ مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ○ وَأَنْبَتَكُمْ مِّنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ○ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ جَعَلَهُ اللّٰهُ قَمَرًا

مُنِيْرًا وَّسِرَاجًا وَّهَّاجًا ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ السَّالِكِيْنَ سُبُلًا فِجَاجًا ○ اَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى مِنَ الْخِزْيِ وَالْعَذَابِ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَأْتُوْنَ اَفْوَاجًا ○

بعد حمد و نعت کے تم سب سنو اب یہ بیاں — حشر میں آویں گے کتنی صورتوں پر عاصیاں
حق تعالیٰ نے کہا جس روز پھونکا جاوے صور — پس وہاں آویں گے کتنی فوج ہو کر بندگاں
ثعلبی اس آیت قرآن کی تفسیر میں — یہ لکھا ہے تم سنو اے مومنو از گوش جاں
کہ صحابہ پوچھے جب حضرت سے ان فوجوں کا حال — تب کیا اس طرح حضرت نے وے فوجوں کا بیاں
حشر کے میداں میں وہ دس فوج ہو کر آئینگے — میری امت کے جو ہیں بدکار مرداں عورتاں
لوگ جو کہتے تھے چغلی ایک کی دوسرے کے پاس — بندروں کی شکل پر آویں گے بیشبہ و گماں
اور جو لیتے تھے رشوت اور کھاتے تھے حرام — شکل پر خوکوں کے آویں گے وے بدکاراں وہاں
اور لاویں سود خواروں کو ملک یوں کھینچ کر — پاؤں اوپر سر ہو نیچے آویں گے وے فاسقاں
اور ناحق پر جو اس دنیا میں ہیں فتوے دیئے — آویں اندھے ویسے ہو کے قاضیاں و مفتیاں
اور نصیحت خلق کو کرتے تھے پر اس پر عمل — خود بجا لاتے نہیں تھے جو مشائخ عالماں
جب اپنی چاہتے وے آویں روز حشر میں — بھی لہو اور پیپ ان کے منہ سے ہوویگا رواں
اور ہمسایہ کو یا حیواں کو جو ناحق ستائے — ہاتھ اور پاؤں کٹے ہو کر وے آویں ظالماں
اور جو ظالم حاکموں سے بھید لوگوں کیلئے — آگ کی سولی پہ سب ان کو چڑھاویں گے وہاں
اور اپنے مال سے جو نہیں دیئے اللہ کا حق — بار بار خرچے نفس کی خواہش میں اس کو رائیگاں
ایسی اک بدبو جسد سے ان کے ظاہر ہوویگی — خلق کو محشر کے سب پہونچے گی ایذا بیکراں
اور دنیا میں جو کرتے تھے تکبر اور غرور — پیرہن گندھک کے سوزاں ان کو پہناوینگے جاں
جانیو تم ہے یہ بدکاروں گنہگاروں کا حال — پر وہاں جب آویں گے پرہیزگاراں صالحاں
چودھویں شب کے رہیں گے چاند سے بعضے یقیں — اور ستاروں سے ہو روشن ایسے بعضے مومناں
اور بعضے نور کے منبر پہ بیٹھے ہوویں گے! — کرسیوں پر بھی جڑاؤ کے ہوں بعضے بندگاں
اور بعضے بیٹھیں گے اپنے چبوتروں پر وہاں — وے چبوترے جو بنائے ہیں ز مشک و زعفراں
اور رہیں گے وے بہت خوش راحت و آرام میں — حق تعالیٰ دیویگا ان کو بڑی توقیر و شاں
اے مسلمانو سنے جب تم وے دس فوجوں کا حال — ان گناہوں سے کرو پرہیز تم سر و عیاں
اور ڈرو اللہ سے عصیاں سے سب توبہ کرو — اور عمل اچھے کرو اچھی جزا پاؤ وہاں

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ فَمَنْ يَّعْمَلْ

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ خَيْرُ الْعِبَادِ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى رُوْحِهٖ فِى الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ ۝ اَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى وَتَمَسَّكُوْا بِالسُّنَّةِ فَاِنَّ السُّنَّةَ تَهْدِيْ اِلٰى سَبِيْلِ الرَّشَادِ ۝

بعد تحمید و ثنا و درود اور نعت پیمبر مختار
فضل میں اتباع سنت کے چند لکھتا ہوں آیت و اخبار

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

یعنی فرمایا خدا نے حضرت کو آپ لوگوں سے کیجئے اظہار
تم اگر چاہتے ہو اے لوگو! کہ رکھے دوست تم کو حق بسیار
تم مری پیروی بجا لاؤ دوست رکھے گا تم کو وہ غفار
اور تمہارے گناہ بخشے گا ہے غفور و رحیم وہ ستار

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ

اور جو کچھ کہ تم کو دیوے رسولؐ پس اسے لیجیو بلا تکرار
اور وہ جس سے تم کو منع کرے دور اس سے رہو بسرو چشم
اور اللہ سے ڈرو ہر دم ہے شدید العقاب وہ جبار

فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖۤ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ

یعنی ٹالیں گے جو کہ حکم نبی ڈریں اس بات سے وہ لیل و نہار
کہ پڑیں گے وہ ایک فتنہ میں یا ہو دوزخ میں ان کو دکھ کی مار

نواں خطبہ اتباع سنت کے فضیلت میں

وہ قیامت میں سخت پائے سزا سخت اس کو عذاب ہو فی النار
ایسی ہی آئی ہیں بہت آیات اب کروں چند حدیث کا اظہار

عَنْ اَنَسٍ مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِيْ فَقَدْ اَحَبَّنِيْ وَمَنْ اَحَبَّنِيْ كَانَ مَعِيْ فِي الْجَنَّةِ

یوں انسؓ سے روایت آئی ہے کہ ہیں فرماتے سید الابرار
میری سنت کو جو رکھے گا دوست دوست مجھ کو رکھا وہ نیک شعار
جو رکھے دوست مجھ کو میرے ساتھ آوے جنت میں وہ بروز شمار

وَعَنْ جَابِرٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا خَطَبَ احْمَرَّتْ عَيْنَاهُ وَعَلَا صَوْتُهٗ وَاشْتَدَّ غَضَبُهٗ كَاَنَّهٗ مُنْذِرُ جَيْشٍ يَقُوْلُ صَبَّحَكُمْ وَمَسَّاكُمْ وَيَقُوْلُ بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَيُفَرِّقُ بَيْنَ اِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى وَيَقُوْلُ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتٰبُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهُدٰى هُدٰى مُحَمَّدٍ وَشَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ

اور جابرؓ نے یوں روایت کی! کہ تھا یہ حال احمد مختار
آپ جس وقت خطبہ پڑھتے تھے! آنکھیں ہوتی تھیں سرخ تب بسیار
اور بلند ہوتی آپ کی آواز سخت ہوتا غضب بھی ان کا بچار
گویا لشکر سے اک ڈراتے ہیں کہتے پہنچے گا وہ بہ نیل ونہار
کہتے ہیں اور دن قیامت کا ایسا پہنچے گئے ہیں بے تکرار
کلمہ کی اور بیچ کی انگلی تب دکھاتے تھے کر جدا سالار
یعنی بے شبہ میری بعثت کے ہے بہت ہی قریب روز شمار
درمیاں میرے اور قیامت کے کوئی دوسرا نبی نہیں زنہار
جب نبوت مرے پہ ختم ہوئی ہے قیامت قریب تر بسیار
جیسے دو انگلیاں یہ ہیں نزدیک فاصلہ ان میں کم ہے اے ہشیار
یوں ہی میرے میں اور قیامت میں قرب ہے فاصلہ ہے کم مقدار
پس قدلیے ڈرو کرو نیکی! توشہ عقبیٰ کا کیجو تیار
بعد کہتے کہ یہ کتاب اللہ ہے گی خیر الحدیث پر انوار
اور فرمائے راستہ بہتر ہے یہی راہ احمد مختار
اور شر الامور ہے محدث یعنے بدہیں سنو نئی کردار

ہر نیا کام جو نو بدعت ہے | گمرہی ہے ہر ایک بدعت خوار
کی ہے لعنت پہ تارک سنت | دوسری ایک حدیث میں سالار
اور ایسے حدیث آئے بہت | ہیں کہ لکھنے کو چاہیئے طومار
نقل آئی ز احمد حنبل رح | کہ کہا وہ امام بحر وقار
اک جماعت کے میں ہوا ہمراہ | گزرے ہیں ایک نہر پہ یکبار
سب برہنہ ہو اترے پانی میں | میں برہنہ نہیں ہوا زنہار
کہ مجھے یاد آئی ایک حدیث | جو کہ فرمائے احمد مختار
جس نے ایمان لایا اللہ پر | اور ایمان وہ بروز شمار
وہ برہنہ نہ جاوے در حمام | یاد آتی ہی یہ حدیث اے یار
اپنی لنگی سے ہی میں پانی میں | اترا کر کے برہنگی سے عار
اسی شب کوئی خواب میں میرے | آکے ایسا کہا ہے مجھ کو پکار
کہ اے احمد تجھے بشارت ہو | آج کی شب ز درگہ دادار
تو جو سنت پہ وہ کیا ہے عمل | تجھ کو بخشا ہے میں وہ غفار
اور کیا وہ تجھے جہاں میں امام | تیرے تابع ہوں تا صغار و کبار
میں نے پوچھا تو کون ہے اے بشر | کہا میں جبرئیل ہوں اے یار
دیکھئے پیروی سنت سے | مرتبے ایسے پائے ہیں اخیار
اور منقول ہے کہ حاکم وقت | جو تھا دشمن امام کا اے یار
قتل کا اس کے جب ارادہ کیا | وہ چھپا تین روز لیل و نہار
اور ظاہر ہوا ہے چوتھے روز | لوگ بولے کہ اے امام خیار
ڈھونڈتے ہیں ابھی تجھے ظالم | پس مناسب نہیں ترا اظہار
تب کہا غار ثور میں حضرت | تین دن ہی چھپے تھے از کفار
آہ کیونکر چھپوں میں اس سے زیادہ | کیونکہ سنت کے ہے خلاف یہ کار
مگر جب سپردوں میں ظالموں کو کیا | نہ خلاف سنن کروں زنہار
اللہ اللہ شیوہ اس کا سنت | اس قدر تھے سنن کے تابعدار
جان کا بھی نہیں کئے پروا | جان سنت پہ اپنی کئے ہیں نثار
کہا جو صد عقیدہ اور عمل | پاک بدعت سے رکھو لیل و نہار
سنت ہو رسم و رواج سے پابند | شادی کی رسم میں اور ہر اک کار

سنت و سیرت صحابہؓ کو ڈھونڈھو اور بدعتوں سے ہو بیزار

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۰
اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهٗ عَلٰى غَضَبِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى وَتَخَلَّقُوْا بِمَكَارِمِ الْاَخْلَاقِ وَاعْلَمُوْا اَنَّ الْغَضَبَ يُفْسِدُ الْاِيْمَانَ ○ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ

بعد حمد حق و نعت رسولؐ — یہ نصائح تم کرو دل سے قبول
گر عمل اس پر بجا لے آؤ گے — تم سعادت دو جہاں کی پاؤ گے
چھوڑنا غصہ کو رکھنا دل کو صاف — خلق کی تقصیر بھی کرنا معاف
جانیو نہ یہ بڑا ہی کام ہے — اس کا نیک انجام نیک انجام ہے
حق تعالیٰ نے کہا قرآن میں — دیکھو ایسے بندگوں کی شان میں

وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ

یعنی کھانے والے ہیں غصہ کے جو — کھا کے غصہ بخش دیویں لوگ کو
اور اللہ دوست رکھتا ہے انہیں — بندگوں کے ساتھ جو احسان کریں
بولے حضرت تین چیزیں ایسی ہیں — بابت ان کے قسم کھا بولوں میں
ایک تو یہ ہے کبھی خیرات سے — مال کم ہوتا نہیں صدقات سے
مال پس لله تم خیرات کیا کرو — اور کم ہو جائے گا گر مت ڈرو
دوسری کسی کی کوئی بخشے خطا — حشر میں عزت بڑی دیوے خدا
تیسری یہ ہے کوئی عادت کرے — گر گدائی در بدر کرتا رہے
تو رکھے افلاس میں اس کو خدا — حق بنا دیوے ہیں اس کو سدا
اور عقبہؓ ابن عامر نے کہا — کہ پکڑ کر ہاتھ میرا مصطفیٰ
بولے کیا دوں میں خبر تیرے تئیں — کیا ہے بہتر چیز در دنیا و دیں

دسواں خطبہ غصہ چھوڑنے اور رحم کرنے کے بیان میں

میں کہا ہاں کیا وہ ہے فرمایئے
کہ محبت جو کہ تجھ سے توڑ دے
جو نہ دیوے گا تجھے تو اس کو دے
اور کہے ظالم پہ جو کوئی بددعا
پوچھے موسیٰؑ پاس تیرے ای خدا
بدلے لینے کی ہے طاقت جسے
ہے وہ بندہ پاس میرے دوست تر
اور فرمائے کہ در روز جزا
جس کا ہے اللہ پر اجر و ثواب
تب اٹھیں گے مومنان کتنے ہزار
جائیں گے جنت میں سارے بے حساب
ہیں یہاں لوگوں کی تم بخشو خطا
یاں عبداللہ بن مسعودؓ کا
لوگ تب اس چور پر لعنت کیے
پھر حاجت گر اٹھایا ہے وبال
گر دلیری کر گنہ پر وہ لیا
یعنی پھر وہ تا کرے ایسا گناہ
آیا ہے انجیل میں اے باصفا
بھاگتا ہے اس سے شیطان لعین
اور بی بی عائشہؓ سے ایک بار
کہ صفت نرمی کی حق جس کو دیا
اور نہیں نرمی دیا جس کے تئیں
اور اسی بی بی سے حضرت نے کہا
دخل ہو جس کام میں نرمی کا ہاں
اور کچھ جس کام میں نرمی نہیں

لطف سے ارشاد تب مجھ کو کیے
تو محبت ساتھ اسکے جوڑ دے
عفو کر دے ظلم جو تجھ پر کرے
گر کرے گا حق وہ اپنا لے لیا
کون بندہ دوست ہے حق نے کہا
باوجود اس کے اگر وہ بخش دے
ہیں کرو بدلے سے لوگو درگذر
اک منادی یہ ندا کر دیویگا
آج ہے مقصد کا اسکے فتحیاب
جو خطا بخشتے تھے لوگوں کے لیے یار
ہوویں گے مقصد اپنے کامیاب
حق وہاں جنت کرے تمکو عطا
نقل ہے اک مرتبہ چوری گیا
ابن مسعودؓ اس طرح کہنے لگے
تو مبارک اس کو ہو اے ذوالجلال
ہو یہی آخر گنہ اس شخص کا
اس گنہ سے اس کو یارب دے پناہ
اپنے ظالم کی جو بخشش چاہیگا
ہیں عمل اس پر کرو اے مومنیں
اس طرح فرمائے ہیں شاہ خیار
بہرہ ور وہ دین و دنیا میں ہوا
وہ نہ پایا خوبی دنیا و دیں
لے تو ہر اک کام میں نرمی سدا
ہووے گا آراستہ وہ کام جاں
وہ بگڑ جاوے بگڑ جاوے یقیں

وَوَفَّقَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ لِمَا يُحِبُّ وَيَرْضٰى وَاَعَاذَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ مِنْ مُوْبِقَاتِ الشَّقَا
بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ

يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَاعِلِ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرِ ○ خَالِقِ الظِّلِّ وَالْحَرُوْرِ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ الْعَلِيْمِ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الشَّفِيْعُ يَوْمَ النُّشُوْرِ ○ صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِي الْاَصَائِلِ وَالْبُكُوْرِ ○ اَمَّا بَعْدُ عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى وَتَزَهَّدُوْا فِي الدُّنْيَا وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ○

بعد حمد و نعت کے تم سب سنو اے مومناں ۔ فقر اور زہد و قناعت کی فضیلت کا بیاں
مصطفیٰ فرمائے اس کو دوست رکھتا ہے خدا ۔ جو فقیر و تنگ دست و پارسا ہووے کیاں
اور پوے کر تو کوشش جب مریگا اے بلالؓ ۔ کہ تو نا ہو کر تونگر جاوے درویش از جہاں
اور فرمائے ہیں بی بی عائشہؓ کو یوں رسولؐ ۔ گر تو چاہے حشر میں ملنا مرے بے گماں
تو جہاں میں زندگی مانند درویشوں کے کر ۔ ساتھ زرداروں کے مت مل بیٹھ ہرگز کوئی آں
اور جبّہ کو ترے پیوند جب تک نا لگے ۔ مت اتار اس کو بدن سے رہ تو اسیر شادماں
اور فرمائے کہ پانچ سو سال پیش اغنیا ۔ میری امت کے فقیراں جاویں جنت میں عیاں
اور کہے سب انبیا کے بعد چالیس سال کے ۔ جاویں جنت میں سلیماں جو کہ شاہی تھے جہاں
اور کہے جنت میں میں دیکھا بہت فقرا ہی تھے ۔ اور بہت سے اغنیا رو دیکھا سقر کے درمیاں
اور کہے جنت میں میں دیکھا تو کم تھیں عورتاں ۔ درمیاں دوزخ کے دیکھا تو بہت تھیں عورتاں
ہے یہی اکثر زناں دوزخ میں رہنے کا سبب ۔ ہے بہت ان کو سدا شغل طلا و زعفراں
یعنی رنگیں کپڑے اور زیور کا شوق ہو انکو ۔ جو ہے غالب اس لئے دوزخ میں جاویں بیگماں
اور جو کوئی تھے اس دنیا میں اکثر سیر تھا ۔ وہ بہت بھوکے رہے گا آخرت کے درمیاں
اور کہے ایسے گنہ ایسے ہیں جو بخشے نہیں ۔ حج و عمرے سے صلوٰۃ و صوم سے بھی اے میاں
کھانے کپڑے کی طلب میں تنگ ہوویں پاؤں جو ۔ وہ گنہ مٹتے ہیں اس رنج و مشقت کی جاں

اور کہے محشر میں جب درویش کو لے آئیں گے
کہ اے بندے ہیں جو دنیا کو رکھا تھا تجھ سے دور
بلکہ تھا اس واسطے کہ دوں میں اپنے لطفت!
اب تو جا ان کی صفوں میں کہ تجھے دنیا میں جو
کر تو ان کی دستگیری کیونکہ دنیا میں یقیں
آہ اس دن لوگ ڈوبے ہوں پسینے میں بہت
اور فرمائے ملک سے حشر میں پوچھے خدا
تب فرشتے عرض درگہ میں کریں وہ کون ہیں
کہ مری بخشش پہ دنیا میں جو راضی تھے بدل
داخل جنت کریں گے ان کو حالانکہ ابھی
اور فرمائے کہ دل سے فقر پہ راضی رہو
اور فرمائے کہ دنیا ساری مخلوقات سے
اور فرمائے کہ بندوں سے وہی ہے حق کا دوست
حق تعالیٰ جب سے اس دنیا کو ہے پیدا کیا
اور فرمائے کہ آ جبرئیل نے مجھ سے کہا
اور فرمائے کہ میں نے وحی دنیا پہ کی
انپہ سب تو تلخ ہو جا اور ہو جا تنگ بھی
تاکہ میرے دوستوں کو ہو لقا میرا نصیب
اور دنیا دشمنوں پہ میرے ہے باغ و بہار
پس اسی خاطر سنو دنیا کی تنگی پہ سدا
ہے روایت جو کی روٹی بھی پیاپے تین روز
اور گزرتا جب کبھی فاقہ پہ فاقہ آپ پر
چند دانے آدھے خرمے کے تناول کر کبھی
گر نہ ہو خرما بھی تب کیکر کا پتہ نوش کر
اور گزر جاتا مہینہ گھر نہ جلتا تھا چراغ
آ کے جبرئیل امیں نے عرض یوں حضرت کی کی
اور کہا ہے یا محمد چاہتے ہو تم اگر

معذرت اس سے کریگا خالق کون و مکاں
وہ نہ تھا تجھ کو ذلیل و خوار کرنے در جہاں
خلقتیں اور بخششیں اور نعمتیں تجھ کو یہاں
ایک دن کھانا کھلائے یا دیئے کپڑے وہاں
ان کو تیرے کام میں میں نے لگایا تھا عیاں
وہ فقیر ان کا پکڑ کر ہاتھ لاوے گا یہاں
کہ کہاں ہیں خاص اور مقبول میری بندگاں
ان کو فرمائے خدا درویش ہیں جو مومناں
ان کو سب جنت میں اب لیجاؤ تم باعز و شاں
تا حساب اپنا دیئے ہو وینگے دوسرے بندگاں
تا ثواب اس کا انہیں دیوے خداوند جہاں
ناپسند و ناپسند ہے نزد خلاق جہاں
جو ملے ہو اس پہ قانع حق سے خوش ہو ہر زماں
تب سے دیکھا ہی نہیں اس کے طرف وہ کوئی آں
کہ سلام اب تم کو فرمایا خدائے انس و جاں
کہ جہاں کے درمیاں جتنے ہیں میرے دوستاں
اور مکدر اور ان پہ سخت ہو جا جاوداں
کہ ہے دنیا قید خانہ دوستوں پر میری جاں
دوستوں کو قید خانہ دشمنوں کو ہے جناں
خوش تھے اور راضی خدا سے تھے خدا کے دوستاں
پیٹ بھر کھائے نہیں حضرت نے تا ایں جہاں
باندھتے پتھر شکم پر اپنے وہ شاہ جہاں
کر قناعت اسی پہ ہی خوشحال تھے یکساں
شکر کرتے شکر جوں لاوے بہار نعمتاں
اور نہیں گھر سے نکلتا شاہ عالم کے دھواں
کہ سلام اب آپ کو فرمایا حق ہے مہرباں
تو پہاڑوں کو زمیں کے زر بنا دونگا یہاں

تم جہاں جاؤ پہاڑان وہ تمہارے آویں ساتھ
دے یہ کچھ رتبہ تمہارا نہ گھٹاؤں گا بھی بال

سن کے یہ پیغام حضرت نے کہا اے جبرئیل
کہ یہ دنیائے دنی ہے بے مکانوں کا مکاں

اور یہ دنیا ہے بالتحقیق بے ماؤں کا مال
مال اس میں جمع کرنا کام ہے ناداں کا جاں

پس یہ دنیا کی کشاکش میں نہیں چہتا ہوں اب
فقر بس ہے فقر میں ہی میں رہوں گا شادماں

زہد ایسا تھا نبی کا آپ فاقہ کھینچتے
سائلوں کو مال و زر کرتے عنایت بیکراں

عمر بھر دیتے رہے ایسا ہی جب رحلت کئے
آپ کی بکتر تھی گروی اک یہودی کے یہاں

فقر سے پس اے مسلمانو رہو راضی بدل
فقر ہے اک نعمت عظمیٰ یقیں سے ہو عیاں

تنگیٔ دنیا سے ہرگز تنگ دل مت تم رہو
حق تعالیٰ کی شکایت میں نہ تم کھولو زباں

فقر اور زہد و قناعت کا بڑا ہے مرتبہ
مرتبے پاتے ہیں پس ایسے خدا کے خاصگاں

مرتبے ایسے خدا سے مومنوں کو ہوں نصیب
از طفیل شاہ عالم خاتم پیغمبراں

بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ ○ اَلَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْ عَنِ السَّيِّئَاتِ ○ اَحْمَدُهٗ حَمْدًا لَّا يُحْصٰى عَلٰى نِعَمِهِ الشَّامِلَاتِ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ نَبِيٌّ بَعَثَهُ اللّٰهُ رَحْمَةً لِّلْكَائِنَاتِ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمَاتِ ○ اَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَلَازِمُوْا عَلٰى طَاعَةِ مَوْلَاكُمْ طَلَبًا لِّلْفَوْزِ وَالنَّجَاتِ ○ وَاجْتَهِدُوْا فِي الْاَعْمَالِ الصَّالِحَاتِ ○ اَلِحُّوْا عَلَيْكُمْ بِالصَّدَقَاتِ وَالْخَيْرَاتِ ○ عَلَى الْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاكِيْنِ وَالْاَرَامِلِ وَالْيَتٰمٰى فَاِنَّهَا تَدْفَعُ الْبَلِيَّاتِ

بارھواں خطبہ اس بیان میں کہ کن گناہوں کے سبب سے مال میں نقصان ہوتا ہے

بعد حمد و نعت کے تم سب سنو اے مومناں
کہ یہ نقصان تجارت کے سبب کا ہے بیاں

اندنوں نقصان تجارت میں بہت پاتے ہیں لوگ
اور سبب اس کا نہیں کچھ جانتے پیر و جواں

اور علاوہ پھر بھی ایسے کام کرتے بے خبر
کہ سبب جس کے اور زیادہ ہو نقصان و زیاں

اب سنو اس کا سبب حق سے ڈرو توبہ کرو
خیر و برکت تم کو دیگا خداوند جہاں

ہے حدیث آئی کہ سستی جو کریگا در نماز
عمر کم ہوجائیگی اس کی تب بلاشبہ و گماں

ہوت کے نزدیک اپنے ہوویگا خوار و ذلیل
اور مفلس اور کیوکا ہو رہے گا از جہاں

پس تجارت میں ہو شاغل سست ہو جب در نماز
کیوں تجارت میں نہ نقصان انکے ہوویگا عیاں

اک قریہ پر گزر عیسیٰ پیمبر کا ہوا
باغ تھے سر سبز اس کے چو طرف نہریں رواں

تھا بہت آباد قریہ اور اس قریہ کے لوگ
حضرت عیسیٰ کی سب عزت کئے از صدق جاں

پھر کئی دن بعد عیسیٰ کا ہوا اس پر گذر
قریہ ویراں ہوگیا سوکھے تھے نالے ندیاں

جو مکانات اس کے تھے سب ہوگئے تھے وے کھنڈر
دیکھ کر عیسیٰ اسے حیرت میں آئے بیکراں

حق نے بھیجی وحی ان پر بے نمازی ایک آ
ہاتھ اور منھ اپنا اس کے نہر میں دھویا ہے جاں

شومیت سے اس کے نالے ندیاں سب سوکھ گئیں
سوکھ گئے باغات ویراں ہوگیا قریہ یہاں

بے نمازی کی نحوست آہ جب ایسی رہے
کیوں تجارت میں نہ ان کو آوے نقصان و زیاں

اور حدیث آئی سنو جس شہر میں یا گاؤں میں
بیواد یو ہی سود کی ہوویگی جاری ای میاں

خیر و برکت وہاں کی چیزوں سے یقیں اٹھ جائیگی
نالے ویران ہوجائیں گی ویسی بستیاں

آہ پھر سود سے لے کر تجارت جب کریں
کیوں نہو نقصان اس میں خیر و برکت ہو کہاں

اور حدیث آئی سنو جس شہر میں یا گاؤں میں
عمر کم ہو اور جاوے نور چہرے سے عیاں

پس تجارت میں زناکاروں کی کیوں نقصان نہو
مفلسی آنا ہے لازم انپہ بے شبہ و گماں

اور زکواۃ و صدقہ و خیرات کے برکات سے
خیر و برکت مال میں دیتا ہے خلاق جہاں

کر حساب اپنے تمامی مال کا دیویں زکات
تو بڑھے گا مال نا پاویگا نقصان و زیاں

نہ ادا کرنے سے سارے مال کا جانو زکات
مال پر اور مال والے پر ہو نازل آفتاں

مصطفیٰ فرمائے لغزش جبکہ کھاتا ہے سخی
ہاتھ کو اس کے پکڑتا ہے خدائے انس و جاں

اور سخی محتاج ہوتا ہے تو لیئے لطف سے
اس کو دیتا ہے کشائش خالق کون و مکاں

پس سخاوت کے سبب ہو کشائش رزق کی
جب سخاوت چھوڑ دیں کیوں ہو نہ نقصان و زیاں

حق کہا قرآن میں لوگو تمھارے مال میں
مانگنے نا مانگنے والوں کا حق ثابت ہے ہاں

اور فرمائے نبی فقرا یقیں ہوتے ہلاک!
گر نہوتے مالداراں اور توانگر مرد ماں

یونہی ہوجاتے تونگر لوگ بھی بیشک ہلاک
گر نہیں ہوتے مساکیں اور فقرا در جہاں

یعنی گر کرتے نہ حق کی راہ میں صدقہ اگر
مال زر داروں کا سب ہوتا تباہ و رائیگاں

جمع ہوو نے مال حق اللہ میں نا صرف ہو
تھوڑے ہی عرصہ ہی میں پہنچے اسکو نقصان و زیاں

اور قسم کھا کر رسول اللہ یوں فرمائے ہیں — مال کم ہوتا نہیں دینے سے صدقہ بیگماں
مصطفیٰ فرمائے ہیں لوگاں نہ دینے سے زکوٰۃ — بند کر دیتا ہے بارش بھی خدا از آسماں
مالداروں کی بخیلی کے سبب سے قحط میں — مبتلا ہوتے ہیں فقرا اغنیا سب بندگاں
مصطفیٰ فرمائے ہیں حق کے غضب کی آگ کو — صدقہ کر دیتا ہے ٹھنڈا آگ کو جوں آب جاں
جب کچھ اک نقصان آوے مال میں لازم ہے تب — جلد توبہ کرے پچھلے گناہوں سے پچھاں
گر ہو باقی اپنے ذمہ پر ادا کر دیں زکوٰۃ — صدقہ و خیرات میں باندھیں کمر سو بھیاں
تنگ ہو نقصان سے جب خیرات و صدقہ چھوڑ دیں — اور بھی حق کا غضب بڑھتا ہے انپر اس زماں
تاجر اسباب کو نقصان ہو تنکے سبب — صدقہ نا دے پاتے ہیں نقصان پہ نقصاں تاجراں
صدقہ دینے سے تو ہرگز مال کم ہوتا نہیں — کہا قسم ایسا ہی فرمائے رسول انس و جاں
اغنیا کو چاہیئے صدقات و خیرات و زکوٰۃ — مستحق کو دیویں تا مقبول ہو سب بھیاں
عابد و صالح کو تا وہ کہا کے جو طاعت کرے — اجر طاعت دینے والے کو بھی پہنچے بیگماں
خاص ایسوں کو حیا سے مانگ سکتے جو نہیں — حکم قرآں میں کیا حق ان کو دینے کا پچھاں
اے برادر فی الحقیقت مال ہے اللہ کا — مال یہ تیرا نہیں تیرا نہیں ہے خوب جاں
جبکہ تو پیدا ہوا ہمراہ نہ لایا اک درم — اک درم بھی نا لیجاوے قبر کے تو درمیاں
مال گر ہوتا یہ تیرا ساتھ لاتا اپنے تو — یا لیجاتا ساتھ اپنے اپنی تربت میں میاں
جب نہ لایا اور نہ لیجاویگا وہ تیرا نہیں — محض چندے حق دیا ہے تجھ کو ہر آن و زماں
اس پہ کیا مغرور ہووے یا تو لیوے عاجزی — اور وہ مال خدا تو خرچ کرتا ہے کہاں
پس خدا کا مال تو دیوے خدا کی راہ میں — مستحق مال خدا کے ہیں خدا کے بندگاں
آہ تو مال خدا کو مال اپنا جان کر — خرچ خاطر خواہ کرتا ہے جہاں چاہے وہاں
حشر کے دن ایک ایک دام و درم سے ہو سوال — خرچ جو بیجا کیا پاوے عذاب اس پر وہاں
تو جو کھایا اور پہنا اور کیا تن پروری — تن کو مٹی کھاوے مٹی میں ملے وہ مال جاں
اور بخیلی سے جو اپنا مال رکھ کر مر گیا — اسکو خاطر خواہ اڑا دیتے ہیں تیری وارثاں
پس یہ ہر دو قسم کا بھی مال فانی ہے یقیں — اور حساب اسکا ترے ذمہ پہ باقی ہے پچھاں
مال آگے تو روانہ جو کیا ہو حق کے پاس — ہے وہی باقی ثواب اس کا ملے تجھ کو وہاں

وَفَّقَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ لِلطَّاعَاتِ وَالصَّدَقَاتِ ○ وَيُكَفِّرُ السَّيِّئَاتِ ○ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ وَاَحْسِنُوْا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ

لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ عَظِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمَآءَ بِلَا قُبَّةٍ وَّبِلَا عِمَادٍ ۝ اَلْعَلِيْمِ الَّذِيْ لَا يَعْزُبُ عَنْ عِلْمِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّمَّا ذَرَاَ وَاَرَادَ ۝ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَاحِبُ الْكِتَابِ وَالشَّرِيْعَةِ وَالْجُمَعِ وَالْاَعْيَادِ ۝ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ اِلٰى يَوْمِ التَّنَادِ ۝ اَمَّا بَعْدُ اِخْوَانِيْ اتَّقُوا اللّٰهَ وَتَجَنَّبُوْا مَظَالِمَ الْعِبَادِ ۝ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ فَاحْذَرُوْا عَنْ نَقْصِ الْمِكْيَالِ وَبَخْسِ الْمِيْزَانِ وَاحْفَظُوا الْاَمَانَاتِ وَاجْتَنِبُوا الْخِيَانَاتِ وَالْمُحَرَّمَاتِ فَفَاعِلُهَا فِي الْاٰخِرَةِ فِيْ عِيْشَةٍ نَكَادٍ ۝ وَمَنْ شَهِدَ الزُّوْرَ وَشَرِبَ الْخُمُوْرَ وَلَمْ يَتُبْ قَبْلَ اَنْ يَّمُوْتَ وَلَيْسَ لَهٗ فِي الْجَنَّةِ مَرْقَدٌ وَّلَا مِرْقَادٌ ۝

اول ادا کر حمد حق اور نعت سالار امم
فرمائے شاہ انبیا دوزخ میں وادی ایک ہے
اور اس کی بو سے جانیے ہر روز دوزخ ستّر بار
جو لوگ کرتے ہیں سنو دنیا میں سستی در نماز
اور سود بھی لیتے ہیں جو کر قید ان تینوں کے تیں
اور آئی ہے دوسری خبر کم تولنے والے کے تیں
منہ اسکا کالا ہوویگا اور جیب با ہر آئی ہو
گردن میں اس کے آگ کا ہووے ترازو اور سر
اور حکم ہوویگا اسے یہ دو پہاڑ اب تول کر
بس بیچ ان ہر دو پہاڑوں کے ہیں پنجاہ ہزار
اور مصطفیٰ فرمائے ہیں جس شخص کی گردن اوپر
تو پل صراط اور پر سنو آتش کے جو انبار ہیں
بس پل صراط اوپر سے جب اس کا گزرنا ہوئیگا
پھر اس درم کے درعوض دلوا دیں اسکی نیکیاں
مالک کے تب جرم و گناہ دے اسکو بھیجیں در سقر

یہ چند احادیث نبی کی سن لکھو کرتا ہوں رقم
ڈالیں پہاڑاں ایسیں گر تو راکھ ہو جائیں بھسم
کرتی ہے فریاد و فغاں از غایت درد و الم
اور ناپنے یا تول میں جو نقص ہیں کرتے کم
ڈالیگا اس وادی میں حق ان کو بڑا ہو درد و غم
اس حال سے آئیں گے حشر میں یا سنج و الم
آنکھیں کبود اور سے رہیں یا تا ہو ادبار الم
اور دو پہاڑ انگار کی اس پر لدے ہو ویں بہم
توڑ الدے اسکو اور ہر اس کو اسکے پیچ و خم
پاوے عذاب سخت تر ہر آن و ہر دم ہر ان دم
گر دوسرے کوئی شخص کا باقی رہا ہے ایک درم
کھینچیں گے ویسے شخص کو اس کے گرو بڑھ و قدم
مالک کو اس کے جب تلک اسکا نہ پہنچا دے درم
گر نیکیاں نا ہوں عوض یعنی اگر ہو جاویں کم
اس ایک درم کیواسطے کھینچیں وہاں درد و الم

تیرھواں خطبہ ناپ تول میں کمی کرنے اور حق الناس گردن پر باقی رہنے اور دوسرے گناہوں کے عذاب کے بیان میں

مالک کے تب جرم و گناہ دے اسکو بھیجیں در سقر
اور ہے خبر سہ چیز ہیں مومن کے مومن پر حرام
پس خون جو مومن کا کرے یا آبرو یا مال لے
روز قیامت میں اسے ڈالیگا دوزخ میں خدا
دار جہنم کے یقیں جانو کناروں کے اوپر
جب دوزخی فریاد یہ حق سے کریں گے اے خدا
آویں کنارے پر وہی جب کاٹیں گے بچھو سانپ آ
پھر نار میں آویں دے جب پیدا ہو تن میں اک خراش
تب پوست تن سے ہو جدا ہو دیگا ستر گز دراز
تب ان سے پوچھیں گے ملک بولو یہ کیسا ہے عذاب
بولیں فرشتے ان کو تب یہ جانو اس کی ہے سزا
یعنی انھیں گالی دیئے اور یہ کہے ایذا دیئے
یا مال اونکا کھائے ہیں مکر و دغا یا ظلم سے
پس اے مسلمانو کسی مومن کو تم ایذا نہ دو
فرمائے شاہ انبیا کہ روز محشر میں یقیں
پہلا وہ ہے اک چیز جو اول کسیکو بخشدے
اور دوسرا وہ شخص ہے جو بیچ کر آزاد کو
اور تیسرا وہ شخص ہے مزدور سے محنت جو لے
اور سرور عالم نے کئے ارشاد کوئی مومن کا حق
دار سقر اس پر یقیں کر دیویگا واجب خدا
لوگوں نے پوچھا یا نبی کوئی چیز ادنی ہو تو بھی
ہاں ایک ڈالی بھی اگر پیلو کے ہووے جھاڑ کی
اے مومنو حق سے ڈرو جھوٹے تمسک مت لکھو
اور قرض لینا سود سے اور سود بھی دینا حرام
اس کی ضمانت شاہدی لکھنا تمسک بھی حرام
کھیتی تجارت شادیاں گھر باندھنا لے سود سے
ہاں تین دن فاقہ اگر گذرے کسی پر جا تو

اس اک درم کے واسطے کھینچیں وہاں درد و الم
اور جان ہے اور مال ہے اور آبرو ای ذو الکرم
یا رنج اور آزار دے کر زیر دستوں پر ستم
وہ اس کی پاویگا سزا فرمائے ہیں شاہ امم
ہیں سانپ او بچھو بڑے جیں اونٹ او ہاتھی کے کم
بچھو اب کنارے پر ہیں تسکین تا کچھ پائیں ہم
پھر جائیں گے حق سے وہیں پھر بیچ دوزخ میں بہم
تا تاب اس کا لا سکیں کھجلائیں تن کو دمبدم
ہاڑ ان کے آویں گے نظر روئیں گے وہ بادرد و غم
بولیں گے رو رو کر بڑا یہ ہے عذاب پر الم
بھائی مسلمانوں کو جو تم نے ستایا کر ستم
یا مارے ناحق یا کبھی ذلت دیئے ان کو بہم
نقصان انکا کر دیئے کوئی وجہ سے بھی کوئی دم
مکر و دغا یا ظلم سے مت لو تم ان کا اک درم
سہ شخص کا دشمن ہوں میں کہہ ہیں نبی نیکو شیم
پھر مانگتا ہے اس سے وہ کر بیت ہمت کو بہم
مول اس کا وہ کھاتا ہے لے یا وہی جو دینار و درم
نقصان مزدوروں میں کر اقرار سے دیتا ہے کم
گر کوئی کر دیوے تلف جھوٹی اگر کھا کر قسم
اور اس کا حق اٹھ جائیگا جانو زجنات ارم
تب اس طرح فرمائے ہیں وہ سید عرب و عجم
مومن کا حق گر ہو تلف دوزخ میں پاویگا الم
جھوٹی گواہی بھی نہ دو اور جھوٹ مت کھاؤ قسم
کچھ فرق دونوں میں نہیں تم اس کو سمجھو مثل سم
پانچوں کا اک ہی حکم ہے اصل سے بچو مردان دوم
جائز نہیں اور شرع میں رخصت نہیں اسکی رقم
ہووے حرام اس پہ مباح جانکا بچانا ہے اہم

ضد و عداوت سے کبھی لڑنا مسلمانوں کیساتھ　　اور خرچ کرنا مال و زر اسباب میں بے درد و غم
دینا وکیلوں کے تئیں رشوت وغیرہ میں یقیں　　یہ سب حرام سخت تر آوے غضب حق کا بہم
گانے بجانے کھیلنے دینا دلانا مال و زر　　ہے گا حرام سخت تر اس سے بچو ہر آن دم
ایسے برے کاموں میں سب برباد کرتے مال و زر　　حق نے نہیں تم کو دیا یہ سیم و زر دام و درم
جو مال و زر رکھتے ہو تم وہ مال ہے مال خدا　　چندے تمہیں مالک کیا دنیا میں از فضل و کرم
وہ آزمانے کے لیے بخشا ہے تم کو جانیو　　پس نیک کاموں میں اسے خرچو زیادہ یا ہو کم
اپنے کرم سے ایخدا ہمکو حراموں سے بچا　　اور استقامت کر عطا بر شرع سالار امم

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنَا وَتُبْ عَلَيْنَا وَنَحْنُ عِبَادُكَ الْمُذْنِبُوْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِي الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ عَظِيْمٌ بَرٌّ رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الْجَلِيْلِ السَّتَّارِ الْعَظِيْمِ الْجَمِيْلِ ○ عَالِمِ السِّرِّ وَالْخَفِيَّاتِ الْهَادِيْ اِلٰى سَوَاءِ السَّبِيْلِ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمُخْتَصُّ بِالْوَحْيِ وَالتَّنْزِيْلِ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ اتَّخَذَهُ اللّٰهُ نَبِيًّا وَّحَبِيْبًا وَّخَلِيْلًا ○ اَمَّا بَعْدُ ابْنَ اٰدَمَ يَا غَرِيْبَ الدُّنْيَا يَا عَابِرَ سَبِيْلٍ ○ اِتَّقِ اللّٰهَ وَتَزَوَّدْ مِنْ دُنْيَاكَ وَلَا تَطْمَعْ فَاِنَّمَا دَارُ فَنَاءٍ وَّرَحِيْلٍ ○ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ○ وَدَعْ عَنْكَ الزُّوْرَ وَالْقَالَ وَالْقِيْلَ ○ فَاِنَّهٗ يَحِلُّ بِكَ الْعَذَابُ الْوَبِيْلُ ○

کروں اوّل ادا حمد خدا سے　　بھی اس کے بعد نعت مصطفیٰ سے
مسلمانو سنو یہ اس کے بعد از　　نصیحت کے جواہر بے بہا سے
مقرر بیع بیچنے بیچنے میں　　حرام آئی خیانت اور دغا سے
کی مسلم ابو ہریرہ سے روایت　　کہ یوں ارشاد حضرت نے کیا ہے
نہیں ہے وہ ہمارے سے مقرر　　کہ جو ہتھیار کو سینہ بندھا ہے

چودھواں خطبہ بیع میں خیانت کرنے کی برائی کے بیان میں

سنو وہ بھی ہمارے سے نہیں ہے ۔ کرے جو کوئی خیانت اور دغا ہے
بخاری اور شیخ ترمذی بھی ۔ سنو اب تم روایت یوں کیا ہے
کہ تھی غلہ کی اک انبار اس پر ۔ گزر سالار عالم کا ہوا ہے
سو اس انبار پر جب ہاتھ ڈالے ۔ مبارک ہاتھ حضرتؐ کا بھگا ہے
اسے پوچھے یہ کیا ہے اس نے بولے ۔ کہ پانی آسماں سے یہ پڑا ہے
اسے فرمائے تب یہ غلہ تر ۔ نہ کیوں انبار کے اوپر رکھا ہے
کہ تا سب دیکھ لیویں لوگ اس کو ۔ چھپا رکھنا خیانت ہے دغا ہے
نہیں ہے وہ ہمارے سے سمجھ تو ۔ کہ غش جس شخص نے ہم کو دیا ہے
کہ یعنی کی خیانت اور دغا دی ۔ ہمارے سے نہ وہ اہل دغا ہے
ہے مروی ابن ماجہ سے کہ جو کوئی ۔ نہ بتلا عیب شئے کا بیچتا ہے
ہمیشہ وہ رہے حق کے غضب میں ۔ کرے اس پر ملک لعنت سدا ہے
بھی شیخ بیہقی اور اصفہانی ۔ روایت بو ہریرہؓ سے کیا ہے
کہ اک دن بو ہریرہؓ کا گذر جب ۔ یکایک اک محلہ پر ہوا ہے
وہ دیکھا دودھ میں پانی ملا کر ۔ وہاں لوگوں میں کوئی بیچتا ہے
ہوا ہے جب کہ اس حالت سے واقف ۔ اسے یوں بو ہریرہؓ نے کہا ہے
کرے جب حکم تجھ کو حشر میں رب ۔ کہ یہ پانی جدا کر جو ملا ہے
تو الگ کیا اتصال ہو کیا یا وہی بدلہ ۔ کہ وہ روز جزا روز جزا ہے
غرض ایسا چھپا کر چیز کا عیب ۔ حرام محض جانو بیچنا ہے
پڑا اس پر غضب ہووے خدا کا ۔ قیامت میں عذاب اس کا بڑا ہے
قسم جھوٹی نہیں کھا کر بیچنا شئے ۔ حرام سخت یہ بھی دوسرا ہے
ابو ذرؓ سے روایت کی ہے مسلم ۔ کہ شاہ انبیا نے یوں کہا ہے
کہ ہیں سو شخص ایسے اسکے جانب ۔ نہ روز حشر میں دیکھے خدا ہے
نہ پاک ان کو کرے گا حق تعالیٰ ۔ عذاب دردناک ان کو بڑا ہے
ہے پہلا جانو بوڑھا زناکار ۔ فقیر متکبر دوسرا ہے
قسم کھا کر جو بیچے اور خریدے ۔ سو وہ بدکار جیسا تو تیسرا ہے
کرے تو ہے یہ تیسرا جرم سے تم ۔ تمہارا اس میں اب جانو بھلا ہے
سوالی ہو سیدہ یا صفا سے ۔ روایت ابن حبان نے کیا ہے

پندرہواں خطبہ قرض حسنہ دینے کی فضیلت اور کسی کا قرض ادا نہ کرنا اسکا حق اپنی گردن پر رکھ لینے کی برائی کو بیان میں

کہ لایا ایک اعرابی نے بکری
کرائی اعرابی اس بکری کو اپنے
کہا حق کی قسم ہے میں نہ بیچوں
نبی کے پاس جب یہ ذکر آیا
کہ وہ دنیا سے بیچا آخرت کو
بھی ماپ اور تول میں کم و زیادہ
بدو زخ کو وہ آتش تولنے کا
مقرر ہو لینے بیچنے میں
کرے ہرگز نہ سختی ترش روئی

اسے اک شخص نے ایسا کہا ہے
تو سہ درہم سے اب کیا بیچا ہے
اسی قیمت سے بعد از پھیر دیا ہے
یہی ارشاد حضرت نے کیا ہے
وہ دیکر آخرت دنیا لیا ہے
کیا کرنا حرام و ناروا ہے
عذاب اس کو قیامت میں بڑا ہے
بھی لازم سہل و آسانی بدا ہے
یہ خصلت سخت و دریغ و شر ہے

اَللّٰهُمَّ خَفِّفْ ظُهُوْرَنَا مِنْ كُلِّ وِزْرٍ ثَقِيْلٍ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ ○ وَلَا تُحِبُّوا الدُّنْيَا فَتَكُوْنُوْا مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَادٌ كَرِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْاَعْظَمِ ○ اَلَّذِيْ اِخْتَارَ لِنَفْسِهِ الْبَقَآءَ وَالدَّوَامَ ○ اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ وَاَشْكُرُهٗ عَلٰی جَزِيْلِ مَوَاهِبِ كَرَمِهٖ وَنِعَمِهٖ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ○ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰی وَانْتَهُوْا عَمَّا نَهَی اللّٰهُ وَحَرَّمَ ○ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ ○ فَاجْتَنِبُوْا عَنْ مَّظَالِمِ النَّاسِ وَاَمْوَالِهِمْ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَی التَّهْلُكَةِ هٰذَا كَا الْاَعْظَمِ ○

بعد حمد حق و نعت حضرت مصطفےٰ شاہ امم
ابن ماجہ اور بخاری بو ہریرہ سے سنو
مال لوگوں کا ادا کرنے کی جو نیت سے لے
اور تلف کرنے کی نیت سے اگر کوئی لیویگا

دین یعنی قرض کے احکام کرتا ہوں رقم
نقل کرتے ہیں کہ فرمائے رسول محترم
تو ادا کروا دے اس سے حق تعالیٰ از کرم
تو تلف کر دیویگا اس کو خدا جانو یہ ہم

دیلمی نے نقل کی یہ یوں جب مر جائے گا
قرض اس کا اس کے وارث نا کریں جبتک ادا
اور طبرانی نے لایا قرض گر کوئی لیا
لیک دنیا میں نہیں وہ کر سکا اس کو ادا
اور ہاں ادا کرنے کی نیت سے نہیں جس نے لیا
کیا تو سمجھا تھا کہ اس بندہ کا حق جو مجھ پہ ہی
نیکیاں لیں اس کی لے کر اسکو دیویگا خدا
تب گناہاں اس کے لیکر اسکو دیوے گا خدا
نقل کی ابن عدی نے کہ کیا کوئی نکاح
اور مرا اس حال میں تو وہ یقیں زانی مرا
اور ایسا ہی خریدا کوئی کسی سے ایک چیز
اور مرا اس حال میں تو وہ خیانت گر ہوا
اور بخاری ترمذی نے بوقتادہ سے سنو
فی سبیل اللہ مارا جاؤں گر میں یا نبی
پوچھکر اس طرح سے جب پھر گیا وہ شخص ہی
کہ شہادت سے گناہاں سب ترے مٹ جائینگے
شرح سنہ میں ہے وارد بوسعید خدری کی
کیا کسی کا قرض اس پر ہے کہا لوگوں نے ہاں
تا ادا اسکے قرض کو کافی ہو وہ بولے نہیں
مرتضیٰ بولے ادا کرتا ہوں اس کا قرض میں
تب نماز اس پہ پڑھے ہیں اور کئے ہیں یہ دعا
اور اگر مقروض ہے تنگیسر اور نادار ہو
کی روایت احمد و عقیل بن عباس سے
جو کہ مہلت دیوے ہے تنگیسر کو یا بخش دے
تو بچاوے اسکو دوزخ کے دخاں سے کردگار
ابن ماجہ اور احمد یوں روایت لائے ہیں
اس کو ہر دن قرض کی مقدار صدقہ کا ثواب

قبر میں پالیں گے پیڑھی آہ اس کو دو قدم
قبر میں اسکو خلاصی اس سے نا ہو کوئی دم
اور ادا کرنیکی نیت دل میں اس کے تھی اہم
روز محشر میں ادا کروا دیگا حق از کرم
حشر میں پوچھے گا مولیٰ اس کو با خشم اتم
اس کے خاطر میں نہ پکڑوں گا تجھے ای پرستم
نیکیاں اس کے اگر ہو جاویں اسکے حق میں کم
دے پناہ اس سے خدا مومن کو از لطف و کرم
پر ادائے مہر کی نیت نہ تھی اس کو اتم
اس زناکاری کا کھینچے گا عذاب پر الم
اور کیا نیت کہ قیمت سے نہ دے دام و درم
جو خیانت گر ہے وہ دوزخ میں جلے با درد و غم
کی روایت شخص اک پوچھا رسالار امم
کیا گناہاں میرے مٹ جاویں تو فرمائے نعم
پھر اسے بلوا کے حضرت نے کہے یہ فرمایا ہم
قرض لیکن غیر کا بخشا نہ جاوے کوئی دم
کہ جنازہ لائے ایک پوچھے رسول محترم
پیچھے تم کیا ترکہ ہے باقی اسکا کچھ دام و درم
تم نماز اس پر پڑھو فرمائے وہ شاہ امم
آپ ادا کیجئے نماز اے شاہ اس پر از کرم
مرتضیٰ کے حق میں حضرت از رہ لطف اتم
اس کو لازم ہے کہ مہلت دیویں از راہ کرم
کہ کئے ارشاد یوں پیغمبر عرب و عجم
یا تو لینے کے ہوں جسے اس کو کچھ کر دیوی کم
گر مگیں تا نہ ستم سے نہ کچھ پاوے الم
دیوے ہے تنگیسر کو مہلت کوئی عالی ہمم
حق تعالیٰ دیوے گا از راہ الطاف اتم

احمد و طبرانی ناقل ہیں کہ روز حشر میں ۔۔۔ حق بلا و بیگا کسی مقروض کو لے محترم
وہ کھڑا ہو آگے پیش حق اسے پوچھا گیا ۔۔۔ تو کیا تھا کس لئے وہ قرض دینار و درم
اور تو کس چیز میں ضایع کیا لوگوں کا حق ۔۔۔ وہ کہے تو جانتا ہے لے خدا لے بیش و کم
کہ کہا میں قرض لیکن میں نہ کھایا اور پیا ۔۔۔ اور نہ پہنا اور نہیں ضائع کیا بھی کوئی دم
مال لیکن جل گیا دنیا میں یا چوری گیا ۔۔۔ یا میں اس کو بیچ ڈالا اس کی کر قیمت سے کم
پس کہے ہو گی کہ اس بندے نے پر لا راستے ۔۔۔ میں احق ہوں آپ ادا کر دلنے قرض اس کا ہم
پس منگا یک چیز اس کے کفۂ حسنات ۔۔۔ جلد دلوا دے خداوند تعالیٰ از کرم
کفۂ حسنات اس کا کفۂ سیئات پر ۔۔۔ ہووے غالب ہووے وہ داخل جنات النعیم
قرض لینا ہیں ادا کرنے کی نیت سی کبھی ۔۔۔ ہے کبیرہ اور حرام محض اے نیک شیم
اور ادا کرنے پہ قادر ہو کے نا کرنا ادا ۔۔۔ ہے حرام سخت یہ بھی اور ایسا ہی ستم
اور جب مقروض کوئی مفلس و نادار ہو ۔۔۔ قید کرنا رنج دینا ہے حرام اس کو بہم
پہننا پوشاک بہتر کھانا بہتر نعمتیں ۔۔۔ قرض رکھ گردن پہ باقی ہے حرام اے محترم
بلکہ کھاوے چیز ایسی بھوک جس سے دفع ہو ۔۔۔ اور لباس ایسا کہ ڈھک جائے ستر بیش و کم
الغرض قدر ضرورت پر کفایت کرکے یوں ۔۔۔ قرض باقی اپنا کرنے کو ادا جانے اہم
اور یہ ہو دل میں جبکہ میں مرجاؤں گا ۔۔۔ نا کسی کا میرے ذمہ پر رہے دام و درم
یا الٰہی تو بچا رکھ ہم کو مال غیر سے ۔۔۔ از طفیل رحمت عالم شہ عرب و عجم

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ قَدِيْمٌ عَظِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

سولھواں خطبہ رزق حلال کھانے کی فضیلت اور قوت حرام کی برائی میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ ○ الَّذِيْ قَدَّرَ الْاَرْزَاقَ وَالْاٰجَالَ ○ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَنْ شَرَعَ لَنَا الْحَرَامَ وَالْحَلَالَ ○ الْعَلِيْمِ الَّذِيْ يَعْلَمُ دَبِيْبَ النَّمْلِ فِيْ سَوَادِ اللَّيَالِ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا شَبِيْهَ لَهٗ وَلَا اَمْثَالَ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ فَارَقَ بَيْنَ الْحَرَامِ وَالْحَلَالِ ○ وَالْهِدَايَةِ وَالضَّلَالِ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِي الْغُدُوِّ وَ

اَلْاٰصَالِ اَمَّا بَعْدُ فَاُوْصِیْکُمْ عِبَادَ اللّٰہِ وَاِیَّایَ بِتَقْوَی اللّٰہِ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَکُلُوْا
مِمَّا رَزَقَکُمُ اللّٰہُ حَلَالًا طَیِّبًا وَّاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ اَنْتُمْ بِہٖ مُؤْمِنُوْنَ ○ فَاجْتَنِبُوْا عَنِ
الْحَرَامِ وَاجْتَہِدُوْا فِیْ صِدْقِ الْمَقَالِ وَاَکْلِ الْحَلَالِ وَفَّقَنَا اللّٰہُ وَاِیَّاکُمْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ

بعد حمد و نعت کے اے مومنو
واسطے ڈھونڈا کرو قوت حلال
اور کرو پرہیز از قوت حرام
مصطفیٰ نے ہے طلب کرنا حلال
اور فرمائے کہ از وجہ حرام
نار دوزخ میں جلے وہ بالضرور
اور کبھی چالیس دن بے قیل و قال
کہ نہ کچھ آمیز ہو اس میں حرام
دل کو اس کے نور سے بھر دیوے گا
اور وہ حکمت کے چشمے بے گماں
اور دنیا کی محبت ذوالجلال
سعد تھے جو اک صحابی باصفا
یا رسول اللہ اب حق میں مرے
کہ مری ہر اک دعا ہووے قبول
کہ تم کھایا کرو جو ہے قوت حلال
اور کئی ایسے بہت ہیں زشت فام
پھر دعا کرتے تھے ہاتھوں کو اٹھا
اور کہے بیت المقدس میں ملک
وہ یہی ہر شب میں کرتا ہے ندا
نا قبولے فرض اس کا کردگار
اور یہی اس طرح فرمائے نبی
ایک درہم از حرام اس میں رہے
اس کی نامقبول ہووے گی نماز
اور فرمائے کہ جو پروا نہ رکھے

یہ نصیحت گوش دل سے تم سنو
احتیاط اس میں کرو در کل حال
زہر سے بدتر اسے جانو مدام
فرض ہر مومن پہ ہے اے باکمال
اور اُگے گا گوشت تن پر لا کلام
پس حراموں سے رکھے اپنے کو دور
جو کہ ایسا کھائے گا اکل حلال
تو کرم سے اپنے خلاق انام
یعنی روشن دل کو وہ کر دیوے گا
جاری ہو دل سے کرے اس کے رواں
دل سے مومن کے وہ دیویگا نکال
عرض حضرت سے کئے اک روز آ
اک دعا ایسی کرم سے کیجئے!
تب کئے ارشاد یوں ان کو رسول
تا دعا تیری قبولے ذوالجلال
کھانا اور کپڑا ہے ان کا از حرام
ہووے گی مقبول کب ایسی دعا
حکم سے اللہ کے رہتا ہے اک
کہ حرام زشت جو کوئی کھائیگا
اور نہ سنت بھی قبولے زینہار
لیوے کپڑا دس درم کا جو کوئی
جبتک اس کپڑے کو وہ پہنا کرے
بس کرو کپڑے سے ایسے احتراز
کہ کہاں سے مال و زر پیدا کرے

حق تعالیٰ بھی نہ پڑا کچھ سکھے
اور فرمائے کہ جو نیکو خصال
ہوکے ماندہ اپنے گھر آسوشے شب
اور اٹھے جب صبح کو وہ باصفا
اور فرمائے کہا رب انام
شرم آتی ہے مجھے بے انتساب
اور فرمائے کہ مال سود سے
تیس باری ہے زنا سے زشت تر
اور یحییٰ بن معاذ ایسا کہا
اس کی کنجی ہے دعا بے قیل وقال
ایک دن صدیق اکبر کا غلام
نوش فرمانے کے بعد از ناگہاں
تھا یقیں وہ دودھ از وجہ حرام
اور رقے کرنے لگے بے اختیار
سب کو اندیشہ ہوا اس بات کا
پس لگے رو رو کے کرنے یوں دعا
کہ جہاں تک قوت و امکان تھا
جو رگوں میں میری وہ پہونچا ہے
اے برادر کر بیاں کچھ قوت اپنا
کیا وہ تیرا قوت ہے قوت حلال
سود یا چوری دغا بازی کا ہے
یا جو چیزوں کی تجارت ہے حرام
کم کیا ہے ماپ میں یا تول میں
یا ہے رشوت یا ہے حق کسی کا مال
دیکھ تو کس طرح سے پیدا کیا
دیکھ قرآں میں کہا ربّ الانام
وہ نہ کھاتے ہیں مگر نار سقر

کہ کہاں سے ڈالے دوزخ میں اسے
ڈھونڈھنے کے درمیاں قوت حلال
بخشدیتا ہے گناہاں اسکے رب
اس سے تب خوشنود ہوتا ہے خدا
دور ہیں جو لوگ از قوت حرام
کہ انھوں سے حشر میں لیوں حساب
جانیو تم ایک درہم جو ہے
اجتناب رسو بار اس سے انسے زر
حق کی طاعت اک خزانہ ہے بڑا
دانت اس کنجی کے ہیں قوت حلال
دودھ لایا تھا کہیں سے اک ہمام
یوں ہوا معلوم ان کو بے گماں
پس لگے رونے وہیں وہ نیکنام
اس قدر کرتے تھے سختی بار بار
جاں کہیں ہو جائے گی تن سے جدا
یا الٰہی ہے مری یہ التجا
ہیں وہاں تک دودھ سے جو ملا فی کیا
اس کو تو اپنے کرم سے بخش دے
کہ تو کیا کھاتا ہے دائم روز و شب
یا حرام و مشتبہ کا بے قیل و قال
یا فریب و مکر و غمازی کا ہے
نوکری یا کسب مزدوری تمام
یا کہا ہے جھوٹ اس کے مول میں
مال یا ہے ظلم کا کچھ کرشمال
دیکھ تو ہی کیا تو کھاتا ہے بھلا
لوگ جو کھاتے ہیں یتیموں کا مال حرام
ہیں عذاب حق سے کچھ تو خوف کر

یعنی دنیا کچھ مفت پیدا کیا منہ ۱۲

جو یہاں کھا یا کریں مال حرام	آگ دوزخ کی وہ کھاویں گے تمام
کیجئے پرہیز ایسے مال سے	تا قیامت کے بچے جنجال سے
اے خداوند کریم ذوالجلال	کر عطا ہم کو سدا رزق حلال
اور ہمارا خاتمہ کر خیر پہ	از پئے ختم رسل خیر البشر

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ○ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ○ وَتَرٰى كَثِيرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ○ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيمِ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ○ إِنَّهُ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيمٌ مَّلِكٌ قَدِيمٌ عَظِيمٌ بَرٌّ رَّءُوفٌ رَّحِيمٌ وَّرَبٌّ حَلِيمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا وَّثَنَاءً جَمِيلًا ○ وَلَهُ الشُّكْرُ عَلَى الْاٰلَاءِ الْكَامِلَةِ شُكْرًا جَزِيلًا ○ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ○ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةً نَّتَّخِذُ بِهَا إِلَى اللّٰهِ سَبِيلًا ○ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الَّذِي أَقَامَ سُنَّةَ رَبِّهِ وَتَبَتَّلَ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّأَصِيلًا ○ أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ وَاجْتَنِبُوا أَعْيَا نَهَاهُ كَشَهَادَةِ الزُّوْرِ وَشُرْبِ الْخُمُورِ وَالزِّنَاءِ وَالْفُجُورِ ○ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰى إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَّسَاءَ سَبِيلًا

کہاں حمد خدا نعت نبی میں ہو قلم راقی	قلم تو عجز کی اپنے یہاں ملتا ہے پیشانی
میں اس کے بعد لکھتا ہوں نصائح چند اب سنلو	گناہوں سے بچو دائم رکھو تم خوف ربانی
بچو تم شرک سے ہردم کہ مشرک کو نہیں بخشش	جلے دوزخ میں وہ دائم بصد آفات و حیرانی
جو لاکھوں سال سے پانی سقر میں گرم ہوتا ہے	جو اہل شرک ہیں ان کو پلاویں گے وہ لا پانی
اسی کو شرک کہتے ہیں کہ جو اوصاف ہیں حق کے	کریں ثابت وہ غیر حق میں از اغوائے شیطانی
جلانا مار دینا یا کسی کو نفع اور نقصان	کبھی پہ لانا مرادیں ہیں یہ سب اوصاف سبحانی
اگر بالذات غیر حق سے جانے ایسے کوئی اوصاف	تو مشرک ہووے اسکی نار ہے باقی مسلمانی
صحیح آئی حدیث ایسی کہ جانو شرک کے بعد از	بڑا ہے سب گناہوں سے زنا کا فعل شیطانی

سترہواں خطبہ شرک و زنا اور سود خواری اور شراب خوری کی برائی میں

ہیں چھے خصلت زنا کے اسمیں پہنچے تین دنیا میں
کہ رونق چہرے جاتی ہے یقین از چہرۂ زانی

کبھی دیسری اسپہ آتی ہے بڑی تنگی و افلاسی
کبھی تیسری عمر کم ہوتی ہے از فرمان ربانی

بہ محشر تین ہیں اول غضب اس پر خدا کا ہو
دوم ان کا حساب بد ہو نا ہووے اس میں آسانی

ہے سیوم یہ کہ داخل ہوویگا وہ نار دوزخ میں
سے چلے گا اور پاوے گا عذاب سخت نیرانی

کبھی آیا ہے حدیث مصطفٰے میں اسنو تم سب
کہ روز حشر میں اپنے اٹھے جب قبر سے زانی

تو منہ اس کا رہے کالا سیاہ سا اور روتا ہو
کبھی ہو زنجیر آتش کی گلے میں اسکے امی گیانی

کبھی آتش کا لباس اپنے بدن پر آہ پہنا ہو
تو اس کو ہوویگا کیسا عذاب و رنج عیانی

نہ بات اس سے کریگا حقتعالی روز محشر میں
کبھی رحمت کی نظر سے وہ نہ دیکھے گا سوی زانی

نہ پاک اس کو کریگا حق تعالی جانو عقبی میں
عذاب سخت میں اس کو رہے گی سخت حیرانی

غرض ایسی بری ہے اور بدتر ہے زناکاری
کہ سنگساری سزا اسکی ہے ٹھہری در مسلمانی

شراب ام الخبائث ہے کہ آئی ہے حدیث ایسی
وہ ماں ہے سب برائیوں کی نہیں یہ امر پنہانی

کبھی وارد ہے شرابی جب اٹھیگا قبر سے اسکی
تو اس حالت سے آدیگا بہت کھاتا پشیمانی

گلے میں اس کے کوزہ اور پیالہ ہاتھ میں ہوگا
کبھی گوشت اور پوست میں اسکے یقین از حکم یزدانی

بھرے ہوں سانپ اور بچھو وہیں ہر دم اسکو کاٹیں گے
کبھی ہر دو پیر اسکے نعل آتش میں ہوں زندانی

دماغ اس کا کریگا جوش اس نعلین آتش سے
رہیں فرعون و ہامان ساتھ در تقدیر یزدانی

ہو جس جس چیز میں نشہ شراب اندر وہ داخل ہے
وہ ہر اک چیز کو جانو حرام و دشمن جانی

حرام سخت ہے دینا کبھی لینا سود کا جانو
نہیں کچھ فرق ان دونوں میں در دین مسلمانی

گواہی اور ضمانت اور تمسک اس کا لکھنا بھی
حرام محض ہے جانو اگرچہ ہو یہ نادانی

یہ پانچوں پر عذاب سخت ہو نازل قیامت میں
کبھی دوری ہووے گی ان سبکو از درگاہ ربانی

حدیث آئی کہ محشر میں مقرر سود خواروں کو
نہ دیدار خدا ہووے ہوا اس امت سے حرمانی

رہیں افسوس کرتے اور ملتے ہاتھ حسرت کے
کئے پر اپنے کھینچیں گے نہایت وہ پشیمانی

رسول اللہ فرماتے شب معراج میں میں نے
سنا اک سخت بجلی سا بڑا آواز طوفانی

انھا میں سر کو دیکھا لوگ چلاتے ہیں روتے ہیں
شکم ہیں ان کے جیسے مشک میں جیسا بھرا پانی

تھے انکے سانپ اور بچھو انھیں وہی کاٹتے ہیں
تھی ان کی وہ جگہ دریا کو ایسی جوش طغیانی

میں تب جبریل سے پوچھا کہ ہیں یہ کون کہدیجئے
کہے یہ سود خواراں ہیں جو پائے دام شیطانی

کہا قرآن میں مولا کہ لوگو سود کو چھوڑ دو
ڈالا ہو جو آمادہ یہ حرب و جنگ ربانی

خدا سے جنگ کرنے پر جو کوئی تیار ہوویگا
ذرا سوچو کہاں باقی رہے اسکی مسلمانی

حرام و سود سے آخر جو مال و زر کمائیں گے — وہی ہوگا قیامت میں تمہارا دشمن جانی
کہ جتنا سود کھائے ہیں سو اتنی آتش دوزخ — کھلا دیں گے اس آتش کا نہیں کھانا ہے آسانی
یہ تھوڑے مال کے خاطر اٹھانا آفتیں ایسی — نہیں ہے عقل و دانائی بڑی ہے صرف نادانی
یہ مال و زر بھی دنیا کا نہیں کچھ ساتھ آویگا — یہ مال و دولت و حشمت یہیں ہو جاویگی فانی
بھی خالی ہاتھ جاؤگے گنہ کا بار لے سر پہ — کفن بھی ہو میسر یا نہ ہے یہ امر پنہانی
کمانا مال ایسا اور اس کو چھوڑ کر جانا — اڑانا دوسرا اس کو بعید لذات نفسانی
زناکاری میں نشہ میں بھی رقص و راگ تشویشیں — بھی لینا آپ اس کا مظلمہ کیسی ہے نادانی
نتیجہ ایسی نادانی کا آخر رنج و حسرت ہے — جو اعمال گذشتہ کا رہے کرنا نہ پشیمانی
بھلائی اپنی سوچو اور جگو تم خواب غفلت سے — نہ ہرگز تم پڑو در دام فریب و مکر شیطانی
ڈرو حق سے کرو توبہ کرو توبہ گناہوں سے — رکھو امید بخشش کی تم از درگاہ سبحانی
الٰہی بخش دے ہم کو تو اپنے لطف و رحمت سے — بجاہ احمد مرسل بجاہ فضل قرآنی

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ○ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ○ اَلَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلٰى وُجُوهِهِمْ إِلٰى جَهَنَّمَ أُولٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّأَضَلُّ سَبِيلًا ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيمِ ○ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ إِنَّهُ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّؤُفٌ رَّحِيمٌ وَّرَبٌّ حَلِيمٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ○ اَلْحَيِّ الْقَيُّومِ السَّمِيعِ الْبَصِيرِ ○ اَلْمُدَبِّرِ الْحَكِيمِ اللَّطِيفِ الْخَبِيرِ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا نَظِيرَ ○ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ بَشِيرٍ وَّنَذِيرٍ وَّسِرَاجٍ مُّنِيرٍ ○ أَمَّا بَعْدُ فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللّٰهِ وَنَفْسِي أَوَّلًا بِتَقْوَى اللّٰهِ ○ وَانْتَهُوا عَمَّا نَهَى اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَاجْتَنِبُوا عَنِ السَّمَاعِ وَالْمَعَازِفِ وَالْمَزَامِيرِ ○ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ ○ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوا أَنْفُسَكُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ○

بعد حمد حق و نعت مصطفیٰ شاہ جہاں — راگ اور مزامیر کی سن لو برائی کا بیاں
مسند احمد میں آئی ہے روایت یہ سنو — یہ امر ہے کہ فرمائے رسول انس و جاں

اٹھارہواں خطبہ راگ و مزامیر کی برائی میں

مجھکو بھیجا حق نے عالم کی ہدایت کے لیئے
اور رحمت خلق پر کرنے کو در سیر و عیاں

آپ کی قبل نبوت شرق سے لے غرب تک
کفر و شرک و گمرہی میں ہی پڑی تھی اک جہاں

جب ہوئے مبعوث وہ پیغمبر عالی جناب
جلوہ گر نور ہدایت سے ہوئے کون و مکان

اور بدکاری میں جب پڑ گئی تھیں اگلی امتیں
قہر نازل اپنے ہوتا تھا بلا ریب و گماں

مسخ یعنی ان کو اسدم کھینچ لیتی تھی زمیں
مسخ یعنی تب بدل جاتے تھے ان کی صورتاں

وقت میں داؤد پیغمبر کے مچھلی کا شکار
روز شنبہ جب ہوا تھا منع بر پیر و جواں

جب نہ مانے حکم آیا ان پہ تب قہر و عذاب
ایک ہی شب میں ہوئے بندر ہزاروں شخص جاں

عرصۂ یک پہر میں سب مر گئے مسخ ہو ہو کر
ایسے ہی آتے تھے اگلوں پہ بہت سے آفتاں

جب ہوئے مبعوث حضرت لیسے آفات و بلا
دور کر دنیا سے حق لوگوں کو سب بخشا اماں

اس لئے ارشاد فرمائے کہ خلاق کریم!
رحمت للعالمیں کر مجھ کو بھیجا درمیاں

اور فرمائے کہ میرا رب کیا مجھ کو یہ حکم
کہ مزامیر اور سب سازوں کو توڑوں بیگماں

جو بجانے کے ہو چیزیں منھ سے ہو یا ہاتھ سے
ساز اور مزمار کہتے ہیں وے سب چیزوں کو جاں

ڈھول اور مردنگ و سازندہ و شہنائی ستار
اور جو چیزیں ہیں سو انکے بجانے کی جہاں

ایسی چیزیں توڑنے اور مسخ کرنے کیلئے
آئے پیغمبر ہمارے جانو اے مومناں

پس جو چیزیں توڑنے آئے رسول اللہ ہیں
چاہیے امت کو ہو بیزار اس سے ہر زماں

بلکہ گر طاقت ہو ان چیزوں کو خود ہی توڑنا
اور جلا دینا ہے جا تو مومن کامل کی نشاں

جانئے اسلام کے امصار میں سازوں کو سب
روز میں عید الضحیٰ کے تھے جلا دیتے عیاں

یہ بیاں لایا ہے دیکھو در نصاب الاحتساب
حاکم اسلام اور قاضی سے ہو یہ کام ہاں

جس کو یہ طاقت نہ ہو بارے اسے جانو حرام
اور رہیں بیزار ان چیزوں سے ہر آن و زماں

آئے پیغمبر جو چیزیں توڑنے کے واسطے
جو نہ ہو بیزار اس سے دوست حضرت کا کہاں

جو بناوے اس کو یا بیچے خریدے شوق سے
اور بجاوے یا سنے وہ ضد کیا حضرت کی جاں

جو نہ تابع ہو نبی کا اور خلاف و ضد کرے
کیا خرابی اور تباہی اس کی ہو در دو جہاں

ویسی چیزوں کا بنانا بیچنا کرنا خرید
یا بجانا اور اسکا سننا ہے حرام سخت جاں

اور قیامت میں بڑا اولیوں کا ہووے گا عذاب
حق بچاوے مومنوں کو اس سے در سیر و عیاں

لایا ہے تاریخ میں ابن عساکر یہ حدیث
ہے روایت کی انس نے کہے شاہ جہاں

جو گویے پاس بیٹھے راگ تا اس سے سنے
شیشہ پگھلا کان میں ڈالیگا حق اسکو وہاں

اور کہے حضرت کہ مجھ کو اس لئے بھیجا خدا
توڑ ڈالوں تا کہ اوثان و صلیب کافراں

یعنی سارے بت پرستوں کے بتوں کو توڑ دوں — اور صلیبائے نصارا کو بھی توڑوں بیگماں
اور مٹاؤں یونہی سارے جاہلیت کی رسوم — پس یہ پانچوں چیز کو توڑے رسول انس و جاں
یعنی وہ ساز و مزامیر اور اوثان و صلیب — اور زمان جاہلیت کے رسوم مشرکاں
جب کئے ظاہر یہ چیزوں کی برائی آشکار — توڑان کو لائے ایمان تب ہزاروں کافراں
پس یہ پانچوں چیز تم دور ہو لے مومنو — جو مٹانے آئے ہیں پیغمبر آخر زماں
اور فرمائے کہ میرے رب نے کھایا ہے قسم — کہ جو پیویگا کوئی جام شراب ارغواں
پر پلاؤں گا پیالہ اس کو خون و ریم کا — مثل اس کے روز محشر کے مقرر بیگماں
اور جو کوئی بندہ کہ میرے خوف سے چھوڑے شراب — پر پلاؤں اس کو حوض قدس سے محشر میں ہاں
اور عبد اللہ بن عباس سے دوسری حدیث — مسند بزار میں یہ آئی ہے اے بھائیجاں
تین یہ چیزیں رسول اللہ ٹھہرائے حرام — بالیقیں مردار جؔوا اور طبل بر مومناں
پس جو کوئی شخص تم جانو کہے اسکو حلال — وہ نہیں ایمان لایا بر رسول انس و جاں
حق تعالیٰ نے کیا ارشاد یہ قرآن میں — کہ اطاعت جسنے پیغمبر کی کی از صدق جاں
وہ اطاعت کی خداوند تعالیٰ کی یقیں — حکم حق اور حکم پیغمبر ہے ہر دو ایکجاں
اور نہ کی جس نے اطاعت ہے رسول اللہ کی — دیوے گا اس کو عذاب سخت خلاق جہاں
یا الٰہی تو حراموں سے بچا ہمکو تمام — از طفیل سرور دیں خاتم پیغمبراں

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ إِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّأَجْرٌ كَبِيْرٌ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ إِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلَّامِ ○ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ السَّلَامِ ○ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ أَيَّامٍ ○ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْأَنْبِيَاءِ الْكِرَامِ ○ الَّذِيْ شَرَعَ لَنَا الْحَلَالَ وَالْحَرَامَ ○ عَلَيْهِ أَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ ○ أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى وَاسْتَيْقِظُوْا مِنْ غَمَرَاتِ الْمَنَامِ ○ وَاجْتَنِبُوْا أَكَابِرَ الْإِجْرَامِ ○ وَلَا تَكُوْنُوْا عَاكِفِيْنَ عَلَى الْخَطَايَا وَالْآثَامِ ○ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَإِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ

بیسواں خطبہ بیچ بیان کبائر اور محرمات کے باب اول

مَا

مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيمًا فَتُوبُوا إِلَى اللهِ عَنِ الْكَبَائِرِ وَالْحَرَامِ ○ وَقُوا أَنْفُسَكُمْ عَذَابَ النَّارِ يَوْمَ تَشِيبُ الْغُلَامُ

جو قول و فعل شرع میں آیا حرام ہے — اس پہ بڑا عذاب بروز قیام ہے
مومن کو پس حرام و کبیرہ گناہ سے — دوری ضرور بچنو لازم مدام ہے
تفصیل ان حرام و کبائر کی اب سنو — جاری جو چند امور میں بین العوام ہے

فصل ۵

مال یتیم ظلم سے کھانا حرام ہے — اور مال غیر کا بھی چرانا حرام ہے
وہ چیز گرچہ کم رہے بقدر روالیت — مالک کے بغیر اذن اٹھانا حرام ہے
دینا بھی لینا سود کا ہر دو حرام ہیں — اور قرض سود کا بھی دلانا حرام ہے
لکھنا تمسک اس کا گواہی بھی ڈالنا — ضامن ہو اس کے درمیاں آنا حرام ہے
غیبت بھی چغلی جھوٹ بھی اور فحش تا بھی — جھوٹی قسم زباں پہ لانا حرام ہے
مکر و دغا سے اور فریب و فساد سے — جانو کسی کا مال بھی کھانا حرام ہے
اور مومنوں میں تفرقہ لانے کیواسطے — چغلی لگاکے فتنہ مچانا حرام ہے
اور فاش کرنا عیب مسلمان بھائی کا — اور عیب جوئی عیب لگانا حرام ہے
جوا حرام مرغ لڑانا حرام ہے — اور اس کے دیکھنے کو بھی جانا حرام ہے
کوئی چیز کی خرید پہ اس مومن سے کر کے ضد — اس چیز کا بھی مول بڑھانا حرام ہے
اور بیچنے کے وقت خریدار سے سنو — اس چیز کا بھی عیب چھپانا حرام ہے
نقصان کر کے ضد سے مسلمان بھائی کا — حاکم کے پاس اس کو پھنسانا حرام ہے
ناحق بضد و دشمنی پس اپنا مال و زر — رشوت وغیرہا میں اڑانا حرام ہے
جھوٹے تمسکات بھی جھوٹے گواہ سے — دعوی ثبوت اپنا کرانا حرام ہے
سیندھی شراب بھنگ بھی معجون و مدک — نشہ کی ایسی چیزیں بنانا حرام ہے
اور بیچنا بھی بیچنے دینا دکان کا — اور ناسینا اٹھانا لجانا حرام ہے
تصویر جاندار کی کھینچنا خریدنا — اور بیچنا بھی رکھنا رکھانا حرام ہے
گنڈا اپنا ہانا کافر و مشرک کے ہاتھ سے — منتر بھی کافروں سے پڑھانا حرام ہے
بیماری دفع ہونے کو گیرو سے رنگ سے — شرزہ کی شکل تن پہ لکھانا حرام ہے
مردوں کے عورتوں کے محافل کے درمیاں — ریشمیہ کپڑوں کا پہنانا حرام ہے
اور ہے حرام ایسا ہی مردوں کا ناچ بھی — اور دوسروں کو اس کا دکھانا حرام ہے

بیسواں خطبہ بھائی مسلمانوں اور ہمسایوں اور یتیموں اور مسکینوں کیساتھ سلوک کرنیکی فضیلت میں

شطرنج اور گنجفہ وچوسر بھی ہے حرام
مزامار وساز یعنی بجانے کی جو ہیں چیز
اور بیچنا خریدنا مزامار وساز کا
مردوں کو زری یا ریشمی کپڑوں کا پہننا
اور شرط باندھ یا کہ بلا شرط بھی کبھی
گھوڑوں کی شرط باندھ کے دوڑانا ہے حرام
کشتی کرانا شرط سے کرنا بھی ہے حرام
کفار خدمتی جو رہیں اس کے سامنے
گردش ستارگوں کی نجومی سے پوچھنا
بچوں کو چوٹی رکھنا بزرگوں کے نام کی
عورات عرس میں ہو و یا غیر عرس میں !
بچوں کے بال قبر پہ لا کے اتارنا !
لڑکوں کو اپنے ریشمی رنگین لباس بھی
ہے خاص جن لباس کا کفار میں رواج
اور کھانے پینے بیٹھنے اوٹھنے میں خواہ مخواہ
اور سر برہنہ ہو کے بلا عذر ویسے ضرر

بھرے کو اس کے ہاتھ لگانا حرام ہے
گانا حرام اسے بجانا حرام ہے
سننا سنانا اس کا بنانا حرام ہے
مسّی بھی اور مہندی لگانا حرام ہے
بکرے بٹیر مرغ لڑانا حرام ہے
اور پیسہ ویسی شرط کا کھانا حرام ہے
اور پیسہ اس کمائی کا کھانا حرام ہے
بے گوشہ ہو کے عذر میں آنا حرام ہے
اور فال کھولنا بھی کھلانا حرام ہے
بیڑی بدھی کبھی طوق پہنانا حرام ہے
نزدیک تربتوں کے بھی جانا حرام ہے
صندل بھی تربتوں پہ چڑھانا حرام ہے
زیور سونے روپے کا پہنانا حرام ہے
اس طرح کا لباس سینا حرام ہے
تشبیہ کافروں کی بھی لانا حرام ہے
کانٹے سے یا کہ چمچے سے کھانا حرام ہے

اَللّٰھُمَّ اَعِذْنَا مِنَ الْحَرَامِ وَكَبَائِرِ الْاَجْرَامِ ○ وَاَدْخِلْنَا بِرَحْمَتِكَ دَارَ السَّلَامِ ۞ اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ○
بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ
اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا اَنْعَمَ ○ الْعَزِيْزِ الْاَعْلَمِ الْجَلِيْلِ الْاَعْظَمِ ○ قَدْ خَصَّ
بِرَحْمَتِهٖ مَنِ اتَّقٰى وَعَنِ الْمَعَاصِيْ نَفْسَهٗ اَعْصَمَ ○ نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
سَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ وَخَاتَمٌ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ اَمَّا بَعْدُ يَا ابْنَ اٰدَمَ اتَّقِ اللّٰهَ

وَاعْمَلْ صَالِحًا فَاِنَّ وَرَآءَكَ عُقُوْبَاتٍ وَّمَصَآئِبَ وَوَيْلٌ وَّنَدَمٌ ۝ قَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ۝ اِتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُ مَا كُنْتَ وَاَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ
تَمْحُهَا وَخَالِطِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ تُرْحَمْ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

بعد حمد حق و نعت مصطفیٰ شاہ امم / اب احادیث صحیح اب بیاں کرتا ہوں ہم
اے مسلمانو سنو اب گوش دل سے اپنے تم / اور عمل اس پر بجالاؤ سدا ہر آن و دم
مومناں ہیں بھائی اک دوسرے کے آپس میں تمام / خیرخواہی میں رکھیں ہیں ایک دوسرے پے قدم
اور دل و جاں سے کریں سب ایک دوسرے کی مدد / ایک دوسرے پر رکھیں اشفاق اور لطف و کرم
مومنوں میں جو ہیں مسکیں و ضعیف و ناتواں / اور یتیماں اور بیوہ عورتاں پر جو الم
حسب طاقت اپنے ویسوں سے بجالاوے سلوک / اور شفقت ان پہ رکھیں انکا کھاوے درد و غم
مصطفیٰ فرمائے بیوہ عورت و مسکین کی / جو خبرگیری کریگا مومن نیکو شیم
گویا ساعی ہے خدا کی راہ میں وہ باصفا / یعنی خرچے در جہاد کل فراواں دام و درم
مثل شب بیدار طاعت میں ہمیشہ روزہ دار / ہے وہ محسن بیوہ و مسکین کا عالی ہمم
یعنی ویسا پاویگا بے شبہ وہ اجر و ثواب / پس مساکین اور بیوہ عورتاں کا کھاؤ غم
اور فرمائے گھروں میں مومنوں کے جانیو / گھر وہی بہتر ہے جس میں ہو یتیم اے محترم
پرورش پاتا ہے اس گھر میں یتیم ناتواں / اپنے گھر والے سدا کرتے ہیں احسان و کرم
اور گھروں سے مومنوں کے وہ برا گھر ہے سنو / کہ یتیم اس میں برائی پاوے اور رنج و الم
اور فرمائے کہ للہ سر پہ طفل یتیم / جو کہ پھیرے ہاتھ اپنا از رہ لطف و کرم
جتنے بالوں کو لگا ہے ہاتھ اس کا جانیو / نیکیاں اس کے لئے اتنے کئے جاویں رقم
اور یتیم اپنے قرابت سے ہے یا اجنبی / ساتھ اس کے جو کرے نیکی بالطاف اتم
میں بھی وہ جنت میں ایسے ہوینگے باہم قریب / پس دکھائے اپنی دو انگلیوں کو کرکے ضم
بیچ کی انگلی شہادت کی بھی انگلی میں ملائے / یعنی ہر دو خلد میں نزدیک ایسے ہو ویں ہم
اور فرمائے کہ میرے امتی کو گر کوئی / خوش کرے گا کرکے یک حاجت روائی بہم
تو مجھے وہ خوش کیا اور جس نے مجھ کو خوش کیا / حق تعالیٰ کو کیا خوشنود وہ نیکو شیم
اور جس نے حق تعالیٰ کو مقرر خوش کیا / حق اسے داخل کرے فردا بجنات ارم
اور فرمائے کہ اپنے بھائی مومن کی کوئی / ایک حاجت کو روا گر دیویگا گر کوئی دم
تو ثواب اس شخص کا دیوے اسے رب کریم / حج و عمرہ جو بجالایا ہے گا محترم
اور فرمائے جو ہو مظلوم کا فریاد رس / بخششیں ستر ہیں اس کے لئے ہوئیں رقم

ایک بخشش ان سے ایسی ہے کہ جس سے بالیقین
اور بہتر بخششیں روز قیامت میں اسے
اور فرمائے نبی وہ مومن کامل نہیں
بس جو ہمسائے میں اپنے بیکس و مفلس رہے
اور فرمائے کہ جو کوئی دیکھے یک مومن کا عیب
تو ثواب اس شخص کے مانند اسکو دیوے رب
اور فرمائے کہ مومن بھائی ہے مومن کا حبیب
اور کبھی اس کو نہ ڈالے ہلاکت میں زینہار
اپنے بھائی کی جو کوئی حاجت روائی میں رہے
اور مسلماں سے اگر یک غم کریگا کوئی دور
اور مسلمانوں کا جو کوئی عیب پوشیدہ کرے
اور فرمائے کسی مومن کی غیبت کوئی جا
اپنے بھائی کی مدد کرنے پہ تھی قدرت اسے
تو مدد اس کی کرے گا حق تعالیٰ بالیقیں
اور قدرت تھی مدد کی اور نہ کی اس نے مدد
تھی بدلہ اس کا اس سے وہ چاہیں لیوے رب
یہ حدیثیں ایں صحیح مشکوٰۃ میں سب آئی ہیں
اپنے دینی بھائیوں کے تم بجالاؤ حقوق
یا الٰہی دے ہمیں توفیق نیکی کی مدام

کہ وہ بنتی اس کے سب کاموں کی جتنے ہوں ہم
موجب رجات ہیں یہ حق کا ہے فضل و کرم
کر وہ کھاوے اس کا ہمسایہ ہو بھوکا پڑا الم
حسب طاقت چاہیئے اس کی مدد ہر آن و دم
اس کو پوشیدہ کرے از راہ الطاف و کرم
جیتے جی گاڑے ہوئے کو جو کیا زندہ بہم
ایک مومن دوسرے پر نا کرے ظلم و ستم
اور نہ چھوڑے ہاتھ میں دشمن کے اسکو کوئی دم
حق رہے حاجت روائی بیچ اسکے از کرم
حشر میں حق دور کردے یک بڑا ہی اس کا غم
عیب ڈھانکے اس کا مولا حشر کے دن از کرم
گر کہیں جائے کسی مومن کے آگے کوئی دم
بس مدد اس کی کیا وہ مومن عالی ہمم
عالم دنیا میں اور عقبیٰ میں بالطف اتم
اس کو پکڑے گا خدا دنیا و عقبیٰ میں بہم
بس ڈرو شرع نبی پر تم رہو ثابت قدم
اے مسلمانوں کرو اسپر عمل بے بیش و کم
تا خدا بخشے تمہیں از غایت فضل و کرم
از طفیل مصطفیٰ پیغمبر عرب و عجم

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۞ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَسَارِعُوْٓا إِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ إِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ۞

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ افْتَتَحَ كَلَامَهُ الْقَدِيْمَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ○ وَجَعَلَهَا أُمَّ الْكِتَابِ

اکیسواں خطبہ رمضان کے بیان میں

وَفَخُّ الْقُرْاٰنِ وَلُبُّ اللُّبَابِ ○ وَاَوْدَعَ فِيْهَا الْحِكَمَ وَالسِّرَّ اَسْرَارًا لِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ○
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
نَبِيٌّ كَرُمَ عُنْصُرُهٗ وَطَابَ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِهٖ وَالْاَصْحَابِ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَحَافِظُوْا عَلَى الصَّلٰوةِ فَاِنَّهَا
اَكْرَمُ بِضَاعَةٍ وَّاَعْظَمُ نِصَابٍ ○ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ قَالَ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ
الزَّادِ التَّقْوٰى وَاتَّقُوْنِ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ ○

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام سے حق کے کروں میں ابتدا — بخشنے والا مہرباں ہے بڑا
حرف بسم اللہ کے بے ارتیاب — ہیں سبھی انیس از روئے حساب
اور موکل جو ہیں دوزخ کے ملک — وہ بھی سب انیس ہیں بے شبہ و شک
ہے اشارہ اس میں جو اس کو پڑھے — وہ عذابوں سے بچے انیس کے
سورۂ الحمد میں اے باطرب — اکیس جو ہیں ہیں بس حرف سب

الحمد للہ

حمد و تعریف و ثنائے بے شمار — ہے خدا ہی کے لئے سب سازوار
دیکھئے الحمد میں ہیں حرف پنج — وہ عجب اسرار کے ہیں پنج گنج
ہے وہ پانچوں میں اشارہ باشرف — جانیو پانچوں نمازوں کی طرف
جو مسلمان رات اور دن میں مدام — گر کرے پانچوں نمازوں پر قیام
تو نجات اس کو ملے روز نشور — اور بخشے جائیں گے اس کے قصور
اور ہیں للہ میں سہ حرف جو — پانچ وہ یہ مل کے جملہ آٹھ ہو
جو کوئی ان آٹھ حرفوں کو پڑھے — راہ اس کو آٹھ جنت کی ملے!

رب العالمین

رب ہی ہے عالموں کا اے امیں — پالنے والا ہے سب کا بالیقیں
حرف اس آیت میں دس ہیں اے ہمام — آٹھ وہ یہ دس اٹھارہ ہیں تمام
جو پڑھے اس کو بفضل کردگار — پاوے اجر عالم ہژدہ ہزار

الرحمٰن

بخشنے والا ہے رب العالمیں — رزق دینے والا ہے [illegible]

اس میں ہیں ۶ حرف از روئے شمار — وہ اٹھارہ اور یہ چھ بست و چہار
رات دن کی ساعتیں بھی ای میاں — جانیئے چوبیس ہیں سب بے گماں
جو پڑھے گا اس کو از فضل اله — عفو ہو چوبیس ساعت کا گناہ

الرَّحِيْمِ

ہے بڑا ہی مہرباں وہ پاک رب — حشر میں بخشے مسلمانوں کو سب
اس میں بھی چھ حرف ہیں سن ای نفیس — ساتھ ان چوبیس کے ہوتے ہیں تیس
جو پڑھے اس کو با فضل اله — تیس دن کے بخشے جاویں گے گناہ

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ

مالک روز قیامت ہے وہ ای! — پادشاہی ہو وے اس دن اسکو ہی
اس کے بارہ حرف ساتھ ان تیس کو — ہیں بیالیس اس کا بھید ایسا جانیئے
کر بیالیس عمر کے کر لے شمار — ہیں گے چھ اسبوع اسکے نیکو شعار
ہے اشارہ اس میں چھ اسبوع کو — جو گناہ ہیں سارے زائل ہوئینگے

إِيَّاكَ نَعْبُدُ

یعنی تجھ کو ہے یقیں مسجود و چہار — ہم عبادت کرتے ہیں اے کردگار
آٹھ حرف ہیں اس میں ای نکتہ شناس — ہے بیالیس اور یہ جملہ پچاس
روز محشر کی درازی ور شمار — جو شمر ہے برس پنجاہ ہزار
یہ اشارہ اس میں ہے ای باشعار — حرف پنجاہ یہ پڑھے جو دلشاد
روز محشر میں وہ پنجاہ الف سال — عافیت دیگا اس کو ذوالجلال

وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ

اور تجھ ہی سے چاہیں ہم مدد — اس میں گیارہ حرف ہیں سب از عدد
پس گیارہ اور دسے پنجہ ای کمال — ہوتے ہیں اکسٹھ بلاشبہ و گماں
جو ہیں دریا در جہاں اسے کامگار — ہے بھی سب اکسٹھ ہیں از روئی شمار
جو کوئی اکسٹھ حرف اخلاص سے — پانچ وقتوں کی نمازوں میں پڑھے
ایک ایک دریا کے قطروں کی شمار — دیوینگا حسنات اس کو کردگار

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

راہ سیدھی ہم کو بتلا اے خدا — اس میں گیارہ حرف ہیں ای باصفا
ہیں یہ گیارہ اور وہ اکسٹھ دیکھ لو — بالیقین ہوتے ہیں سب بہتر وہ

یہ بہتر حرف کو جو کوئی پڑھا ۔۔۔ اس کو ایسی راہ بتلادے خدا
کہ بہتر وہ جو ہیں گمرہ فریق ۔۔۔ حشر میں جو پاویں گے نار حریق
ان کی وہ راہ ضلالت سے بچے ۔۔۔ راہ پر وہ اہل سنت کے رہے

الْمُسْتَقِيمَ

حرف اس میں آٹھ ہیں اے نیکخو! ۔۔۔ اور آگے کے جو تھے ستر یہ دو
جملہ یہ اسی ہوئے اسے باشرف ۔۔۔ اسی کوڑے ہیں سمجھ حد قذف
جو پڑھے اس کو نمازوں میں مدام ۔۔۔ وہ بچے حد جنابت سے تمام

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

راہ ان پاکوں کی اے رب العلا ۔۔۔ جن پہ نعمت تو نے ارزانی کیا
ہیں گروہ ان کی چہار اے اہل دیں ۔۔۔ انبیا، صدیق، شہدا، صالحین
حرف ہیں انیس اس میں جانیئے ۔۔۔ ساتھ ان اسی کے یک کم سو ہوئے
حق تعالیٰ کے مبارک جو ہیں نام ۔۔۔ مشتہر نودہ پہ تو ہیں اے ہمام
جو نمازوں میں پڑھے اس کو مدام ۔۔۔ برکتاں پاوے وہ اسمار کے تمام

غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ

رہ نہ ایسے زشت لوگوں کی ای رب ۔۔۔ تو کیا جن پہ غضب جن پہ غضب
ہیں مراد اس سے یہود بد نہاد ۔۔۔ حرف پندرہ اس میں ہیں ای باوداد
اور وہ نودہ پہ تو کے ساتھ سب ۔۔۔ ایک سو چودہ ہوئے اے باادب
سورتیں قرآن کی بھی لاکلام ۔۔۔ ایک سو چودہ عدد ہیں ہیں تمام
جو پڑھے اس کو نمازوں میں سدا ۔۔۔ تو عطا فرمائے گا اس کو خدا
ایک سو چودہ وہ سورتوں کا ثواب ۔۔۔ اجر یک قرآن کا بے ارتیاب

وَلَا الضَّالِّينَ

اور نہ گمراہوں کی بتلا راہ بھی ۔۔۔ کہ مراد اس سے نصاریٰ ہیں بھی
حرف اس میں دس ہیں اے نیکو صفات ۔۔۔ اور اگلے ایک سو چودہ کے ساتھ
ایکسو چوبیس ہوتے ہیں تمام ۔۔۔ انبیا کا بھی عدد اے نیک نام
یعنی آیا یک روایت میں شمار ۔۔۔ انبیا کا ایک سو چوبیس ہزار
جو نمازوں میں سدا اس کو پڑھا ۔۔۔ مستحق ان کی شفاعت کا ہوا
اور لطائف سے یہ سورہ کی ہو جان ۔۔۔ کہ نہیں ہیں سات حرف اس میں عیاں
یعنی ثا و جیم و خا ہے اور زا ۔۔۔ اور نہیں ہیں اس میں شین و ظا و فا

ہیں سقر کے سات طبقے سات باب — سات ہی ہیں جملہ انواع عذاب
ان عذابوں کی طرف اے نیک ذات — جب دلالت ہیں یہ کرتے حرف سات
پس یہ سورہ فاتحہ کو جو پڑھے — ان عذابوں اور سقر سے وہ بچے
تا اشارہ ہے سمجھ سوئے ثبور — اہل دوزخ کو جو ہوگا بالضرور
ہے اشارہ جیم سے سوئے جحیم — خا اشارہ ہے سوئے خزی عظیم
اس کی معنی ہے کی رسوائی بڑی — اہل دوزخ کے تئیں جو ہووے گی
زا اشارہ ہے سمجھ سوئے زفیر — یعنی ہے وہ نعرۂ اہل سعیر
جو سقر میں رو ویں گے اہل سقر — ہے زفیر آواز ان کی اے بصیر
اور اشارہ شین سے ہے سوئے شہیق — ہے وہی اس کی بھی معنی اے شفیق
ظا اشارہ ہے لظی پر اے میاں — کہ جہنم میں وہ اک طبقہ ہے جہاں
فا اشارہ ہے بفرقت اور فراق — سب عذابوں سے وہی ہے سخت شاق
جو جدائی حق سے ہو اے باصواب — کونسا اس کے برابر ہے عذاب
ہم کو سب اس سے پناہ دیوے خدا — نا کرے درگاہ سے اپنی جدا

برحمته وهو ارحم الراحمين ○ والحمد لله رب العالمين ○ اعوذ بالله من الشيطن الرجيم ○ اليوم تجزى كل نفس بما كسبت لا ظلم اليوم ان الله سريع الحساب ○ بارك الله لنا ولكم بالقرآن العظيم ○ ونفعنا بالايت والذكر الحكيم ○ انه تعالى جواد كريم ملك بر رءوف رحيم ورب حليم ○

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الكريم التواب ○ الرحيم الوهاب ○ رب الارباب ومسبب الاسباب ○ اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له شهادة موصولة الى دار الثواب ○ واشهد ان محمدا عبده ورسوله نبى كريم معصوم وطاب صلى الله وسلم على سيدنا ونبينا ومولانا محمد واله وصحبه الى يوم الحساب اما بعد معاشر الحاضرين تمسكوا بالطاعة والتقوى تكونوا مفلحين ○ حافظوا على الصلوت الخمس فى الجماعة فالمداومن اكرم تجارة وبضاعة واياكم من التخلف والتهاون عنها وقال الله تعالى اقيموا الصلوة واتوا الزكوة واركعوا مع الراكعين وقوموا لله قنتين

[illegible] کے لیے مومنو — ہے جماعت کی فضیلت تم سنو!

یوں روایت ابوہریرہؓ نے ہے کی
کہ جماعت سے پڑھے جو کوئی نماز
جو نماز اپنے کسب گھر میں ادا
اس سے وہ پچیس درجے ہے زیاد
جب وضو کوئی تمہارے سے کیا
اور اپنے گھر سے از بہر نماز
ہر قدم کے واسطے اسے ارجمند
اور اس کے ہر قدم کے واسطے
یہاں تلک مسجد میں جب داخل ہوا
اور جب تک جانیو مسجد میں ہی
بھیجتے ہیں رحمتیں اس پر ملک
جس جگہ میں وہ پڑھا ہووے نماز
یاالٰہی اس کو اب تو بخش دے
یہ دعا کرتے ہیں تب تک جانئے
اور نہیں وہ بے وضو اس جا ہوا
کی روایت اس حدیث پاک کی
ایک روایت ہے اکہیں شیخین سے
ہے نماز باجماعت ان سے جان
ایک صحابی نے ہے جس کا اوس نام
باجماعت فرض پڑھنے کے لئے
نقل خاطر جو چلے بے ارتیاب
کی روایت اس خبر کی باصفا
اور انسؓ سے ہے روایت ایہاں
کہ پڑھے چالیس دن جو کوئی نماز
پایا ہے تکبیر اولی بالدوام
آگ سے ہے یک برات اک باتفاق
اس حدیث باصفا کی اے اخی

کر گئے ارشاد یوں حق کے نبیؐ
ہے ثواب اس کا زیادہ اسے بانیاز
یا کوئی دوکان میں اپنے پڑھا
جو جماعت سے پڑھے بیس کو زیاد
اور وضو اچھا کیا وہ باصفا
وہ طرف مسجد کے آیا با نیاز
حق کرے گا اس کا درجہ یک بلند
بخشتا ہے یک خطا حق لطف سے
اور نماز اندر ہی وہ مشاغل رہا
ہے نماز اس کو منتظر کر رہی
وہ رہے جگہ میں اپنے جب تلک
یوں دعا کرتے ملک ہیں با نیاز
اور اس پہ رحم کیجے لطف کر
کہ کسی کو وہ وہاں ایذا نہ دے
اپنی جگہ با طہارت ہی رہا
ہے بخاری اور مسلم نے کی
کہ نماز منفرد جو کوئی پڑھے!
پڑھ کے ستائیس درجے ایہاں
کی روایت اس نے ارشاد امام
جو چلے ہوگا تو اس کا حج ہے اسے
نفل عمرے کا ملے اس کو ثواب
شیخ طبرانی معظم اور صواب
کر گئے ارشاد لا رہبانیاں
باجماعت جا کے با عجز و نیاز
دو برات اس کو لکھے رب الانام
اور برات اس کی ہے دوسری از نفاق
کی روایت ہے امام ترمذی

احمد و مسلم بلاشبہ و گماں
اور روایت اس طرح لائے عمرؓ
کہ حصل شب جو جماعت سے عشا
اس کو آزادی بخشے رب کریم
ابن ماجہ نے قوی اسناد سے
بوعبیدہ سے روایت یوں کیا
کہ نماز صبح روز جمعہ سے
کوئی نماز افضل نہیں ہے تم سنو
ہو ویگا مغفور از فضل خدا
اور اُبیؓ سے ہے روایت ایمیاں
کہ عشا اور صبح یہ ہر دو نماز
جو فضیلت ان کی ہے جانوگے تم
پہلی صف کو آپ پر لازم کرو
گر فضیلت اس کی کیا ہے جان لیں
کہ حدیث بوہریرہ میں نہ بھول
کہ جماعت سے ادا کرنے نماز
میں نے چاہا حکم تا کر دیوؤں اب
بینے دے ایسی سزا سے سخت کے
پر ہیں جب وہ رحمۃ للعالمیں
یہ حدیث باصفا ہے مرتبک
مادر مکتوم کا جو ہے پسرا
تھا وہ نابینا صحابی محترم
باب میں جس کے ہے کی شرف نزول
اور مدینہ سے امام المرسلیں
اس کو دیتے تھے نیابت آپ کی
عرض کی یک روز اس نے یا نبی
ہیں درندے اور موذی جانور

کی روایت اس خبر کی اے میاں
کہ کیئے ارشاد یوں خیر البشر
قوت یک رکعت بھی نا کرکے پڑھا
غایت رحمت سے از نار جحیم
کی روایت اس خبر کی چاہیئے
کہ کیئے ارشاد سالار ہدا
جو مسلماں جا جماعت سے پڑھے
تم سے جو آکر پڑھے اے مومنو
یعنی فضل حق سے بخشا جائیگا
کہ کہے پیغمبر آخر زماں
ہے منافق پر گراں اے بانیاز
رینگتے زانو سے تب آوگے تم
کہ فرشتوں کی وہ صف ہے جانیو
کر کے تم جلدی وہ صف سے آملیں
اس طرح آیا کہ فرمائے رسول
لوگ جو حاضر نہ ہوویں بانیاز
تا جلا ڈالیں گھروں کو انکے سب
ہوتے ہیں لایق بلاشک جانیئے
حکم ایسا سخت فرمائے نہیں!
ہے بخاری اور مسلم میں تو دیکھ
نام عبداللہ ہے جس کا مشتہر
تھا معزز نزد سالار امم
بالیقیں سورت عبس کی بر رسول
جب نکل تشریف فرماتے کہیں
ایسی عزت اس کی حضرت پاس تھی
بلکہ راہوں میں مدینہ کے سبھی
اور میرا دور ہے مسجد سے گھر

اور سرا قائد بھی اے سالار ناس / رہتا نہیں ہر وقت حاضر میرے پاس
کیا مجھے رخصت ہے جب معذور ہوں / کہ نماز اپنے مکاں میں ہی پڑھوں
سن کے یہ پوچھے اسے شاہ جہاں / کہہ تو کیا سنتا ہے آواز اذاں
عرض کی کہ اس نے کہ بے شبہ و گماں / پہونچتی ہے مجھ کو آواز اذاں
اس کو فرمائے نبی تیرے لئے! / میں نہیں پاتا ہوں رخصت جائیے
اور عبد اللہ بن عباس سے / لوگ آ اس طرح سے سائل ہوئے
کوئی ہمیشہ دن کو رکھتا ہے صیام / اور ہمیشہ شب کو کرتا ہے قیام
پر نماز فرض پڑھنے کے تئیں / وہ جماعت میں کبھی آتا نہیں
سن کے وہ فرمائے وہ دالا گر / کہ ہوا تو جائے گا وہ در سقر
اور روایت یوں کئے ابن عمرؓ / کہ عمرؓ والد مرے عالی وقر
باغ کے جانب ہوئے اپنے رواں / لوٹ آئے تک وہاں سے ناگہاں
جب نماز عصر اس دن ہو گئی! / سے جماعت ہا تقصیر سے جاتی رہی
غم ہوا ہے ان کو تب حد سے فزوں / وہ پڑھے انا الیہ راجعون
اور کہے اس باغ کو جانے ہی / یہ جماعت عصر کی جاتی رہی
اسے تم اے مومنو شاہد رہو / کہ مقرر آج ہی اس باغ کو
میں نے مسکینوں پہ صدقہ کر دیا / ہو کفارہ کرے اس کا خدا
اور فجر الوقت شیخ راشدی / نقل ہے ابن سماعہ سے کی
کہ جماعت سے نماز اے خوش خصال / پنجگانہ میں پڑھا چالیس سال
فوت میں تکبیر تحریمہ ہوئی / ہاں مگر اک میری جس دن مر گئی
آہ اس دن یک نماز وقت کی / فوت سے تکبیر تحریمہ ہوئی
پس غرض میں اس کے پاس وہ گانہ / میں پڑھا پچیس جا تو تم نماز
خواب میں مجھ کو ندا آئی یہ شب / کہ نمازیں تو پڑھا پچیس اب
پہ مرنا ہائے[1] دلا یک اے فلاں / پڑھ لئے تا میں تیری ہے کہاں
یعنی گر پڑھتا جماعت سے نماز / پڑھ لئے آمین ساری یا نماز
اور ہمراہ جماعت لا کلام / پڑھ لئے آمین فرشتے بھی تمام

فوت تکبیرے اولیٰ جو ہوئی / ہاتھ تیرے پھر وہ کیونکر آ گئی

[1] یعنی آمین

اَللّٰھُمَّ اَعِنَّا عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَتَوْفِیْقِ طَاعَتِکَ ۝ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝ وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِنَّھَا لَکَبِیْرَۃٌ اِلَّا عَلَی الْخٰشِعِیْنَ ۝ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ۝ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ۝ اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ بَرٌّ رَّؤُفٌ رَّحِیْمٌ وَّرَبٌّ حَلِیْمٌ ۝

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَکُلٌّ لَّہٗ قَانِتُوْنَ ۝ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ شَھَادَۃً اَدَّخِرُھَا لِیَوْمٍ لَّا یَنْفَعُ فِیْہِ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۝ صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ ۝ اَمَّا بَعْدُ عِبَادَ اللّٰہِ اتَّقُوا اللّٰہَ تَعَالٰی فَاِنَّ التَّقْوٰی اَرْبَحُ الْبِضَاعَاتِ مِمَّا تَکْسِبُوْنَ ۝ وَقُوْا اَنْفُسَکُمُ النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَۃٍ وَّلُقْمَۃٍ ۝ فَاِنْ عَجَزْتُمْ فَالْکَلِمَۃُ الطَّیِّبَۃُ صَدَقَۃٌ مِّمَّا تَنْطِقُوْنَ ۝ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۝

ز بعد حمد خدا نعت سرورِ عالم
ثواب صدقہ و خیرات اب کروں میں رقم

کہے رسول خدا تم بچو ز نار سقر
اگرچہ ٹکڑے سے ہو اک کھجور کے بھی بہم

کہ یعنی ٹکڑا بھی گر ایک کھجور کا دیویں
بچاوے حشر میں دوزخ سے حق بجود و کرم

کھجور کا بھی میسر اگر نہ ہو ٹکڑا
تو میٹھی بات کرو تم فقیر سے اس دم

کہے رسول خدا روز حشر میں مومن
ہو اپنے صدقہ کے سایہ میں شاد اور خرم

کہ یعنی سایہ کرے اس کے سر پہ حشر کے دن
دیا ہو روٹی کا ٹکڑا دیا کہ ایک درم

کبھی یوں کہے ہیں کہ جو لیے بھائی مومن کو
کھلا دے اور پلا دے کہ جس سے پیٹ ہو شکم

تو اس کو دوری ہو دوزخ کیا تہ خندق کو
ہو خندق ایسے وہ ہر اک دراز اور اعظم

کہ سات لاکھ برس کی یہ مسافت ہو
پس اس کو حشر میں دوزخ سے کچھ نہ ہو وے الم

کہے پہنائے جو مومن کو مومن اک کپڑا
پھٹے تک وہ رہے حفظ حق میں ہی ہر دم

کہے کھلا دے گا مومن جو بھوکے مومن کو
کھلا دے میوۂ جنت خدا اسے بہ کرم

پلا دے پانی جو مومن پیاسے مومن کو
رحیق اس کو پلا دے گا حق بباغ ارم

پہنا دے کپڑا جو مومن برہنہ مومن کو
لباس خلد پہنا دے اسے بلطف اعم

کبھی یوں کہے ہیں کہ صحت میں اپنے جین حیات
وہ بعد مرنے کے دینے سے لاکھ درہم کے
کبھی یوں کہے ہیں کہ دروازہ صلہ رحمی کا
بغیر شبہ سنو اس کے یمن و برکت سے
کبھی جو کہ مانگے گا لوگوں سے تا زیادہ ہو مال
کبھی یوں کہے ہیں کہ اک خویش اپنے خویش کو پاس
تو ایک سانپ نکالے خدا جہنم سے
وہ اس کو کاٹے گا اور اس کا طوق ہوویگا
کبھی یوں کہے ہیں کہ لوگوں سے جو سوال کرے
تو آوے حشر میں منہ کو خراشتا اپنے
کبھی یوں کہے ہیں کہ جس پاس ہووے اتنا مال
زیادہ اس کے لئے ہووے آگ دوزخ کی
نبی کہے ہو اگر ایک رات دن کا قوت
ولے زکوۃ کا نہیں مانگنا حرام ہے یہ
کبھی یوں کہے ہیں کہ سائل کو رہ بھولے لوگو
کبھی یوں کہے ہیں کہ مرتا ہے جبکہ کوئی سخی
زمیں بھی کہتی ہے یارب تو اب تجاوز کر
سبب سے اس کی سخاوت کے وہ جو دنیا میں
کبھی جب بخیل مرے تب زمیں یہ کہتی ہے
وہ بے شکر بندوں کو جوں مال سے کیا محجوب
کبھی یوں کہے ہیں کہ اللہ کوئی قوم کیساتھ
تو بھیجتا ہے وہ مہمان کو طرف اسکے
کبھی اپنا رزق لیجاتا ہے جبکہ جاتا ہے
کہے ہیں واسطے مہمان کے جو ذبح کرے
علی کہے ہیں کہ دینی برادروں کے حضور
تو اک غلام کو کرنے سے جانیو آزاد
حدیث قدسی میں آیا ہے حشر میں مولی

جو صدقہ دیویگا راہ خدا میں ایک درم
وہ ایک درم کا نہیں صدقہ ہے افضل و اعظم
عطا و صدقہ کا کھولے گا جو بلند حشم
زیادہ دیوے گا اس کو خدا بفضل و کرم
کمی زیادہ کرے حق ہو مال اس کا کم
ہے مانگا آگے دیا نہیں وہ رکھے دام درم
شجاع نام ہے اس کا بڑا رکھے وہ سم
وہ قطع رحمی کا پاوے گا سخت رنج و الم
کہ تاکہ جمع کرے مال و زر بحرص اتم
سقر کی آگ کو کھاتا ہوا بہ درد و الم
کہیں کرے اسے پھر کھولے وہ سوال پیہم
کہے سوال ہو کب منع اسے شہ عالم
سوال اس کو بلا شک حرام ہے اسدم
اگر کفاف رکھے ایک سال کا جس دم
سوار گھوڑے پہ ہو کر بھی آوے کوئی دم
تو اس کے کاتب اعمال بولتے ہیں بہم
یہ تیرے بندے نے از راہ فضل و جود و کرم
رکھا ہے راہ میں جود و کرم کے اپنا قدم
الٰہی خلد سے محجوب کر اسے اسدم
جو اپنے ہاتھ میں رکھتا تھا دام اور درم
ارادہ خیر کا کرتا ہے لطف سے جس دم
وہ رزق اپنا لے آتا ہے پاس اسکے بہم
وہ گھر کے لوگوں کو سب بخشتا ہے حق اسدم
وہ اس کا فدیہ ہو دوزخ سے دیکھو حق کا کرم
جو لا طعام رکھے ایک صاع نیک شیم
وہ بھائیوں کی ضیافت ہے افضل و اعظم
کہ ایک بندہ سے بولے گا اے بن آدم

میں بھوکا تھا مجھے کھانا نہیں کھلایا تو — کہے گا بندہ ہو حیران اے خالق عالم
نفیس شہد تو پروردگار عالم ہے — تجھے طعام کی حاجت نہیں ہے کوئی دم
کہے گا حق کہ برادر ترا فلاں مومن — تھا بھوکا تو نہ کھلایا اسے کہ کھاکر شکم
اگر تو اس کو کھلاتا تو جان لیا تھا — مجھے کھلایا ہے یعنی تجھے کیا خرم
یہ سب حدیث میں کیا نقل صاحب ارشاد — صحاح سے ہے عمل اسپہ تم کرو مردم
الٰہی دیجئے توفیق ہم کو بہر رسولؐ — مدام ان پہ عمل تا بجالائے ہر مسلم

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَا اَخَّرْتَنِيْ اِلٰى اَجَلٍ قَرِيْبٍ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ الَّذِيْ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ○ اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا ثَانِيَ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ الْمَبْعُوْثُ اِلٰى كَافَّةِ الْخَلْقِ مِنَ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ ○ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى سَبِيْلِ الْجِنَانِ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْاَكْوَانِ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَلَا تَهِنُوْا عَلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ ○ فَاِنَّهَا اَعْظَمُ الْقُرُبَاتِ وَالْمَثُوْبَاتِ لِاَهْلِ الْاِيْمَانِ ○ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ○ وَقَالَ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ○

کہاں حمد خدا نعت نبی کا مجھکو امکاں ہی — یقیں ہیں عاجز جہاں سارے ملک اور جن و انساں ہے
فضیلت بعد لکھتا ہوں میں قرآن کی تلاوت کی — ثواب و اجر کو اس کے نہیں کچھ حد و پایاں ہے
بہت سے لوگ ایسے ہیں کہ نہیں ہیں پڑھتے قرآن — طرف اسکے نہیں کچھ بعد اس کے انکو میلاں ہے
کوئی اشغال دنیا میں ہے کوئی لہو بازی میں — یکذب غیبت و فحش و بڑائی کوئی ناداں ہے
کہانی اور قصے عاشق و معشوق کے کوئی — پڑھے ایسے ہی غزلیات اور اشعار دیواں کی

خیال بد ہو پیدا لوگ کو ایسے کتابوں سے
پناہ مانگو خدا سے باز آؤ ایسے شغلوں سے
عقائد فقہ اخلاق و سیر سالارِ عالم کا
کبھی تفسیر و حدیث مصطفےٰ یہ علم دینی ہے
نبی فرمائے بندوں پر فضیلت حق کی جیسی ہے
کبھی فرمائے تمہارے ہاتھ یک جانب ہے قرآں کا
سو مضبوط اس کو تم پکڑو کبھی گمراہ نہ ہوؤ گے
کبھی فرمائے کہ یہ قرآں شفاعت کرنیوالا ہے
کبھی دشمن اس کا ہے اس پہ عمل جو کوئی نہ کرتا ہو
کبھی جو اگلی کتابیں ہیں خداوند تعالیٰ کی
اسے جو پیشوا اپنا بنایا اس کو محشر میں!
کبھی اپنی پیٹھ کے پیچھے اسے جو شخص ڈالیگا
کبھی فرمائے کہ قرآں سے پڑھے یک حرف بھی کوئی
الف اور لام و میم یہ تین بس جو حرف قرآں ہیں
کبھی فرمائے کہ قرآں منتظم جو پڑھے مومن!
تو اس کے پدر و مادر کو سفور روز قیامت میں
تو اس کا نور زیادہ ہووے نور مہر تاباں سے
گماں پس کیا تمہارا ساتھ ایسے شخص کا ہوگا
کبھی فرمائے کہ بچوں کو پڑھا دیں جو قرآں
اگر وہ حفظ کروا دے پڑھے فرزند یک آیت
بلند اس کے کرے درجات ایسا ہی خدا اتنے
کبھی فرمائے تمہارے ہیں وہی بہتر افضل ہے
کبھی فرمائے کہ امت کے مجھے حسنات بتلائے
اگر اتنا بھی تنکا جو کرے گا دور مسجد سے!
کبھی یونہی مجھکو دکھلائے گناہ میری امت کے
کہ کوئی یاد کر قرآں کی یک آیت ہو یا سورۃ
کبھی فرمائے جو کوئی قرآں کو پڑھ کر بھول جاوے گا

کہ دھوکا دیوے اس میں اور انھوں کو نفس شیطاں ہے
پڑھو ایسی کتابیں جو مفید دین و ایماں ہے
صحابہ اولیا کا تذکرہ جو بحر فیضاں ہے
اسی سے ہو زیادہ نور ایماں اور ایقاں ہے
سو یوں ہی سب کلاموں پر وہ ثابت فضل قرآں ہے
کبھی اس کا دوسرا جانب بدست رب یزداں ہے
نہ پاؤ گے بلا کی وہ کلام پاک سبحاں ہے
کبھی مقبول الشفاعت مومنوں کا نزد رحماں ہے
کبھی حق اس کا کیا ضائع نہ لایا اس پہ ایماں ہے
ہٹانیوالا ہے کر انھوں کا وہ برہاں ہے
لیجانے والا جنت میں یقیں با عزت و شاں ہے
محشر اس کو کھینچے گا وہ سوئے نار سوزاں ہے
تو دیوے اجر دس اس کو یقیں خلاق اکواں ہے
ملے تیس اجر اتنا اگر پڑھے کوئی مسلماں ہے
عمل بھی گر بجا لاوے گا اس پر از دل و جاں ہے
پہناوے تاج یک ایسا کہ جس سے سب پریشاں ہے
کہ دنیا کے مکاں میں سے منور اور درخشاں ہے
کہ خود عامل دل و جاں سے جو پیرا دکام قرآں ہے
تو بخشے جاویں اس کے اگلے پچھلے جو گناہاں ہے
بلند اک درجہ اس کے پائیگا کر دو جو یہاں ہے
عدد میں جانیو جتنے یقیں آیات قرآں ہے
پڑھے خود اور دوسروں کو پڑھا دیوے جو کہ قرآں ہے
یہاں تک بات پہنچے رہیگا بھی در حشم انساں ہے
ثواب اس کا بھی دکھلایا مجھے خلاق الانس
گنہ کوئی بڑا اس سے نہ پایا میں نہ عصیاں ہے
نہ کوئی یاد بھولا اسے از راہ عصیاں ہے
جزا ہی ہوگی محشر میں ملے حق سے وہ نادان ہے

کبھی فرمائے کہ جسکے دل میں نا کچھ ہووے قرآں سے ۔ تو جانو اس کا دل بیشبہ مثل خانہ ویراں ہے
کبھی فرمائے کہ محشر میں جب آوے قاری قرآں ۔ تو قرآن معظم تب کہے از رب رحماں ہے
دعا یارب زینت بخش اسے تب خالق داور ۔ پہناوے گا کرم سے ایک تاج عزت و شاں ہے
کہے گا اس کے بعد از یا الٰہی اس سے راضی ہو ۔ تو راضی اس سے ہووے لطف سے خلاق اکواں ہے
کبھی فرمائے مقرر سورۂ الحمد افضل ہے ۔ بلاشک سورتوں سے سب کہ جو آئی بقرآں ہے
کبھی فرمائے پڑھا کیجو بقرہ کا سورۂ والا ۔ کبھی دوسرا سورہ جس کا نام نامی آل عمراں ہے
وے ہر دو ہوویں روشن سایہ گستر اس کے سر پہ بھی ۔ جہاں میں جو پڑھا ان سورتوں کو از دل و جاں ہے
کبھی فرمائے کہ سب آیات کی سردار ہے بیشک ۔ معظم آیۃ الکرسی سنو وہ ربع قرآں ہے
نماز فرض کے بعد از پڑھے گا اس کو جو مومن ۔ مرے پر داخل جنت کریگا اس کو سبحاں ہے
کبھی فرمائے شروع کہف سے دس آیتیں جو کوئی ۔ پڑھے دجال کے شر سے وہ پاوے امن و اماں ہے
پر روز جمعہ جو مومن پڑھے گا کہف کا سورہ ! ۔ تو دوسری جمعہ تک اس کو ملے اک نور تاباں ہے
کبھی فرمائے ہمیشہ رات کو جو سورۂ یٰسین ۔ پڑھے گا تو شہادت پاوے از فضل فراواں ہے
کبھی فرمائے پڑھے یٰسین شروع روز میں کوئی ۔ روا حاجات ہووے اس کے از افضال یزداں ہے
کبھی فرمائے کہ سورۂ واقعہ کا جو پڑھے ہر شب ۔ نہ پہنچے صدمۂ فاقہ اسے از فضل سبحاں ہے
کبھی فرمائے تبارک جانو مقبول الشفاعت ہے ۔ شفاعت اپنے قاری کی کرے وہ نزد یزداں ہے
کبھی ایسا ہی فضیلت میں مقرر اور سور دیکھے ۔ صحاح پاک میں اکثر صحیح آئے حدیثاں ہے
کہے ہیں احمد حنبل میں دیکھا خواب میں حق کو ۔ کہا تو وہ کی تیری پاوے کس شی سے مسلماں ہے
کہا حق پاوے نزدیکی کلام پاک سے میرے ۔ میں پوچھا کیا سمجھ کر معنیٔ آیات قرآں سے
کہا معنی کو سمجھے یا نہ سمجھے جب پڑھے قرآں ۔ بدولت اس کے پاوے وہ جو میری قرب کی شاں ہے
مگر معنی سمجھنے اور اس میں فکر کرنے کا ۔ ہوا قرآں میں وارد کئی جا حکم سبحاں ہے
بڑی دولت ہے وہ جانو بڑی اسکی فضیلت ہے ۔ تدبر اور تفکر باعث تنویر ایماں ہے
تلاوت بیچ قرآں کے کرے زنہار نا جلدی ۔ ادا کر حرف دیری سے پڑھے بالذات از جاں ہے
کبھی خاضع اور خاشع ہر دو زانو رو بہ قبلہ ہو ۔ طہارت اور حضور دل بھی لازم تا بہ امکاں ہے
کرے ایسا مقرر وقت فرصت آپ جب ہو ۔ تلاوت میں لگے دل اور نہیں خاطر پریشاں ہے
بوقت صبح اور وقت اخیر شب میں ہی افضل ۔ کبھی کوئی وقت ہو فرصت کا حاصل جس میں اماں ہے
الٰہی دے ہمیں انست کلام پاک سے اپنے ۔ دے توفیق عمل اس کی کہ جبتک جسم میں جاں ہے

برحمتک یا ارحم الراحمین والحمد للہ رب العالمین ○ اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا
بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝
اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلِيِّ الْحَمْدِ حَمْدًا اِيْشَانِهٖ يَلِيْقُ ۝ اَلَّذِيْ جَعَلَ مَكَّةَ اُمَّ الْقُرٰى وَفَضَّلَ بَيْتَهُ الْعَتِيْقَ ۝ عَلٰى مِثَالِ حَضْرَةِ الْمُلُوْكِ لِيَقْصِدَهُ الزُّوَّارُ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ۝ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ وَالْكَوْثَرِ وَالرَّحِيْقِ ۝ اَمَّا بَعْدُ عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ بِالْحَجِّ وَزِيَارَةِ الْقَبْرِ النَّبِيِّ اِنِ اسْتَطَعْتُمُ الرَّاحِلَةَ وَزَادَ الطَّرِيْقِ

بعد حمد حق و نعت مصطفیٰ شاہ جہاں — کعبۃ اللہ کے فضائل اب میں کرتا ہوں بیاں
جانئے ساری جہاں سے پاس حق کے دوست تر — اور بہتر ہے زمین مکہ کی بے شبہ و گماں
اور سب شہروں سے مولانے فضیلت مکہ کو دی — ذکر اس کا آیا قرآن و خبر کے درمیاں
فضل میں ناطق ہیں اس کے بس احادیث زیاد — اور آئے ہیں احادیث صحیح بیکراں
ترجمہ ان سے یہاں تھوڑی حدیثوں کا صحیح — دیکھ کے لکھتا ہوں لیجئے اس کو اے باحرز جاں
جبکہ مکہ سے مدینے کو گئے ہجرت نبی — رو بکعبہ ہو کے درد دل سے لائے بر زباں
تو ہے سب شہروں سے بہتر سب زمیں کی دوست تر — بالیقیں ہر آن و ہم نزدیک خلاق جہاں
میں کبھی نکلا نہ ہوتا واں ترے سے زینہار — گر نکلنے پر مرے باعث نہ ہوتے مشرکاں
اور فرمائے کہ شہروں سے زمیں کو دوست تر — اور بہتر نزد حق مکہ ہے بے شبہ و گماں
اور نیچے سے ہی اس کے کھینچے ہیں ساری زمیں — ہے وہی ام القریٰ یعنی ہے سب شہروں کی ماں
اور حق پیدا کیا اول زمیں پر جو پہاڑ — ہے وہ کوہ بوقبیس مکہ اک کوہ کلاں
اور مکہ کی زمیں کا جو کیا پہلے طواف — طائفہ وہ اک معظم ہے ملائک کا ہی جاں
کہ انہیں آدم سے آگے مدت دو الف سال — بالیقیں پیدا کیا ہے خالق کون و مکاں
اور فرشتوں سے نہیں کوئی فرشتہ جانیو — کہ خدا بھیجا زمیں پر جس کے تئیں از آسماں
پر وہ زیر عرش اعظم آ کے پہلے غسل کر — ہیں اترتا ہے وہ مکہ کے حرم کے درمیاں
اور طواف کعبۃ اللہ وہ بجا لاتا ہے بار — جاتا ہے جس کام کو مامور ہے وہ بعد ازاں
اور فرمائے کہ کعبہ کے حوالی ہیں لقب — جانئے مدفون ہوئے ہیں واں ستر پیغمبراں

۱۔ اس کتاب کا ... حضرت مولوی محمد عبداللہ ... رحمۃ اللہ علیہ ... [illegible]

بھوک کے صدمے سے ہی ہوتے سبکے سب پا دے وقا … اور جوان کے رنج پر کر صبر دی ہے اپنی جان
اور اسماعیل و مادر ان کے جو تھے باشمرہ … جانو ان مردوں کی قبریں ہیں حجر کے درمیان
اور جو پیغمبر کہ اس کی قوم نے ایسا ستا … اس کو چھڑایا ہو گئی مغضوب خلاق جہان
چھوڑا ان کو وہ نبی تب آکے مکہ میں رہا … اپنی رحلت تک عبادت میں خدا کی جاودان
اور فرمائے کہ ابراہیم و اسماعیل نے … کی شکایت نزد حق کعبے کی جب گرمی سے ہاں
وحی آئی حق سے ہیں کھولا تمہارے واسطے … اب حجر میں جانیو دروازہ وار جنان
پس وہ دروازہ ہے آوے تمکو جنت کی نسیم … بالیقیں روز قیامت تک بھی ہر آن و زمان
نقل ہے اک دن امیر المومنین عثمان نے … اس طرح کہنے لگے یاروں سے اپنے ایمیاں
کہ پیمبر سے پوچھا آیا کہاں سے یوں لئے … پوچھا یاروں نے کہاں سے آئے تو کچھ بیان
بولے دروازہ بہشت کے ہی تھا اب کھڑا … تھے دعا کرتے کھڑے حالانکہ زیر ناودان
اور فرمائے نبی رکن یمانی کے ہی پاس … ایک دروازہ یقیں جانو زور ہائے جنان
کوئی بندہ حجر اسود پاس نہیں کرتا دعا … پر قبول اسکے تئیں کرتا ہے خلاق جہان
دعایا بین الحجر اسود و رکن یمانی بالیقیں! … ایک روضہ ہے ریاض خلد سے بے شبہ جان
اور فرمائے . . . کہ جو کوئی حالت احرام میں … خواہ وہ احرام حج کا ہووے یا عمرہ کا جان
گر موا کہتے ہیں بس اسکو اٹھاوے گا خدا … حشر کے دن بے حساب و بے عذاب اے نکتہ دان
اس کو یوں ہیں کہ جس دروازے سے چہتا ہو … جائے گا بیشک بہشت باصفا کے درمیان
اور فرمائے کہ مکہ میں مہ رمضان میں … روزہ رکھے گا تو اس کو خالق کون و مکان
دیویگا اپنے کرم سے لاکھ روزے کا ثواب … جو رکھے گئے سوا دوسری جگہ کے ہی جان
اور مسجد میں حرم کی جانو اک رکعت نماز … لاکھ رکعت کے برابر دوسری جاکے ہی جان
اور جو کوئی ایک دن بیمار مکہ میں ہوا … آگ دوزخ کی حرام اس پر کرے حق بیگمان
ایک ساعت صبر جو مکے کی گرمی پر کیا … اپنی رحمت سے خداوند زمین و آسمان
الف سالہ راہ اسکو دور دوزخ سے کرے … راہ دو صد سال بھی نزدیک باور جنان
اور فرمائے کہ مکہ اور مدینہ بالیقیں! … پاک یوں کرتے ہیں گو گناہوں سے تم جان
پاک کر دیتا ہے بیشک شبہ کچھ اس میں نہیں! … جس طرح آہن کو دیکھو کو وہ آہن گران
اور جو مکے کی سختی پر کرے گا صبر جو! … میں کروں اسکی شفاعت حشر کے دن بیگمان
اور جو مکے والے ہیں سب ہیں خاصان خدا … اور اس کے خانۂ اقدس کے ہیں ہمسایگان
اور مکہ جانو وادی ابراہیم سے … ہے وہ بالتحقیق افضل از جمیع وادیان

زوبرو دروازہ کعبہ کے جو پڑھے نماز
نزد حق بہتر جگہ کعبہ ہے دیگر ملتزم
اور سب کوؤں سے بڑھ کر چاہ زمزم ہے یقیں
جو کوئی نیت سے پیوے آب زمزم نیک تر
اور کچھے گزرے و آئندہ گناہوں کے لیے
تو کرم سے حق تعالیٰ کے وہ بخشا جائیگا
اور فرمائے کہ حج و عمرہ جو لائے بجا
جو کوئی چاہیں خدا سے ان کو دیگا خدا
اور اک عمرہ لیے پھر دوسرے عمرے تلک
اور فرمائے کہ حج نیک کا بدلہ نہیں
اور کچھے حجاج راہ حق میں خرچیں مال جو
ہے قسم اس کی کہ ہے جان محمد جس کے ہاتھ
وزن میں ہووے گراں تر وہ نہ کوہ بوقبیس!
اور فرمائے کہ کعبہ پر نظر جو کوئی کرے!
کہ وہ اک سال عبادت سے ہے فاضل تر یقیں
کر رکوع و سجدہ و صوم و صلوٰۃ بانیاز
اور فرمائے کہ جو کوئی رو بکعبہ بہر حق
اسکو دیگا ثواب ایسا خدا وند کریم
اور فرمائے کہ اللہ تعالیٰ از کرم
جو رہیں مشغول اس دم در طواف و در نماز
تب ملائک بولتے ہیں کوئی اب باقی نہیں
غایت رحمت سے فرماتا ہے تب رب رحیم
اور فرمائے کہ رمضاں پائے سب مکہ میں جو
حق تعالیٰ اس کو دیوے لاکھ رمضاں کا ثواب
اور فرمائے طواف کعبہ جو کوئی سات بار
اور بوسہ حجر اسود کو بھی دے ہر ایک بار
اور نہ دنیا کی کرے اسوقت ہر گز کوئی بات

پاک ہو گا سب گناہوں سے چھپاں
اور مقام پاک ابراہیم ہے اے رہرواں
دیکھنا اسکو اماں ہے از نفاق آمومناں
وہ مراد اس کی خدا بر لاوے بیشبہ و گماں
کعبۃ اللہ پر نظر جو کوئی کرے گا در جہاں
اور اسے روز قیامت میں خدا دیگا اماں
وہ گروہ اولیا کے ہیں بہتر سر وہاں
اور دعا ان کی قبولے وہ بہ لطف بیکراں
جو کوئی عمرہ ہووے وہ عمرہ اس کا گناہ دھوجاں
جیسے بدلہ اس کا روز حشر میں دارجناں
موت سے آگے ہزاراں کو عوض حق دیوے یاں
ایک درہم جو کہ خرچے راہ حج کے درمیاں
وزن جب اس کا کریں گے روز محشر میں یہاں
بے طواف و بے نماز ایسا ہے اس کا فضل جاں
جو سوا اسکے دہری جائے کیا وے بیکراں
جو گزارا ہو سدا اک سال تک از شوق جاں
اک ساعت بیٹھ کر تعظیم کعبہ اے میاں
کہ کیا ہو حج و عمرہ اور جہاد و صوم ہاں
پہلے فرمایا ہے رحمت کی نظر ہے مکیاں
یا رہے ناظر پہ کعبہ ان کو بخشے بیگماں
جو جماعت ایک ہوتی ہے بغفلت اس مکاں
غافلوں کو بھی کرو دے فضل انھوں کو دمیاں
پڑھ تراویح اور تہجد روزہ رکھ کر جاوداں
جو کیا ہو شہر تک کے سوا دوسرے مکاں
گرم موسم میں کرے گا سر پہ جھنڈا اے میاں
اور کسی کے حق میں بھی اسلام ہو ایذا رساں
بلکہ ذکر حق تعالیٰ میں رہے وہ ہر زماں

جو اٹھاوے اور رکھے اک اک قدم کیواسطے لکھے حق ستر ہزار اس کے لئے ہیں نیکیاں!
اور مٹادے اس کے نامہ سے گنہ ستر ہزار اور بلند درجے کرے ستر ہزار اس کی بچھاں
اور لکھے حاجی پیادہ کی فضیلت پر سوار ہے مثال بدر تاباں بر تمامی اختراں
اور اٹھاوے جو رکھے اک اک قدم حاجی سوار سات لاکھ اس کے لئے لکھے حرم کی نیکیاں
اور لکھے ہر ایک نیکی بھی حرم کی مومنو لاکھ نیکی کے برابر ہے بلاشبہ و گماں
جو کیا حج و زیارت پاک وہ ایسا ہوا گویا وہ پیدا ہوا ماں کے شکم سے بے زیاں
پر کرے مقبول اس کو حق تعالیٰ فضل سے دیوے توفیق اس کی ہم سب کو خداوند جہاں

شَرَّفَنَا اللّٰهُ بِالْحَجِّ وَالزِّيَارَةِ وَسَائِرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ
مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ
وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

ستائیسواں خطبہ نام محمد ﷺ کے فضائل کے بیان میں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاجِبِ الْوُجُوْدِ الَّذِيْ كَانَ وَيَكُوْنُ ○ هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى
وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الصَّادِقُ الْمُصَدَّقُ
الْاَمِيْنُ الْمَاْمُوْنُ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ ○ هُوَ الَّذِيْ بَشَّرَ بِهٖ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اَنَّهٗ يَاْتِيْ
مِنْ بَعْدِيْ اسْمُهٗ اَحْمَدُ وَكَذٰلِكَ بَشَّرَ بِهِ الْاَنْبِيَاءُ وَالْمُرْسَلُوْنَ ○ جَاءَ
بِالْبَيِّنٰتِ وَنُوْرٍ مِّنَ اللّٰهِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ
وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ○ وَيٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ
تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○

بعد حمد حق و نعت مصطفیٰ شاہ امم فضل کچھ اسم محمد کا میں کرتا ہوں رقم
اسم ذاتی ہے محمد اور احمد جانیو دوسرے اسماء صفاتی ہیں تمامی محترم
خلقت اکوان کے آگے مدت اک لاکھ سال نام حضرت کا محمد حق نے رکھا از کرم
کعب احبار مسلم سے روایت آئی ہے کی وصیت شیث کو آدم نے از لطف اتم

کہ اے لڑکے بعد میرے تو خلیفہ ہے مرا پس ہمیشہ رہ تو تقوی ہی میں بس ثابت قدم
جب کرے تو یاد حق کو لے محمد کا بھی نام میں نے ساق عرش پر دیکھا وہ اسم محترم
میں نے تب حالانکہ روح و طین میں تھا ای پسر وہ مبارک نام تب آیا تھا زیر قلم
بعد اس کے جب کیا میں آسمانوں کا طواف دیکھا ہر جگہ وہ اسم پاک ہے زیبا رقم
اور جب جنت میں مولا نے مجھے داخل کیا میں لگا اس وقت کرنے سیر جنات ارم
اے پسر کوئی نہ تھا قصر و در یچہ یا کہ در کہ تھا وہ اسم مبارک اس پہ مرقوم قلم
شجر طوبی کے بھی پتوں پر وہ تھا لکھا ہوا اور حوروں کی پیشانی پہ تھا یہ مرتسم
اور تھا سدرہ کے ہر ہر ورق پر لکھا ہوا اور پردوں کے حواشی پر تھا لکھا خوش قلم
اور آنکھوں میں فرشتوں کے بھی وہ مسطور تھا پس تو کر ذکر محمد کو زیادہ دمبدم
بو ہریرہ سے روایت ہے کہ فرمائے رسول جب شب معراج میں افلاک پر گزرا بہم
جزو ثانی کلمہ طیب کا ہر آسمان تھا محرر مجھ کو دکھلایا خدا یا نے اذکرھم
اور میرے نام کے پیچھے بلا شبہ و گمان نام تھا صدیق اکبر کا لکھا فرخت شیم
یہ بیاں تھا آسمانوں کا زمیں پر بھی یقیں تھا کہیں جگہ لکھا از خامۂ غیبی بہم
ہے روایت ایک جا دیکھے ہیں اک سنگ قدیم کہ محرر اس پہ عربی یہ تھا فقرہ محترم

محمد تقی مصلح امین

خط اعرابی سے اک دیکھے ہیں دوسرے سنگ پر یہ عبارت تھی یہ غیر اشتباہ زیبا رقم

بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ جَاءَ الْحَقُّ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

كَتَبَهٗ مُوْسٰى ابْنُ عِمْرَانَ ○

ہند میں ہے ایک عجب تر پھول از خط سفید کلمہ طیب کا ظاہر اس پہ ہے نقش قلم
ابن صوحان نے کہا ایک بار جب ہند میں ہم سبھی اترے ہیں جا کر اک جزیرے میں بہم
دیکھنے کیا ہیں کہ خوشبو دار ہے اک لال پھول کلمہ طیب تھا از خط سفید اس پر رقم
اور دیکھا پھول دوسرا رنگ تھا اس کا سفید اس پہ خط زرد سے تھی یہ عبارت محترم

بَرَاءَةٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِلٰى جَنَّاتِ النَّعِيْمِ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اور پھر اک پھول خوشبو ہند میں ہو ہی بڑا کہ ہے از خط سفید اس پر لکھا یہ کلام

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَبُوْبَكْرِ نِ الصِّدِّيْقُ عُمَرُ الْفَارُوْقُ

یوں علی ہاشمی کہتا ہے یہ دیکھا میں جب بات یہ ناگاہ خاطر میں سے گذری بہم

کہ کسی انساں نے شاید ہے لکھا اس پھول پر
ایک کلی تھی نہیں کھلی تھی جو ابھی اس قسم کی
ابن مالک بولتا ہے ہند میں آیا ہیں جب
اس کا میوہ شکل پر بادام کے تھا پوست بھی
ایسے سرخی سے لکھا تھا کلمۂ طیب تمام
جب کشش برسات کی اور قحط سالی ہو نمود
اور امام یافعی روض الریاحین میں لکھا
اس نے پکڑی ایک مچھلی جس کے دو پہلو پہ بھی
اور دیکھا خربزہ اک رنگ اس کا زرد تھا
اور نمایاں اس کے اک پہلو پہ تھا نام خدا
اور نظر ہم نے کیا اک دانۂ انگور پر
اور در شہر خراساں اک پسر پیدا ہوا
اور بھی آئی ہیں ایسی ہی روایات صحیح
کہ جمادات و نباتات اور حیوانات پر
یہ دلائل سے نبوت کے ہے بیشک آ چکے

پھول اک دوسرا بھی ایسا دیکھ لیں اب جا کے ہم
دیکھا اس پر بھی وہی لکھا تھا اے نیکو شیم
دیکھا در شہر تمثیلا اک شجر اے ذوالکرم
چیر کر دیکھا تو اس میں اک ورق تھا سبز چم
ہند کے لوگ اس سے برکت ڈھونڈتے ہر آن و دم
مینہ سے اس کے دعا کرتے ہوتا رفع الم
اک شکاری نام تھا یعقوب جس کا محترم
کلمۂ طیب کے ہر دو جزو تھے زیبا رقم
اور خطوط اچھے مدور اس پہ تھے جوہر قسم
دوسرے پہلو پہ تھا نام محمد پر قلم
تھا محمد نام اقدس غیب سے اس پر رقم
اس کے دو پہلو پہ تھے دو جزو کلمے کو رقم
مستند اور معتبر لکھتے ہیں عاجز ہے قلم
غیب سے مرقوم تھا جو نام سالار امم
اس مبارک نام پر کیوں نکر فدا ہو دیں نہ ہم

صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اٰمَنَّا بِهٖ وَصَدَّقْنَاهُ وَاتَّبَعْنَا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗ تَنْزِيْلًا ○ فَثَبِّتْنَا عَلٰى ذٰلِكَ هُوَ الَّذِيْ بَشَّرْتَهٗ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّسَلِيْمٌ ○

مُحَمْدِلًا	مُبَسْمِلًا	مُصَلِّيًا

واضح ہو کہ اس زمانۂ ضعفِ اسلام میں بے علمی اور عقائدِ اسلام سے بے خبری خصوصاً حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کی سیرت سے ناواقفی کے سبب بعض اہلِ کتاب کی صحبت اور شغلِ انگریزی کی مداومت کے باعث چند سادہ دلوں
نے دھوکہ کھا لیا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی نسبت وسوسۂ شک و تردید میں پڑ کے حیرت
میں آگئے اور نقدِ ایمان کھو لیا چند خطبے آنحضرت کے احوال میں لکھے گئے ہیں خطیبوں کو چاہیے کہ ضرور پڑھا

کریں تا علی العموم سب مسلمانوں کے دلوں میں آنحضرت کے آثار نبوت نقش نگین کے مانند بیٹھ جاویں اور کسی کے تشکیک و وسوسہ میں نہ پڑیں

پہلا خطبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سیر شریف کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْوَاجِبِ الْوُجُوْدِ الَّذِیْ کَانَ وَیَکُوْنُ ○ ھُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ ○ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہُ الصَّادِقُ الْمُصَدَّقُ الْاَمِیْنُ الْمَامُوْنُ ○ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ ھُوَ الَّذِیْ بَشَّرَ بِہٖ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ یَاْتِیْ مِنْ بَعْدِی اسْمُہٗ اَحْمَدُ وَکَذٰلِکَ بَشَّرَ بِہِ الْاَنْبِیَآءُ وَالْمُرْسَلُوْنَ ○ اَمَّا بَعْدُ اَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰہَ وَصَدِّقُوْا بِرَسُوْلِہِ الَّذِیْ جَآءَ بِالْبَیِّنٰتِ وَنُوْرٍ مِّنَ اللّٰہِ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰہِ بِاَفْوَاھِھِمْ وَاللّٰہُ مُتِمُّ نُوْرِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْکٰفِرُوْنَ ○

پس از حمد خدا نعت پیمبر — سنو اے مومنو اب گوش دھر کر
کہ حضرت کی نبوت کے علامات — بنزد اہل عقل اصل روایات
مسلم ہیں یہ اوصاف — جو تھے اہل کتاب آئین انصاف
مبارک ذات میں حضرت کے ای یار — نبوت کے وے دیکھ اوصاف و آثار
بلا شبہ و تعصب لائے ایمان — نجات اخروی کے پائے سامان
جو متعصب تھے پایے عقل اور شوم — رہے وے دولت ایمان سے محروم
کبھی نادانوں کو شبہ ڈالتے ہیں — ہوئے دوزخ کے لائق وہ بدآئیں
کئی اہل کتاب ایسے ہی بدخواہ — ہیں نکلے اس زمانے بیچ گمراہ
کہ وہ تکذیب قرآن و رسالت — رسائل چھاپ کر دیتے ہیں شہرت
فریب و مکر سے دیتے ہیں دھوکہ — خصوصاً سادہ دل لوگوں کو ہر جا
ہے لازم پس مسلمانوں کو ای یار — رہیں اسباب میں ہشیار ہشیار
سیر حضرت کا جانیں اور شمائل — کبھی اخلاق اور اوصاف و فضائل
خصوص اس عصر میں اسے نیک عنوان — غرض از بہر حفظ دین و ایمان
فضائل سے رہیں حضرت کے آگاہ — سیر حضرت کا دیکھیں گاہ و بیگاہ

جو حضرت کے سیر سے بے خبر ہے
تو اس کے حق میں جانو یہ خطر ہے

کہ در دام فریب و مکر کفار
کہیں آ جاویں دھوکا کھا کے یکبار

معاذ اللہ معاذ اللہ منہا
پناہ دے اس سے ہر مومن کو مولا

غرض جب منکران شاہ ابرار
کمر تکذیب میں باندھے ہیں بسیار

مسلمانوں کو لازم اب یہ ہے بات
کہ حضرت کی نبوّت کے علامات

جو عقلی اور نقلی ہیں دلیلیں!
سو اچھی طرح اس کو جان لیویں

زیادہ اس سے تا ہو نور ایماں
کریں رد دشمن دیں کو یہ اعلان

تو آثار نبوت تم سنو سب!
دلایل تھوڑے کرتا ہوں بیاں اب

تھا جب حضرتؐ کا حمل باکرامت
کبھی جب ماں نہیں پائے ہیں ولادت

نظر آئے ہیں ارہاصات ایسے
کہ تمہیدات ہیں پیغمبری کے

ہے کفر و شرک کی جس میں حقارت
ظہور دین حق کی ہے بشارت

سدا ہوتے رہے تھا ہر جہاں میں
زمین و آسماں کون و مکاں میں

بھی دی کفار پر کیا فتح و نصرت
خدا نے آپ کو بعد نبوت

نہ تھا حالانکہ اس سرور کو کچھ مال
نہ تھی شاہی نہ دولت اور نہ اقبال

کہ جی ہوں اس سے تا تالیف عالم
ہوئے ہیں لوگ اس سے ہی فراہم

سلاطین سے نہ تھا کوئی مددگار
نہ لشکر اور نہ فوجیں اور نہ ہتھیار

بتوں ہی کی پرستش پہ یقیں تب
عرب تھے متفق پیر و جوان سب

بھی یکسر جاہلیت کی ہی عادات
بھرے تھے زشت ان میں بے نہایات

تعصب اور تفاخر اور حمیت
فساد و فسق اور بغض و عداوت

بھی امر خسیس پر نا اتفاقی
کبھی خونریزی دگر عادات باقی

ملامت کا کسی کے بھی نہ تھا ڈر
نہ خوف آخرت تھا ان کے دل پر

بھی یکسر خیر و شر سے بے خبر تھے
نہایت اہل شر اور بد گہر تھے

سو ایسوں کو وہ پیغمبر خدا کے
ہیں راہ راست پر کس طرح لا کے

بھی کی کس طرح دین حق کی دعوت
ہوئے سب تابع احکام ملت!

جو لایا حق طرف سے آپ نے دیں
اسی کے تئیں ہیں با عز و تمکیں

کیا کفار اور اشرار سے جنگ
نہیں اس لیے ہوئے زنہار دل تنگ

بھی گر مقصود ان کو بادشاہی!
تو رکھتے تھے یقیں اسباب شاہی

نہ کرتے دور خود سے ناز و نعمت
تھی دعوت نفس و شہوت توڑ نیکی
بھی فرماتے کرو طاعت خدا کی!
ہوئے سب دل سے اس سرور کی منقاد
دل ایسے آپ کی الفت میں جوڑے
انھیں کی نصرت و یاری میں ہر آں
سنان و سیف اور تیر و تبر سے
اٹھایا ہے انھوں نے رنج کیسا
نہ یہ تحصیل دنیا کا سبب تھا
نہ بر امید و طمع مال اور زر
دیا کچھ اس جہاں میں جاہ و عزت
ہمیشہ بلکہ وہ سالار کونین!
توانگر حکم پر تو آپ کے مال
بھی ادنیٰ اور اعلیٰ کو وہ سرور
اگر عاقل کرے غور و تامل
نہ حاصل ہووے از اسباب عقلی
نہ مکر و فکر سے نا زور و زر سے
تھی حضرت کو یتیمی او فقیری
خدا ہی تھا مددگار اور یاور
یہ ہے واللہ فیض آسمانی
نہ عادت بلکہ ہے یہ خرق عادت
نہیں یہ قوت بشری کا وصف ہے

نہ رکھتے فقر اور فاقہ کی رغبت
بھی دنیا کی محبت چھوڑنے کی
صحابہ باایں تکلیفات شرعی
ہوئے سب متفق آپس میں دلشاد
کہ اولاد و وطن و گھر بار چھوڑے
فدا اپنے کئے ہیں مال او جاں
مقابل سینہ و سر اپنا کر کے
خدا کی راہ میں خون اپنا بہایا
کہ بخشے ہوں تھو نا کو شاہ والا
کہ بخشے ان کو آئندہ وہ سرور
ملے ان کو دیا ملک و ریاست
تصرف ان میں خود کرتے تو بیشین
تصرف کر کے اپنا فقر کا حال
تھے رکھتے اپنی مجلس میں برابر
تو سمجھے گا گر ایسے کام بالکل
نہ بن آویں گے از تدبیر فکری
نہ ملک و سلطنت کے کرّ و فر سے
بھی تنہائی ضعیفی اور فقیری
ہوا کام آپ کا بس سب سے برتر
یہ ہے امر الٰہی کی نشانی
بڑا یہ معجزہ ہے فی التحقیقت
نہیں کوئی اسے یہ قادر غیر رب ہے

قولہ تعالیٰ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

دوسرا خطبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چند معجزات عقلیہ میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

پس از حمد خدا و نعت سالار
نبوت پر دلایل ہر نبی کے
نظر کر معجزے ہی انبیا کے
دکھو اہل کتاب اب آشکارا
نبوت پر وے اپنے انبیار کے
پس اس ہی طرح حضرتؐ ہمارے
تو لازم ان پہ ہے ایمان لاویں
دیا تھا حق جو اگلے انبیا کو
کوئی رکھتے تھے تین اعجاز کوئی چار
تھے سب تو معجزے موسیٰؑ نبی کو
پیمبر کو ہمارے ربّ عزت
کہ ہر ہر جنس میں کون و مکان میں
اگر اہل کتاب انصاف رکھیں
نجات اخروی کے گر ہیں خواہاں
مسلمانو بصدق دل پڑھو تم!
کہ اس سے ہووے گا پر وجہ کامل
کہ جو ہیں آپ کے حالات نادر
اگر عاقل تامل اس میں لاوے
علاقہ عقل سے رکھتے ہیں وہ جب
ہیں سرورؐ کی نبوت پر مقدر
لکھے ہیں ان کے چھ انواع اکمل
وجود پاک جب حضرت کا دیکھیں
کہ جب عالم کو گھیری تھی ضلالت
وجود پاک حضرت کا یقیں جان
ہوئی ایسوں میں حضرتؐ کی اقامت
چہل سالہ مبارک عمر عالی
نہ پڑھتے تھے کتابیں شاہ ابرار

سنو یہ معجزات شاہ ابرار
علانیہ انہی کے معجزے تھے
جہاں میں لوگ ہیں ایمان لائے
یہودی لوگ اور قوم نصارا
لے آتے ہیں دلائل معجزوں سے
ہوئے ہیں معجزے ظاہر بہت سے
بھی ہاتھ اپنا تعصب سے اٹھاویں
وہ تھے سب معجزے اک اور یا دو
بھی کوئی پانچ چھ سات آٹھ ای یار
نہیں اس سے زیادہ تھے کسی کو
دیا ہے معجزات بے نہایت
ہوئے ظاہر زمین و آسماں میں
ذرا یہ کثرت اعجاز دیکھیں
محمد مصطفیٰؐ پر لاویں ایماں
نبی کے معجزے اکثر سنو تم
بلا شک قوت ایمان حاصل
بھی سب اقوال اور افعال فاخر
تو بیشک معجزہ ہر اک میں پاتے
ہوئے اعجاز عقلی سے ملقب
دلیلیں عقلیہ ہووے سب برابر
یہی ہے جان لیجئے نوع اوّل
تو دانشمند لوگ یہ بات سمجھیں
جہاں تھی ظلمت آباد جہالت
ہدایت کا ہوا شمع فروزاں
نہ اہل علم کی حاصل تھی صحبت
یقیں ایسی ہی حالت میں گزری
پڑھے جاتے نہ تھے موزوں اشعار

زباں پر گر کبھی کو شعر لاتے
تو ہوتے پیش و پس الفاظ اسکے

کبھی آپ ایسی ہوئے بستی میں پیدا
کہ عالم کوئی وہاں ایسا نہیں تھا

ہو ایام گذشتہ سے خبردار
گزشتہ لوگ کے جانا ہو اخبار

نہ دوسرے شہر کو بھی جا کے حضرت
نہ رکھی تھی کسی عالم کی صحبت

کہ ہووے عالم تورات و انجیل
کریں تا علم ان کا اس سے تحصیل

خود ان کا علم ہی جاتا رہا تھا
ہزاروں میں کوئی اک جانتا تھا

سو ایسے وقت میں اس کے مضامیں
بیاں اس طرح کرتے سرورِ دیں

یہودوں اور نصارا کے جو عالم
تھے موجود اندنوں اے ذوالمکارم

وے سن حضرت سے بس حیرت میں آتے
کتب سے اپنے ہی الزام پاتے

یہی پہلی ہے برہان نبوت
بڑی ظاہر ہے یہ شان نبوت

بغیر از سیکھنے کے علم حضرت
ہے کس درجہ کو پہنچا ہے نہایت

عرب کے لوگ تھے بے علم اکثر
پڑے تھے شرک و فسق و جہل اندر

انھوں نے آپ کی جب پائی صحبت
فقط حضرت کی صحبت کی بدولت

عمل اور علم میں حق کے کرم سے
تعالی اللہ کس درجہ کو پہنچے

تھے کس پستی میں پائے کیا بلندی
کبھی لی کیا پاس حق کے ارجمندی

ولایت قطبیت ابدالیت کے!
مناصب عالیہ صدیقیت کے

ملے ان کو بلا کسب و ریاضت
فقط از پرتو فیضان صحبت

صحابیت کا درجہ سب سے اعلیٰ
نصیب ان کے کیا ہے حق تعالیٰ

جو کرتے حکم وہ سالار ابرار
دیا کرتے کبھی جن باتوں کی اخبار

بلا شک تھا وہ واقع کے موافق
کبھی عقل و نقل کے رہتا مطابق

ہو جس کو عقل کی پوری رسائی
وہ جانے ہے یہ تعلیم الٰہی

جو حضرت لائے ہیں دین شریعت
کبھی کی ہے جب طرف لوگوں کو دعوت

وہ ہے توحید اور طاعات خالق
کبھی ہے تادیب اور تہذیب اخلاق

کبھی اصلاح معاش اسمیں ہی حاصل
کبھی اصلاح معاد اس میں ہی کامل

نہیں ہے اتباع نفس و شہوات
نہیں تن پروری کے اسمیں حالات

نہیں نازو تنعم اور تجمل
ہے بلکہ زہد و ایثار و تبذل

یہ ہے صدق نبوت کی علامت
یہ سچا دین ہے تخم سعادت

یہ ہے نوع دوم اب جان لیجئے
کبھی ایسے مسایل اور اخبار
کبھی اک لفظ بھی پیغمبری کا
اگر اس کا کبھی بھی ذکر آتا
کہ کہتا عمر سب اس میں گذارا
دلایل عقلیہ سے نوع سوم
کہ حضرت نے بہ تبلیغ رسالت
سے تھے دشمن آپ کے بیگانہ و خویش
دکھاتے آپ کو طمع زر و مالی
و لے ابلاغ احکام رسالت
نہ رغبت کی ہے جاہ و مال کی بھی
ہزاروں سے تنہا کا فر اک طرف ہاں
نہ خوف ان کا نہ کچھ پروا کئے ہیں
خدا ہی آپ کا تھا یار و یاورا
جو لایا آپ نے دین معظم!
ز مشرق تا بہ مغرب جن و انساں
ہوئے شاہ و گدا اعتقاد از دل
علم کو آپ کے پیغمبری کے
بھی جب مولا نے دی حضرت کو وسعت
سخاوت کی دی داد ایسی بعالم
وہ سرور باوجود این صلابت
نہ اپنے حال اصلی سے پھرے ہیں
نہیں توڑے وہ آئین قدیمی
وہی صبر و قناعت اور توکل
وہی زہد و تواضع اور فقیری
جو فرش خاص تھا اک ٹاٹ کا یا رہ
مساکیں اور فقرا ایں ہی دن رات

کہ حضرت خلعت بعثت سے آگے
نہیں لائے زباں پر اپنے زنہار
زباں پر آپ کے ہرگز نہ گزرا
مخالف کو خیال و خلل ہوتا
کیا پس اب یہ دعوی آشکارا
یہی ہے بے تردد جانیو تم
اٹھائے ہیں بہت رنج و مشقت
تھی بلکہ اک جہاں جانو بد اندیش
کبھی امید سر بر و ملک و اقبال
نہ چھوڑا آپ نے ہے بے ملالت
نہ خواہش راحت و آرام کی بھی
تھے تنہا اک طرف و شاہ و دراں
نہ ان کے جنگ سے یکسو ہوئے ہیں
کیا غالب یقیں آخر سبوں پر
کیا ترویج در اقطار عالم
ہوئے ہیں آپ کے محکوم از جاں
ہوئے ہیں تابع ارشاد از دل
جہاں میں کر دیا برپا انھوں نے
بہت آنے لگا مال غنیمت
کئے خیرات اک دن لاکھ درہم
پائیں وسعت پائیں نصرت و شوکت
نہ تجاوز بھی اک ذرہ ہوئے ہیں
نہیں چھوڑے وہ اخلاق کریمی
وہی ایثار و بخشش اور تحمل
دم آخر تلک رکھے ہیں جاری
روا رکھے نہیں وہ شاہ زنہار
وہ رہتے تھے کمال حلم کیا تھ

دیا جب آپ کو غلبہ وہ دادار
انھوں نے گرچہ کی کیا کیا جفائیں
یہ حضرت نے نہیں بدلہ لیا ہے
جنھیں عقل سلیم و راہ انصاف
تو وہ علم الیقین سے جان لیں گے
یہ حالات اور یہ اخلاق عالی
نہیں یہ کام شاہی سروری کے
سلاطیں سے نہیں ہوتے تھے یہ کام
غرض اوصاف یہ اس شاہ دیں کے
ہے بیشک آپ کا اعجاز عقلی!
چہارم ہے یہی اے باسعادت
سنا دیہ کتب سے کر کے ثابت
نبوت کے بہت اپنے دلائل
دکھائے ان کو از انجیل و توریت
دے علمائے یہود ان اور نصارا
تھے حضرت کے معاند گرچہ بسیار
یہی ہے نوع پنجم اس کو مت بھول
نہیں تفصیل کی ہے اس کے طاقت
کتابیں ہیں سیر کی جو مطوّل
غرض حضرت کی سب ایسی دعائیں
دلائل عقلیہ سے نوع ششم!
کہ حضرت نے ز الہام الٰہی
از انجملہ کئی نبیوں کے قصے
بھی اصحاب رقیم و کہف کا حال
نہ تھے مشہور یہ لوگوں میں قصے
خبر دی جب کہ ان باتوں کی تحقیق
کوئی اس کو نہیں جھٹلا سکا ہے

نہ اعدا کو دیئے کچھ رنج و آزار
بھی کیا کیا لائے تھے رنج و بلائیں
خطا کو بخش ہی ان کے دیا ہے
رہے سینہ تعصب سے بھی ہو صاف
بغیر شبہ و شک پہچان لیں گے!
نہیں تائید ربانی سے خالی
ہیں بلکہ کام یہ پیغمبری کے
کہ ہے مقصود ان کا عیش و آرام
یہ پاک اوصاف ختم المرسلیں کے
نبوت کی ہے یہ برہان عالی
کہ وہ شاہ امم اپنی رسالت
کیا اعدا کو نادم اور ساکت
بھی اپنے ذکر اوصاف و شمائل
ہے ثابت دیکھ تو قرآں سے یہ بات
سنے ہیں دے سبھی جب آشکارا
نہیں جھٹلا سکے پر اس کو زنہار
کہ ہوتی تھی دعا حضرت کی مقبول
کہ ہے مانع یہاں خوف طوالت
لکھے ہیں دیکھئے ان میں مفصل
ہیں داخل معجزات عقلیہ میں
یہی ہے بالیقیں اب جانیو تم
سنائی غیب کی خبریں کماہی
کئی قصے گزشتہ امتوں کے
بھی ذو القرنین اور لقمان کا حال
کتابی لوگ بھی نہیں جانتے تھے
کتاب غیر نے کی ان سب کی تصدیق
مخالف کوئی نہیں اس کا ہوا ہے!

جو ہیں اخبار آئندہ بہ قرآں ۔ از انجملہ ہے غلبۂ روم کا بیاں
کہ رومی فارسی پر ہو مظفر ۔ ہوا ویسا ہی ظاہر اے برادر
بشارت فتح مکہ کی بھی خوشتر ۔ بھی ایسی ہی بہت خبریں مقرر
خصوصاً غلبہ ایں دین اسلام ۔ تمام ادیان پر از فضل علام
یہ باتیں سب کے سب پائی ہیں اظہار ۔ نہیں کوئی بات جھوٹی ان سے زنہار
تفاصیل اس کی اک جھتی ہے طومار ۔ کتابوں میں سیر کے ہیں وہ بسیار
جسے کچھ عقل سے ایک حصہ ہووے ۔ تو وہ ان معجزات عقلیہ سے
کرے گا بالیقیں تصدیق و اقرار ۔ کہ ہیں پیغمبر برحق وہ سالار
خدا ہر ایک کو دیوے نیک توفیق ۔ بھی بتلاوے کرم سے راہ تحقیق

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○
اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ ○ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا ○ مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْا اَنَّ الدُّنْيَا دَارُ فَنَاءٍ وَّزَوَالٍ وَّرَحِيْلٍ ۚ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ○

اب صدق دل سے مومنو اللہ کی باتیں سنو ۔ اللہ کو حاضر گنو مت بھولیو اس کو کوئی دم
مانو تم اس کے امر کو باز آؤ اس کی نہی سے ۔ جس نے کیا سب خلق کو اک کن سے موجود از عدم
دنیا کو فانی جان لو مرنے کو برحق ٹھان لو ۔ یہ بات حق کی مان لو جانو اسے فرض اہم
جو امر لاحق لاوے بجا ڈرتا رہے اس سے سدا ۔ کرتا رہے فرض ادا جنت ملے اس کو ارم
جو امر سے غافل رہے اور نہی میں شاغل رہے ۔ دوزخ میں وہ داخل رہے جلتا بصد درد و الم
یارو عزیزو دوستو دنیا میں ہرگز مت پھنسو ۔ دل اس کی الفت میں نہ دو مت ہارو تم اپنا جنم
آدم کہاں حوا کہاں مریم کہاں عیسیٰ کہاں ۔ ہارون کہاں موسیٰ کہاں ان سب کا ہے سوگ و غم

چلنا یہاں سے ایکدن آوے نہ کام اعمال بن ۔ چلنے کا دن آوے ہر گن وعدہ سو دم زاید نہ کم

اک روز ایسا ہوویگا۔ تو قبر میں جا سوویگا ۔ شرم و گناہ سے روویگا۔ مولیٰ رکھے تیرا بھرم

چلنا وہاں ناچار ہے۔ جس جا نہ کوئی یار ہے ۔ یا ہو رہے یا مار ہے۔ یا خاک ہے یا خون بہم

ڈر اس گھڑی سے جان من چھوڑیں تجھے کر کر کفن ۔ اپنے پھریں سب مرد و زن مٹی میں کر کی معدم

منکر نکیر آویں گے تب پوچھیں یہ ہے تیرا کون رب ۔ چاروں طرف سی از غضب پر خاک ہووی تجھپہ جم

مت کر بھروسہ زور کا مت دل دکھا اک مور کا ۔ کر یاد اندھیرا گور کا جو ہے وہاں سو سو قدم

روز قیامت آوی جب خلقت اٹھے قبروں سے تب ۔ قاضی جو ہو اس روز رب جاری کری سب پر حکم

نیکی بدی تولیں وہاں۔ نامہ عمل کھولیں وہاں ۔ جب دست و پا بولیں وہاں جاتا رہی سارا بھرم

آدم سے تا عیسیٰ نبی نفسی پکاریں واں سبھی ۔ بولیں وہاں اک امتی۔ احمد نبی صاحب حشم

بیٹا تجے واں باپ کو دیکھے جو اس کے باپ کو ۔ سب یار ہوں آپ آپکو ساتھی نہ کوئی جز اپنا دم

بھائی کو بھائی چھوڑ دے۔ بیٹی کو مائی چھوڑ دی ۔ خاوند لگائی چھوڑ دی۔ ایسی پڑے کھل بل بہم

کوئی نہ کام آوے وہاں غیر از عمل ای مومناں ۔ یا مصطفیٰ ہووے شفیع یا بخشے مولی اکرم

نَسْئَلُ اللّٰهَ الْمَوْلَى الْعَظِيْمَ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَآ اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ الدُّنْيَا دَارُ فَنَاءٍ وَّزَوَالٍ وَّرَحِيْلٍ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ

اجل کے کوچہ میں تیرا گذار ہووے گا ۔ ترا قرار بہ دار القرار ہووے گا

دھریں گے تجھ کو جنازے میں تخت شاہی سی ۔ اگر خزانہ و لشکر ہزار ہووے گا

لپیٹ کے گوشہ میں تجھکو زمیں پہ سونا ہے ۔ بدن ترا خورش مور و مار ہووے گا

نہ کر تو فخر یہاں اپنی شہسواری کا — عمل سے پیادہ وہاں شہسوار ہوویگا
اگرچہ باغ جہاں میں تو مثل گل ہوگا — پہ تیرے خاک پہ آخر کو خار ہوویگا
نڈر خدا سے تو ہو کر گناہ کرتا ہے — نہ جانوں کیا ترا انجام کار ہوویگا
طمع کسی سے نہ رکھ اس جہانی فانی میں — سوا عمل کے ترا کون یار ہوویگا
نہ کر کسی پہ ستم سوچ یہ کہ آخر کو — خدا ہی سے ترا دار و مدار ہوویگا
اگر چھپائے کسی طرح سے تو اپنا کیا — پر ایک روز وہ سب آشکار ہوویگا
ہراک حلال سے تیرے حساب لیویں گے — ہر ایک حرام سے تیرا شمار ہوویگا
تو اپنے کوچ کی کچھ فکر کر یہاں شیدا — کلام سعدی ترا یادگار ہوویگا

غَفَرَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ○ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّؤُفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

خطب اربعہ عربیہ مطلع اللوامع اعاجیب صنایع منبع انہار اسالیب بدایع از مصنفات حضرت مولنا مولوی استاذی محمد عبد القادر علی المتخلص بہ صوفی رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْقَادِرِ عَلٰى تَصْرِيْفِ الْاَحْوَالِ ○ حَمْدًا صَحِيْحًا غَيْرَ مُعْتَلٍّ بِاِعْلَالٍ ○ وَلَهُ الشُّكْرُ تَامًّا غَيْرَ نَاقِصٍ ○ مَمْدُوْدًا وَّمُضَاعَفًا مَعَ الْكَمَالِ ○ عَلٰى مَا اَنْعَمَ عَلَيْنَا بِالْاَمْرِ وَالنَّهْيِ فِي الْاَفْعَالِ وَالْاَعْمَالِ ○ اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ عَلٰى مَا مَنَّ عَلَيْنَا مِنَ الْمِنَنِ الثَّقِيْلَةِ فِي الْمَاضِيْ وَالْحَالِ ○ وَالْمَرْجُوَّةِ مِنْهُ فِي الْاِسْتِقْبَالِ ○ اَلْوَاحِدِ الْاَحَدِ الَّذِيْ لَيْسَ بِمُضَارِعِهٖ اَحَدٌ فِيْ ذَاتِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَالْاَفْعَالِ ○ وَهُوَ الثَّابِتُ جَلَالُهٗ وَكِبْرِيَاؤُهٗ وَالْمَنْفِيُّ عَنْهُ كُلُّ مَا لَا يَلِيْقُ بِشَانِهٖ مِنَ النَّقْصِ وَالزَّوَالِ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تَكُوْنُ لِيْ اٰلَةً لِدَفْعِ الْعَذَابِ وَالنَّكَالِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ اِسْمُهٗ مَضْمُوْمٌ بِاسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ نَاصِبٌ اَعْلَامَ الدِّيْنِ ○ خَافِضٌ اَعْنَاقَ الْمُشْرِكِيْنَ ○ اَتٰى بِكَلِمَةٍ مَّنْ صَدَّقَهَا صَارَ مِنَ النَّاجِيْنَ

وَمَنْ اَنْكَرَهَا كَانَ مِنَ الْغَاوِيْنَ كَلَامُهٗ وَحْيٌ يُّوْحٰى ○ لَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ○ خَاتَمُ
جُمْلَةِ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَى الْوَرٰى ○ جَاءَ بِخَبَرٍ مَنْ كَذَّبَ بِهٖ فَقَدْ طَغٰى ○ وَهُوَ الْمَعْطُوْفُ
عَلَيْهِ جَمِيْعُ الصِّفَاتِ وَالنُّعُوْتِ الْحُسْنٰى ○ وَالْمُضَافُ اِلَيْهِ خَتْمُ الرِّسَالَةِ وَالْعُرُوْجِ
اِلٰى قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ○ اَلْمَخْصُوْصُ بِالْمَدْحِ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى ○ وَاسْتَثْنَاهُ
وَاصْطَفَاهُ مِنْ سَائِرِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْاَصْفِيَاءِ ○ وَهُوَ اَفْصَحُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ الَّذِيْ اَعْجَزَ
اَلْفُصَحَاءَ وَالْبُلَغَاءَ بِكِتَابِهِ الْمُنَزَّلِ عَلَيْهِ الْفُرْقَانِ ○ فِي الْفَصَاحَةِ وَالْبَلَاغَةِ وَبَدِيْعِ
الْبَيَانِ ○ وَمَتَانَةِ الْعِبَارَةِ وَسَلَاسَةِ الْمُحَاوَرَةِ وَلَطَافَةِ التَّشْبِيْهَاتِ وَالْمَضَامِيْنِ
النَّفِيْسَةِ وَالْاِشَارَاتِ الدَّقِيْقَةِ وَسَادِقَةِ الْاِسْتِعَارَاتِ وَالْكِنَايَاتِ الْخَفِيَّةِ وَالْمُبَالَغَةِ
وَجَزَالَةِ التَّرْكِيْبِ وَعُذُوْبَةِ الْاَلْفَاظِ وَحُسْنِ التَّرْتِيْبِ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اِلٰى مَا اسْتَقَرَّ الْاَرْضُ قَائِمَةً ○ وَدَارَتِ الْاَفْلَاكُ عَلٰى مِحْوَرِهَا دَائِرَةً
وَمَا دَامَ الْعَرْشُ يَدُوْرُ فِيْ يَوْمٍ وَفَلَكُ الْقَمَرِ فِيْ شَهْرٍ وَغَيْرُهَا فِي السِّنِيْنَ ○ وَالشَّمْسُ
تَسِيْرُ فِي الْبُرُوْجِ وَالْقَمَرُ فِيْ مَنَازِلِ ثَمَانٍ وَّعِشْرِيْنَ ○ وَمَا دَامَتِ الثَّوَابِتُ عَلَى
الْفَلَكِ الثَّامِنِ ثَابِتَةً ○ وَالسَّيَّارَةُ عَلٰى اَفْلَاكِهَا فِي الْعُرُوْجِ وَالنُّزُوْلِ وَالْاِسْتِقَامَةِ
قَائِمَةً ○ اَمَّا بَعْدُ يَا مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى فَاِنَّ التَّقْوٰى ○ نَتِيْجَتُهٗ نَعِيْمُ
الْجَنَّاتِ وَمَنَافِعُهٗ فِي الدُّنْيَا اَيْضًا مِنَ الْبَدِيْهِيَّاتِ ○ لَا مِنَ النَّظَرِيَّاتِ وَالْفِكْرِيَّاتِ
وَثَمَرَاتُهٗ تَدُلُّ دَلَالَةً مُطَابِقِيَّةً وَتَضَمُّنِيَّةً وَالْتِزَامِيَّةً عَلٰى اَصْلِ الطَّاعَاتِ وَ
اَسَاسِ الْحَسَنَاتِ لَيْسَ اِلَّا التَّقْوٰى ○ وَاِنْ كَانَ مِنْ جِنْسِهٖ وَنَوْعِهٖ صُغْرٰى ○ وَ
الْحَدُّ الْاَوْسَطُ وَكُبْرٰى فَاِنَّ ذٰلِكَ قَابِلُ التَّصْدِيْقِ بِكَمَالِ التَّحْقِيْقِ ○ وَاِذَا تُصُوِّرَتْ
فَضَائِلُهٗ لَعَلِمْتَ اَنَّهَا قَضَايَا صَادِقَةٌ ○ لَيْسَتْ مِنْ قَضَايَا كَاذِبَةٍ ○ وَقَدْ جَمَعَ اللّٰهُ
فَضَائِلَ التَّقْوٰى ○ فِيْ كِتَابِهٖ كَثِيْرَةً مِّنَ الْعَامَّةِ وَالْخَاصَّةِ ○ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ
فِيْ سَبِيْلِهٖ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ ○ وَلَا تَبْخَلُوْا بِاَنَّ جَمِيْعَ الْاِنْفَاقِ وَضَرْبِهٖ اِذَا كَانَ
خَالِصًا لِوَجْهِ اللّٰهِ يَتَضَاعَفُ اَجْرُهٗ غَايَةَ التَّضْعِيْفِ ○ حَتّٰى اِذَا وُزِنَ اَجْرُهٗ وَثِقْلُهٗ فِي
الْمِيْزَانِ لَزَادَ عَلٰى كَمَالِ التَّصْحِيْحِ فِي الْاَوْزَانِ ○ وَاِنَّهٗ تَعَالٰى لَا يُضِيْعُ اَجْرَ عَامِلِيْهِ اِلَّا
بِالتَّكْثِيْرِ ○ بَلْ يَصِلُ الْاَجْرُ الْمُضَاعَفُ لِصَاحِبِهِ الْكَرِيْمِ ○ وَلَا [illegible]
وَالْبَخِيْلُ الَّذِيْ لَا يُنْفِقُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ شَيْئًا فَهُوَ فِيْ جَهَنَّمَ حَرِيْقٌ ○ وَلَا [illegible]

وَاعْلَمُوا أَنَّ الْبُخْلَ دَاءٌ تُؤَثِّرُ فِي بَاطِنِ الْعُرُوقِ وَيُفْسِدُ أَخْلَاطَ الْفُؤَادِ ○ وَالْإِنْفَاقُ وَالسَّخَاءُ لِذَلِكَ الْمَرَضِ كَالْمُنْضِجِ بَلْ كَالْمُسْهِلِ لِإِخْرَاجِ الْمَوَادِّ ○ وَبِغَيْرِ ذَلِكَ الْعِلَاجِ لَا يَزُولُ الْمَرَضُ بِالْمُفَرِّحَاتِ وَالْمَعَاجِينِ ○ وَلَا يَعْرِفُهُ الطَّبِيبُ بِالنَّبْضِ وَالْقَارُورَةِ إِلَّا الْعُلَمَاءُ الدِّينِ الْحُكَمَاءُ الْحَاذِقِينَ ○ وَلَا يُوجَدُ نُسْخَةُ هَذَا الدَّاءِ الْعُضَالِ فِي كُتُبِ الطِّبِّ مِنَ النَّظَرِيَّاتِ وَالْعَمَلِيَّاتِ ○ بَلْ يَحْتَوِيهِ كُتُبُ الدِّينِ الَّتِي لِعِلَاجِ مِثْلِ هَذَا الْمَرَضِ مَوْضُوعَاتٌ وَلِمَا يَدْفَعُ بِالنَّفَقَةِ عَلَى الْمَسَاكِينِ بِالْإِطْعَامِ وَالْإِكْسَاءِ حَرَارَةَ الْجُوعِ وَيُبُوسَةَ الْعَطَشِ وَبُرُودَةَ الْمَاءِ وَرُطُوبَةَ الْهَوَاءِ ○ كَمْ وَرَدَتْ مِنَ الْأَحَادِيثِ فِي فَضَائِلِ الصَّدَقَاتِ عَنْ مَطْلَعِ دِيوَانِ الْأَنْبِيَاءِ ○ مَقْطَعِ قَصِيدَةِ الْأَصْفِيَاءِ عِلَّةِ إِيجَادِ الْعَالَمِ وَالْإِنْشَاءِ ○ الَّذِي لَيْسَ لَهُ مُضَارِعٌ وَمُمَاثِلٌ وَيُزَكِّي الْخَلْقَ عَنِ الْخَبَائِثِ وَالرَّذَائِلِ ○ بَحْرٌ بَسِيطٌ فِي سَائِرِ الْكَمَالِ الَّذِي يَخْرُجُ مِنْهُ بُحُورُ تَبْلِيغِ الْأَحْكَامِ مِنَ الْحَرَامِ وَالْحَلَالِ ○ وَهَذَا عَرُوضٌ غَيْرُ مَخْفِيٍّ فِي أَيِّ حَالٍ ○ وَفِي الرَّجَزِ فِي إِنْشَادِ الْهِدَايَةِ لَا يُقَابِلُهُ أَحَدٌ ○ وَفِي هَزَجِ الْإِخْرَاجِ عَنِ الضَّلَالَةِ لَا يُمَاثِلُهُ فَرْدٌ ○ وَلِذَلِكَ خُتِمَتْ عَلَيْهِ الرِّسَالَةُ ثُمَّ لَا يَكُونُ مِنَ الْقَوَافِي وَالرَّوَادِفِ نَبِيًّا وَمُرْسَلًا ○ لِأَنَّهُ لَا يَكُونُ أَحَدٌ مِنْ دُونِهِ فِي سَائِرِ الْكَمَالَاتِ مُكَمَّلًا ○ عَلَيْهِ أَزْكَى الصَّلَوَاتِ وَأَنْمَى التَّحِيَّاتِ وَفَّقَنَا اللّٰهُ وَإِيَّاكُمْ لِلْأَعْمَالِ الصَّالِحَاتِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ إِنَّهُ تَعَالَى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ عَظِيْمٌ بَرٌّ رَّؤُفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

خطبہ دوم در اصطلاحات علوم نقلیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْأَحَدِ الَّذِي كَتَبَ عَلَى النَّاسِ الْإِسْلَامَ وَالْإِيْمَانَ ○ وَفَرَضَ تَصْدِيْقَ تَوْحِيْدِهِ فِي الْقَلْبِ وَالْإِقْرَارِ بِاللِّسَانِ ○ آمَنْتُ بِهِ بِصَحِيْحِ الْاِعْتِقَادِ ○ أَنَّهُ قَدْ تَنَزَّهَ عَنِ الْحُلُوْلِ وَالْاِتِّحَادِ ○ مَنْ قَالَ بِهِمَا فَصَارَ مِنْ أَهْلِ الزَّنْدَقَةِ وَالْإِلْحَادِ ○ كَيْفَ وَلِلّٰهِ التَّشْبِيْهُ وَالتَّنْزِيْهُ كَجَمْعِ الْأَضْدَادِ وَهُوَ الْمُنَزَّهُ عَنِ التَّدَاخُلِ وَهُوَ الْمُقَدَّسُ

عَنِ التَّمَاثُلِ ○ لَا مُنَازِعَ لَهُ فِي أَمْرِهِ ○ بَلْ مِنْ فَوْقِ السَّمَاءِ إِلَى تَحْتِ الْأَرْضِ تَجْرِي
وَفْقَ حُكْمِهِ قَدْ صَحَّحَ مَسْئَلَةَ التَّوْحِيدِ الْأَنْبِيَاءُ وَالْمُرْسَلُونَ ○ وَمَنِ اكْتَسَبُوا الْعُدُولَ
عَنْهُ وَالْإِنْكَارَ فَهُمُ الْكَافِرُونَ ○ وَلَيْسَ مَا فِي يَدِ أَهْلِ الْإِيمَانِ إِلَّا التَّوْحِيدُ ○ وَلَيْسَ
خُلَاصَةُ الْإِيمَانِ إِلَّا التَّفْرِيدُ ○ إِذَا وَقَعَتْ سِهَامُ التَّوْحِيدِ ○ عَلَى رُؤُسِ الشِّرْكِ
لَزَالَ كَمِثْلِ الْحَدِيدِ ○ وَاشْكُرُوهُ سُبْحَانَهُ عَلَى أَنَّ آيَاتِ نِعَمِهِ عَلَيْنَا مِنَ الْمُحْكَمَاتِ
الْمُتَشَابِهَاتِ كَثِيرَةٌ ○ وَلَوْ فُسِّرَتْ لَصَارَتْ كَتَفْسِيرٍ كَبِيرٍ ○ وَلَيْسَتْ أَسْبَابُ نُزُولِ
نِعْمَتِهِ ○ إِلَّا غَايَةَ مِنَّتِهِ وَرَحْمَتِهِ ○ لَا يَكُونُ شُكْرٌ مَنْسُوخًا بِنَاسِخٍ وَلَا يَنْسَخُهَا فَاسِخٌ
وَكَيْفَ نَعُدُّ نِعَمَهَا وَمِنْهَا لَمْ يَكُنْ لَهَا قَصْرٌ ○ وَكَيْفَ نَحُدُّ وَلَيْسَ لَهَا حَصْرٌ ○ مِنْهَا
لَيْلِيٌّ وَنَهَارِيٌّ وَمِنْهَا صَيْفِيٌّ وَشِتَائِيٌّ وَمِنْهَا حَضَرِيٌّ وَسَفَرِيٌّ وَمِنْهَا نَوْمِيٌّ وَفِرَاشِيٌّ
وَأَيْنَ لِي لِسَانُ الشُّكْرِ عَلَى نَعْمَائِهِ الْمَدِيدِ ○ وَلَهُ عَلَيْنَا بِالْفَصْلِ وَالْوَصْلِ وَالْإِيجَازِ وَ
الْإِطْنَابِ وَمِنَ الْعُمُومِ وَالْخُصُوصِ وَالْمُجْمَلِ وَالْمُبَيَّنِ ○ وَالْحَقِيقَةِ وَالْمَجَازِ وَالْإِيلَابِ ○
وَمَعَ ذٰلِكَ وَرَدَتْ عَلَيْنَا مِنَ الْمُكَرَّرَاتِ وَالْمُتَفَرِّقَاتِ ○ فَكَانَتْ أَلْسِنَةُ الْحُفَّاظِ فِي شُكْرِ
وَالرِّوَايَاتِ ○ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةً مُطَابِقَةً لِلْكِتَابِ
تُنْجِي لِقَائِلِهَا عَنْ تَحَمُّلِ الْعَذَابِ ○ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ خَاتَمُ الْمُرْسَلِينَ ○
نَاسِخُ جَمِيعِ الشَّرِيعَةِ وَالدِّينِ ○ حُسْنُ خَلْقِهِ وَخُلُقِهِ ○ مُتَوَاتِرٌ وَمَعْرُوفٌ فِي الْأَنْبِيَاءِ
وَالْمَلٰئِكَةِ وَصْفُهُ وَشَرَفُهُ ○ اِسْمُهُ إِلَى أَعْلَى الْعُلَى مَرْفُوعٌ وَلِإِيجَادِ سَائِرِ الْكَوْنِ وُجُودُهُ
مَوْضُوعٌ ○ وَلَهُ الْقُرْبُ إِلَى اللّٰهِ حَتّٰى صَارَ مُتَّصِلًا وَبِالْحَقِّ مُنْفَصِلًا ○ وَالْقُرْآنُ الْمُبِينُ
فَضَائِلُهُ مَا كَانَ مُجْمَلًا ○ لِأَنَّهُ فِي سَائِرِ الْكَمَالِ مُكَمَّلًا ○ وَمَنْ لَمْ يَتَّبِعْ سُنَّتَهُ لَصَارَ قَلْبُهُ
بِمَرَضِ الْبِدْعَةِ سَقِيمًا وَمُعَلَّلًا ○ وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِهِ لَا يَكُونُ الْعَذَابُ عَنْهُ مُنْقَطِعًا
بَلْ يَكُونُ فِي جَهَنَّمَ مُكَبًّا جَاثِمًا مُهْمَلًا ○ ثُمَّ لَا يَكُونُ إِلَى الْأَبَدِ مَقْلُوبًا ○ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ دَائِمًا أَبَدًا ○ أَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِينَ إِذَا اسْتَحْكَمَتْ
أُصُولُ الْمَعَاصِي فِي أَرْضِ الْقَلْبِ كَأُصُولِ الْأَشْجَارِ ○ لَا تُقْلَعُ إِلَّا بِالْاِجْتِهَادِ فِي
التَّوْبَةِ بِالْقِيَاسِ عَلٰى عَذَابِ أَهْلِ النَّارِ ○ وَالْاِعْتِبَارِ مِنَ الْعِقَابِ الْمَوْعُودِ لِلْفُجَّارِ ○
وَيَكْفِي لَكَ إِلَى حَمْلِ النَّظِيرِ عَلَى النَّظِيرِ لِأَنَّهُ قَدْ هَلَكَ مِنَ الْفُسَّاقِ كَثِيرٌ ○ فَاسْتَقِيمُوا عَلٰى
مَحَاسِنِ الْعَمَلِيَّاتِ مِنَ الْفُرُوضِ وَالْوَاجِبَاتِ وَالسُّنَنِ وَالْمُسْتَحَبَّاتِ ○ وَتَطَهَّرُوا مِنْ

سائر المنهيات من الشرك والبدعة والسيئات المنكرات والمكروهات والمحرمات في سائر امور العبادات والمعاملات ○ واجتنبوا عن كل ما لا يجوز ○ واعملوا اعمالا من عمل في الاخرة بفوز ○ واغتسلوا غسل الطهارة عن الاخلاق الذميمة والخصائل الرذائل والبسوا القلب البسة الاخلاق الحميدة التي هي الفضائل فاجتنبوا عن كل خلق ذميم ○ قال الله تعالى ولا ينفع الا من اتى الله بقلب سليم ○ وقال الله تعالى قد افلح من تزكى ○ وذكر اسم ربه فصلى اللهم طهر قلوبنا و قلوب سائر المؤمنين ○ من كل ما يباعد عن مشاهدتك يا اله العلمين ○ بارك الله لنا ولكم بالقران العظيم ○ ونفعنا واياكم بالايت والذكر الحكيم ○ انه تعالى جواد كريم ملك قديم عظيم بر رؤف رحيم ورب حليم ○

خطبۂ سوم و اصطلاحات تصوف

بسم الله الرحمن الرحيم ○

الحمد لله الواحد الملك المعبود ○ هو المطلوب والمقصود بل هو المشهود ○ الذي كنه ذاته غيب الغيوب تقدس عن الادراك ○ ولو كان المدرك الانس والجن والمقرب من الاملاك ○ وله التجليات والتوحيد في الذات والصفات والافعال وله الوحدة والاحدية وجميع صفات الكمال ومن مظاهر قدرته مراتب الاكوان ○ من عالم الملكوت كالعقول والنفوس المثال ○ ومن عالم الملك الحضرة الانسان ○ وله الفيض الاقدس والفيض المقدس في سلسلة الترتيب وراء الوراء ثم من حبل الوريد قريب ○ من سلك الف مقام من منازل السلوك الى سبيله صار من المقربين الواصلين ○ ومن جاهد في سبيله فقد اهتدى بقربه وصار من السابقين الابرار واصحاب اليمين ○ احمده سبحانه على تجدد امثال الاسماء الكاملة ○ وكون العيوب والمعاصي وبروز النعمة على سائر اصنافنا فما شاملة ○ اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله المخصوص بالقرب والشهود ○ المستغرق في مشاهدة الله وكشف الوجود ○ الكامل المكمل الواصل الموصل له في العروج مقام

اَسْنَى اَىِ الْبُلُوْغُ اِلٰى قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى فَبَلَغَ اِلٰى مَقَامٍ فِى السَّفَرِ اِلَى اللّٰهِ وَفِى
اللّٰهِ وَالْفَنَاءِ وَالْبَقَاءِ ○ مَا بَلَغَ اَحَدٌ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالْاَنْبِيَاءِ ○ وَهُوَ الْخَطُّ
الْفَاصِلُ بَيْنَ اَحْكَامِ الرُّبُوْبِيَّةِ وَالْعُبُوْدِيَّةِ ○ قَابُ دَائِرَةِ الْوَحْدَةِ جَامِعُ مَرَاتِبِ
الْعُرُوْجِيَّةِ وَالنُّزُوْلِيَّةِ ○ وَلَهُ الْاَكْمَلِيَّةُ وَالْاَفْضَلِيَّةُ وَكَمَالَاتُ الْقُدْسِيَّةِ ○
سَائِرُ الْاَنْبِيَاءِ كَالْاَجْزَاءِ وَلَهُ الْكُلِّيَّةُ ○ مَرْكَزُ دَائِرَةِ خَتْمِ النُّبُوَّةِ وَالْمَقَامَاتِ الْعَلِيَّةِ
مَنْ بَالَغَ فِى سُلُوْكِ سَبِيْلِ سُنَّتِهٖ صَارَ مِنَ الْاَقْطَابِ وَالْاَوْتَادِ وَالْاَبْدَالِ ○ وَمَنْ
خَالَفَ طَرِيْقَهٗ مَا كَانَ قَطُّ صَاحِبَ الْجَذْبِ وَالْحَالِ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْغُدُوِّ
وَالْاٰصَالِ ○ اَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ اُذْكُرُوا اللّٰهَ تَعَالٰى ذِكْرًا خَفِيًّا وَّجَلِيًّا ○ فِى كُلِّ بُكْرَةٍ
وَّعَشِيًّا ○ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى ذِكْرًا كَثِيْرًا ○ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ○ فَاذْكُرُوْهُ
مِنْ صَمِيْمِ الْجَنَانِ ○ مِنْ طُرُقِ اللَّطَائِفِ السِّتَّةِ اِلٰى اَنْ يَّتَمَكَّنَ الْمَذْكُوْرُ وَيَنْمَحِقَ الذَّاكِرُ
وَكُلُّ الْاَكْوَانِ ○ وَلَا تَحْصُلُ الْمُرَاقَبَةُ وَالْمُشَاهَدَةُ وَالْمُكَاشَفَةُ الَّتِىْ هِىَ لُبُّ اللُّبَابِ ○
مَا لَمْ تَقَعِ النَّفْسُ فِى الرِّيَاضَةِ وَالْمُجَاهَدَةِ الَّتِىْ تَرْفَعُ الْحِجَابَ فَاِذَا ارْتَفَعَتْ بِنُوْرِ
الْقَلْبِ وَانْطَبَعَ فِيْهِ نَقْشُ الْمَلَكُوْتِ ○ وَيَكُوْنُ خَزِيْنًا لِلْكَشْفِ وَالْوَارِدَاتِ وَتَجَلِّى اَنْوَارِ
اللَّاهُوْتِ ○ وَاعْلَمُوْا اَنَّ الْمَعْرِفَةَ كَالدُّرِّ الْمَكْنُوْنِ ○ الَّذِىْ فَازَ بِهِ الْوَاصِلُوْنَ ○ لَا
تَحْصُلُ مَا لَمْ يَرْكَبْ عَلٰى سَفِيْنَةِ الطَّرِيْقَةِ وَيَسِيْرُ فِى بَحْرِ الشَّرِيْعَةِ وَيَجْرِيْهَا هَوَاءُ اقْتِدَاءِ
النَّبِىِّ وَاتِّبَاعِ سُنَّتِهِ السَّنِيَّةِ ○ وَاَلْزِمُوْا عَلَيْكُمْ بِالْاَذْكَارِ وَالْاَشْغَالِ ○ لِيَتَزَكّٰى
النَّفْسُ وَتَتَحَقَّقَ نِسْبَتُهٗ اِلَى اللّٰهِ الْمُتَعَالِ ○ وَبَعْدَ ذٰلِكَ تَفُوْزُوْنَ بِمَطَالِعِ جَمَالِ حَضْرَةِ
الْجَلَالِ ○ وَتَنْدَفِعُ الْقَنَاعَةُ بِالْعُكُوْسِ وَالظِّلَالِ ○ وَلَا تَنْخَدِعُوْا بِعَالَمِ الْغُرُوْرِ وَ
عَالَمِ الْخَيَالِ ○ فَاِنَّهٗ حِجَابٌ عَنْ حَقِيْقَةِ الْوِصَالِ ○ وَاسْتَقِيْمُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ مِنَ
الْفَرَائِضِ وَالنَّوَافِلِ ○ مَنْ يَّاْتِ بِالنَّوَافِلِ فِيْهِمَا مِنَ الْاَوْلِيَاءِ الْاَكَامِلِ ○ فَازُوْا بِقُرْبِ
اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلَاهُ قُرْبُ الْفَرَائِضِ وَاَدْنَاهُ قُرْبُ النَّوَافِلِ ○ اَقَامَ اللّٰهُ اِيَّانَا وَاِيَّاكُمْ عَلَى
الصَّلَوَاتِ وَاَعْطَانَا وَاِيَّاكُمْ فِيْهَا لَذَّةَ الْمُنَاجَاتِ ○ وَرَفَعَ لَنَا وَلَكُمُ الدَّرَجَاتِ الْعَالِيَاتِ
وَاَوْصَلَنَا وَاِيَّاكُمْ اِلٰى اَعْظَمِ الْقُرُبَاتِ ○ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ
وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخَاشِعِيْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ
بِالْاٰيٰتِ الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

خطبۂ چہارم عجیبۂ غریبہ کہ بے نقط است

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الواحد الاحد الملك الصمد ○ مالك الملك الودود العلام ○ الاول
الحكم المصور السلام ○ ملهم العلم والحكم ○ احكم الحكام وواسع الالاء والكرم
ممدد السماء ومرسل الماء ومحرك الهواء ○ وراء الوراء وهو وراء الوراء ○
ما ادركه الحس والحدس وعلم العلماء ○ صار ما اراد ○ لو اراد ما اصدره
اعاده ○ اعد لاهل طاعته دار السلام ○ ولاعداه دارا اسكنه الملال والكلال والالام
كل ما سواه مالوه وهو الاله ○ رحم امرء اطاع امره وحكم ما عصاه ○ احمده
حمدا لا احصر له ولا عد ○ ولا حصر له ولا حد ○ لما الهم للعلم ما صح ولصالح
الاعمال ○ ولسلوك مسالك الكمال ○ لا اله الا الله محمد رسول الله الكامل
المكمل الواصل الموصل ○ اسمه احمد الحامد محمد المحمود ○ الطاهر وطه
ولكل الكمال مصدر ومطالع سلم الكمال ○ صاعد مصعد الوصال ○ حامل
لواء الاسلام والاعلام ○ مورد العلوم والالهام ○ مصدر العلم والحكم ومؤسس
دار الاسلام ○ احكم اساسها الهمه الله العلام ○ امر الاوامر والاحكام ○ داع
العالم الى دار السلام ○ امام الرسل الكرام ○ اكمل اهل الدهر واكرمهم ○
مكرم العالم واعلمهم ○ احاط ساير كمال كل مرسل ○ سلم الاحوال واكمل
رسول لكل الاحمر والسواد ○ وهو اصل الاصول للعالم وكال المراد ○ وهو الصاعد
مسعود عالم الارواح ○ وكل ما اعطاه الله الا [illegible] ○ اعطاه الله معالم الكمال ○
ومكارم الاحوال ○ سالك [illegible] المعالم ○ مطالع لوامع المكارم ○ كل امره اطاعه
وهو كما اطاع الله [illegible] الاسلام [illegible] الاله [illegible] ○
[illegible] والله المكرم [illegible] ○ وحمده الله وهو واسع الالاء لكل [illegible] ○
واهلوا [illegible] لكل امر [illegible] الاسلام [illegible] دار السلام ○ واعد الله
[illegible] ولا [illegible] ○ ما اراد الله [illegible] ○ و [illegible]
[illegible] ○ و [illegible] لكل ما [illegible] الا [illegible]

وَاسْلُكُوا مَسَالِكَ الْكَمَالِ وَطَهِّرُوا الصُّدُورَ وَعَمَلَ السُّوْءِ كَالْحَسَدِ وَالْحِرْصِ الْإِمْسَاكِ وَهُوَ مُهْلِكٌ وَلَوْلَاحَ لَكُمْ كَالْعَسَلِ وَأَهْلَكَكُمْ طُولُ الْهَلَاكِ ○ أَصْلِحُوا حَالَكُمْ وَأَعْمَالَكُمْ وَطَهِّرُوا أَمْوَالَكُمْ ○ صَلُّوا وَصُومُوا وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ ○ وَأَعْصِمُوا الْكَلَامَ ○ وَاكْسُوا الْكِسَاءَ وَأَعْطُوا الْمَالَ لِأَهْلِ السُّؤَالِ ○ لِتَحْصُلَ لَكُمُ الْآمَالُ ○ وَاسْلُكُوا صِرَاطَ الرَّسُولِ الْأَكْرَمِ ○ وَهُوَ سَوَاءُ الصِّرَاطِ وَأَسْلَمُ ○ لِيَسْهُلَ لَكُمْ مُرُورُ الصِّرَاطِ وَعَمَّ لَكُمُ الْآلَاءُ دَارَ كَرَمٍ ○ وَاعْمَلُوا عَمَلًا صَالِحًا لِتَحْصُلَ لَكُمُ الْمُرَادُ ○ وَدَعُوا عَمَلًا طَالِحًا وَهُوَ لِيَدَ ارْ الْمَهَالِكَ كَالْعِمَادِ ○ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ لِلْإِسْلَامِ كَالْمِلْحِ لِلطَّعَامِ ○ اَللّٰهُ أَعْصَمَكُمْ كُلَّ مَكْرُوهٍ وَحَرَامٍ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ إِلٰهِ الْعَالَمِ وَالسَّلَامُ مَعَ الْإِكْرَامِ لِرَسُولِهِ الْأَكْرَمِ

خطبہ جمعہ نظم عربی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

أَعْظَمُ الْحَمْدِ دَوَامًا لِإِلٰهِ الْعَالَمِ ‏ ‏ شَانُهُ أَكْبَرُ بُرْهَانُهُ أَعْلٰى وَأَعْظَمُ
وَهُوَ الْوَاحِدُ لَا ضِدَّ وَلَا نِدَّ لَهُ ‏ ‏ لَا شَرِيكَ لَهُ إِنْ كَانَ شَرِيكٌ لَعُدِمَ
هُوَ ذُو الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْمَلَكُوتِ ‏ ‏ مَالِكُ الْمُلْكِ عَزِيزٌ وَجَلِيلٌ أَفْخَمُ
وَهُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ حَيٌّ بَاقٍ ‏ ‏ ذُو جَمَالٍ وَجَلَالٍ وَكَمَالٍ وَقِدَمٍ
الْخَبِيرُ الَّذِي لَا يَعْزُبُ عَنْ عِلْمِهِ مَا ‏ ‏ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْأَرْضِ عَلِيمٌ أَعْلَمُ
وَهُوَ الْقَاهِرُ ذُو الْغَضَبِ شَدِيدُ الْبَطْشِ ‏ ‏ غَافِرُ الذَّنْبِ وَبِالنَّاسِ رَءُوفٌ أَرْحَمُ
وَعَدَ الْجَنَّةَ لِلْعَامِلِ خَيْرَ الْأَعْمَالِ ‏ ‏ وَلِمَنْ يَعْمَلُ سُوْءً أَوْعَدَ نَارَ الْأَلَمِ
وَالَّذِي أَعْرَضَ عَنْ أَمْرِهِ قَدْ عَذَّبَهُ ‏ ‏ مَنْ يُطِعْ أَمْرَهُ قَدْ أَوْرَثَهُ دَارَ نَعِيمٍ
وَعَلٰى أَحْسَنِ صُوَرٍ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ‏ ‏ وَعَلٰى أَصْوَبِ الْأَكْوَانِ جَمِيعًا كَرَّمَ
أَشْكُرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا وَسِعَتْ مِنَّتُهُ ‏ ‏ فَلَهُ الشُّكْرُ لَهُ الْحَمْدُ عَلٰى مَا أَنْعَمَ
أَشْهَدُ أَنَّهُ مِنْ دُونِهِ لَا مَعْبُودَ ‏ ‏ وَمُحَمَّدٌ رَسُولٌ وَنَبِيٌّ أَكْرَمُ
بَعَثَهُ اللّٰهُ إِلَى الْخَلْقِ لِأَنْ يَهْدِيَهُ ‏ ‏ وَلِيَدْعُوهُ إِلٰى خَيْرِ طَرِيقٍ أَقْوَمَ
ثُمَّ بِتَبْلِيغِهِ الْإِسْلَامَ أَحَاطَ الشَّرْقَيْنِ ‏ ‏ ظُلُمَاتٌ نُسِخَتْ فِي الْغَرْبِ بِمَا قَدْ خَتَمَ
سَائِرُ الرُّسُلِ كَأَعْضَائِهِ وَالْأَجْزَاءِ ‏ ‏ وَهُوَ الْكُلُّ وَعَلٰى كُلِّ رَسُولٍ قَدَّمَ

نصب رايته انه خير الرسل
رحمة ذاته للعالم خلقا امرا
كل ما الهمه الله فقد بلغه!
وقد اعطاه مفاتيح كنوز الاسرار
وله السير الى الله وفي الله الى
بلغ ليلة الاسراء الى ما بلغ !!
وكما فضله الله على كل رسل
من يطعه هو في الاصل اطاع الله
ايها الناس فاوصيكم تقوى الله
وحد الله فتوحيده رأس الايمان
بعده اتبعوا سنة خير الرسل
واسلكوا مسلكه واجتنبوا البدعات
واتقوا الله تعالى هو خير الزاد
ولمن يتقه ازلفت الجنات
واعملوا صالح الاعمال اقيموا الصلوات
وعليكم بصيام وزكوة الاموال
واحذروا مظلمة الناس وان تغتابوا
وعن الكذب وشرب الخمر فلمحنته
ادوا سائر حق كحقوق الله !
واعملوا ما امر الله وما يرضيه
والذي ما كتب الله عليه تركه
ولكم تزكية النفس عن الخلق السوء
كالريا والحسد والغضب والبخل
وكاتباع هوى النفس وحب الجاه
ولكم تحلية القلب بخلق حسن

كان في الماء وفي الطين وجود آدم
ولنا الشافع في الآخرة يوم المهم
ولقد اسسه خير اساس محكم
ولقد علمه كل علوم وحكم
قاب قوسين واو ادنى مقام اعظم
لا اليه بلغ الرسل وملك اكرم
جعل امته الفاضلة خير امم
نال من يتبع سنته دار نعم
هو كالحصن لمن يؤمن عن كل الم
انما الشرك به قال له ظلما اعظم
انها خير سبيل وصراط اسلم
انها ضالة شر امور ونقم
ولا تنفكوا قد قال تعالى اكرم
وله حسن مآب له فوز اعظم
هي للدين عماد واساس وعلم
كتب الحج على المستطيع من اسلم
والزناء واذى الجار وعن اثم لهم
ان للشارب والكاذب ويلا وسدم
وحقوق العبد الشرع كما تكلم
وانتهوا عما نهى الله وعما حرم
فهو يدرك في نار جهنم جاثم
من يزكيها يفوزون بفوز اعظم
مثل كبر وكالاعجاب وسب وشتم
شهوة البطن وشر الكلم حرص وطمع
هو نور لكم والدافع سوء اظلم

هو كالصدق والاخلاص وحب الله ... توبة ثم خوف ورجاء وكرم
كالتوكل ورضى ثم كذكر الموت ... ثم ان تزهد والصبر وشكر لنعم
واعلموا انه كالظل يزول الدنيا ... فمن اغتر بظل هو رجل ملدم
توبوا يا ايها الاخوان عن المعصية ... انما الله تعالى لرحيم ارحم
ادعوا يا رب انا عبدك العاصي صوفي ... لبس زاد له للحشر كثير اثم
ان تداركته باللطف وحسن الختم
فاعف عنه وعن الامة واغفر وارحم

خطبہ عید الفطر

بسم الله الرحمن الرحيم

الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر ولله الحمد ○ سبحان الله الجليل الاكبر ○ الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر ولله الحمد ○ الذي لا راد لما قدر ○ ولا دافع لما اراد من نفع وضر ○ الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر ولله الحمد ○ خالق الجن والبشر ومنشئ اصناف الفطر ○ الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر ولله الحمد ○ العالم بما بقي ودثر ○ الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر ولله الحمد ○ رضي عن قوم اساءوا واتوه اصفوا انفطر ○ الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر ولله الحمد ○ احمده سبحانه واشكره على ما اعاد علينا عوايد فضله عادا في كل عيد وظهر ○ احمد من اوتي جميلا واوتي نعيما فشكر ○ الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر ولله الحمد ○ وسع الرزق على من شاء ويسر ○ وضيقه على من اراد وعسر ○ الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر ولله الحمد ○ غني عن العلمين ○ لا يسئل عما يفعل قبض خلقه قبضتين فقال هذه ولا ابالي الى الجنة وهذه ولا ابالي الى سقر ○ الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر ولله الحمد ○ اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له

تَعَالٰی فَقَدَّرَ ۝ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَفْضَلُ مَنْ صَلّٰی وَاَفْطَرَ ۝
بَعَثَهُ اللّٰهُ نَبِيًّا وَّرَسُوْلًا وَّاصْطَفَاهُ حَبِيْبًا وَّخَلِيْلًا طَاهِرًا عَرَبِيًّا قُرَيْشِيًّا مُشَرَّفًا
مُعَظَّمًا صَاحِبَ الْمَجْدِ الْاَظْهَرِ ۝ وَخَصَّ بِالشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰی فِیْ يَوْمِ الْمَحْشَرِ ۝ صَلَّی
اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهِ الْخِيَرِ ۝ اَمَّا بَعْدُ
فَيَآ اَيُّهَا الْاِخْوَانُ ۝ اِتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ هٰذَا الْيَوْمَ يَوْمٌ عَظِيْمٌ وَّعِيْدٌ مُّعَظَّمٌ
كَرِيْمٌ مِّنْ سَائِرِ الْاَيَّامِ وَالْاَحْيَانِ ۝ قَدْ رَحَلَ وَانْقَضَی الشَّهْرُ الشَّرِيْفُ رَمَضَانُ
شَهْرُ الرَّحْمَةِ وَالْبَرَكَةِ وَالْغُفْرَانِ ۝ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ وَكَانَ يُفْتَحُ فِيْهِ اَبْوَابُ
الْجِنَانِ ۝ وَتُغْلَقُ فِيْهِ اَبْوَابُ النِّيْرَانِ ۝ وَتُصْفَدُ فِيْهِ الشَّيَاطِيْنُ لِلْعِيَانِ ۝ كَانَتْ
فِيْهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ وَّكَانَ لِلصَّآئِمِ فَرْحَتَانِ ۝ وَكَانَ صَوْمُهٗ يَوْمًا اَفْضَلَ
مِنْ اَلْفِ صَوْمٍ وَّتَسْبِيْحَةٌ فِيْهِ اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ تَسْبِيْحَةٍ وَّرَكْعَةٌ فِيْهِ اَفْضَلُ مِنْ
اَلْفِ رَكْعَةٍ مَنْ فَطَّرَ صَآئِمًا لِلّٰهِ لَهٗ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ وَمَنْ اَشْبَعَ فِيْهِ جَائِعًا كَانَ
لِمَنْ تَصَدَّقَ بِمِلْءِ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّكَانَ يُغْفَرُ فِيْهِ الذُّنُوْبُ وَالْعِصْيَانُ ۝ فَيَا
اَسَفَاهُ ذَهَبَتْ هٰذِهِ النِّعْمَةُ وَغَابَتْ هٰذِهِ الْغَنِيْمَةُ وَكُنْتُمْ عَلٰی فُرُشِ الْغَفَلَاتِ
نِيَامًا وَّكُنْتُمْ فِیْ سِنَةِ الرُّقَادِ وَالْكَسَلِ وَالتَّوَانِ ۝ وَالْغَفْلَةِ وَالنِّسْيَانِ ۝ وَمَا
ادَّخَرْتُمْ مِّنْ بَرَكَاتِهٖ وَخَيْرَاتِهٖ وَمَآ اَدَّيْتُمْ مِّنْ حَقِّهٖ كَمَا يَنْبَغِیْ لَهٗ فَيَا خُسْرَانُ ۝
اَيْنَ الْعُيُوْنُ الْبَاكِيَةُ اَيْنَ الْقُلُوْبُ النَّادِمَةُ وَمَنْ يَّنَالُ مِثْلَ هٰذِهِ الْاَحْزَانِ ۝ وَهٰذَا
الْيَوْمُ يَوْمُ الْعِيْدِ لِمَنْ مَّضٰی عَنْهُ رَمَضَانُ مَشْكُوْرًا وَّيَشْفَعُ فِیْ يَوْمِ الْهَوَانِ ۝
وَوَعِيْدٌ لِمَنِ انْقَضٰی عَنْهُ مَهْجُوْرًا عَنْهُ بَرَكَاتُهٗ وَالْحَسَنَاتُ وَاِتْيَانُ ۝ لَيْسَ
الْعِيْدُ لِمَنْ لَبِسَ الْجَدِيْدَ وَتَجَبَّرَ ۝ اِنَّمَا الْعِيْدُ لِمَنْ صَامَ وَقَامَ فِی الطَّاعَةِ
وَتَابَ اِلَی اللّٰهِ وَكَفَّ الْجَوَارِحَ وَاللِّسَانَ ۝ فَتَنَبَّهُوْا عِبَادَ اللّٰهِ وَتَذَكَّرُوا الْمَوْتَ
اَيْنَ مَنْ صَامَ مَعَكُمْ فِی الْمَاضِیْ مِنْ رَّمَضَانَ ۝ اَيْنَ الْاٰبَآءُ وَالْاَبْنَآءُ وَالْمَعَاشِرُ
وَالْخِلَّانُ ۝ فَاجْتَنِبُوْا عَمَّا نَهَی اللّٰهُ عَنْهُ وَيُوْرِثُ الْخِذْلَانَ ۝ وَاشْكُرُوْا عَلَی
اسْتِكْمَالِ صَوْمِكُمْ فِی السِّرِّ وَالْاِعْلَانِ ۝ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ هٰذَا الْيَوْمَ الْعَظِيْمَ اُمِرْتُمْ
اَمْرَ الْفِطْرَةِ فِيْهِ عَنْ جَمِيْعِ الْعِيَالِ وَالْاَطْفَالِ وَالْبَالِغِيْنَ وَالْاَرِقَّآءِ وَالْاِنَاثِ
وَالذُّكُوْرِ مِنْ خَالِصِ الْاَعْمَالِ وَاَطْيَبِ الْاَمْوَالِ مِنْ كَسْبٍ حَلَالٍ قَبْلَ صَلٰوةِ الْعِيْدِ

وَمَنْ

وَمَنْ لَّمْ يَجِدْ وَلَمْ يُخْرِجْهَا قَبْلَهُ فَلْيُخْرِجْهَا فِيْ بَقِيَّةِ هٰذَا الْيَوْمِ تَقَرُّبًا إِلَى اللّٰهِ
وَتَمْحِيْصًا لِّذُنُوْبِكُمْ أَيُّهَا الْإِخْوَانُ ۝ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ
يَزَلْ صَوْمُكُمْ مُعَلَّقًا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلٰى أَنْ أَحَدُكُمْ يُؤَدِّيْ زَكٰوةَ صَوْمِهٖ
وَعَلَيْكُمْ بِصِيَامِ الشَّوَّالِ فَكَأَنَّمَا صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا رَحِيْمُ يَا رَحْمٰنُ ۝
اِجْعَلْنَا مِنَ الْفَائِزِيْنَ بِبَرَكَةِ هٰذَا الْعِيْدِ وَالرَّحْمَةِ وَالْغُفْرَانِ ۝ وَقِنَا سُوْءَ يَوْمِ
الْوَعِيْدِ وَعَذَابَ النِّيْرَانِ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ ۝ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ وَخَسَفَ الْقَمَرُ
وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ يَقُوْلُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ ۝ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ
بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ إِنَّهُ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ
مَلِكٌ قَدِيْمٌ عَظِيْمٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ وَرَبٌّ حَلِيْمٌ ۝

خطبہ عید اضحیٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۝ سُبْحَانَ
اللّٰهِ الْجَلِيْلِ الْأَكْبَرِ رَبٌّ يُصَلّٰى لَهُ وَيُنْحَرُ ۝ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۝ أَحْمَدُهُ سُبْحَانَهُ عَلٰى مَا أَعَادَ عَلَيْنَا عَوَائِدَ
فَضْلِهِ الَّتِيْ تَعُوْدُ فِيْ كُلِّ عِيْدٍ وَتَظْهَرُ ۝ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۝ وَمَدَّ لَنَا مَوَائِدَ كَرَمِهٖ فِيْ كُلِّ عَامٍ وَيَتَكَرَّرُ
اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۝ لَا مَانِعَ لِمَا أَمَرَ
وَلَا آمِرَ لِمَا مَنَعَ وَأَنْكَرَ ۝ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ
أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۝ رَافِعِ السَّمَاءِ وَخَافِضِ الْغَبْرَاءِ وَمُحْيِيْهَا بِوَابِلِ الْمَطَرِ ۝ اَللّٰهُ
أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۝ الْعَالِمِ مَا
فِيْ صَمِيْمِ الْأَفْئِدَةِ وَخَطَرَ ۝ الْغَالِبِ عَلٰى كُلِّ مَا بَطَنَ وَمَا ظَهَرَ ۝ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ
أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۝ اَلشَّاكِرِ مَنْ شَكَرَ
وَالذَّاكِرِ مَنْ ذَكَرَ ۝ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۝ شَرَّفَ بَيْتَهُ الْكَعْبَةَ الْحَرَامَ وَكَرَّمَهٗ وَعَظَّمَهٗ وَوَضَعَهٗ عَلٰى
وِتَالِ حَضَرَتِ الْمُلُوْكِ لِيَقْصِدَهُ الزُّوَّارُ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ وَّيَحْضُرَ ۝ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۝ وَفَرَضَ
الْحَجَّ عَلٰى مَنْ لَّهٗ رَفِيْقٌ وَّزَادُ السَّفَرِ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۝ وَفَضَّلَهَا حَتّٰى اَضَافَهَا اِلٰى نَفْسِهٖ وَ
جَعَلَ طَوَافَهَا كَفَّارَةً لِّلذُّنُوْبِ الَّتِيْ مِنْهَا كُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ۝ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۝ اَشْهَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ
سَجَدَ فِي الْكَعْبَةِ شُكْرًا لِّلّٰهِ عَلٰى مَا بَعَثَهُ اللّٰهُ اِلٰى كَافَّةِ الْخَلْقِ مِنَ الْاَسْوَدِ
وَالْاَحْمَرِ ۝ وَاَبْعَدَ بِوُجُوْدِهٖ رِجْسَ الْاَصْنَامِ وَالْاَوْثَانِ مِنْهَا وَطَهَّرَهَا ۝ اِمَامُ
الْمُرْسَلِيْنَ وَسَيِّدُ الْجِنِّ وَالْبَشَرِ ۝ هَادِي الْخَلْقِ اِلَى السَّبِيْلِ الْحَقِّ الْاَظْهَرِ
وَاسْتَقَامَ بِنَفْسِهٖ عَلٰى اَمْرِ اللّٰهِ وَاَمَرَهٗ بَشِيْرٌ نَّذِيْرٌ نَّشْرَحُ التَّبْشِيْرَ وَاَنْذَرَ
وَاَبَانَ فَضَائِلَ الْحَجِّ وَطَوَافِ الْكَعْبَةِ وَالرُّكْنِ وَالْحَجَرِ ۝ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْخِيَرِ ۝ اَمَّا بَعْدُ فَيَآ اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ
هٰذَا الْيَوْمَ يَوْمٌ مُّعَظَّمٌ وَّعِيْدٌ مُّكَرَّمٌ مُّبَارَكٌ شَرَّفَهُ اللّٰهُ عَلٰى سَائِرِ اَيَّامِ
الْاَشْهُرِ ۝ وَاغْتَنِمُوْهُ وَاسْتَطِيْلُوْهُ عَلٰى كُلِّ اَيَّامِ الدَّهْرِ ۝ يَوْمٌ مَّنْزِلَتُهٗ كَرِيْمَةٌ ۝
وَحُرْمَتُهٗ فَخِيْمَةٌ ۝ لَا يُرَدُّ فِيْهِ الدُّعَاءُ ۝ وَيُرْفَعُ الْعَمَلُ فِيْهِ اِلَى السَّمَاءِ ۝ يُحْيِيْ
وَيَنْقَضِي السِّنِيْنُ الْمُتَبَرِّكَةُ وَالْاَعْوَامُ ۝ وَاَوَانُ نُزُوْلِ الرَّحْمَةِ وَالْبَرَكَةِ
وَالْاَيَّامِ ۝ وَاَنْتُمْ عَلٰى فُرُشِ الْغَفَلَاتِ نِيَامٌ ۝ وَفِيْ وَرَطَاتِ الْمَعْصِيَةِ وَالْمُنْكَرِ
لَكُمْ مَقَامٌ ۝ فَطُوْبٰى لِلَّذِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَسْلُكُوْنَ ۝ وَلِلْاٰخِرَةِ مِنَ الْاَعْمَالِ
الصَّالِحَةِ يَدَّخِرُوْنَ ۝ وَالْاَيَّامَ الْفَاضِلَةَ لِبُلُوْغِ الْمَقَاصِدِ يَغْتَنِمُوْنَ ۝ بِاَنَّهُمْ
الْاِحْرَامَ يَعْقِدُوْنَ ۝ وَاِلَى الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَتَوَجَّهُوْنَ ۝ وَسَائِرَ شَعَائِرِ اللّٰهِ
يُعَظِّمُوْنَ ۝ وَبِالذَّبَائِحِ اِلَيْهِ يَتَقَرَّبُوْنَ ۝ وَيَجْعَلُوْنَهَا مِنْ اَطْيَبِ ذَخَائِرِهِمْ
لِيَوْمٍ فِيْهِ يُحْشَرُوْنَ ۝ وَعَلٰى مَا هَدٰهُمُ اللّٰهُ يُكَبِّرُوْنَ ۝ وَدَعْوَةَ اَبِيْهِمْ اِبْرَاهِيْمَ
الْخَلِيْلِ يُلَبُّوْنَ الَّذِي ابْتَلَاهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ مِثْلِ هٰذَا الشَّهْرِ بِذَبْحِ وَلَدِهٖ اِسْمٰعِيْلَ

وَأُمِرَ أَنْ يَتَوَلّٰى بِيَدِهٖ بِالْأَمْرِ الْجَلِيْلِ ○ فَأَتَمَّ أَمْرَ رَبِّهٖ بِالتَّمَامِ وَالْكَمَالِ ○ وَ
أَطْفَأَ بِنُوْرِ رِضْوَانِهٖ نَارَ صَمِيْمِ الْبَالِ فَخَرَجَ بِابْنِهٖ نُوْرِ عَيْنَيْهِ ○ إِلٰى حَيْثُ أُلْهِمَ
وَأَخْبَرَهٗ كَمَا حَكَاهُ اللّٰهُ عَنْهُ إِنِّيْ أَرٰى فِي الْمَنَامِ أَنِّيْ أَذْبَحُكَ ○ قُرْبَانًا لِلّٰهِ تَعَالٰى
قَالَ يٰۤأَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِيْۤ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ○ فَاسْتَسْلَمَ
لِلْقَضَاۤءِ حَتّٰۤى إِذَا تَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ○ اِطَّلَعَ سُبْحَانَهٗ عَلٰى صِدْقِ نِيَّتِهٖ وَكَمَالِ صَبْرِهٖ
وَرِضَائِهٖ عَلَى الْقَضَاۤءِ عِنْدَ حُلُوْلِ الْبَلَاۤءِ وَنَادٰىهُ وَهُوَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ أَنْ
يّٰۤإِبْرٰهِيْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ○ إِنَّ هٰذَا لَهُوَ
الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ○ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ○ فَأَتَاهُ جِبْرِيْلُ بِالْفِدْيَةِ قُرْبَانًا وَفِدَاءً
عَنْ وَلَدِ إِبْرٰهِيْمَ ○ إِنَّمَا هِيَ كَانَتْ كَبْشًا ○ أَقْرَنَ أَمْلَحَ قَدْ رَعٰى فِي الْجَنَّةِ أَرْ
بَعِيْنَ خَرِيْفًا ○ فَأَخَذَهٗ إِبْرٰهِيْمُ الْخَلِيْلُ ○ وَحَمِدَ اللّٰهَ الْجَلِيْلَ ○ وَشَكَرَ الشُّكْرَ
الْجَزِيْلَ ○ عَلٰى مَا أَنْعَمَ عَلَيْهِ وَمَنَّ بِإِرْسَالِ الْفِدْيَةِ لَدَيْهِ ○ وَجَعَلَ ذٰلِكَ
فَضِيْلَةً لَّهٗ نَشْرًا وَلِابْنِهٖ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ ○ وَجَعَلَ الذَّبْحَ سُنَّةً مِّنْ بَعْدِهٖ وَفِيْ كُلِّ
عَامٍ ○ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامِ ○ فَأَقِيْمُوْا عِبَادَ اللّٰهِ هٰذَا الْمَشْعَرَ ○ فِيْ تَقَرُّبِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ
الْأَكْبَرِ ○ وَوَرَدَ فِي الْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ أَنَّهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَّجَدَ
سَعَةً فَلَمْ يُضَحِّ فَلَا يَقْرَبَنَّ مُصَلَّانَا فَتَقَرَّبُوْا إِلَى اللّٰهِ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ بِضَحَايَا
كُمْ ○ فَإِنَّهَا فِيْ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَطَايَاكُمْ وَاجْتَنِبُوْا فِيْهَا مِنْ كُلِّ ذَاتِ عَيْبٍ وَّنُقْصَانٍ ○
مِنَ الْعَوْرَاۤءِ وَالْعَرْجَاۤءِ وَالْمَرْضٰى وَالْجَرْبٰى وَمَقْطُوْعَةِ الْأَذَانِ ○ وَمُهْدَمَةِ
الْأَسْنَانِ ○ وَاخْتَارُوْهَا سَمِيْنَةً غَيْرَ هَزِيْلَةٍ ○ اَلْوَاحِدُ هٰكَذَا أَفْضَلُ مِنَ
الْاِثْنَيْنِ ○ فَالْبُدْنَةُ عَنْ سَبْعٍ وَّالْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعٍ وَّالشَّاةُ عَنْ وَّاحِدٍ وَّاذْبَحُوْا
بَعْدَ صَلٰوةِ الْعِيْدِ فِيْ يَوْمِ النَّحْرِ وَبَعْدَهٗ يَوْمَيْنِ ○ وَاقْسِمُوْا ثُلُثًا ثُلُثٌ لِنَفْسٍ
وَثُلُثٌ هَدِيَّةٌ وَّثُلُثٌ لِلْفُقَرَاۤءِ وَالْمَسَاكِيْنِ ○ فَإِنْ كَانَتْ وَصِيَّةً كُوْنُوْا بِجَمِيْعِهَا
مُتَصَدِّقِيْنَ ○ فَتَنَبَّهُوْا عِبَادَ اللّٰهِ وَعَظِّمُوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى
الْقُلُوْبِ ○ وَتُوْبُوْا مِنَ الذُّنُوْبِ ○ وَفَّقَنَا اللّٰهُ وَإِيَّاكُمْ لِمَا يَرْضٰهُ ○ وَنَجَّانَا
مِمَّا لَا يَرْضٰهُ ○ وَأَعَادَ إِلَيْنَا بَرَكَةَ هٰذَا الْعِيْدِ ○ وَأَبْعَدَنَا عَنْ سُوْءِ يَوْمِ الْوَعِيْدِ
وَكَرَّمَنَا وَشَرَّفَنَا بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَزِيَارَةِ النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ ○ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

وَسَلَامُهٗ وَعَلٰى اٰلِهِ الْاَبْرَارِ ۝ وَاَصْحَابِهِ الْاَخْيَارِ اِلٰى يَوْمِ الْقَرَارِ ۝ بِرَحْمَتِهٖ
وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ ۝ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ
اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ كَذٰلِكَ
سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ قُدُّوْسٌ
عَظِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ۝

خطبۂ ثانیہ عیدالفطر وعیدالضحیٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا كَمَا اَمَرَ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۝ اَلْعَظِيْمِ الْجَلِيْلِ الْعَزِيْزِ الْاَكْبَرِ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۝ حَمْدًا اَدْفَعُ بِهِ السُّوْٓءَ وَالضَّرَرَ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۝ اَحْمَدُهٗ
سُبْحَانَهٗ فِيْ سَآئِرِ الْاَصَآئِلِ وَالْبُكَرِ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۝ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَصْنَافِ الْفِطَرِ ۝ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۝ اَلْمُنَزَّهُ عَنْ
اِدْرَاكِ الْحَوَاسِّ وَالْفِكَرِ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۝ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِرْغَامًا
لِّمَنْ جَحَدَ بِهٖ وَكَفَرَ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۝ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
سَيِّدُ الْخَلَآئِقِ وَالْبَشَرِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْمَصَابِيْحِ الْغُرَرِ ۝ اَمَّا بَعْدُ عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ مِنْ سَمَاعِ اللَّغْوِ وَ
فُضُوْلِ الْخَبَرِ ۝ وَانْتَهُوْا عَمَّا نَهٰكُمْ عَنْهُ وَزَجَرَ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ اَمَرَكُمْ بِاَمْرٍ
بَدَاَ فِيْهِ بِنَفْسِهٖ وَثَنّٰى بِمَلٰٓئِكَتِهِ الْمُسَبِّحَةِ بِقُدْسِهٖ وَثَلَّثَ بِكُمْ اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ
مِنْ بَرِيَّتِهٖ جِنِّهٖ وَاِنْسِهٖ فَقَالَ تَعَالٰى مُخْبِرًا وَّاٰمِرًا اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ

عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْهِجْرَتَيْنِ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
فَيَآ اَيُّهَا الرَّاجُوْنَ مِنْهُ شَفَاعَةً صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْقَلْبِ وَقُرَّةِ الْعَيْنِ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
فَيَآ اَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ اِلٰى رُؤْيَا جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَمَلٰٓئِكَتِهِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِيْنَ
خُصُوْصًا عَلٰى خَيْرِ الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِيَآءِ بِالتَّحْقِيْقِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا اَبِيْ بَكْرِ
نِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ○ وَعَلَى الزَّاهِدِ الْاَوَّابِ النَّاطِقِ بِالْحَقِّ وَالصَّوَابِ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا اَبِيْ حَفْصٍ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ○ وَ
عَلٰى جَامِعِ الْقُرْاٰنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى
عَنْهُ ○ وَعَلٰى اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ وَالْغَرَائِبِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
سَيِّدِنَا عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ وَعَلٰى وَلَدَيْهِ السَّيِّدَيْنِ ○ اَبِيْ
مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ○ وَعَلٰى اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ
النِّسَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَعَلٰى عَمَّيْهِ الْمُطَهَّرَيْنِ بَيْنَ النَّاسِ الْمُطَهَّرَيْنِ
مِنَ الدَّنَسِ وَالْاَرْجَاسِ اَبِيْ عُمَارَةَ الْحَمْزَةِ وَاَبِي الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا
وَعَلٰى بَقِيَّةِ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ وَسَآئِرِ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى
عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ○
اَلْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَاَيِّدِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِالْخَيْرِ وَالطَّاعَاتِ ○ وَاتِّبَاعِ سُنَنِ
سَيِّدِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَالْاِجْتِنَابِ عَنِ الْمُحْدَثَاتِ ۚ اِنَّكَ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ ○ بِالْاِمَامِ الْعَادِلِ
نَاصِرِ الْاِسْلَامِ وَالْمِلَّةِ وَالدِّيْنِ صَاحِبِ الْخِلَافَةِ الْبَاهِرَةِ ○ وَالسَّلْطَنَةِ الْقَاهِرَةِ
عَلَى الْكُفَّارِ وَالْمُشْرِكِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنَا مِنْهُمْ
وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ وَّلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاكْتُبِ اللّٰهُمَّ السِّتْرَ وَالسَّلَامَةَ
وَالْعَافِيَةَ عَلَيْنَا وَعَلٰى عَبِيْدِكَ الْحُجَّاجِ وَالْغُزَاةِ وَالْمُسَافِرِيْنَ فِيْ بَرِّكَ وَبَحْرِكَ
مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ اَجْمَعِيْنَ ○ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا

عَذَابَ النَّارِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝
اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ
وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ
يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَهَمُّ وَاَتَمُّ وَاَكْبَرُ ۝

جمعہ کا خطبۂ ثانی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ
بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَ
مَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۝ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ
نَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۝ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ۝ اَمَّا بَعْدُ فَيَآ اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا
اللّٰهَ الْعَظِيْمَ كَمَآ اَمَرَ ۝ وَانْتَهُوْا عَمَّا نَهٰكُمْ عَنْهُ وَزَجَرَ ۝ مَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
فَقَدْ رَشَدَ وَاهْتَدٰى وَمَنْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ وَغَوٰى اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ خَيْرِ الْبَشَرِ
وَمَلٰٓئِكَتِهِ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ وَالْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِيْنَ خُصُوْصًا عَلٰى خَيْرِ الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِيَآءِ
بِالتَّحْقِيْقِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا اَبِيْ بَكْرِ ِالصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ۝
وَعَلٰى مُزَيِّنِ الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ
تَعَالٰى عَنْهُ ۝ وَعَلٰى كَامِلِ الْحَيَآءِ وَالْاِيْمَانِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ۝ وَعَلٰى مَظْهَرِ الْعَجَآئِبِ وَالْغَرَآئِبِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا
عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ ۝ وَعَلَى الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ
الشَّهِيْدَيْنِ اَبِيْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا

وَعَلٰى أُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَاءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا ۝ وَعَلٰى عَمَّيْهِ
الْمُكَرَّمَيْنِ بَيْنَ النَّاسِ أَبِي عُمَارَةَ الْحَمْزَةِ وَأَبِي الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا
وَعَلَى السِّتَّةِ الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ وَسَائِرِ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْأَنْصَارِ
وَالتَّابِعِيْنَ الْأَبْرَارِ الْأَخْيَارِ إِلٰى يَوْمِ الْقَرَارِ ۝ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ أَيِّدِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِالْخَيْرِ وَالطَّاعَاتِ ۝ وَاتِّبَاعِ سُنَنِ سَيِّدِ الْمَوْجُوْدَاتِ
وَالْاِجْتِنَابِ عَنِ الْمُحْدَثَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
الْمُؤْمِنَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ ۚ إِنَّكَ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ
أَعِزَّ الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ ۝ بِالْإِمَامِ الْعَادِلِ نَاصِرِ الْإِسْلَامِ وَالْمِلَّةِ وَالدِّيْنِ ۝
اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ
خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ ۝ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ
إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ ۝ وَإِيْتَاءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ
وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ
يَسْتَجِبْ لَكُمْ ۝ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى ۝ أَعْلٰى وَأَوْلٰى وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَهَمُّ
وَأَتَمُّ وَأَكْبَرُ ۝

جمعہ کا خطبۂ ثانی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ ۝ وَ
نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ
لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۚ وَنَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ أَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۝ صَلَّى
اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا
أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَانْتَهُوْا عَمَّا نَهَاكُمْ عَنْهُ وَزَجَرَ ۚ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝

ہمہ سال و ماہ اسی کو سپاس حمد و کثیر | کہ حمد و ثنا ہیں جس کو نہیں شبیہ و نظیر

اسی کی حمد کریں ہم اسی سے چاہیں مدد — بھی ہم اسی سے یقیں چاہیں بخشش تقصیر
بھی لاویں اسپہ ہی ایماں کہ لاشریک ہے وہ — بھی ہم اسی پہ توکل کریں صغیر و کبیر
اسی کے آویں پناہ میں بدی سے نفس کی ہم — برے عمل سے بھی لیویں پناہ اسی کی اخیر
وہ جس کا ہادی ہو کوئی مضل نہیں اسکا — مضل ہو جس کا نہ ہادی ہو اسکا کوئی خبیر
کہیں ہم اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ — وہ ایک ہے نہیں اس کا کوئی شریک و نظیر
بھی دیں گواہی محمد ہیں اس کے بندۂ خاص — بھی ہیں اسی کے وہ پیغمبر بشیر و نذیر
الٰہی بھیجے ان پہ سدا سلام و درود — بھی ان کے آل و صحابہ پہ بھیجے درود کثیر
خصوص افضل اصحاب پر جو ہیں صدیق — عطا ہے سبقت ایماں کی جنہیں توقیر
بھی ان کے بعد ہیں بیشک عمر بن الخطابؓ — کہ جن سے ملت اسلام کی ہوئی تشہیر
بھی ان کے بعد ہیں عثمانؓ جامع القرآن — کہ تھے جو اوج کرم اور حیا کے بدر منیر
بھی ان کے بعد علیؓ ولی ہیں شیر خدا — تھی ملک زہد میں ایسی جن کی تاج و سریر
بھی ان کے بعد ہیں سبطین مصطفیٰ حسنینؓ — کہ آفتاب امامت کو جن سے ہے تنویر
بھی ان کی والدۂ ماجدہ ہیں بنت رسولؐ — فضیلتیں ہیں یقیں جن کی خارج التحریر
بھی دو چچا ہیں جو حضرت کے حمزہؓ و عباسؓ — بھی تیرہ ہیں باقی ہے جن کو بہشت کی تبشیر
بھی اہل بدر و احد اہل بیعت رضوان — بھی سب مہاجر و انصار لازم التوقیر
بھی تابعین پہ اور تبع تابعین پہ تمام — تو بھیجے رحمت و رضوان اے سمیع و بصیر
الٰہی بھیجے ان سب کی نصرت و تائید — کہ جو ہیں دین متین محمدی کے نصیر
بھی یا الٰہی تو کر ان کو خوار اور خراب — خرابی دین محمدؐ کی چاہتے ہیں جو شریر

عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاۤءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۤءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَكْبَرُ

خطبۂ ثانی نظم عربی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَحْمَدُ اللّٰهَ تَعَالٰى هُوَ اَعْلٰى وَاَجَلّ — وَلَهُ الْحَمْدُ عَلٰى نِعْمَتِهِ شُكْرًا اَجْزَل
كَيْفَ لَا ... — ... لَا يَفْعَل

وهو اعلم ما يختلج في الأذهان / وله الظاهر ما يعرج ما يتنزل
وله ما في السموات وما في الأرض / شانه انه لا يسئل عما يفعل
وهو الآخر لا بعده شيء آخر / وهو الأول لا قبله شيء أول
أشهد أنه من دونه لا معبود / وحده ليس شريك له أبدا وأزل
أشهد أن إمام الرسل سيدنا / لمحمد هو في كل كمال أكمل
نصب الأرض بالأحجار لواء التوحيد / أصل الكفر والإشراك لقد استأصل
هاديا أرسله الله لأن يهدينا / وبشيرا ونذيرا به إياه جعل
اهتدى من تبع هديه خير الهدى / ضل من لم يتمسك به بل صار أضل
عارجا أوصله الله إلى مرتبة / لا إلى مبدأها كل نبي أوصل
تمم الله به مرتبة التكميل / وبه كل مقام وكمال كمل
صل يا رب على روحه أنمى الصلوات / وعلى روحه سلم بسلام أفضل
وعلى آله الأطهار كرام بررة / وعلى صحبه الأخيار والأتباع جمل
عدد قطرة الأمطار وورق الأشجار / عدد أنجم الأفلاك وحصيات رمل
خاصة منهم ذو الأصل العريق الصديق / بعد الرسل هو خير الورى متفضل
وعلى الزاهد الأواب عمر بن الخطاب / الذي ينطق بالحق أمير أعدل
وعلى ثالثهم سيد ذي النورين / وعلي بن أبي طالب المتبجل
وعلى سيدي شبان أهالي الجنة / الحسين وإمام الحسن المتكمل
وعلى أمهما فاطمة الزهراء / بنت خير الرسل الداعي إلى الخير عمل
ثم عميه هما الحمزة والعباس / وعلى الباقي من العشرة ومن يتفضل
وعلى كل مهاجر وجميع الأنصار / رضي الله عليهم برضى لا يتبدل
وانصر من نصر دين محمد ربي / واخذل من هدم دين محمد وخذل
ربنا آتنا في الدنيا وفي الآخرة / حسنة كاملة دعوتنا تتقبل
ثم الأحياء والأموات من أهل الإيمان / لهم اغفر ولنا كل ذنوب وزلل
ربكم يأمر بالعدل وبالإحسان / وبالإيتاء وينهاكم عن سوء عمل
واذكروا الله هو يذكركم واتقوه / إنما ذكره أعلى وأعز وأجل

خطبۂ استسقاء

جاننا چاہیے کہ نماز استسقا کیواسطے امام لوگوں کو توبہ کرنے کا حکم کرے اور جماعت کے ہمراہ میدان میں جاکر دوگانہ نماز ادا کرے اور نماز میں قرأت جہر سے پڑھے اور بعد نماز دو خطبے مثل عید کے پڑھے زمین پر کھڑے ہو کر استغفار کرے اور یہ کلمات پڑھے جو حدیث میں مروی ہیں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَنْتَ الْغَنِیُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَآءُ اَنْزِلْ عَلَیْنَا الْغَیْثَ وَاجْعَلْ مَآ اَنْزَلْتَ عَلَیْنَا قُوَّةً ۝ وَّبَلَاغًا اِلٰی حِیْنٍ خطبے سے فارغ ہوکے امام رو بقبلہ ہوکے چادر پلٹا دے اور کھڑا ہو کر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا هَنِیْئًا مَّرِیْعًا نَافِعًا غَیْرَ ضَآرٍّ عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ رَآئِثٍ مُمْرِعَ النَّبَاتِ اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَآئِمَكَ وَاَنْزِلْ رَحْمَتَكَ وَاَحْیِ بَلَدَكَ الْمَیِّتَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

خطبۂ عید الفطر اردو

آہ اے لوگو گیا اب ماہ رمضان سعید
عید ہے ان کو کیے رمضان میں جو طاعتیں
اور نہیں ہے عید ان کے حق میں بلکہ ہے وعید
اور نہیں ہے عید ان کو جو ہوئے گھوڑے سوار
عید ہے ان کو کہ اپنے چشم اور گوش و زباں
آچکا دن بھائیو پرہیزگاروں کو ہے عید
جو کیے ہو تم مہ رمضان میں نیکی کے کام
اور فطرہ تم پہ واجب عید کے آگے ہے آج
آپ کے اطفال نابالغ سے بھی اپنے ادا
اور جتنے ہیں تمھارے بھائیو لونڈی غلام
لغو جو روزے کی حالت میں تمھارے سے ہوا
مصطفیٰ فرماتے ہیں روزے تمھارے بیگماں
تا کریں گے جانیو تم جب تلک فطرہ ادا
اور چھ روزے ماہ شوال کے لیے مومنو

اور خدا کے فضل سے اب آ گئے پہنچا وہ عید
اور اپنے ہاتھ لے آئے ہیں اس کی برکتیں
جو رہے رمضان میں برکات سے اس کے بعید
عید ہے ان کو گئی کا جس کے سر کی جاہ و یاس
ماہ رمضاں میں گناہوں سے بچائے ہر زماں
عید بدکاروں کو نہیں ہے بلکہ ہے ان کو وعید
تم ایسا ہی کیا کرو نیکیوں میں صبح و شام
صاع آدھا ہے گیہوں کا صاع اگر دوسرا اناج
کچھ اس بچے سے جو ہے آج ہی پیدا ہوا
فطرہ واجب تم پہ ہے ان کے بھی جانب سے مدام
جانیو تم اس کا کفارہ یہ فطرہ ہو دیگا
ہیں معلق ہوں زمین و آسماں کے درمیاں
تب تلک تا ہو ادا کرے گئے پھر بھی بالائے سما
مصطفیٰ فرماتے ہیں اس کی فضیلت ہے سنو

کہ جو مومن اس رمضان کے روزے رکھے / پھر مہ شوال میں بھی اگر چھ روزے رکھے
گویا پورے سال کے روزے رکھوا جائیگا / یا پیاپے درمیان یا چھوڑ کر روزے رکھے
دوسرے دن عید کے روزہ رکھے یا نہ رکھے / ہر طرح سے اس مہینہ میں اگر چھ پورے کرے
ہم کو نیکی کی خدا توفیق بس دیوے مدام / از طفیل مصطفٰے و آل و اصحاب و کرام

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

خطبہ عید الاضحیٰ اردو[۱]

عید اضحیٰ اے مسلمانو ہے با صدق و صفا! / تم کرو ہر دم خوشی اور شکر حق لاؤ بجا
آج کا دن ہے مبارک اور معظم ہے بڑا / آج درگاہ خدا میں رد نہیں ہوتی دعا
آسماں پر بھی عمل چڑھتے ہیں ہوتے ہیں قبول / درگہ مولا سے رحمت ہمیشہ ہوتی ہے نزول
پس خوشی کا آج دن ہے اور بڑی ہے آج عید / عید ہے لیکن انہی کے حق میں جو ہیں سعید
جو کریں ہر روز نیکی آج ہے بس ان کو عید / جو گنہگاروں میں ہے اسکو ہی دوزخ کی وعید
ہے نمازی مومنوں کو آج کا دن روز عید / بے نمازی لوگ پر ہے آج کے روز وعید
عید ہے ان کو جو کرتے ہیں سدا اعمال نیک / نیک سیرت نیک خصلت اور سب افعال نیک
عید ہے ان کے لئے اللہ کا ہے جن کو ڈر / ہے وعید ان کو کہ محشر کا نہیں خوف و خطر
آج کا وہ روز ہے جس کو بحکم خلاق جلیل / ذبح اسمٰعیل پر آمادہ تھے کہ حق کے خلیل
انبیاء رہتے ہیں اپنے حکم حق کے تابعین / ذبح پر اولاد کے چڑھتے ہیں تیار آستیں
تھا خدا کا امتحان پس تھا ابراہیم کے / جب وہ مخلص امتحان حق میں سچے ہوئے
کر پسند اللہ نے تب فدیہ اسمٰعیل کا / جلد بھیجا ایک جنت کا روانہ کر دیا
پس کئے قربان اسی کو حکم سے حق کے خلیل! / تب وہ قربانی ہوئی واجب یقیناً تاقیل
مصطفٰے فرماتے ہیں جو صاحب مقدور ہوا / راہ میں مولا کے قربانی نہ کر دیگا وہ
تو مصلے میں ہمارے وہ نہ آوے زینہار / اور فرماتے ہیں یہ دوسری حدیث اے ہوشیار
خوب تر قربانیوں کو اپنی تم تازہ کرو! / ہوویں گی گھوڑے حشر میں پل پہ تمہارے واسطے
شرط ہے وہ جانور بے عیب و بے نقصان ہو / ایک فربہ سے دو لاغر سے بھی افضل جان لو
ایک نفر سے ایک مینڈھا ہو بکرا دیجئے!! / اونٹ اک یا اک بقر و ہو سات اشخاص کا

[۱] عربی خطبہ عید الاضحیٰ کے بعد اس اردو خطبہ عید الاضحیٰ کو پڑھا جاوے ۱۲

اور حدیثوں میں عید کے دن ہے نقل بعد نماز
بعد روز عید کے دو دن تلک بھی ہے جواز
گوشت قربانی کا جو ہے اس کے تین حصہ کریں
ایک حصہ آپ لیوے دوسرا خویشوں کو دیں
تیسرا حصہ جو ہے محتاج و مسکینوں کو دیں
اور امید قبولیت خدا سے ہی رکھیں

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ
اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

خطبہائے دیگر!

پہلا خطبہ جمعہ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلِيِّ الذَّاتِ عَظِيْمِ الصِّفَاتِ سَمِيِّ السِّمَاتِ كَبِيْرِ الشَّانِ ○ جَلِيْلِ الْقَدْرِ
رَفِيْعِ الذِّكْرِ مُطَاعِ الْاَمْرِ جَلِيِّ الْبُرْهَانِ قَدِيْمِ الْاِسْمِ عَزِيْزِ الْعِلْمِ وَسِيْعِ الْحِلْمِ كَثِيْرِ الْغُفْرَانِ

حمد اس معبود برحق کو ہے برتر جس کی ذات
ذات ہے اس کی مقدس اور عظیم اس کی صفات
ہیں سمات اس کے بلند اور شان ہے اس کی بڑی
پاک ہے ہر عیب سے ذات اس رب غنی
مرتبہ اس کا ہے عالی ذکر ہے اس کا رفیع
ہیں دلائل اس کے روشن خلق سب اس کی مطیع
علم اس کا ہے عزیز و نام اس کا ہے قدیم
حلم اس کا ہے وسیع و مغفرت اس کی کثیر

جَمِيْلِ الثَّنَاءِ جَزِيْلِ الْعَطَاءِ مُجِيْبِ الدُّعَاءِ عَمِيْمِ الْاِحْسَانِ ○ سَرِيْعِ الْحِسَابِ
شَدِيْدِ الْعِقَابِ اَلِيْمِ الْعَذَابِ عَزِيْزِ السُّلْطَانِ ○

ہے جمیل اس کی صفت اس کا بڑا انعام ہے
وہ قبولے ہر دعا احسان اس کا عام ہے
ہے حکومت اس کی غالب جلد لیوے وہ حساب
اور گنہگاروں کو کرے سخت تر دردی عذاب

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِي الْخَلْقِ وَالْاَمْرِ

میں یہ دیتا ہوں گواہی حق وہی معبود ہے
کوئی نہ معبود حق اس کے سوا موجود ہے!
ایک ہے وہ ذات اور صفات اس کی لاشریک
خلق میں اور امر میں کوئی نہیں اس کا شریک

وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمَبْعُوْثُ اِلٰى كَافَّةِ
الْخَلْقِ مِنَ الْاَسْوَدِ وَالْاَحْمَرِ ○ الْمَنْعُوْتُ بِشَفِيْعِ الْعُصَاةِ فِي الْيَوْمِ الْاَكْبَرِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ هُمْ خُلَاصَةُ الْعَرَبِ الْعَرْبَاءِ وَخَيْرُ الْخَلَائِقِ
بَعْدَ الْاَنْبِيَاءِ

اور دیتا ہوں گواہی کہ شہ مصطفیٰ — حق کے بندے اور اس کے ہیں رسول باصفا
جو کہ عالم کے تمامی اسود و احمر طرف — بالیقیں بھیجے گئے ہیں وہ رسول باشرف
سید و مولیٰ ہمارے وہ حبیب اللہ کے — ہیں وہی موصوف شرح صدر و رفع ذکر کے

اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ وَحِّدُوا اللّٰهَ فَاِنَّ التَّوْحِيْدَ رَاْسُ الطَّاعَاتِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
فَاِنَّ التَّقْوٰى مِلَاكُ الْحَسَنَاتِ ۝

بعد اس کے بھائیو اللہ کو اک جانیو — سر ہے سب طاعات کا توحید کو پہچانیو
گر خلل توحید میں آوے کوئی طاعت نہ کام — پس ڈرو حق سے کرو توحید و تقویٰ پر قیام
جانو تقویٰ کی اصل سب حسنات کا ہے بے گماں — ہوتے ہیں تقویٰ سے ہی پیدا تمامی نیکیاں

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِنَّ الْعِبَادَةَ دَافِعَةٌ لِلسَّيِّئَاتِ وَنَاهِيَةٌ عَنِ الْمُنْكَرِ ۝

اور کرو تم بندگی اللہ کی اے باشعور — بندگی حق کی برائیوں کو بھی کرتی ہے دور
اور بچاتی ہے گناہوں سے خدا کی بندگی — فرض بندوں پر ہے حق کی بندگی تا زندگی

وَعَلَيْكُمْ بِالسُّنَّةِ فَاِنَّ السُّنَّةَ تَهْدِيْ اِلَى الطَّاعَةِ وَمَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
فَقَدْ رَشَدَ وَاهْتَدٰى ۝

اپنے پیغمبر کی سنت کیجو لازم آپ پر — کہ اطاعت کی طرف لاتی ہے سنت راہ پر
جس نے کی حق کی اطاعت اور رسول اللہ کی — رشد اور پایا ہدایت جس نے پائی

وَاِيَّاكُمْ وَالْبِدْعَةَ فَاِنَّ الْبِدْعَةَ تَهْدِيْ اِلَى الْمَعْصِيَةِ وَمَنْ عَصَى اللّٰهَ وَ
رَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ وَغَوٰى ۝

اور بچو تم بدعتوں سے اور رکھو تم اس سے ڈر — کیونکہ بدعت ہی سے رغبت معصیت پر بالضرور
معصیت کی جس نے حق کی اور رسول اللہ کی — وہ ہوا گمراہ ہدایت کی نہ راہ اس کو ملی

وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَاِنَّ الصِّدْقَ يُنْجِيْ وَالْكِذْبَ يُهْلِكُ

اور سچائی کرو لازم نہ بولو جھوٹی بات — ہے ہلاکی جھوٹ میں اور راستی میں ہے نجات

وَعَلَيْكُمْ بِالْاِحْسَانِ فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ وَقَالَ [illegible] وَلَا تَكُنْ
مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝

اور تم لازم کرو احسان کو صبح و مسا ۔ اہل احسان کو ہمیشہ دوست رکھتا ہے خدا
حق کے ذکر و فکر میں لازم ہے رہنا ہمیں ۔ بھولو مت اللہ کو ہو و نہ تم از غافلیں

وَلَا تُحِبُّوا الدُّنْيَا فَتَكُونُوا مِنَ الْخَاسِرِينَ وَلَا تَقْنَطُوا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ فَإِنَّهُ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

اور دنیا کی محبت مت رکھو تم جان ہیں! ۔ گر رکھیں پڑ جاؤ گے نقصان اور خسران ہیں
اور نہ ہو نا امید ہو از رحمت رب کریم ۔ رحم والوں سے سبھی بیشک بڑا ہے وہ رحیم

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ○

حق کہا قرآن پڑھا جاوے تو تم اسکو سنو ۔ اور رہو خاموش شاید رحم حق کا تم پہ ہوا

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ○ اِعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِينَةٌ
وَّتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ
يَهِيجُ فَتَرٰهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا ○ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ
اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ○ سَابِقُوا إِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ
رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ اٰمَنُوا بِاللّٰهِ وَ
رُسُلِهِ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ○

جاننا ارشاد فرماتا ہے رب العالمین ۔ زندگی دنیا کی دوں کی کھیل بازی ہے یقیں
اور وہ اک زینت بے اصل و نخوت ظاہری ۔ اور بڑائی اور کثرت مال اور اولاد کی
اور فرمایا کہ اس دنیا کی جو ہے زندگی ۔ ہے متاع بیوفا آخر کو دھوکا دیوے گی
دوڑ کے آؤ سبھی تم اب اے مومنان باشرف ۔ صدق جان و دل سے اپنے رب کی بخشش کی طرف
اور دوڑو اے آؤ جنت کی طرف تم بے ملال ۔ جس کی چوڑائی زمین و آسمان کی ہے مثال
یعنی نیک اخلاق و نیک اعمال ایسے کیجئے ۔ جس سے جنت اور خدا کی مغفرت تم کو ملے
ہے وہ جنت واسطے ان بزرگوں کے کمال ۔ جو خدا پہ لائے ایمان اور پیغمبران پہ
فضل یہ اللہ کا ہے جس کو چاہے دیویگا ۔ فضل والا ہے وہ ایسا فضل ہے جس کا بڑا

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيمِ ○ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ○
إِنَّهُ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيمٌ مَلِكٌ قَدِيمٌ بَرٌّ رَءُوفٌ رَحِيمٌ وَرَبٌّ حَلِيمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ

مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ ○ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ خَيْرُ الْعِبَادِ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اِلٰى يَوْمِ التَّنَادِ ○ اَمَّا بَعْدُ عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى وَاحْذَرُوْا مِمَّا يُحْبِطُ الْاَعْمَالَ وَيُفْسِدُ فِي الْاِيْمَانِ كَعَقَائِدِ اَهْلِ الزَّنْدَقَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالْاِلْحَادِ اَعَاذَنَا اللّٰهُ وَسَائِرَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ سُوْءِ الْعَمَلِ وَالْاِعْتِقَادِ ○

بیان حمد خدا نعت نبی شاہ رسالت کا
کسی سے کب ادا ہو کون بندہ ہے یہ طاقت کا

مسلمانو سنو بعد اس کے فرض ہیں جو تم پر
کہ لیویں راستہ روشن پیمبر کی شفاعت کا

شریعت اور طریقت میں خلاف ہرگز نہیں سمجھو
یہ ظاہر اور وہ باطن ہے لفافہ دین وملت کا

شریعت اصل ثابت ہے طریقت شاخ و پھول و پھل
حفاظت اصل کی موجب ہے شاخوں کی حفاظت کا

خلل جب اصل میں آوے نہ شاخ اس کی رہے قائم
وہی ہوگا سبب آخر وہ پھول و پھل کی آفت کا

طریقت وہ نہیں ہرگز مخالف شرع کی جب ہو
وہ ہے الحاد و کفر و زندقہ رستہ ضلالت کا

نہ جب تک تم بچوگے کفر و الحاد و ضلالت سے
نہ ہاتھ آویں تمہیں سامان ایماں کی سلامت کا

شریعت شاہ عالم کی ہے ناسخ سب شریعت کی
دیا حق سب شرائع پر اسے رتبہ فضیلت کا

فضیلت سب شرائع پر اسے اس طرح ثابت ہے
کہ جیسے سب رسل پر مرتبہ ختم رسالت کا

شریعت کی جو رہ چھوڑے نہ راہ راست وہ پاوے
ملے آخر اسے ثمرہ خرابی اور شقاوت کا

صلوٰة وصوم مفروضہ زکوٰة و حج بیت اللہ
ہے ہر ایک رکن تم جانو نبی کے دین وملت کا

نماز پنجگانہ ان میں بیشک رکن اعظم ہے
وہ سب طاعت کی جامع ہے وہ سرچشمہ سعادت کا

وہ ایسا رکن اعظم ہے کھڑا ہے جس پہ دیں کا گھر
اقامت اس کی موجب ہے یقیں دیں کی اقامت کا

جو کوئی اس کو چھوڑے گرایا دین کے گھر کو
حدیث پاک میں آیا ہے یہ ارشاد حضرت کا

ادا اس کو کئے ہیں انبیا اور اولیا سارے
اسی سے پائے ہیں درجہ خدا کی اصل قربت کا

نبی فرمائے سجدے میں رکھے سر کوئی جب مومن
بڑا ہی قرب تب اس کو ملے ہے رب عزت کا

بھی فرمائے اسی طاعت کو ہے معراج مومن کی
ہے ایسا تمغہ عالی کہاں دوسری عبادت کا

فرشتے ہیں کوئی قیام اندر کوئی راکع کوئی ساجد
رہیں یونہی سدا پر تاکہ آوے دن قیامت کا

وہ سب کی طاعتیں کر جمع جو بخشا ہمیں مولا
یہ ثمرہ ہے رسول اللہ کی بس جاہ و حرمت کا

پس ایسی طاعت جامع سے بے پروا نہ ہو کوئی
سبب اس کی شقاوت کا ہے اور اس کی ہلاکت کا

سوائے طاقت حق سے نہیں کوئی مکلف پر
یہ اجماعی عقیدہ ہے بلاشک اہل سنت کا

کوئی بندہ نہیں ایسا کہ ساقط اس سے ہو طاعت
ولی ہو غوث یا عارف وہ ہے پابند طاعت کا

ہو جتنا قرب حق زائد ہو طاعت بھی زیادتی
کہ طاعت ہی میں پاتے ہیں مزہ وہ حق کی قربت کا

کوئی سمجھے کہ میں پہنچا ہوں بیشک ایسے رتبہ کو
کہ ساقط ہے مری گردن سے اب پھندہ عبادت کا

وہ آیا ہے یقیں دام فریب و مکر شیطاں میں
مخالف ہے نبی کا اور سب اہل ولایت کا

مسلماں گرچہ کہلاوے مسلماں وہ نہ ہو ہرگز
لیا ہے وہ طریقہ کفر و الحاد و ضلالت کا

نبی جو شرع و دیں لائے جو منکر اس کا ہووے گا
نہ پاوے حشر میں بہرہ وہ حضرت کی شفاعت کا

ہے اس کا قتل صد کافر کے بیشک قتل سے بہتر
لکھا یہ کیمیا میں وہ محقق دین و ملت کا

یہ دنیا عالم اجسام ہے اور عالم ظاہر
اسی عالم کو کہتے ہیں کہ عالم ہے شہادت کا

امور اس عالم دنیا کے متعلق ہیں با اجسام
ہے یہ اجسام سے ہی سب علاقہ ہر عبادت کا

ادا کرنا عبادت کا اسی تن سے ہے لازم تر
مگر دل سے علاقہ ہے فقط اخلاص و نیت کا

غرض کاموں میں اس عالم کے تن کو دخل اعظم ہے
وہ امر دیں ہو یا دنیا عبادت ہو کہ عادت کا

احادیث اور قرآں میں جو ہے حکم نماز آیا
بلاشک حکم وہ ہے بس اسی تن کی عبادت کا

نماز باطنی کا وہ نہیں ہے حکم جانو
کہ دل ہی سے بغیر تن مرتب ہو کوئی طاعت کا

حضور دل اگرچہ از کمالات عبادت ہے
نہیں وہ اصل طاعت بلکہ تتمہ ہے فضیلت کا

بدن اور دل اگر ہوں جمع مولا کی عبادت میں
ہے افضل اور برتر مرتبہ ویسی عبادت کا

بغیر تن فقط دل سے مراقب ہو اگر کوئی
نہ اترے اس کی گردن سے وہ پھندہ حق کی طاعت کا

فقط تن سے بغیر دل اگر طاعت بجا لاوے
ہو جاوے ادا اس کا فرض بیشک اس عبادت کا

نماز ظاہری میں ہے نماز باطنی داخل
نہیں کچھ طور اور دوسرا وہ باطن کی عبادت کا

قیام و قرأت قرآں رکوع و سجدہ و قعدہ
یہی ارکان ظاہر اصل ہے مولا کی طاعت کا

یہی ظاہر کی طاعت انبیا اور اولیا نے کی
ولے تشبیہ تھا حاصل ان کو ہر دو کی معیت کا

عوام الناس کو دینی معیت جب نہیں حاصل
نہ چھوڑیں حصہ وہ بار ہے یہ ظاہر کی عبادت کا

نہ کر کے طاعت ظاہر کرے باطن کا جو دعوی
ہوا مردود وہ بیشک شریعت اور طریقت کا

نماز فرض کو کوئی اگر بے عذر چھوڑے گا
حدیث مصطفیٰ آئی کہ وہ مورد ہے لعنت کا

بہ نزد احمد حنبل وہ کافر ہے تو بیشک
سند ہے اس کی ظاہر قول ہے شاہ رسالت کا

مَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ كَفَرَ

ولے گر فرضیت کا اس کے منکر ہو تو کافر ہو
بہ نزد اور ائمہ کے ہو ایسا ہے جو کراہت کا

جو لاوے گا نماز ظاہری سے کیا ہوا حاجت
نماز باطنی سے اس کا جب مرشد طریقت کا

معاذ اللہ یہ انکار اس کی فرضیت کا ہے / یہ بیشک کفر نہیں حصہ اسے ایماں کی لذت کا
بد بختی سے یہ رویت حق کا جو ہے قائل / ہوا کافر وہ تھا اجماع بیشک ساری امت کا
نہیں کوئی نبی کو یا ولی کو یہ ہوا حاصل / کہاں وہ ہے کہ دنیا میں ملے رتبہ یہ رویت کا
شب معراج میں عرش معلی کے پرے رویت / جو حضرت کو ہوئی حاصل خصوصیت ہے یہ حضرت کا
جو دنیا میں کرے دعوی تو لازم اس کو آتا ہے / کہ اس سے مرتبہ کم ہے سب اہل رسالت کا
کہ دنیا میں نہیں پایا رسول اللہ نے پایا / یہ منصب یہ فضیلت یہ شرف مولا کی رویت کا
معاذ اللہ من ذالک معاذ اللہ من ذالک / یہ کفر سخت ہے کیسا غضب اور شقاوت کا
بیان تکمیل ایماں میں ہے سب آیا ہے تم دیکھو / بیاں اپنے عقیدے کی قباحت اور شناعت کا
کبھی تصنیفات غزالی جو عقل و نقل کا جامع / کبھی ہو جامع اور محقق ہے شریعت اور طریقت کا
کرو شرع نبی پر استقامت جان اور دل سے / کرامت کو بھی یہ ظاہر ہے یہ ثمرہ استقامت کا
وہی ہے دوست حضرت کا کہ جو اپنے دل و جاں کو / رہے تابع ہمیشہ آپ کی ہی شرع و سنت کا
الٰہی شرع و سنت پر ہمیں رکھ آپ کے دائم / شرف کیجے عطا ہم کو وہ سرور کی شفاعت کا

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ○ وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيمِ ○ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ○ إِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيمٌ بَرٌّ رَؤُفٌ رَحِيمٌ وَرَبٌّ عَلِيمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ○ اَلسَّمِيعِ الْعَلِيمِ ○ غَافِرِ الذَّنْبِ قَابِلِ التَّوْبِ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○ حِسَابُهٗ سَرِيعٌ عِقَابُهٗ عَظِيمٌ عَذَابُهٗ أَلِيمٌ ○ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ سِرَاجٌ مُنِيرٌ نَبِيٌّ كَرِيمٌ ○ أَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِينِ الْحَقِّ وَصِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ أَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيمِ ○ أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا النَّاسُ وَحِّدُوا اللّٰهَ فَإِنَّ التَّوْحِيدَ رَأْسُ الْعِبَادَاتِ وَأَسَاسُ الْإِسْلَامِ ○ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا فَإِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ○

بعد تحمید و نعت شروع ہو نظم / شرک اور کفر کی کرتا ہوں برائی میں رقم

شرک اور کفر جلی دونوں ہیں اک معنی بہم ۔۔۔ اور ایمان کے منافی ہیں یہ ہر دو باہم
ہووے دونوں سے کبھی ایمان کی دولت برباد ۔۔۔ تا ابد پاوے جہنم میں عذابوں کا الم
گرم ہوتا ہے جو پانی کہ سقر کے اندر ۔۔۔ وہ پلاویں گے وہاں کافر و مشرک کو بہم
اونٹ ہاتھی کے برابر جو ہے مار و کژدم ۔۔۔ دمبدم کاٹیں گے ہو سخت بر ان کا الم
اور عذاب ان کو زیادہ ہو ہمیشہ ہر آن ۔۔۔ کبھی زنہار عذاب ان کو نہ ہووے گا کم
اور جن چیزوں کو پوجے تھے وہ اللہ کو سوا ۔۔۔ وہ بھی ساتھ ان کے جلیں گے بہ سقر وثن و صنم
داخل وثن و صنم میں بھی ہیں جیسے ہیں جانو ۔۔۔ چلہ و نیزہ الاوہ بھی ہے تابوت و علم
سجدہ کرتے ہیں انھیں بعض مسلمان جاہل ۔۔۔ خانۂ دیں کو بس اپنے وہ کرتے ہیں برہم
جن بزرگوں کے کریں نام سے ان کو منسوب ۔۔۔ وہ تو ہوں گے نہیں انتسابات سے شاد و خرم
شرک اور کفر سے بیزار تھے وہ سب حضرات ۔۔۔ تابع قاعدۂ شرع رسول اکرم
ہے وہی شرک کہ جو خاص ہیں اوصاف خدا ۔۔۔ کوئی صفت اس سے کرے غیر میں ثابت کوئی دم
جیسے ہے یہ صفت خاص کہ وہ رب کریم ۔۔۔ ہر جگہ حاضر و ناظر ہے ہمیشہ ہر دم
یہ صفت غیر خدا میں نہیں ہرگز جانو ۔۔۔ غیر کو جاننا اس طرح ہے شرک اعظم
کوئی کہیں سے بھی پکارے اسے سنتا ہے وہ ۔۔۔ غیب داں ہے وہی یہ اس کی صفت ہے محکم
غیب داں اس کے سوا کوئی نہیں ہے بالذات ۔۔۔ خاص بندوں کو اگر اپنے وہ چاہے جس دم
بعض غیبوں سے بلا شبہ کرے ہے آگاہ ۔۔۔ وحی و الہام و فراست سے بالطاف و کرم
پس خبر دینے سے ہوں گے وہ جو دیتے ہیں خبر ۔۔۔ انبیاء اور صلحا ویسا ہی ظاہر ہے بہم
معجزات اور کرامات ہیں وہ ان کے یقیں ۔۔۔ کہ وہ ثابت ہیں ز قرآن و حدیث اکرم
مارنا اور جلانا بھی اسی کا ہے کام ۔۔۔ رزق و اولاد بھی دینا ہے اسی کا کرم
راحت و رنج و گرفتن و ضرر و نفع و عطا ۔۔۔ تنگی و فقر و غنا مرض و شفا فرحت و غم
قدرت حق میں بس ایسے ہیں بلا شبہ امور ۔۔۔ غیر حق رکھ نہ سکے اس میں تصرف کا قدم
ایسی قدرت کا عقیدہ رکھے جو غیر کے ساتھ ۔۔۔ وہ بلا شک و شبہ ہووے گا مشرک اظلم
کبھی مشرک کو جہنم سے نہ ہوگا چھٹکارا ۔۔۔ دیکھو فرمایا ہے قرآں میں خدا نے عالم

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا

یعنی مشرک کو نہ بخشے گا خدائے قہار ۔۔۔ اور گناہ دوسرے جو ہیں شرک سوا اے ہمدم
وہ مشیت میں خدا کے ہیں جسے چاہے بخشے ۔۔۔ بخش دیوے گا جسے چاہے گا از لطف و کرم

جو کیے شرک گر توبہ نہیں اس سے کیا
ہو سوا شرک کے ہوں ان سو گناہاں ہیں مرا
شرک سے گرچہ بچے پر کرے انکار رسول
دیکھو انکار رسالت پہ ہے قرآن کریم
جو کہ انکار رسالت کا سنانے گا کفر
جیسے نہ بالذات ہے کوئی غیر خدا نافع و ضار
غیر سے چاہیں نہ حاجات کو بالاستقلال
ہاں بلاشبہ بزرگوں کا توسل ہے روا
یعنی و برکت سے فلاں تیرے ولی کی یا رب
مستقل پر نہ بزرگوں سے ہی چاہیں ایسا!
اور ارکان عبادت جو ہیں اللہ ہی کو خاص
جانیے جیسے قیام اور رکوع اور سجود
غیر کو قصد تحیت سے بھی سجدہ ہے حرام
کفر ہے شرک جو طاعت میں کرے یا بہ جہود
ہیں جو مذکور ہوئے شرک وہ سب کفر ہی جان
اور سوا ان کے بھی ہیں اور کئی شرک خفی
جیسے بد فالی بھی لینی ہے پرندوں سے شرک
اپنے شوہر کی محبت کے لئے بھی عورات
نذر بھی غیر خدا کی ہے یقیں شرک سنو
شرک ہے ہاتھ سے کافر کے بندھانا گنڈا
شرک اخفی ہے عبادت میں ریا کی نیت
خواہ ہو شرک جلی شرک خفی یا اخفیٰ
ہووے مشرک کو قیامت میں بڑا سخت عذاب
کفر اور شرک سے یا رب تو بچا ہم کو سدا

نہ شفاعت بھی کریں اس کی رسول اکرم
اور جو کفر ہے وہ شرک سے ہوگا منضم
وہ بھی کافر ہے سقر میں ہو ہمیشہ پر غم
آیا ہے کفر کا اطلاق و وعید اعظم
وہ بھی کافر ہے بلا شک نہیں مشرک سے کم
غیر سے نفع و ضرر جانے تو مشرک ہو بہم
مانگیں اللہ ہی سے ویسے وہی کر فضل و کرم
کہ دعا مانگیں بدرگاہ خدا لئے عالم
کیجیے حاجات روا تجھ سے اگر چاہیں ہم
کہ روا کیجئے حاجات ہمارے اس دم
غیر کیا کہ یقیں شرک ہیں لے صدق شیم
گر کرے قصد عبادت سے تو مشرک ہو بہم
بلکہ بعضوں نے کہا کفر بھی ہے اس کو رقم
شرح مشکوٰۃ میں یہ بات ہے مرقوم قلم
کھو دیتے ایماں جو کوئی ہووے گا لے ہمدم
سخت ہیں وہ بھی حرام اتنا کہا ہے ... کم
شرک ہے نام پہ غیر اللہ کے کیا نا بھی قسم
ٹونا کرنا بھی کرانا ہے شرک اے اسلم
غیر کی نذر کا کھانا بھی حرام اے اکرم
پڑھنا منتر کا بھی اور دینا اسے دام درم
چاہیے حق کی عبادات میں تھا خالص اکثر
ہو منع اس سے رہو دور ہمیشہ ... و ہم
نار دوزخ میں جلے پاوے بڑا درد و الم
خاتمہ خیر ہمارا ہو طفیل خاتم

نسئل اللہ المولی الکریم ان یمیتنا مؤمنین ○ برحمتہ وھو ارحم الراحمین ○
اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ○ یا ایہا الذین امنوا قوا انفسکم و اھلیکم
نارا وقودھا الناس والحجارۃ علیھا ملئکۃ غلاظ شداد لا یعصون اللہ ما

أَمْرِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۝ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ۝ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ۝ إِنَّهُ تَعَالَىٰ جَوَادٌ كَرِيمٌ مَلِكٌ قَدِيمٌ بَرٌّ رَءُوفٌ رَحِيمٌ وَرَحِيمٌ حَلِيمٌ

خطبہ چند بدعات مروّجہ کا بیان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْأَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ ۝ جَاعِلِ النُّوْرِ وَالظُّلُمَاتِ ۝ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ أَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيمَاتِ ۝ أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالطَّاعَةِ وَالتَّقْوٰى وَالتَّمَسُّكِ وَإِيَّاكُمْ وَالْبِدْعَةَ وَالْمُحْدَثَاتِ

قرآن میں کہا ہے ربّنا اوار — بخشوں گا نہ مشرکوں کو زنہار
دوزخ میں مدام وہ جلیں گے — چھٹکارہ کبھی نہ ان کو دیں گے
اور شرک سوا گناہ دیگر — وہ حق کے ہیں اختیار اندر
گر چاہے کرم سے بخشد یوے — یا اس کو عذاب سخت دیوے
فرمائے ہیں اس طرح سے حضرت — مشرک کو نہیں کروں شفاعت
ہے شرک وہی سن اے برادر — بندے کو کرے خدا کے ہمسر
جو کام خدا سے خاص ہوگا — ہے شرک وہ غیر سے سمجھنا
مت مانگ کوئی مراد و منّت — اللہ کے سوا کسی سے حاجت
سختی میں سوائے حق کے بھی تو — ہرگز نہ پکارئیے کسی کو
اور غیر خدا کی نذر مت کر — کہ ہے یہ حرام شرع اندر
ہاں بارگہ خدا میں پیہان — جائز ہے وسیلۂ بزرگاں
اللہ کے سوا کسی کو اصلا — تو سجدہ نہ کر کہ کفر ہوگا
تابوت سے یا علم سے یوں ہی — مت مانگ مراد بھی تو اپنی
ہر شرک سے جو بچی تو اٹھا ہاتھ — توحید پہ کر قیام دن رات
بدعات و منکرات سے بھی — اور سمجھئے ہر گنہ سے دوری
ہو تابع شریعت پیمبر — [illegible]
سنّت میں ہے نور اور ہدایت — بدعات میں ہے ظلمت ضلالت

سنت ہیں نبیؐ کے قرب رب ہی
بدعت تو بری بلا ہے کالی
فرمائے نبیؐ کہ افضل بدعت!
لکھتا ہوں میں چند بدعتوں کو
اے بھائی جو ہے محرم
اس ماہ میں اہلبیت حضرت
ان روزوں میں پس تو کر عبادات
قرآن مجید کی تلاوت !
کر عرض ثواب اس کا اور
پڑھ پاکر تو سن اتقوں کے حالات
کہ دین کے واسطے وہ ابرار
افسوس ہیں وہ تو غم کے ایام
اقسام کے کھیل اور گھنا ہال
وہ دوست نہیں حسینؓ کے حالی
پیری پاٹی اور دلق و لنگر!
اور صورت و شکل کو نہ بدلا
شدے پہ ہو یا کہ جھنڈے اوپر
اور بہر تماشا جانہ زنہار
اور روزہ بھی تو سعی بقدر
اور ماہ صفر کو نحس مت جان
جب آخری چہار شنبہ آوے
اور آم کے پتے لکھ کے پینا
اور ماہ ربیع الاول اندر!
ہاں فرح ولادت پیمبر!
صدقہ دے کھلا طعام خوشتر!
اور ماہ ربیع الثانی اندر!
مالیدہ چراغاں اور مہندی

بدعت میں خدا کا ہیں غضب ہے
سنت سے ہے پایہ کی گدائی
دوزخ کے سگاں ہیں در قیامت
بارہ مہینے میں ہوتی ہیں جو!
ہے ماہ محرم و معظم
مظلوم ہو پائے ہیں شہادت
تسبیح و نماز و صوم و صدقات
اور پڑھ تو درود بھی بکثرت
پہنچا دے انھوں کی روح اوپر
کر درد و الم تو صدق کیا کہ
سر اپنا کٹا دیئے ہیں ناچار
ان روزوں میں بعض زشت انجام
کرتے ہیں جو از فریب شیطان
وہ دوست نہیں سب نبیؐ کے ہاں
مت کر تو ان کے نام اوپر
حیوان و فقیر چھوڑ اصلا!
مت فاتحہ پڑھ الاست اوپر
بیشک ہیں حرام ایسے بدکار
سنت ہے تو کر روزہ عاشورا!
پر جاہلیت کا رسم ہے وصال!
کر غسل تو سیر کہہ نہ جاوے!
ہے اصل یہ کہ نہیں ہے اس کا پتا
مخصوص نہ کر یہ بیاں
کر حب شہید بنت پیمبر
اور پڑھ تفسیر و حدیث سرور
اور مہر وصلت جمادی اندر
مت کر تو کسی کے نام سے بھی

اور ماہ رجب میں نقل و گھوٹے … منت کی کندوری اور کنڈے
مت قید و تعینات سے کر … منت رسم محرمات سے کر
شعبان میں نہ پاوڑی مثالے … تصویر نہ ہاتھی کی بنا لے
بارود بھی نہ جلا تو زینہار … اسراف و حرام ہیں یہ بدکار
اور روزہ رکھائی ہیں یہ مضان … باجا نہ بجا حرام ہے جان
اور عید کے دن بھی رقص و باجا … سارندہ ستار بھی نہ بجوا!
شوال کو بھی نہ نحس سمجھیں! … اور منع نہیں نکاح اس میں
حضرت کا نکاح عائشہؓ سے! … شوال میں ہی ہوا ہے سنیئے
ذیقعدہ کے ماہ میں چراغاں … ہرگز نہ ملیدہ پر لگا دھیان
ذی الحجہ کی عید میں بھی خوشحال … ہرگز تو نہ کر گنہ کے افعال
قربانی تونگروں کے اوپر … واجب ہے یقین کچھ مقرر
اس روز پکا کے سیخ و رناں … قربانی کا اس کو مت عوض جان
پہنچاویں ثواب جب بہ اموات … اس میں بھی نہ کر تو زشت بدعات
بے قید رسوم و وقت و ایام … اور غیر لزوم جنس اطعام
ایصال ثواب و فاتحہ بھی … جائز ہے شرع میں ای بھائی
پر شرک کا نا عقیدہ رکھے … بدعت کی کبھی نہ راہ لیوے
کہ غیر خدا کو نافع و ضار … سمجھا تو ہو کفر و شرک ای یار
اور ایسی اگر نہ ہووے نیت … تو ہووے تعینات و بدعت
اور اس کے سوا بہت سے بدعات … پائے ہیں رواج جو بہ عادات
بچوں کا عقیقہ اور مکتب! … اور ختنہ بھی ان کی کرتے ہیں جب
تقریب نکاح میں اے خوشخو … بدعات رواج پائے ہیں جو
یونہی صد شادی و غمی میں … بدعات کی کرتے ہیں جو رسمیں
ان سب کو اختیار دوری … مومن کو یہ امر ہے ضروری
عادات کے کام میں بھی یکسر … رکھ حشر کا خوف دل کے اندر

لازم کرے راہ شرع و سنت
اور دور رہے زفسق و بدعت

رزقنا اللہ وایاکم الاستقامۃ علی السنۃ والشریعۃ والاجتناب عن البدعۃ

۲۹

وَالْفُسُوْقِ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ
لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝
وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ
وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ۝

خطبہ طبقات دوزخ و فرقہای اہل دوزخ کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ مَالِكِ يَوْمِ الْحِسَابِ يَوْمِ الْوَعِيْدِ
عِقَابُهٗ اَلِيْمٌ عَذَابُهٗ عَظِيْمٌ ۝ حِسَابُهٗ سَرِيْعٌ وَبَطْشُهٗ شَدِيْدٌ ۝ يَغْفِرُ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَلَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَشَفِيْعَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اِلٰى اَبَدِ الْاٰبِدِ ۝ اَمَّا بَعْدُ
عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى وَاجْتَنِبُوْا مِنْ كَبَائِرِ الذُّنُوْبِ فَاِنَّهَا تُوْرِثُ الْعَذَابَ
الشَّدِيْدَ ۝ وَتُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ الْحَمِيْدُ الْمَجِيْدُ ۝

مروی ہے کہ ایکدن پیمبر
جبرئیل سے کہے قسم ہے اسکی
دنیا میں اگر لے آویں اب
بدبو سے تمام خلق اس کے
بس ایک کڑی بھی اسکی لاکر
دوزخ کے گر اک کنارے اوپر
ان ہر دو کے درمیان مسافت
گر اک پہاڑ آہنی ڈالے
پڑکا رہے ہول سے سقر میں
دوزخ کی ہیں جانو سات طبقے

جبرئیل نے پوچھے اے برادر
کہ جسنے نبوت آپ کو دی
جلجاوے زمین و آسمان سب
بس دھوئیں گے ہاتھ اپنی جانسے
رکھدیں اگر اک پہاڑ اوپر
وہ بہینگے عذاب اک کو لاکر
حالانکہ بہت ہے نہایت
تو لاکھوں برس چلا ہی جاوے
زقوم وہاں انھیں کھلاویں
وہ ایک کی ایک سوویں نیچے

ہوا دوزخ کا کیا ہے احوال
آتش دوزخ کی ہے پیمبر
اک قطرہ عرق دوزخی کا
زنجیریں بھی جو کہ ہیں سقر میں
دکھلائیگا اس سے کوہ اعظم
تو دوسرے کنارے پر جو ہوگا
اور غار جو کہتے ہیں سقر کا
لوہا پتھر اسکے ٹکڑیاں ہیں
تانبا پگھل کے جونکہ کھولے
ہر نیچے کا طبقہ ہے سوایہ

تم پوچھو کچھ بیان الحال
سوزن کے ایک سر برابر
لے آویں اگر یہاں دنیا
کر اہل سقر کو جن سے باندھیں
ہو جائیگا چور چور درہم
بس اس کی تپش سے جل رہیگا
وہ غار عمیق تر ہے ایسا
اور اسکی خوراک انس و جاں ہیں
پیتے ہیں وہ کھولتے اسطرح سے
ستر درجے سے گرم زائد

اور وہ دوزخیوں کی گردنیں
ایمان کی خشکی سے ہاتھ دھو
رونے لگے اسکو حضرت
جبرئیل نے عرض کی نبی کو
فرعون بھی اور قوم اسکی
اس طبقہ میں مشرکین ہیں کہ پھر
طبقہ جو اوپر ہے اسکے چوتھا
اور طبقہ جو پانچواں ہے جہاں
چھے طبقوں کا ذکر کیا انوار
کیا حال ہے اس کا بولے اب
جبرئیل نے سر جھکا شاہ کا
نیچے جو نظر کیے ہیں شاہ
حضرت کی کون لوگ ہیں یہ
یعنی گناہ ہیں کبیرہ
بعد اسکے ہے قصہ طویل
دوزخ کے زبانیہ فرشتے
مالک اسوقت یوں کہیگا
پس حکم سقر کو وہ کرینگے
کہ پڑھتے تھے کلام اپنے منہ
تب آگ سقر کی نہ جلائیگی
جلنا ہے غرض جہنم اندر
چاہے گا خدا ہے پاک جبتک
یہ حالت عاصیان امت
ہیں سقر کہاں وہ جاں تک اں
جب وقت اور دو ... کی

آتش کی گران ہیں سخت طوقیں
کھینچے ہیں پشت کی طرف کو
غمگین ہوے ہیں وہ نہایت
طبقہ ہے یقیں جو سب کے نیچے
پاتے ہیں عذاب اس جگہ ہی
اوروں کو کوئی جو حق کہ ہمسر
پر شبہ لظی نام جس کا
اس طبقہ میں ہونگے ستارے اں
جبرئیل ہوے خموش ناچار
جبرئیل امیں نے عرض کی تب
چھاتی سے لگا کے اپنی چوما
اشکبو نظر ہوا وہ طیبت
جبرئیل نے عرض کی نبی سے
وہ کرتے تھے پر سکے نہ توبہ
آیا ہے کتابوں میں مفصل
ہیں گو جو ڈراوںی شکل کے
یہ رونا یہاں نفع نہ دیگا
کر لیتے ہیں آگو کھینچ لایا
قرآن مجید بھی تھے پڑھتے
پیشانی پر نہ پہنچیگی انکو
مقدار گناہ پر بہت یہ
ہو ویگا کہیں عذاب تبتک
جبرئیل جو سن کے لگے حضرت
امت کے میرے گناہگار اں
... کہ ... پہنچیگی

اور ہاتھوں میں ہتھکڑی ہے بھاری
اور آگ کی چھپوں مارے
جبرئیل امیں سے پھر یہ پوچھے
اس طبقے کا نام ہاویہ ہے
طبقہ ہے دوم جو اس کے اوپر
طبقہ ہے سقر جو اسپہ تیسرا
شیطان اور اس کے تابعی
چھٹا طبقہ ... ہے جو
حضرت نے کہا ان کو ... بدر
ہے ... کیسا حال اسکا
اور ... کیا ... پھیر
... تو ... تو
امت یہ لوگ آپ کی ہیں
یہ دیکھتے ہی رسول اکرم
مردود ہے سقر پہ ... حبیب
اور ہیں جو سقر کے پاس ... ہے
دنیا میں خدا کے ... روتے
مالک کہے پھر ... ہوا اور
اور ... ہیں ... ہیں
... کیا امر ... کو سکے
تا ... کی ... ہے
بارش وہ عذاب کی ... فاخر
تشریف لے آوینگے سقر پر
مالک یہ بات جب سنے گا
بکیار ... ... وہ ...

اور پاؤں میں بیڑیاں ہیں بھاری
ایسے ہی عذاب سے نہ چھوٹیں
کس طبقے میں کون لوگ ہونگے
بیشک وہ منافقوں کی جا ہے
ہے نام جحیم اس کا اظہر
ہیں اس میں یہود اور نصاریٰ
پاوینگے عذاب اس جگہ ہی
... ہے صابیوں کی جا وہ
کہ طبقہ جو ساتواں ہے اوپر
حضرت کہو اسکا ہے سبب کیا
نیچے نظر ابھی کیجیے اب
اس طبقے میں جلتی ہے ... حضرت
دنیا میں گناہ جو کئے ہیں
ولیکن بہت ہوئے ہیں ... ہم
امت کے گنہگار ... جب
روینگے وہ لوگ دیکھ انکو
تو دوزخ سے اس سقر ...
کہ ... جانا ... تھا
... کی ... ہو ...
گردن پہ کسی کی ...
اور مالک ... تب ...
... ہے ...
مالک ... کی جب ...
سر پوش سقر کا کھولیگا
... اٹھاویں ... ...

ای شافع مذنبین و سالار	اے دامن امت گنہگار	ہیں سخت بہت عذاب میں ہم	دوزخ کے بڑی عقاب میں ہم
آتش کہائی ہے ان سقر کی	پس گوشت و پوست ہاڑ کو بھی	اور جان بھی ہماری تا لب ہے	پس کہا وہ عذاب میں ہے
انکا یہ حال جب سنیں گے	رووینگے بہت نبی ہمارے	ہیں مضطر و بیقرار ہوویں	اور بارگہ خدا میں آویں
سب عاصیوں کی کریں شفاعت	فرماوے قبول رب عزت	اللہ کی رحمت اعم ہے	حضرت کی شفاعت اتکی
دوزخ سے ہو عاصیوں کو چھٹکا	پاویں جنت بھی حق کا دیدار	پر شرک کئے جو مرد و عورت	حضرت کی نہ پاویں وہ شفاعت
اے امتیو رسول حق کے	توبہ کرو جلد ہر گنہ سے	کیا جانیں کہ موت ایسی آوے	ایسے تو یہ جہاں سے نہ جاؤ

وَفَّقَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ لِلتَّوْبَةِ وَالْاِنَابَةِ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

خطبۂ ثانی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا كَمَا اَمَرَ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِرْغَامًا لِّمَنْ جَحَدَ بِهٖ وَكَفَرَ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْخَلَائِقِ وَالْبَشَرِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ مَصَابِيْحِ الْغُرَرِ ○ عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ مِنْ سَمَاعِ اللَّغْوِ وَفُضُوْلِ الْخَبَرِ ○ وَانْتَهُوْا عَمَّا نُهِيْتُمْ عَنْهُ وَزُجِرَ ○ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ اَمَرَكُمْ بِاَمْرٍ بَدَاَ فِيْهِ بِنَفْسِهٖ وَثَنّٰى بِمَلٰٓئِكَةِ الْمُسَبِّحَةِ بِقُدْسِهٖ وَثَلَّثَ بِكُمْ اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ مِنْ بَرِيَّتِهٖ جِنِّهٖ وَاِنْسِهٖ فَقَالَ تَعَالٰى مُخْبِرًا وَّاٰمِرًا ○ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْحَرَمَيْنِ وَصَاحِبِ الْهِجْرَتَيْنِ وَعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ فَيَآ اَيُّهَا الرَّاجُوْنَ مِنْهُ شَفَاعَةً صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْقُلُوْبِ وَقُرَّةِ الْعَيْنِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ فَيَآ اَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ

إِلَى رُؤْيَا جَمَالِهِ صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ خُصُوصًا مِنْهُمْ ذِي الْأَصْلِ
الْعَرِيقِ ۝ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدِنَا أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ ۝ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى
عَنْهُ ۝ وَعَلَى الزَّاهِدِ الْأَوَّابِ ۝ النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ ۝ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدِنَا عُمَرَ بْنِ
الْخَطَّابِ ۝ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ ۝ وَعَلَى جَامِعِ الْقُرْآنِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدِنَا
عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ ۝ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ ۝ وَعَلَى أَسَدِ اللهِ الْغَالِبِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
سَيِّدِنَا عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ۝ كَرَّمَ اللهُ وَجْهَهُ ۝ وَعَلَى وَلَدَيْهِ السَّيِّدَيْنِ أَبِي
مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنِ ۝ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا ۝ وَعَلَى عَمَّيْهِ
الْمُعَظَّمَيْنِ عِنْدَ اللهِ وَالنَّاسِ ۝ الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْأَرْجَاسِ أَبِي عُمَارَةَ
الْحَمْزَةِ وَأَبِي الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا ۝ وَعَلَى بَقِيَّةِ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ
الَّذِينَ بَايَعُوا تَحْتَ الشَّجَرَةِ ۝ طَلْحَةَ الْفَيَّاضِ وَالْحَوَارِيِّ الزُّبَيْرِ ۝ وَسَعْدِ
الْمَهْدِيِّ وَسَعِيدِ الْخَيْرِ ۝ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزَّكِيِّ الشَّاكِرِ ۝ وَأَبِي عُبَيْدَةَ الزَّاهِدِ
الزَّاهِرِ ۝ رِضْوَانُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ۝ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ
لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۝ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ ۝
رَبَّنَا إِنَّكَ قَرِيبٌ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ ۝ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ ۝ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ ۝
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ اَللّٰهُمَّ أَعِزَّ الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِينَ ۝ وَأَذِلَّ
الْكَفَرَةَ وَالْمُبْتَدِعَةَ وَالْمُشْرِكِينَ ۝ وَأَدِمْ سَلْطَنَةَ عَبْدِكَ السُّلْطَانِ ابْنِ
السُّلْطَانِ وَالْخَاقَانِ ابْنِ الْخَاقَانِ ۝ سُلْطَانِ الْبَرَّيْنِ وَخَاقَانِ الْبَحْرَيْنِ ۝ الْغَازِي
الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللهِ السُّلْطَانِ...[له] خَلَّدَ اللهُ تَعَالَى مُلْكَهُ وَسَلْطَنَتَهُ ۝ اَللّٰهُمَّ
انْصُرْهُ وَانْصُرْ عَسَاكِرَهُ ۝ وَكُنِ اللّٰهُمَّ حَافِظَهُ وَمُؤَيِّدَهُ وَنَاصِرَهُ ۝ وَامْحَقْ
بِسَيْفِهِ رِقَابَ الطَّائِفَةِ الْبَاغِيَةِ الْفَجَرَةِ الْكَفَرَةِ ۝ يَا مَنْ بِيَدِهِ أَمْرُ الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ أَهْلِكِ الْكَفَرَةَ الْمُبْتَدِعَةَ وَالْمُشْرِكِينَ ۝ اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ
شَمْلَهُمْ وَمَزِّقْ جَمْعَهُمْ ۝ اَللّٰهُمَّ دَمِّرْ دِيَارَهُمْ ۝ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ الدِّينَ
وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ الْمُسْلِمِينَ ۝ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِينَ مُحَمَّدٍ ۝ وَاخْذُلْ
مَنْ خَذَلَ دِينَ مُحَمَّدٍ ۝ وَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ آمِنَةً مُطْمَئِنَّةً سَائِرَ بُلْدَانِ الْمُسْلِمِينَ
وَاكْتُبِ اللّٰهُمَّ السَّتْرَ وَالسَّلَامَةَ وَالْعَافِيَةَ عَلَيْنَا وَعَلَى عَبِيدِكَ الْحُجَّاجِ وَالْغُزَاةِ

[له] اس جگہ خلیفۃ المسلمین سلطان وقت کا نام لینا چاہیے

والمسافرين في برك وبحرك من امة محمد اجمعين ○ ربنا اتنا في الدنيا
حسنة وفي الاخرة حسنة ○ واغفر للمؤمنين والمؤمنات ○ الاحياء منهم
والاموات ○ برحمتك يا ارحم الراحمين ○ والحمد لله رب العلمين ○
اعوذ بالله من الشيطن الرجيم ○ ان الله يامر بالعدل والاحسان
وايتاء ذي القربى وينهى عن الفحشاء والمنكر والبغي يعظكم لعلكم تذكرون
فاذكروا الله يذكركم وادعوه يستجب لكم ولذكر الله تعالى اعلى واولى واعز
واجل واهم واتم واكبر ○

ایضاً جمعہ کا خطبہ ثانی جو قدیم اور نہایت بلیغ و مسجع ہے

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله مدبر الامور ○ وخالق الظلم والنور ○ وجاعل الظل والحرور ○ وباعث
من في القبور ○ احمده حمدا وثناء لجلاله ○ واشكره مستزيدا من نواله ○
واشهد ان محمدا عبده ورسوله وحبيبه ○ صلى الله عليه وعلى اله وصحبه
وعلى من نصر دينه وحباه ○ اللهم صل وسلم على محمد ن الطيب المحبوب ○
وعلى اله واصحابه المنعم عليهم بصفاء القلوب ○ اما بعد اوصيكم عباد الله
واياي بتقوى الله ○ فانها المذهب الاعلى ○ والمشرب الاعذب الاهنى ○
قال نبينا المرشد الجليل ○ عليه الصلوة والسلام في كل بكرة واصيل ○
كن في الدنيا كانك غريب او عابر سبيل ○ فلا تهتموا بغير الله تعالى وكونوا عباده
كل حين ○ متصفين بالتقوى فانما يتقبل الله من المتقين ○ وصلوا وسلموا
على من عظمه الله تعالى بقوله تعظيما ○ ان الله وملائكته يصلون على
النبي يا ايها الذين امنوا صلوا عليه وسلموا تسليما ○ فامتثلوا امر العلي
الاعلى العظيم واياكم ○ اللهم صل وسلم على محمد ن التقي الهدي والنبي الكريم
وعلى جميع اله واصحابه الاكامل ○ صلوة فائحة بالرضى في البكر والاصائل
خصوصا على افضل الصحابة بالتحقيق ○ الكوكب الزاهر باهل التصديق
المسمى بعبد الله والملقب بالعتيق ○ الخليفة الاكمل امام الراشدين ابي

بكر ن الصديق ○ رضي الله تعالى عنه وعلى المؤيد بدعوة الصادق المصدوق
المنفذ للجد وذي الحقوق ○ الامام الهمام الشهم الفاروق ○ امير المؤمنين ابي حفص
عمر الفاروق ○ رضي الله تعالى عنه ○ وعلى الامام القانت الشاكر بسعود
الدارين ○ الشهير فضله بين الثقلين ○ افضل الصحابة بعد الشيخين
الاكبرين ○ امير المؤمنين ابي عمرو عثمان ذي النورين ○ رضي الله تعالى عنه
وعلى الامام الرافل في جلباب الكمال رابع الخلفاء واجل ثمرة الآل الذي
كناه النبي صلى الله عليه وسلم بابي تراب ○ امير المؤمنين علي ن المحمد
حميد الانجاب ○ رضي الله تعالى عنه ○ وعلى الريحانتين لسيد الدارين
النيرين الازهرين ○ الامامين الاسعدين ○ ابي محمد ن الحسن وابي عبد الله
الحسين ○ رضي الله تعالى عنهما وعلى امهما باذخة الفضل العظيم ○ البتول
الزهراء فاطمة بضعة النبي الكريم ○ رضي الله تعالى عنها ○ وعلى العمين
المتوجين بتاج القرب والايناس ○ ابي عمارة الحمزة وابي الفضل العباس
رضي الله تعالى عنهما ○ وعلى بقية العشرة المبشرة ○ الذين بايعوه
تحت الشجرة ○ طلحة الفياض والحواري الزبير ○ وسعد المهدي وسعيد
الخير ○ وعبد الرحمن الزكي الشاكر ○ وابي عبيدة ن الزاهد الزاهر ○
رضي الله تعالى عنهم ○ وعلى جميع الازواج واهل البيت المطهرين ○ وسائر
الاصحاب ومتبعيهم باحسان الى يوم الدين ○ رضي الله تعالى عنهم ○
اللهم اغفر لنا ولوالدينا وللمؤمنين والمؤمنات والمسلمين والمسلمات ○
واعز الاسلام وانصاره واذل الشرك واشراره ○ ووفق اللهم سلطان
العهد بسيرة العدل المرضية ○ في كل بكرة وعشية ○ واجعلنا من
عبادك المتقين المفلحين ○ المؤتمرين بقولك المبين ○ ان الله يأمر
بالعدل والاحسان وايتاء ذي القربى وينهى عن الفحشاء والمنكر والبغي
يعظكم لعلكم تذكرون ○ اذكروا الله العظيم يذكركم واشكروا لنعمه
يزدكم ولذكر الله تعالى اعلى واولى واعز واجل واتم واكبر

تمت

خطبۂ نکاح

یہ مشکوٰۃ شریف میں عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایات سے ہے اور تمام علمای زمانہ میں مشہور اور معمول ہے کہ قبل نکاح کے اس کو پڑھتے ہیں اور اسکے بعد ایجاب و قبول کرتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ ○ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَاۤءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَاۤءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ○ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ○ يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ○

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلنِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِيْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ۔

تمت

فہرست مضامین مجموعۂ خطب حرمین شریفین مترجم اردو

تصنیف جناب حضرت مولانا مولوی حاجی محمد عبد الحئی بنگلوری

اعلان واجب الاذعان

جمیع حضرات اہل مطابع و تاجران کتب ذی شعور نزدیک و دور ہند و بیرون ہند کی خدمات
بابرکات میں گذارش ہے کہ یہ کتاب حسب قانون بستم سنہ ۱۸۴۷ء و دہم ایکٹ بست و پنجم
سنہ ۱۸۶۷ء باضابطہ داخل رجسٹر گورنمنٹ انگریزی ہے اور اسکے تمام حقوق طبع مصنف کے فرزند
جناب مولانا مولوی حاجی شاہ میرزا محمد علی صاحب واعظ حنفی قادری جنکے حصہ میں کتاب آئی ہے جنہنے باقاعدہ
حاصل کیا ہے اور ہز اکسلنسی وائسرا ہند اور ہز اکسلنسی گورنر آف مدراس کے حضور میں بھی اسکی کاپی رائٹ کی
رپورٹ ہوچکی ہے اور مستقل کاپی رائٹ کی سند بھی مل گئی ہے اسکی طبع کا حق ممالک برٹش گورنمنٹ کی
دیسی ریاستوں و ان تمام ریاستوں میں جو برٹش گورنمنٹ کے ماتحت ہیں جزاً و کلاً محفوظ ہے اب ہمارے سوا
یا ہماری بلا اجازت کسی تاجر یا مطبع کو مجاز نہیں کہ اسکو چھاپے یا چھپوائے اور ہمنے جو بہ تعداد مخصوص
بالعوض نقد معاوضہ لیکر مسٹر سید عبد القادر اینڈ سنس تاجران کتب و مالک اعظم اسٹیم پریس
حیدرآباد دکن کو حق طبع کی بخوشی اجازت دی ہے وہ اسوقت تک اعلان ہذا سے متعلق سمجھے
جاینگے جبتک انکے اسٹاک میں کتابیں اسکی مقررہ تعداد جسکی تفصیل معاہدہ مابین جانبین تحریر میں موجود ہے
فروخت ہوکر ختم ہوجائینگی چنانچہ جسقدر جلدیں مطلوب ہوں پتہ ذیل طلب کریں وما علینا الا البلاغ

ملنے کا پتہ

سید عبد القادر اینڈ سنس تاجران کتب حیدرآباد دکن

خاتمۃ الطبع ۱۳۶۹ھ

الحمد للہ کہ یہ مجموعۂ خطب حرمین شریفین مع ترجمہ از تصنیف منیف جامع
شریعت وطریقت حامی کتاب سنت ماحی شرک و بدعت زبدۃ العارفین
قدوۃ السالکین کثیر التصانیف والتوالیف حاجی الحرمین الشریفین المتوفی
بین الحرمین حضرت مولانا مولوی شاہ محمد عبد الحی صاحب واعظ
حنفی قادری بنگلوری علیہ الرحمۃ جو چاروں مذاہب کے مطابق تحقیق اور
اور نہایت متانت سے لکھے گئے ہیں جس میں سال بھر کے
خطبات اور ہر جمعہ کے لئے تازہ تازہ اور متفرق بہت
سے خطبات درج ہیں۔ نہایت صحت واہتمام کیا تھا حسب
اجازت مولوی عبد الرحمٰن صاحب فیضی تاجر کتب و مالک
مطبع فیض عام بنگلور ابن الحاج مولوی غلام محمد صاحب مرحوم
شوکت حنفی قادری مالک مطبع شوکت الاسلام بنگلور

باہتمام حاجی سید شرف الدین صاحب منیجر کتب خانہ سید عبد القادر اینڈ سنس تاجران کتب چارکمان حیدرآباد
دکن میں نہایت صحت و اہتمام کیساتھ اعظم اسٹیم پریس میں طبع ہوا۔
کتبہ ماہر خط نسخ و نستعلیق محمد عبد الخالق ابن شیخ حسین صاحب قنانی آبادی کاتب القرآن مقیم حیدرآباد دکن

۳۶۹۴ ۲۹۷۵۰۴

مجموعہ خطب حرمین شریفین

DATE	NO.	DATE	NO.
[illegible]	3209		